احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

28 دسمبر 2010ء

28 فتح 1389ہش

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

047-6213029

C.P.L FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

اس زمیں کو انتظار یار میں پھر آج کل — اک نئے انداز میں گلزار کرنا چاہئے

دفاتر صدر انجمن احمدیہ کا خوبصورت سبزہ زار

یہ تیری کرامت ہے پیارے جو خاک کو سبزہ زار کیا
اس بستی کو آباد کیا اس صحرا کو گلزار کیا

خلافت لائبریری شاداب درختوں کے جھرمٹ میں

ایوان محمود مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا دلکش منظر

دفتر الفضل سرسبز پودوں کے جھرمٹ میں

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود ربوہ

بیوت الحمد کا خوبصورت پارک

بیت مبارک کے سامنے خوبصورت لان

اداریہ

ظاہر و باطن کی صفائی

☆ ہمارا خدا سبوح، قدوس۔ تمام محامد کا منبع، تمام رذائل سے منزہ ہر حمد کا مستحق اور ہر عیب سے پاک ہے۔

☆ ہمارا رسولؐ طاہر و مطہر۔ مکارم اخلاق کی تکمیل کرنے اور دنیا کو ہر قسم کی گندگی سے پاک کرنے کے لئے آیا تھا۔

☆ ہماری کتاب قرآن صحیفہ مکرمہ، مرفوعہ، مطہرہ ہے اور بشری دست برد سے بالا ہے جس کے مضامین سمجھنے کے لئے بھی روحانی اور جسمانی طہارت ضروری ہے۔

☆ ہماری عبادت کا آغاز وضو اور طہارت سے ہوتا ہے۔

☆ ہماری عبادت گاہیں صاف ستھری، بلند و بالا اور زینتوں سے معمور ہیں۔

☆ ہمارا دین کامل، اکمل، معتدل، ہر ظلم، عیب، ناانصافی اور نقص سے کوسوں دور ہے۔ جس کی بنیاد پاکیزگی پر رکھی گئی ہے اور صفائی کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے۔

☆ ہماری خوراک حلال اور طیب ہے۔ جس کے خوشکن اثرات ہمارے اخلاق پر پڑتے ہیں۔

☆ ہمارے راہنما مقدس، خدا کے پیارے اور انسانوں کے لئے نمونہ ہیں۔

پھر کیا وجہ ہے کہ ہمارا گھر، ہمارا ماحول، ہمارے راستے اور ہمارے پبلک مقامات صفائی کا وہ منظر پیش نہیں کرتے جو ان پاک اور مطہر وجودوں سے تعلق کا تقاضا ہے۔

اس میں ہماری کمزوریوں اور غفلتوں کا دخل ہے جن کے انسداد کے لئے بار بار یاددہانی کی ضرورت ہے اور یہی الفضل کے اس خاص شمارے کا مقصود ہے جو صفائی وقارعمل اور شجرکاری کے مضمون پر مشتمل ہے۔ اس میں کوشش کی گئی ہے کہ صفائی کے مختلف پہلوؤں پر قرآن و حدیث اور بزرگان کی سیرت سے روشنی ڈالی جائے۔ آج کی سائنس الہامی علوم کے تتبع میں جو کچھ دریافت کر رہی ہے اسے بھی پیش کیا جائے۔

وقارعمل جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے۔ یہ جھوٹی عزت کے جذبات سے انسان کو پاک کرتا ہے۔ یہ ہاتھ سے کام کرنے اور اجتماعی نظافت سکھانے کا بے نظیر ادارہ ہے۔ آج جہاں حکومتیں بے بس ہیں وہاں احمدی وقارعمل ان کی مدد کو آتا ہے۔ شجرکاری اس مضمون کو رنگوں اور سایوں سے سجاتی ہے۔ مخلوق کو تپتی دھوپ سے بچاتی ہے۔ قسما قسم کی غذائیں اور پھل مہیا کرتی ہے۔ درخت آکسیجن سے لے کر آگ تک انسان کو مہیا کرتا ہے۔ یہ خدا کی قدرت کا ایک زبردست نمونہ ہے جو ماحولیاتی آلودگیوں سے بھی بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

پس یاد رکھئے دل اور روح کی صفائی کے ساتھ جسم کی صفائی بھی ضروری ہے۔ ماحول کی صفائی بھی ضروری ہے گھر اور گلی کی صفائی بھی ضروری ہے۔ بیوت الذکر اور بازاروں کی صفائی بھی ضروری ہے۔ اسی کے ساتھ ایمان کی تکمیل اور خوبصورت معاشرے کی تشکیل ہوتی ہے۔ کیونکہ یہی صفائی آپ کی سچائی کی وکیل اور حق پرستی کی دلیل ہوتی ہے۔

آیئے اپنے قلب کے پہلو بہ پہلو قشر کی پاکیزگی کا مکمل اہتمام کرنے کا پروگرام بنائیں۔ یہ رویہ سو بیماریوں کی دوا اور خدا کی پسندیدہ ادا ہے اسی میں مولا کی رضا ہے اور اسی میں اپنے دین اور ایمان سے وفا ہے۔

الفضل سالانہ نمبر 2010ء

28 دسمبر 2010ء

بعنوان

صفائی، وقارعمل اور شجرکاری

فہرست مضامین	مضمون نگار	صفحہ
☆ اداریہ۔ ظاہری اور باطنی صفائی	ایڈیٹر	1
☆ صفائی اور پاکیزگی کے متعلق آیات قرآنیہ		3
☆ صفائی کے متعلق رسول اللہؐ کی لطیف تعلیم		5
☆ صفائی اور پاکیزگی کے متعلق ارشادات	حضرت مسیح موعود	9
☆ قدوس خدا بندوں سے طہارت چاہتا ہے	حضرت خلیفۃ المسیح الاول	11
☆ پاکیزگی کی تعلیم پر قرآن میں بہت زور ہے	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی	13
☆ صفائی اور پاکیزگی کے متعلق ارشادات	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث	15
☆ زینت اور سجاوٹ بشاشت پیدا کرتی ہے	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع	17
☆ حقیقی توبہ کے ساتھ پاکیزگی شرط ہے	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس	19
☆ درختوں کی عمر		22
☆ پاکیزگی اور نظافت کے متعلق رسول کریمؐ کا نمونہ	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب	25
☆ صحابہ رسولؐ کی پاکیزگی کے نمونے	مکرم عبدالقدیر قمر صاحب	27
☆ حضرت مسیح موعود کا اہتمام صفائی	مکرم محمد محمود طاہر صاحب	30
☆ صفائی ایمان کا حصہ ہے	مکرم عبدالسمیع خان صاحب	31
☆ دانتوں اور منہ کی صفائی	مکرم ڈاکٹر سید نصرت پاشا صاحب	39
☆ بدبودار سانس کا علاج		43
☆ خورونوش کی صفائی کا معیار	مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب	45
☆ بیوت الذکر کی صفائی اور پاکیزگی	مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب	47
☆ پانی صاف کرنے کے طریقے۔ صاف اور دھلے ہاتھوں سے زندگی محفوظ		51
☆ ترقی کا آغاز صفائی سے ہوتا ہے	جاوید چوہدری	53
☆ ہم گند صاف کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں	ابن کریم	55
☆ خوشبو! آغاز سے زمانہ جدید تک سفر	مکرمہ ریحانہ صدیقہ بھٹی صاحبہ	57
☆ وقارعمل کی اہمیت و افادیت	مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب	59
☆ وضو کی سائنس		64
☆ وقارعمل کے دوررس اثرات اور غیروں کے تاثرات	مکرم حنیف احمد محمود صاحب	65
☆ وقارعمل کے مقاصد اور فوائد	مکرم محمد رئیس طاہر صاحب	77
☆ شجرکاری کی اہمیت	مکرم فخرالحق شمس صاحب	79
☆ پندرہ کروڑ سال پرانا درخت ☆ قاتل درخت		87
☆ صفائی اور شجرکاری	مکرم مظفر احمد درانی صاحب	89
☆ باورچی خانے کے کوڑے سے کھاد بنائیں	مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب	89
☆ ''کرنہ کر'' سے اقتباسات	حضرت میر محمد اسماعیل صاحب	90
☆ زراعت اور شجرکاری کے لئے رسول اللہؐ کی جدوجہد	مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب	91
☆ زراعت قرآن کریم کی روشنی میں	مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب	93
☆ درختوں کی حفاظت کی تاکید کی گئی ہے	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث	94
☆ بیوت الذکر میں پاؤں کی صفائی کا اہتمام	مکرم نور احمد اعوان صاحب	94
☆ سبز درختوں سے ایندھن	مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب	95
میرا مشغلہ شجرکاری	حسن نثار	95

☆ **منظومات**

		☆ حضرت مسیح موعود	صفحہ 2
☆ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب	صفحہ 75	☆ مکرم عبدالکریم قدسی صاحب	صفحہ 23
☆ احمد ندیم قاسمی	صفحہ 30	☆ انور مسعود	صفحہ 75

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 90 روپے

دل اور روح کی پاکیزگی کے متعلق حضرت مسیح موعود کی منظوم نصائح

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وُہ اپنے نیک بندوں کو
وُہی اُس کے مقرب ہیں جو اپنا آپ کھوتے ہیں
نہیں رہ اُس کی عالی بارگہ تک خُود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ مانگو اُس سے قُربت کو
اُسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو جلاؤ سب کمندوں کو

☆......☆......☆

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
وہ بنتی ہے ہوا اور ہر خس رہ کو اُڑاتی ہے
وُہ ہو جاتی ہے آگ اور ہر مخالف کو جلاتی ہے
کبھی وہ خاک ہو کر دشمنوں کے سر پہ پڑتی ہے
کبھی ہو کر وہ پانی ان پہ اک طوفان لاتی ہے
غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

☆......☆......☆

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب؟
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

☆......☆......☆

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے
جو مرتا ہے وہی زندوں میں جاوے
جو جلتا ہے وہی مُردے جلاوے
ثمر ہے دُور کا کب غیر کھاوے
چلو اُوپر کو وُہ نیچے نہ آوے
وُہ دیکھے نیستی رحمت دکھاوے
خودی اور خود روی کب اس کو بھاوے
مجھے تو نے یہ دولت اے خدا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

☆......☆......☆

ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر
کہ بناتا ہے عاشق دلبر
دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے
سینہ کو خوب صاف کرتا ہے

☆......☆......☆

یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ ان کو گندے
کر دور ان سے یا رب دنیا کے سارے پھندے
چنگے رہیں ہمیشہ کریو نہ ان کو مندے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

☆......☆......☆

نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

☆......☆......☆

آواز آ رہی ہے یہ فونو گراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے
جب تک عمل نہیں ہے دل پاک و صاف سے
کمتر نہیں یہ مشغلہ بت کے طواف سے

☆......☆......☆

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے
پسند آتی ہے اس کو خاکساری
تذلل ہے رہ درگاہ باری

☆......☆......☆

خدا ظاہر کرے گا اک نشان پُر رعب و پُر ہیبت
دلوں میں اس نشاں سے استقامت آنے والی ہے
خدا کے پاک بندے دوسروں پر ہوتے ہیں غالب
مری خاطر خدا سے یہ علامت آنے والی ہے

☆......☆......☆

اگر اقرار ہے تم کو خدا کی ذات واحد کا
تو پھرکیوں اس قدر دل میں تمہارے شرک پنہاں ہے
ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے

☆......☆......☆

یارو خودی سے باز بھی آؤ گے یا نہیں
خُو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں
باطل کی میل دل سے ہٹاؤ گے یا نہیں
حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں

☆......☆......☆

جسم کو مل مل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھو دے وہی ہے پاک نزد کردگار

☆......☆......☆

HM
3245

روحانی اور جسمانی پاکیزگی کے متعلق اللہ جل شانہ کے پاکیزہ ارشادات

اللہ قدوس ہے

اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ قدوس ہے۔ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔ (سورۃ الجمعۃ آیت 2)

اللہ ہر نقص سے پاک اور ہر تعریف کا مستحق ہے

پس اللہ (ہر حال میں) پاک ہے اس وقت بھی جب تم شام میں داخل ہوتے ہو اور اس وقت بھی جب تم صبح کرتے ہو۔

اور سب تعریف اسی کی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور رات کو بھی اور اس وقت بھی جب تم دوپہر گزارتے ہو۔ (سورۃ الروم آیت 19,18)

پاک ہے تیرا رب، رب العزت! اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو سب مرسلین پر۔ اور سب حمد اللہ ہی کی ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (سورۃ الصافات آیات 181 تا 183)

فرشتے خدا کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

اور (یاد رکھ) جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں وہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اس نے کہا یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (سورۃ البقرۃ آیت 31)

اللہ پاکیزگی کو پسند کرتا ہے

تو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔ پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور ان سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کرو یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو ان کے پاس اسی طریق سے جاؤ جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ یقیناً اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے (بھی) محبت کرتا ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت 223)

پاک اور ناپاک برابر نہیں

تو کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے خواہ تجھے ناپاک کی کثرت کیسی ہی پسند آئے۔ پس اے عقل والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (سورۃ المائدۃ آیت 101)

پاک اور ناپاک کی تمثیل

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے مثال بیان کی ہے ایک کلمہ طیبہ کی ایک شجرہ طیبہ سے۔ اس کی جڑ مضبوطی سے پیوستہ ہے اور اس کی چوٹی آسمان میں ہے۔ وہ ہر گھڑی اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ انسانوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور ناپاک کلمے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین پر سے اکھاڑ دیا گیا ہو۔ اس کے لئے (کسی ایک مقام پر) قرار مقدر نہ ہو۔ (سورۃ ابراہیم آیات 25 تا 27)

جو بھی عزت کا خواہاں ہے تو اللہ ہی کے تصرف میں سب عزت ہے۔ اسی کی طرف پاک کلمہ بلند ہوتا ہے اور اسے نیک عمل بلندی کی طرف لے جاتا ہے۔ (سورۃ فاطر آیت 11)

اور پاک ملک (وہ ہوتا ہے کہ) اس کا سبزہ اس کے رب کے اذن سے (پاک ہی) نکلتا ہے اور جو ناپاک ہو (اس میں) کچھ نہیں نکلتا مگر ردی (چیز)۔ اسی طرح ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کی خاطر جو شکر کیا کرتے ہیں۔ (سورۃ الاعراف آیت 59)

پاک کے بدلہ خبیث چیزیں نہ لو

اور یتامیٰ کو ان کے اموال دو اور خبیث چیزیں پاک چیزوں کے تبادلہ میں نہ لیا کرو اور ان کے اموال اپنے اموال سے ملا کر نہ کھا جایا کرو۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (سورۃ النساء آیت 3)

اللہ پاک کو ناپاک سے الگ کرتا ہے

اللہ ایسا نہیں کہ وہ مومنوں کو اس حال پر چھوڑ دے جس پر تم ہو یہاں تک کہ خبیث کو طیب سے نتھار کر الگ کر دے۔ (سورۃ آل عمران آیت 180)

تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور خبیث کے ایک حصہ کو دوسرے پر ڈال دے پھر اس سارے کو (ڈھیر کی صورت میں) تہہ بہ تہہ اکٹھا کر دے پھر اسے جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ ہیں جو گھاٹا کھانے والے ہیں۔ (سورۃ الانفال آیت 38)

نبی خبیث چیزیں حرام کرتا ہے

(نبی امی) ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان کے بوجھ اور طوق اتارتا ہے جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔ (سورۃ الاعراف آیت 158)

خود کو پاک نہ کہو

وہ تمہیں سب سے زیادہ جانتا تھا جب اس نے زمین سے تمہاری نشوونما کی اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں محض جنین تھے۔ پس اپنے آپ کو (یونہی) پاک نہ ٹھہرایا کرو۔ وہی ہے جو سب سے زیادہ جانتا ہے کہ متقی کون ہے۔ (سورۃ النجم آیت 33)

پاک کرنا اللہ کا کام ہے

کیا تو نے ان لوگوں پر غور نہیں کیا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی ہے جسے چاہے پاک قرار دے اور وہ کھجور کی گٹھلی کی لکیر کے برابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ (سورۃ النساء آیت 50)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! شیطان کے قدموں پر مت چلو اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ تو یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہو سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (سورۃ النور آیت 22)

رسول کے ذریعہ پاکیزگی

کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ جب اس کے رب نے اسے مقدس وادی طُویٰ میں پکارا (کہ) فرعون کی طرف جا۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ پس پوچھ کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے؟ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف ہدایت دوں تا کہ تو ڈرے؟ (سورۃ النّٰزعٰت آیات 16 تا 20)

رسول اللہ۔ مزکی کامل

اور اے ہمارے رب! تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ کر دے۔ یقیناً تو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت 130)

جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اس کی) حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔ (سورۃ البقرۃ آیت 152)

وہی ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ (سورۃ الجمعۃ آیت 3)

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (سورۃ آل عمران آیت 165)

صحف مطہرہ

اللہ کا رسول مطہر صحیفے پڑھتا تھا۔ ان میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں۔ (سورۃ البینۃ آیات 4,3)

یہ معزز صحیفوں میں ہے۔ جو بلند و بالا کئے ہوئے بہت پاک رکھے گئے ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ (جو) بہت معزز (اور) بڑے نیک ہیں۔ (سورۃ عبس آیات 14 تا 17)

علوم قرآنی اور تطہیر

یقیناً یہ ایک عزت والا قرآن ہے۔ ایک چھپی ہوئی کتاب میں (محفوظ)۔ کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کئے ہوئے لوگوں کے۔ (سورۃ الواقعۃ آیات 78 تا 81)

بیت اللہ کی پاکیزگی

اور جب ہم نے (اپنے) گھر کو لوگوں کے بار بار اکٹھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک و صاف بنائے رکھو۔ (سورۃ البقرۃ آیت 126)

اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ بنائی (یہ کہتے ہوئے کہ) میرا کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک و صاف رکھ۔ (سورۃ الحج آیت 27)

جنت کے پاکیزہ کھانے

ان پر باریک ریشم کے سبز لباس ہوں گے اور موٹے ریشم کے بھی اور وہ چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور انہیں ان کا رب شرابِ طہور پلائے گا۔ یقیناً یہ ہے جو تمہارے لئے بدلہ کے طور پر ہوگا اور تمہاری سعی مشکور ہوگی۔ (سورۃ الدھر آیت 22)

جنت میں ازواج مطہرہ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کو ہم ضرور ایسی جنات میں داخل کریں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں۔ ان میں ان کے لئے پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے اور ہم انہیں گھنے سایوں میں داخل کریں گے۔ (سورۃ النساء آیت 58)

ان کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے

HM
3245
«2»

رب کے پاس ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاک کئے ہوئے جوڑے ہیں اور اللہ کی طرف سے رضوان ہے اور اللہ بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

(سورۃ آل عمران آیت 16)

اور ان کے لئے ان (باغات) میں پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (سورۃ البقرہ آیت 26)

حضرت مریم کی پاکیزگی

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! یقیناً اللہ نے تجھے چن لیا ہے اور تجھے پاک کردیا ہے اور تجھے سب جہانوں کی عورتوں پر فضیلت بخشی ہے۔

(سورۃ آل عمران آیت 43)

حضرت مسیحؑ کی پاکیزگی

جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ! یقیناً میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف تیرا رفع کرنے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں سے نتھار کر الگ کرنے والا ہوں جو کافر ہوئے اور ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی ہے ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا ہے قیامت کے دن تک بالادست کرنے والا ہوں۔ پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے جس کے بعد میں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کروں گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (سورۃ آل عمران آیت 56)

صحابہ رسولؐ کی پاکیزگی

یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حقدار ہے کہ تو اس میں (نماز کے لئے) قیام کرے۔ اس میں ایسے مرد ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (سورۃ التوبہ آیت 108)

اہل بیت رسولؐ کی پاکیزگی

اے اہل بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کردے اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے۔ (سورۃ الاحزاب آیت 34)

پاک اور خبیث مرد

خبیث باتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث باتوں کے لئے ہیں اور پاک باتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک باتوں کے لئے ہیں۔ یہ سب لوگ ان باتوں سے جو (دشمن) کہتے ہیں پاک ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور معزز رزق (مقدر) ہے۔ (النور آیت 27)

نفس کو پاک کرنے کی جزا

یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اس (تقویٰ) کو پروان چڑھایا اور نامراد ہوگیا جس نے اسے مٹی میں گاڑ دیا۔ (سورۃ الشمس آیات 11,10)

یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوا اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا اور نماز پڑھی۔ (سورۃ الاعلیٰ آیات 16,15)

(وہ) ہمیشگی کی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور یہ جزا ہے اس کی جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ (سورۃ طٰہٰ آیت 77)

نماز کے ذریعہ پاکیزگی

تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو اپنے رب سے اس کے غیب میں ہونے کے باوجود ترساں رہتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرے تو اپنے ہی نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی آخری ٹھکانا ہے۔ (سورۃ فاطر آیت 19)

مالی پاکیزگی

تو ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کرلیا کر، اس ذریعہ سے تو انہیں پاک کرے گا نیز ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا ان کے لئے سکینت کا موجب ہوگی اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ التوبۃ آیت 103)

جبکہ سب سے بڑھ کر متقی اس سے ضرور بچایا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے پاکیزگی چاہتے ہوئے۔

(سورۃ اللیل آیات 19,18)

پاکیزہ پانی

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دیتے ہوئے بھیجا اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا۔ (سورۃ الفرقان آیت 49)

(اور یاد کرو) جب وہ اپنی طرف سے تم پُر امن دیتے ہوئے اونگھ طاری کر رہا تھا اور تمہارے لئے آسمان سے ایک پانی اتار رہا تھا تاکہ وہ تمہیں اس کے ذریعہ خوب پاک کردے اور شیطان کی پلیدی تم سے دور کردے اور تاکہ وہ تمہارے دلوں کو تقویت بخشے اور اس سے قدموں کو ثبات بخشے۔ (سورۃ الانفال آیت 12)

وضو سے پاکیزگی

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کی طرف جانے کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں کو دھولیا کرو اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھولیا کرو اور اگر تم جنبی ہو تو (پورا غسل کرکے) اچھی طرح پاک صاف ہو جایا کرو اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور اس حالت میں تمہیں پانی نہ ملے تو خشک پاکیزہ مٹی کا تیمّم کرو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلیا کرو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں بہت پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت تمام کرے تاکہ تم شکر کیا کرو۔

(سورۃ المائدۃ آیت 7)

کپڑوں کی پاکیزگی

اے کپڑا اوڑھنے والے! اٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر۔ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کرے اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تو (انہیں) بہت پاک کر اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیۃً الگ رہ۔ (سورۃ المدثر آیات 2 تا 6)

پاکیزگی کا موجب چند امور

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسول سے (کوئی ذاتی) مشورہ کرنا چاہو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تم (اپنے پاس) کچھ نہ پاؤ تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ المجادلۃ آیت 13)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔ یہ (چیز) یقیناً نبی کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے (اس کے اظہار پر) شرماتا ہے اور اللہ حق سے نہیں شرماتا اور اگر تم ان (ازواج نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرز عمل) ہے اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں (میں سے کسی) سے شادی کرو۔ یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔ (سورۃ الاحزاب آیت 54)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام بھیج لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

اور اگر تم ان (گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں (اس کی) اجازت دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو۔ تمہارے لئے یہ بات زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جانتا ہے۔ (سورۃ النور آیات 29,28)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی میعاد پوری کرلیں تو انہیں اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے (ہونے والے) خاوندوں سے شادی کرلیں، جب وہ معروف طریق پر آپس میں اس بات پر رضامند ہو جائیں۔ یہ نصیحت اسے کی جارہی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے۔ یہ تمہیں زیادہ نیک اور زیادہ پاک بنانے والا طریق ہے اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔ (سورۃ البقرہ آیت 233)

جن کو خدا پاک نہیں کرتا

اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو اس کے لئے اللہ سے (بچانے کا) کوئی اختیار نہیں رکھتا یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہرگز نہیں چاہتا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

(سورۃ المائدۃ آیت 42)

یقیناً وہ لوگ جو اسے چھپاتے ہیں جو کتاب میں سے اللہ نے نازل کیا ہے اور اس کے بدلے معمولی قیمت لے لیتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جو آگ کے سوا اپنے پیٹوں میں کچھ نہیں جھونکتے اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت 175)

یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہدوں اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت میں بیچ دیتے ہیں یہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا اور اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان پر نظر ڈالے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ (سورۃ آل عمران آیت 78)

آسمان کی زینت

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے زینت دی اور اس میں کوئی رخنہ نہیں؟ (سورۃ ق آیت 7)

اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستاروں کی منازل بنائی ہیں اور اس (آسمان) کو دیکھنے والوں کے لئے مزین کردیا ہے۔ (سورۃ الحجر آیت 17)

اور یقیناً ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے زینت بخشی اور انہیں شیطانوں کو دھتکارنے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کیا۔ (سورۃ الملک آیت 6)

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں اور حفاظت کے سامانوں کے ساتھ مزین کیا۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحب علم کی تقدیر ہے۔

(سورۃ حٰمٓ السجدہ آیت 13)

یقیناً ہم نے نزدیک کے آسمان کو ستاروں کے ذریعہ ایک زینت بخشی۔ (سورۃ الصافات آیت 7)

زمین کی زینت

یقیناً ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اس کے لئے زینت کے طور پر بنایا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

(سورۃ الکہف آیت 8)

جانوروں کی زینت

اور مویشیوں کو بھی اس نے پیدا کیا تمہارے لئے ان میں گرمی حاصل کرنے کے سامان ہیں اور بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں خوبصورتی ہے جب تم انہیں شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب تم انہیں (صبح)

شجرکاری اور اسوہ رسولﷺ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

باقی صفحہ 8 پر

صفائی کے مختلف پہلوؤں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی لطیف تعلیم

دین کی بنیاد

حضرت ابو مالک الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

الطھور شطر الایمان۔

(صحیح مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء حدیث نمبر 328)

یعنی صفائی نصف ایمان ہے۔

بنی الدین علی النظافۃ۔

(الشفاء عیاض جلد اول ص 39)

یعنی دین کی بنیاد نظافت اور صفائی پر ہے۔

اللہ پاکیزگی کو پسند کرتا ہے

حضرت سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

ان اللہ طیب یحب الطیب نظیف یحب النظافۃ۔

یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ صاف یعنی عیوب سے منزہ ہے اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الادب باب النظافۃ حدیث نمبر 2723)

اللہ جمال کو پسند کرتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

تو ایک صحابیؓ نے کہا ایک شخص پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اور جوتے خوبصورت ہوں (تو کیا یہ کبر ہے) فرمایا:

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ کبر سے مراد حق کا انکار اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب تحریم الکبر حدیث نمبر 131)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

میرے پاس جبریل آئے اور کہا کہ خدا تعالیٰ کو جن ناموں سے پکارا جانا بہت پسند ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔

یاجمال السماوات والارض

اے آسمان وزمین کے حسن اور جمال۔

(الفردوس بماثور الخطاب جلد 2 ص 112 حدیث نمبر 2590)

حضرت جبریلؑ نے آنحضرت ﷺ کو ایک لمبی دعا سکھائی جس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں۔

یامن اظہر الجمیل و ستر القبیح، یامن لا یؤاخذ بالجریرۃ ولایھتک الستر، یاحسن التجاوز، یاواسع المغفرۃ۔

(مستدرک حاکم کتاب الدعاء جلد 1 ص 729 حدیث نمبر 1998)

ترجمہ:۔ اے وہ ہستی جو خوبصورت کو ظاہر کرنے والی ہے اور بدصورت کی ستر پوشی کرتی ہے۔ اے وہ (مقدس) وجود جو گناہ کا مؤاخذہ نہیں کرتا اور پردہ دری نہیں کرتا۔ اے خوبصورت درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے!

فطری امور

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

الفطرۃ خمس الختان والاستحداد ونتف الابط وقص الشارب و تقلیم الاظفار۔

(بخاری کتاب اللباس باب قص الشارب حدیث نمبر 5439)

یعنی پانچ چیزیں فطرت انسانی میں شامل ہیں۔ ختنہ کروانا۔ زیر ناف بال اتارنا۔ بغلیں صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا اور ناخن کاٹنا۔

پانی سے طہارت

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں اور کوئی اور بچہ پانی کا برتن لے کر آپ کے ساتھ جاتے تھے جس سے آپ استنجا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء حدیث نمبر 146)

حضرت عائشہؓ نے مسلمانوں سے فرمایا:۔

اپنی عورتوں سے کہو کہ وہ پانی سے طہارت کیا کریں کیونکہ رسول کریم ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(جامع ترمذی کتاب الطھارۃ باب الاستنجاء بالماء حدیث نمبر 19)

گندگی سے بچاؤ

صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ:

☆اس زمانہ میں باقاعدہ غسل خانے نہیں تھے۔ رسول اللہ ﷺ پیشاب کے لئے دور چلے جاتے اور نرم زمین تلاش کرتے۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب اذا اراد الحاجۃ حدیث نمبر 20)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہانے کی جگہ پر پیشاب کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب کراھیۃ البول فی المغتسل حدیث نمبر 21)

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ:

آنحضرت ﷺ کو ایک دفعہ راستہ چلتے دو قبریں نظر آئیں تو فرمایا ان میں سے ایک پر صرف اس لئے عذاب نازل ہو رہا ہے کہ وہ اپنے کپڑوں کو پیشاب سے محفوظ نہیں رکھتا تھا۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب التشدید فی البول حدیث نمبر 65)

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں پر لعنت کی ہے جو رستے میں یا درختوں کے سائے میں بول و براز کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہے کہ قضائے حاجت کے لئے انسان رستے سے دور چلا جائے تاکہ مسافروں کو تکلیف نہ ہو۔ نیز فرمایا کہ درختوں کے سائے میں بھی قضائے حاجت نہ کی جائے کیونکہ ان کے نیچے لوگ آرام کرتے ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الطھارۃ باب المواضع التی نھی النبی عن البول فیھا حدیث نمبر 2423)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی سے غسل شروع کر دے۔

(بخاری کتاب الوضوء باب البول فی الماء الدائم حدیث نمبر 231)

حضرت حمیدہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میرا دامن لمبا ہوتا ہے اور مجھے گندے راستے سے آنا پڑتا ہے یعنی ممکن ہے۔ زمین پر گھسٹنے کی وجہ سے دامن پر نجاست لگ جاتی ہو۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد کی زمین اس کو پاک کر دیتی ہے۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب الوضوء من المؤطا حدیث نمبر 133)

قضائے حاجت کی دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث۔

(بخاری کتاب الوضوء باب مایقول عند الخلاء حدیث نمبر 139)

یعنی اے اللہ میں تجھ سے تمام ظاہری اور باطنی گندگیوں سے پناہ میں لینے کی درخواست کرتا ہوں۔

حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم غفرانک۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب مایقول اذا خرج من الخلاء حدیث نمبر 7)

یعنی تو نے جس طرح مجھے ظاہری گند سے پاک کیا ہے اسی طرح روحانی غلاظتوں سے بھی پاک صاف کر دے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا کرتے۔

الحمد للہ الذی اذھب عنی الاذیٰ وعافانی۔

(ابن ماجہ کتاب الطھارۃ باب مایقول اذا خرج من الخلاء حدیث نمبر 297)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت عطا کی۔

نماز کے لئے وضو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

لاتقبل صلوٰۃ بغیر طھور۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب لاتقبل صلوٰۃ بغیر طھور حدیث 1)

یعنی وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مفتاح الصلوٰۃ الطھور۔

یعنی نماز کی کنجی وضو ہے۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب ان مفتاح الصلوٰۃ طھور حدیث نمبر 3)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رخ کھڑے ہو جاؤ اور تکبیر کہو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ حدیث نمبر 602)

وضو اور نماز کی الہامی تعلیم

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

آغاز وحی کے وقت جبریل میرے پاس آئے اور مجھے وضو اور نماز کا طریقہ سکھایا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 16833)

وضو کی برکات

حضرت عثمانؓ نے ایک دفعہ وضو کر کے دکھایا اور فرمایا آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جس نے میری طرح اس طریق سے وضو کیا پھر وساوس سے محفوظ رہ کر دو رکعت نماز پڑھی اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا حدیث نمبر 155)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جس کے ذریعہ اللہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور درجات بڑھاتا ہے صحابہ نے کہا ہاں یا رسول اللہ ﷺ تو آپ نے فرمایا:۔

(1) اسباغ الوضوء علی المکارہ

طبیعت کی ناپسندیدگی اور روکوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا۔

(2) مسجد کی طرف کثرت سے جانا۔

(3) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

پھر فرمایا یہ رباط ہے یعنی سرحدوں کی حفاظت کا طریق ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب اسباغ الوضو حدیث نمبر 47)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے جب ہم آپ کے پاس پہنچے تو نماز شروع ہونے والی تھی اس پر صحابہؓ نماز کے لئے جلدی جلدی وضو کرنے لگے اور بعض اعضاء اچھی طرح نہیں دھوئے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا:

ویل للاعقاب من النار

(بخاری کتاب العلم باب من رفع صوتہ بالعلم حدیث نمبر 58)

یعنی وہ ایڑیاں جو عمدگی سے نہیں دھوئی گئیں ان کے لئے ہلاکت کی خبر ہے۔

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول آپ اپنی امت کو میدان حشر میں کیسے پہچانیں گے تو آپؐ نے فرمایا۔

میں انہیں وضو کے اثر سے تابندہ اعضاء سے پہچان لوں گا۔ ان کے علاوہ یہ شرف کسی کو حاصل نہیں ہوگا۔ میں انہیں اس وقت بھی پہچان لوں گا جب نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھوں میں دیئے جائیں گے اور ان کے چہروں کے چمکتے نشانات سے اور اس نور سے جو ان کے آگے آگے بھاگ رہا ہوگا پہچان لوں گا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد 4 ص 309 سورۃ الحدید)

وفد عبدالقیس والے (جو یمن کے علاقہ سے مدینہ حاضر خدمت ہوئے تھے) بیان کرتے تھے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اللھم اجعلنا من عبادك المنتخبين الغر المحجلين الوفد المتقبلين۔

یعنی اے اللہ! ہمیں اپنے چنیدہ بندوں میں شامل کرلے جن کی پیشانیاں روشن اور چمکدار ہوں، ایسے وفد میں شامل ہوں جس کی مقبولیت ہو۔

اہل وفد کہتے ہیں ہم نے پوچھا یا رسولؐ اللہ منتخب بندوں سے کیا مراد ہے؟ تو رسولؐ اللہ نے فرمایا خدا کے نیک اور صالح بندے اور غر المحجلین سے مراد وہ لوگ جن کے اعضاء وضو کی وجہ سے روشن اور چمکدار ہوں گے اور وفد المتقبلین سے مراد اس امت کے وہ لوگ جو اپنے نبی کے ساتھ خدا کے دربار میں حاضر ہوں گے۔ (مسند احمد حدیث نمبر 15003)

ہاتھوں کی صفائی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص سوکر اٹھے تو جب تک تین بار ہاتھ نہ دھولے اس کو پانی کے برتن میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہئے۔ کیونکہ معلوم نہیں سوتے وقت اس کا ہاتھ کہاں کہاں پڑا ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب اذا استیقظ احدکم حدیث نمبر 24)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان بہت حساس ہے اس سے ہمیشہ محتاط رہو۔ جو شخص اس حال میں سویا کہ اس کے ہاتھ پر گوشت وغیرہ کی چکنائی لگی ہو اور اس کو کوئی نقصان پہنچے تو وہ صرف اپنے آپ کو قصوروار ٹھہرائے۔

(ترمذی کتاب الاطعمہ باب فی کراہۃ البیتوتہ حدیث نمبر 1782)

یہاں شیطان سے مراد وہ کیڑے مکوڑے ہیں جو چکنائی پر لپکتے ہیں اور انسان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کی برکت حاصل کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اس کے بعد ہاتھ دھوئے جائیں۔ میں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا کھانے کی برکت تو اس میں ہے کہ اس سے پہلے بھی اور بعد بھی ہاتھ وغیرہ دھوئے جائیں۔

(شمائل ترمذی باب فی صفۃ وضوء رسول اللہ ﷺ)

منہ کی صفائی اور مسواک

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسواک کرنا منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے۔

(سنن نسائی کتاب الطہارۃ باب الترغیب فی السواک حدیث نمبر 5)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اگر یہ امر میری امت کے لئے گراں نہ ہوتا تو ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب السواک یوم الجمعۃ حدیث نمبر 838)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

مسواک کرنا لازم پکڑو۔ مسواک کیا ہی اچھی چیز ہے۔ وہ دانتوں کی زردی کو دور کرتا اور بلغم کو اکھیڑ پھینکتا ہے اور آنکھوں کو روشن کرتا اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے اور بدبو کو دور کرتا ہے اور مصلح معدہ اور باعث اضافہ درجات جنت اور موجب تعریف ملائکہ ہے اور خدا کو راضی کرنے اور شیطان کو ناراض کرنے کا ذریعہ ہے۔ (فیض القدیر جلد 4 ص 340)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب تہجد کے لئے اٹھتے تو مسواک سے دانت صاف کرتے۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب السواک یوم الجمعۃ حدیث نمبر 840)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

مسواک آدمی کو فصاحت میں بڑھاتا ہے اور آدمی کا جمال اس کی زبان کی فصاحت میں ہے۔

(مسند الشہاب جلد 1 ص 164 حدیث نمبر 232)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے کچھ دیر قبل میرا بھائی عبدالرحمان میرے حجرے میں داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں مسواک تھی۔ میں نے اپنے سینے کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کو سہارا دیا ہوا تھا۔ میری نظر رسول اللہ ﷺ پر پڑی میں نے دیکھا کہ آپؐ عبدالرحمان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ مجھے خیال آیا کہ رسول اللہ ﷺ کو مسواک کرنا، بہت پسند تھا اور صحت کے زمانے میں اس کا بہت اہتمام کرتے تھے جبکہ بیماری میں ایسا نہ کرسکتے تھے۔ شاید اس وقت مسواک کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ’’عبدالرحمان سے مسواک لے کر آپ کو دوں؟ میرے سوال پر رسول اللہ ﷺ نے سر سے اشارہ کیا ہاں۔ اس پر میں نے عبدالرحمان سے مسواک لے کر رسول اللہ ﷺ کو دے دی۔ رسول اللہ ﷺ نے مسواک منہ میں رکھی لیکن ضعف بہت تھا۔ دانتوں سے چبانے کی طاقت نہ تھی۔ میں نے پوچھا ’’میں مسواک آپؐ کے لئے اپنے دانتوں سے چبا کر نرم کردوں؟‘‘ آپؐ نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسواک پکڑی اور اس کو اپنے دانتوں میں خوب چبا کر آپؐ کے لئے بالکل نرم ملائم کردیا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے دانتوں پر اچھی طرح پھیرا۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاتہ حدیث نمبر 4084)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:۔

کہ تمہارے منہ قرآن کے لئے راستوں کی طرح ہیں (یعنی جس طرح لوگ راستوں پر چلتے ہیں اسی طرح قرآن منہ سے رواں ہوتا ہے) اس لئے اپنے مونہوں کو مسواک کے ذریعہ پاک صاف رکھا کرو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 287)

غسل

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:۔

کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ اپنے کام خود کرتے اور ان سے پسینے کی بو آتی۔ ان سے کہا گیا بہتر ہے کہ تم نہا کر آیا کرو۔

(بخاری کتاب البیوع باب کسب الرجل وعملہ بیدہ حدیث نمبر 1929)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ لوگ اپنے ڈیروں اور مضافات مدینہ سے باری باری جمعہ پڑھنے کے لئے مدینہ آتے تھے راستے میں ان کو گرد وغبار پڑتی اور پسینہ کی بُو آتی۔ ان میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپؐ میرے پاس تھے تو آپؐ نے فرمایا اچھا ہوا گر تم اس دن نہا دھو کر صاف ستھرے ہو جاؤ۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب من این توتی الجمعۃ حدیث نمبر 851)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل واجب ہے اور یہ بھی کہ وہ دانت صاف کرے اور خوشبو لگائے۔

پھر فرمایا کہ وہ آدمی جو غسل اور طہارت اور خوشبو کے بعد مسجد جاتا ہے اور توجہ سے خطبہ سنتا ہے تو اس کے گناہ جمعہ سے جمعہ تک بخشے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ حدیث 830 تا 834)

اللہ تعالیٰ نے جنابت کے بعد غسل کو واجب قرار دیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے نماز کی طرح وضو کرتے پھر بالوں کی جڑوں تک پانی سے تر کرتے پھر سر پر پانی ڈالتے اور اس کے بعد باقی جسم پر پانی بہاتے۔ چونکہ غسل خانے کچے تھے اس لئے آخر پر ایک طرف ہو جاتے اور پاؤں دھوتے۔

(صحیح بخاری کتاب الغسل باب الوضوء قبل الغسل حدیث نمبر 240)

اسی طرح عورت کو بھی حیض اور نفاس کے بعد غسل کا حکم دیا ہے۔

گھروں کی صفائی

حضرت سعید بن مسیبؒ بیان کرتے ہیں کہ:

آنحضرت ﷺ نے فرمایا نظفوا افنیتکم

کہ اپنے صحنوں کو صاف ستھرا رکھو۔

(ترمذی کتاب الادب باب فی النظافۃ حدیث نمبر 2723)

بالوں کی صفائی

رسول اللہ ﷺ باقاعدگی سے سر اور داڑھی کے بالوں میں تیل لگاتے تھے اور کنگھی کرتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب ترجل رسول اللہ ﷺ)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں تو فرمایا کیا اس کے پاس بالوں کو سنوارنے کا کوئی سامان نہیں۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب غسل الثوب حدیث نمبر 3540)

آنحضرت ﷺ ایک بار مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا جس کے سر اور داڑھی کے بال بہت پراگندہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ہاتھ سے اشارہ کیا کہ باہر جا کر بال سنوار کر آؤ۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ جب وہ واپس آیا تو آپؐ نے فرمایا اب یہ کتنا اچھا لگ رہا ہے۔ بجائے اس کے کہ آدمی پراگندہ بالوں کے ساتھ اس طرح لگے کہ شیطان ہے۔

(موطا۔ کتاب الجامع باب اصلاح الشعر حدیث نمبر 1494)

کپڑوں کی صفائی

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ نے میلے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا اس کو پانی نہیں ملتا تھا جس سے وہ اپنے کپڑے دھولیتا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب غسل الثوب حدیث نمبر 3540)

حضرت رسول کریم ﷺ نے صحابہ سے فرمایا:

اصلحو الباسکم۔

یعنی اپنے لباسوں کو صاف ستھرا اور درست رکھو۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب فی اسبال الازار حدیث نمبر 3566)

راستوں کی صفائی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

ایمان کے بہت سے شعبے ہیں ان میں سے ایک راستوں سے تکلیف دہ چیزیں ہٹانا بھی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان عدد شعب الایمان حدیث نمبر 51)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی راستے پر جا رہا تھا کہ اس نے ایک کانٹے دار شاخ سڑک پر پڑی ہوئی دیکھی تو اس نے کہا کہ میں مسافروں کی خاطر یہ چیز راستے سے ہٹا دیتا ہوں اور وہ شاخ ہٹا دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف اس نیک عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔

ایک اور آدمی کے بارے میں آیا ہے کہ اس کو ایک تکلیف دینے والا درخت راستے سے کاٹ دینے کی وجہ سے جنت عطا کر دی گئی۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل ازالۃ الاذی عن الطریق حدیث نمبر 4745,4743)

حضرت ابو برزہ اسلمیؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ حضور اگر آپ فوت ہو جائیں اور میں باقی رہ جاؤں تو مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمائیں جس پر میں کاربند ہو جاؤں تو رسول اللہ ﷺ نے جو نصائح فرمائیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ راستوں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹاتے رہنا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل ازالۃ الاذی عن الطریق حدیث نمبر 4748)

مساجد کی صفائی

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے امت مسلمہ کو گھروں اور محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں صاف ستھرا اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب اتخاذ المساجد فی الدور حدیث نمبر 384)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے۔ دیواروں پر تھوک کے دھبے تھے۔ آپؐ نے کھجور کی ٹہنی لے کر تمام دھبے اپنے ہاتھ سے مٹائے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب حک البزاق بالید من المسجد حدیث نمبر 391)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے تھوک کا دھبہ دیوار پر دیکھا تو اس قدر غصہ آیا کہ چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا۔ ایک انصاری عورت نے دھبے کو مٹایا اور خوشبو لا کر اس جگہ ملی تو بہت خوش ہوئے اور اس عورت کی تعریف فرمائی۔

(نسائی کتاب المساجد باب تخلیق المساجد حدیث 720)

ایک صحابیؓ نے عین نماز میں (جبکہ امام الصلوٰۃ تھے) تھوک دیا۔ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے فرمایا یہ شخص اب نماز نہ پڑھائے اور اس سے فرمایا کہ تم نے خدا اور اس کے رسول کو اذیت دی۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب کراہیۃ البزاق فی المسجد حدیث نمبر 407)

ایک خاتون ام مجحن مسجد نبویؐ کی خدمت کرتی تھیں۔ ایک رات وہ فوت ہوگئیں۔ صحابہ نے رسول کریم ﷺ کی تکلیف کا خیال کر کے آپ کو اطلاع نہ دی اور انہیں دفن کر دیا۔ آنحضرت ﷺ نے چند دن اسے نہ دیکھا تو صحابہ سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ صحابہ نے واقعہ بتایا تو آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور اس کے لئے دعا کی۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کنس المسجد حدیث نمبر 438)

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے مسجد کی صفائی کی بدولت اس عورت کو جنت میں دیکھا۔

(الترغیب والترھیب۔ کتاب الصلوٰۃ باب الترغیب فی تنظیف المساجد)

حضرت واثلہ بن اسقعؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اپنی مساجد اپنے ناسمجھ بچوں، مجانین خرید و فروخت لڑائی جھگڑے اور شور سے محفوظ رکھو۔ مسجد کے دروازوں کے قریب طہارت خانے بناؤ اور جمعہ وغیرہ کے موقع پر مساجد میں خوشبو کی دھونی دیا کرو۔

(ابن ماجہ کتاب المساجد باب ما یکرہ فی المساجد حدیث نمبر 742)

بدبو سے نفرت

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص پیاز یا لہسن کھائے وہ ہمارے پاس نہ آئے اور ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

(بخاری کتاب الاطعمہ باب ما یکرہ من الثوم حدیث نمبر 5031)

حضرت ابوطلحہؓ بیان کرتے ہیں:۔

اپنے زمانہ خلافت میں ایک بار حضرت عمرؓ نے خطبہ میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کوئی شخص یہ چیزیں کھا کر مسجد میں آتا تو آپؐ حکم دیتے کہ اسے مسجد سے نکال کر بقیع میں پہنچا دیا جائے۔

(مسلم کتاب المساجد باب نہی من اکل ثوماً حدیث نمبر 879)

خوشبو کا استعمال

حضرت ابو ایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اربع من سنن المرسلین الحیاء والتعطر والسواک والنکاح۔

(ترمذی کتاب النکاح باب فی فضل التزویج حدیث نمبر 1000)

یعنی چار چیزیں انبیاء کی سنت میں داخل ہیں۔ حیاء خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا میں سے اپنی پسندیدہ ترین چیزوں میں سے ایک خوشبو کو قرار دیا ہے۔

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء حدیث نمبر 3878)

کوئی بھی خوشبو کی چیز رسول اللہ ﷺ کو تحفتاً بھیجتا تو کبھی رد نہ فرماتے۔ ایک خاص قسم کی خوشبو یا عطر جسے سکہ کہتے ہیں۔ ہمیشہ آپ کے زیر استعمال رہتا۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ مرد وہ خوشبو لگائیں جو زیادہ پھیلے اور رنگ نظر نہ آئے اور عورتیں ایسی خوشبو استعمال کریں جس کی خوشبو زیادہ نہ پھیلے اور رنگ نظر آئے۔ (شمائل الترمذی باب تعطر رسول اللہ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں کبھی کبھی خوشبو کی انگیٹھیاں جلائی جاتیں جن میں اگر اور کبھی کبھی کافور ہوتا تھا مشک اور عنبر کا استعمال بھی فرماتے۔

(نسائی کتاب الزینۃ باب العنبر و باب البخور حدیث نمبر 5045,5027)

پاکیزگی کے حصول کی دعائیں

☆حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم باسمك الطاھر الطیب المبارك الاحب الیك الذی اذا دعیت به اجبت واذا سئلت به اعطیت واذا استرحمت به رحمت واذا استفرجت به فرجت۔

(ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم حدیث نمبر 3849)

ترجمہ:۔ اے اللہ! تجھے اس پاک وطیب برکت والے اور سب سے پیارے نام کا واسطہ کہ جس کا نام لے کر تجھے پکارا جائے تو تُو دعا قبول کرتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے مانگا جاتا ہے تو تُو عطا کرتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے رحمت طلب کی جاتی ہے تو تُو رحم فرماتا ہے اور اس نام کے واسطہ سے تجھ سے مشکل کشائی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو تُو مشکل دور فرماتا ہے۔

☆حضرت زیدؓ بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا کرتے تھے:۔

اللّٰھم آت نفسی تقواھا، وزکھا انت خیر من زکاھا، انت ولیھا ومولاھا۔

(نسائی کتاب الاستعاذہ باب الاستعاذہ من دعاء الایستجاب حدیث نمبر 5443)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرمادے اور اس کو پاک کردے کہ تو پاک کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ تو ہی اس کا دوست اور مالک ہے۔

☆حضرت عمرؓ بن الخطاب سے روایت ہے کہ جس نے اچھی طرح وضو کر کے تشہد کے بعد یہ دعا کی۔ اس کے لئے جنت کے 8 دروازے کھولے جاتے ہیں کہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب ما یقال بعد الوضوء حدیث نمبر 50)

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا دے۔

☆حضرت ام معبدؓ بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے سنا۔

اللھم طھر قلبی من النفاق، وعملی من الریاء ولسانی من الکذب وعینی من الخیانه، فانك تعلم خائنة الاعین وماتخفی الصدور۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الدعوات باب جامع الدعاء فصل سوم)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے اور میرے عمل کو ریاء سے اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے پاک کر۔ بیشک تو ہی ہے جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے چھپے بھید جانتا ہے۔

☆حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

رب تقبل توبتی، واغسل حوبتی، واجب دعوتی، وثبت حجتی وسدد لسانی، واھد قلبی، واسلل سخیمة صدری۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعا النبیؐ حدیث نمبر 3474)

اے میرے رب! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر لے اور میری دلیل قائم کر دے اور میری زبان کو راہ سداد اور صدق پر قائم رکھ اور میرے دل کو ہدایت نصیب کر اور میرے سینے کے کینے نکال باہر کر۔

اللھم انی اسالك ان ترفع ذکری وتضع وزری وتصلح امری وتطھر قلبی وتحصن فرجی وتنور قلبی وتغفرلی ذنبی واسالك الدرجات العلی من الجنة۔

(مستدرک حاکم کتاب الدعاء۔ جلد 1 ص 701 حدیث نمبر 1911)

اے اللہ! میں تجھ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلند کر دے اور میرے بوجھ کو ہلکا کر دے میرے معاملہ کو درست کر دے اور میرے دل کو پاک بنا دے میرے اعضائے نہانی کی حفاظت فرما اور میرے دل کو روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے۔ میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا طالب ہوں۔ آمین

☆حضرت عامر بن یاسرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم زینا بزینة الایمان، واجعلنا ھداۃ مھتدین۔

(نسائی کتاب السھو حدیث نمبر 1289)

اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے سجا دے اور ہمیں ہدایت یافتہ راہنما بنا دے۔

☆حضرت رفاعہؓ زرقی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ احد کے موقع پر یہ دعا کی۔

اللھم حبب الینا الایمان وزینه فی قلوبنا وکرہ الینا الکفر و الفسوق والعصیان واجعلنا من الراشدین۔

(مسند احمد حدیث نمبر 14945)

اے اللہ! ایمان ہمیں محبوب کر دے اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنا دے، کفر، بدعملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔

کوئی بھی مسلمان نہیں کہ اگر وہ کوئی درخت لگائے یا کھیت اگائے اور اس سے کوئی پرندہ یا انسان یا جانور کھائے تو یہ اس لگانے والے کے حق میں صدقہ ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المزارعہ باب فضل الزرع حدیث نمبر2152)

پودا لگانے کا اجر

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:۔

جو آدمی کوئی پودا لگاتا ہے تو اس پودے سے جتنا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے برابر اس آدمی کے لئے اجر مقدر کر دیتا ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر22420)

سبزہ اور بہتا پانی

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو سبزہ اور بہتا پانی دیکھنا پسند تھا۔

(کنزالعمال جلد7 صفحہ 150 حدیث نمبر:18461)

کھجور کے 300 پودے

حضرت سلمان فارسیؓ نے جب اسلام قبول کیا اس وقت وہ مدینہ کے ایک یہودی کے غلام تھے اور اس نے حضرت سلمانؓ فارسی کی آزادی کی یہ قیمت مقرر کی کہ وہ کھجور کے تین سو درخت لگائیں۔ نلائی گوڈی کر کے پانی دے کر انہیں تیار کریں اور مالک کے حوالے کر دیں نیز چالیس اوقیہ (ایک پیمانہ) چاندی اس کو ادا کریں۔

حضرت سلمانؓ نے جب رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع دی تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کرو۔ چنانچہ صحابہ اپنی اپنی حیثیت کے مطابق کھجور کے پودے لے آئے۔ کوئی تیں کوئی بیس کوئی دس۔ یہاں تک کہ تین سو پودے جمع ہو گئے۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے گڑھے کھودنے کا حکم دیا۔ چنانچہ صحابہ نے اپنے بھائی کی پوری پوری مدد کی اور تمام گڑھے اجتماعی وقارِعمل سے کھود لئے گئے۔

جب رسول اللہ ﷺ کو اطلاع کی گئی تو آپؐ نے تمام پودے اپنے ہاتھوں سے گڑھوں میں لگائے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہم ایک ایک پودے کو رسول اللہ ﷺ کے قریب لاتے اور آپ اسے اپنے دست مبارک سے گڑھے میں رکھ دیتے۔ حضرت سلمانؓ کہتے ہیں خدا کی قسم ان پودوں میں سے ایک بھی نہیں مرا اور سارے کے سارے پھولنے پھلنے لگے۔

اس طرح اس یہودی کی شرط پوری ہو گئی۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو کسی نے سونا پیش کیا جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان کو دے دیا اور انہوں نے آزادی حاصل کر لی۔

(سیرۃ ابن ہشام باب اسلام سلمان جلد1 ص234 مطبع مصطفی البابی الحلبی مصر۔1936ء)

بقیہ صفحہ 4

چرنے کیلئے کھلا چھوڑ دیتے ہو۔ (سورۃ النحل آیات 7,6)

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تا کہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ) بطور زینت (بھی) ہوں۔ نیز وہ (تمہارے لئے) وہ بھی پیدا کرے گا جسے تم نہیں جانتے۔ (سورۃ النحل آیت 9)

زندگی کی زینت

مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے طور پر بہتر اور امنگ کے لحاظ سے بہت اچھی ہے۔

(سورۃ الکہف آیت 47)

جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ (یہ زندگی) اس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئیدگی کفار (کے دلوں) کو لبھاتی ہے۔ پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے۔ پھر تُو اسے زرد ہوتا ہوا دیکھتا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب (مقدر) ہے نیز اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی۔ جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا ایک عارضی سامان ہے۔

(سورۃ الحدید آیت 21)

ایمان کی زینت

اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ تمہاری اکثر باتیں مان لے تو تم ضرور تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور تمہارے لئے کفر اور بداعمالی اور نافرمانی سے سخت کراہت پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

(سورۃ الحجرات آیت 8)

مومنوں کی زینت

تو پوچھ کہ اللہ کی (پیدا کردہ) زینت کس نے حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے۔ اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں بھی۔ تو کہہ دے کہ یہ اس دنیا کی زندگی میں بھی ان کے لئے ہیں جو ایمان لائے (اور) قیامت کے دن تو خالصۃً (بلاشرکت غیرے صرف انہی کے لئے ہوں گی)۔ اسی طرح ہم نشانات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ (سورۃ الاعراف آیت 33)

مسجد کی زینت

اے ابنائے آدم! ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباس تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ الاعراف آیت 32)

لباس برائے زینت

اے بنی آدم یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے اور رہا تقویٰ کا لباس تو وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے کچھ ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(سورۃ الاعراف آیت 27)

ھوالشافی
CURATIVE
"CURATIVE" The Pioneer of Homoeopathic Combination!

Athra Course — اٹھرا کورس
Dwarfishness Course — چھوٹا قد کورس
Hepatitis Course — ہیپاٹائیٹس کورس
Kidney Stone Course — پتھری گردہ کورس
Obesity Course — موٹاپا کورس
Spermatoza Course — مردانہ بانجھ پن کورس
Piles Course — بواسیر کورس

Antiseptic Ointment — عفونت مرہم
Baby Drops — بے بی ڈراپس
Digestin Tablets — ڈائی جیسٹین ٹیبلٹس
Falling Hair Oil — فالنگ ہیئر آئل
Power Capsules — پاور کیپسولز
Suchi Booti Drops — سچی بوٹی ڈراپس

95 Fast Acting Capsules
For Most Common Diseases
Packing 10 Caps.
Also Available in Jar Packing
100 Caps. | 500 Caps.

خصوصی آفر
کیوریٹو ہومیو میڈیکل باکس
روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
Curative Homeo Medical Box

نوٹ: تفصیلی لٹریچر کسی بھی ہومیوپیتھک سٹور سے یا ہم سے خط لکھ کر حاصل کریں

Curative Medicine Company | Curative Distribution | Curative Veterinary (Pvt.) Ltd.
Dr. Raja Homoeo & Company® | Curative Smell International
GOLE BAZAR RABWAH - PAKISTAN
CMC 047-6211866 | CD 047-6214576 | CVL 047-6005255 | CLINIC 047-6213156 | CSI 047-6211866 | FAX 047-6212299

ظاہری اور جسمانی پاکیزگی، طہارت اور صفائی پر حضرت مسیح موعود کے بصیرت افروز ارشادات

قرآن نے جسمانی ناپاکیوں اور وحشیانہ حالتوں سے چھڑا کر انسان کو مہذب وباخدا انسان بنا دیا

خدا چاہتا ہے کہ انسان ظاہری و باطنی پاکیزگی اختیار کر کے روحانی عذاب اور دنیا کے جہنم سے بچا رہے

ظاہری پاکیزگی کا اثر باطن پر

قرآن کریم میں جو آیا ہے۔ والرجز فاھجر (المدثر:6) کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔

انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ان اللہ یحب التوابین ......(البقرہ:223)

یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں۔ میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے۔ اگر انسان اسے ترک کر دے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے، تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے (۔) لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے۔ ہر نماز میں وضو کرے۔ جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔ عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت (زہر) اور عفونت سے روک ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے۔ ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 164)

وضو اور نماز

نماز کا پڑھنا اور وضو کا کرنا طبی فوائد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اگر کوئی ہر روز منہ نہ دھوئے تو آنکھ آ جاتی ہے اور یہ نزول الماء کا مقدمہ ہے اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ پھر بتلاؤ کہ وضو کرتے ہوئے کیوں موت آتی ہے۔ بظاہر کیسی عمدہ بات ہے منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا ہوتا ہے۔ مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔ دانت مضبوط ہو جاتے اور دانتوں کی مضبوطی غذا کے عمدہ طور پر چبانے اور جلد ہضم ہو جانے کا باعث ہوتی ہے۔ پھر ناک صاف کرنا ہوتا ہے۔ ناک میں کوئی بدبو داخل ہو تو دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہے اب بتلاؤ کہ اس میں برائی کیا ہے۔ اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی حاجات لے جاتا ہے اور اس کو اپنے مطالب عرض کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دعا کرنے کے لئے فرصت ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نماز میں ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے؛ اگرچہ بعض نمازیں پندرہ منٹ سے بھی کم میں ادا ہو جاتی ہیں۔ پھر بڑی حیرانی کی بات ہے کہ نماز کے وقت کو تضیع اوقات سمجھا جاتا ہے جس میں اس قدر بھلائیاں اور فائدے ہیں"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 407)

ہر ایک پلیدی سے جدا رہ

شریعت (۔) نے جو نہایت درجے پر ان صفائیوں کا تقید کیا ہے کا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا۔ والرجز فاھجر یعنی "ہر ایک پلیدی سے جدا رہ" یہ احکام اسی لئے ہیں کہ تا انسان حفظان صحت کے اسباب کی رعایت رکھ کر اپنے تئیں جسمانی بلاؤں سے بچاوے۔ عیسائیوں کا یہ اعتراض ہے کہ یہ کیسے احکام ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آتے کہ قرآن کہتا ہے کہ تم غسل کر کے اپنے بدنوں کو پاک رکھو اور مسواک کرو، خلال کرو اور ہر ایک جسمانی پلیدی سے اپنے تئیں اور اپنے گھر کو بچاؤ اور بدبوؤں سے دور رہو اور مردار اور گندی چیزوں کو مت کھاؤ۔ اس کا جواب یہی ہے کہ قرآن نے اس زمانہ میں عرب کے لوگوں کو ایسا ہی پایا تھا اور وہ لوگ نہ صرف روحانی پہلو کے رو سے خطرناک حالت میں تھے بلکہ جسمانی پہلو کے رو سے بھی ان کی صحت نہایت خطرہ میں تھی۔ سو یہ خدا تعالیٰ کا ان پر اور تمام دنیا پر احسان تھا کہ حفظان صحت کے قواعد مقرر فرمائے۔ یہاں تک کہ یہ بھی فرما دیا کہ کلوا واشربوا ....یعنی بے شک کھاؤ پیؤ مگر کھانے پینے میں بے جا طور کوئی زیادت کیفیت یا کمیت کی مت کرو۔ افسوس پادری اس بات کو نہیں جانتے کہ جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے۔ مثلاً چند روز دانتوں کا خلال کرنا چھوڑ دو جو ایک ادنیٰ صفائی کے درجہ پر ہے تو وہ فضلات جو دانتوں میں پھنسے رہیں گے ان میں سے مردار کی بو آئے گی۔ آخر دانت خراب ہو جائیں گے اور ان کا زہریلا اثر معدہ پر گر کر معدہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ خود غور کر کے دیکھو کہ جب دانتوں کے اندر کسی بوٹی کا رگ وریشہ یا کوئی جز پھنسا رہ جاتا ہے اور اسی وقت خلال کے ساتھ نکالا نہیں جاتا تو ایک رات بھی اگر رہ جائے تو سخت بدبو اس میں پیدا ہو جاتی ہے اور ایسی بدبو آتی ہے جیسا کہ چوہا مرا ہوا ہوتا ہے۔ پس یہ کیسی نادانی ہے کہ ظاہری اور جسمانی پاکیزگی پر اعتراض کیا جائے اور یہ تعلیم دی جائے کہ تم جسمانی پاکیزگی کی کچھ پرواہ نہ رکھو نہ خلال کرو اور نہ مسواک کرو اور نہ کبھی غسل کر کے بدن پر سے میل اتارو اور نہ پاخانہ پھر کر طہارت کرو اور تمہارے لئے صرف روحانی پاکیزگی کافی ہے۔ ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔ کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بد نتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے اور یا چند روز دکھ اٹھا کر دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اس کے بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت سے اوروں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 332)

جسمانی طہارت سے لاپروائی وبا کے لئے موزوں اور مؤید

دیکھو کہ قرآنی اصولوں کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور منہ سے دور نہیں کرتے ان کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے نوع انسان کے لئے کیسے خطرناک نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یک دفعہ وبائیں پھوٹتی اور موتیں پیدا ہوتیں ہیں اور شور قیامت برپا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ لوگ مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام اس جائیداد سے جو جان کاہی سے اکٹھی کی تھی دست بردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کئے جاتے ہیں۔ کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے؟ ڈاکٹروں سے پوچھو اور طبیبوں سے دریافت کرو کہ کیا ایسی لاپروائی جو جسمانی طہارت کی نسبت عمل میں لائی جائے وبا کے لئے عین موزوں اور مؤید ہے یا نہیں؟ پس قرآن نے کیا برا کیا کہ پہلے جسموں اور گھروں اور کپڑوں کی صفائی پر زور دے کر انسانوں کو اس جہنم سے بچانا چاہا جو اسی دنیا میں یکدفعہ فالج کی طرح گرتا اور عدم تک پہنچاتا ہے۔

قرآن شریف پر اعتراض کرتے ہیں کہ اس نے انسانوں کو جسمانی طہارت کی طرف کیوں توجہ دلائی۔ یہ نہیں جانتے کہ نبی روحانی باپ ہوتا ہے وہ درجہ بدرجہ ہر ایک ناپاکی سے چھڑانا چاہتا ہے اور ہر ایک خطرہ سے بچانا چاہتا ہے۔ سو اول درجہ کی ناپاکی جو انسان کو وحشیانہ حالت میں ڈالتی ہے جسمانی ناپاکی ہے اور اسی سے خطرناک امراض اور مہلک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ سو ضرور تھا کہ خدا کی کامل کتاب اپنی تعلیم کا ابتدا اسی سے کرتی سو خدا نے ایسا ہی کیا۔ اول جسمانی ناپاکیوں اور دوسری وحشیانہ حالتوں سے چھڑا کر وحشیوں کو انسان بنانا چاہا پھر اخلاق فاضلہ اور طہارت باطنی کے احکام سکھلا کر انسانوں کو مہذب انسان بنایا اور پھر محبت اور فنا فی اللہ کے باریک دقائق تک

پہنچا کر مہذب انسانوں کو باخدا انسان بنادیا اور پھر یہ سب کچھ کر کے فرمادیا۔ اعلموا ان اللہ یحی الارض .... یعنی جان لو کہ خدا نے زمین کو مرنے کے بعد پھر زندہ کیا۔ سو خدا کا کلام حکمت کے طریقوں سے انسان کو ترقی کے منار تک پہنچاتا ہے۔ وہ اس سے شرم نہیں کرتا کہ انسان کو جو انسانیت سے گرا ہوا ہے ظاہری ناپاکیوں سے بھی چھڑائے جیسا کہ وہ باطنی ناپاکیوں سے چھڑاتا ہے۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14 صفحہ 333)

توابین اور متطہرین کی وضاحت

اس نے اپنی پاک کلام میں انسانوں کو دونوں قسم کی پاکیزگی کی طرف ترغیب دی جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ ان اللہ یحب التوابین .... یعنی خدا توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔ سو توابین کے لفظ سے خدا تعالیٰ نے باطنی طہارت اور پاکیزگی کی طرف توجہ دلائی اور متطہرین کے لفظ سے ظاہری طہارت اور پاکیزگی کی ترغیب دی اور اس آیت سے یہ مطلب نہیں کہ صرف ایسے شخص کو خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے کہ جو محض ظاہری پاکیزگی کا پابند ہو بلکہ توابین کے لفظ کو ساتھ ملا کر بیان فرمایا تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی اپنے بندوں کے لئے اکمل اور اتم محبت جس سے قیامت میں نجات ہوگی اسی سے وابستہ ہے کہ انسان علاوہ ظاہری پاکیزگی کے خدا تعالیٰ کی طرف سچا رجوع کرے۔ لیکن محض ظاہری پاکیزگی کی رعایت رکھنے والا دنیا میں اس رعایت کا فائدہ صرف اس قدر اٹھا سکتا ہے کہ بہت سے جسمانی امراض سے محفوظ رہے اور اگرچہ وہ خدا تعالیٰ کی اعلیٰ درجہ کی محبت کا نتیجہ نہیں دیکھ سکتا مگر چونکہ اس نے تھوڑا سا کام خدا تعالیٰ کی منشا کے موافق کیا ہے یعنی اپنے گھر اور بدن اور کپڑوں کو ناپاکیوں سے پاک رکھا ہے اس لئے اس قدر نتیجہ دیکھنا ضروری بھی ہے کہ وہ بعض جسمانی بلاؤں سے بچا لیا جائے بجز اس صورت کے کہ وہ کثرت گناہوں کی وجہ سے سزا کے لائق ٹھہر گیا ہو۔ کیونکہ اس صورت میں اس کے لئے یہ حالت بھی خدا تعالیٰ میسر نہیں کرے گا کہ وہ ظاہری پاکیزگی کو کماحقہ بجا لا کر اس کے نتائج سے فائدہ اٹھا سکے۔ غرض بموجب وعدہ الٰہی کے محبت کے لفظ میں سے ایک خفیف اور ادنیٰ سے حصہ کا وارث وہ دشمن بھی اپنی دنیا کی زندگی میں ہو جاتا ہے جو ظاہری پاکیزگی کے لئے کوشش کرتا ہو۔ جیسا کہ تجربہ کے رو سے یہ مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ جو لوگ اپنے گھروں کو خوب صاف رکھتے اور اپنی بدروؤں کو گندہ نہیں ہونے دیتے اور اپنے کپڑوں کو دھوتے رہتے ہیں اور خلال کرتے اور مسواک کرتے اور بدن پاک رکھتے ہیں اور بدبو اور عفونت سے پرہیز کرتے ہیں وہ اکثر خطرناک وبائی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں پس گویا وہ اس طرح پر یحب المتطہرین کے وعدہ سے فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ لیکن جو لوگ طہارت ظاہری کی پروا نہیں رکھتے آخر کبھی نہ کبھی وہ پیچ میں پھنس جاتے ہیں اور خطرناک بیماریاں ان کو آ پکڑتی ہیں۔

اگر قرآن کو غور سے پڑھو تمہیں معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ کے بے انتہا رحم نے یہی چاہا ہے کہ انسان باطنی پاکیزگی اختیار کر کے روحانی عذاب سے نجات پاوے اور ظاہری پاکیزگی اختیار کر کے دنیا کے جہنم سے بچا رہے جو طرح طرح کی بیماریوں اور وباؤں کی شکل میں نمودار ہو جاتا ہے اور اس سلسلہ کو قرآن شریف میں اول سے آخر تک بیان فرمایا گیا ہے۔ جیسا کہ مثلاً یہی آیت ان اللہ یحب التوابین .... صاف بتلا رہی ہے کہ توابین سے مراد وہ لوگ ہیں جو باطنی پاکیزگی کے لئے کوشش کرتے ہیں اور متطہرین سے وہ لوگ مراد ہیں جو ظاہری اور جسمانی پاکیزگی کے لئے جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14 صفحہ 336)

پاک چیزیں کھاؤ اور پاک عمل کرو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کلوا من الطیبت ...... یعنی پاک چیزیں کھاؤ اور پاک عمل کرو۔ اس آیت میں حکم جسمانی صلاحیت کے انتظام کے لئے ہے جس کے لئے کلوا من الطیبت کا ارشاد ہے اور دوسرا حکم روحانی صلاحیت کے انتظام کے لئے ہے جس کے لئے واعملوا صالحا کا ارشاد ہے اور ان دونوں کے مقابلہ سے ہمیں یہ دلیل ملتی ہے کہ بدکاروں کے لئے عالم آخرت کی سزا ضروری ہے۔ کیونکہ جب کہ ہم دنیا میں جسمانی پاکیزگی کے قواعد کو ترک کر کے فی الفور کسی بلا میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ امر بھی یقینی ہے کہ اگر ہم روحانی پاکیزگی کے اصول کو ترک کریں گے تو اسی طرح موت کے بعد بھی کوئی عذاب مؤلم ضرور ہم پر وارد ہو گا۔ جو وبا کی طرح ہمارے ہی اعمال کا نتیجہ ہوگا۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14 صفحہ 338)

طاعون پھیلنے کی وجہ جسمانی پاکیزگی کی رعایت نہ رکھنا ہے

طاعون اس بات کی گواہ ہے کہ جن جن شہروں اور گھروں میں جسمانی پاکیزگی کی ایسی رعایت نہیں کی گئی جیسی کہ چاہئے تھی آخر وبا نے ان کو پکڑ لیا۔ اگرچہ یہ عفونتی اجرام کم وبیش ہر وقت موجود تھے لیکن وہ اندازہ غلیان سمیت کا پہلے دنوں میں اکٹھا نہیں تھا اور بعد میں اور اسباب کے ذریعہ سے پیدا ہو گیا۔ یہ کس قدر مشکل بات ہے کہ جب کہ ہم جسمانی ناپاکی اور عفونت مہلکہ کا کوئی اندازہ قائم نہیں کر سکتے جب تک وہ خود ہم پر وارد نہ ہو جائے پس کیونکر روحانی سمیت کا ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ کب اور کس وقت ہمیں ہلاک کر سکتی ہے۔ لہٰذا ہمیں لازم ہے کہ لاپروائی اور غفلت سے زندگی بسر نہ کریں اور دعا میں لگے رہیں۔ خدا سے اس کا فضل مانگنا اور دعا میں لگے رہنا اس سے بہتر اور کوئی طریق نہیں۔ یہی ایک راہ میں ہے جو نہایت ضروری اور واجب طریق ہے۔ اسی وجہ سے قرآن شریف میں عذاب سے بچنے کے لئے دعا ہی ہمیں سکھائی گئی ہے اور وہ دعا سورۃ فاتحہ کی دعا ہے جو پنج وقت نماز میں پڑھی جاتی ہے یہ دونوں قسم کے عذابوں سے بچنے کے لئے دعا ہے۔ کیونکہ آخری فقرہ دعا کا یہ ہے کہ ''یاالٰہی ان لوگوں کی راہ سے بچا جن میں طاعون پھوٹی تھی۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعا اس لئے ہے کہ تا ہم دنیا کے جہنم اور آخرت جہنم کے دونوں سے بچائے جائیں۔ لہٰذا میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص یہ دعا یعنی سورۂ فاتحہ دفع طاعون کے لئے اخلاص سے نماز میں پڑھتا رہے تو خدا اس کو اس بلا سے اور اس کے بدنتائج سے بچائے گا۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14 صفحہ 338)

صحابہ کرامؓ پاک وصاف رہتے تھے

کسی شخص نے کہا کہ صحابہؓ کے کپڑے میلے کچیلے ہوتے تھے پیوند لگے ہوئے ہوتے تھے۔ فرمایا:۔

یہ جھوٹ ہے میلے کچیلے ہونا اور بات ہے اور پیوند ہونے اور بات ہے قرآن شریف میں آیا ہے والرجز فاهجر (المدثر:6) پس پاک صاف رہنا ضروری ہے ایسا ہی قرآن شریف میں فرمایا لایمسہ .... (الواقعہ:80)

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 502)

صفائی رکھنے کی تاکید

مفتی محمد صادق صاحب کے مکان کی نسبت دریافت کر کے فرمایا کہ:

اس کے مالکوں کو کہو کہ روشندان نکال دیں اور آجکل گھروں میں خوب صفائی رکھنی چاہئے کپڑوں کو بھی ستھرا رکھنا چاہئے۔ آج کل دن بہت سخت ہیں اور ہوا زہریلی ہے اور صفائی رکھنا تو سنت ہے۔ قرآن شریف میں بھی لکھا ہے۔

وثیابك .... (المدثر:5-6)

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 572)

حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی شرط ہے

بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کو دوست رکھتا ہے اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے .... اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو۔ اپنا محبوب بنا لیتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری ہے ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 705)

جسمانی طہارتوں کا روح پر قوی اثر ہے

قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کے اغراض اور خشوع اور خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔ اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے طبعی افعال گو بظاہر جسمانی ہیں مگر ہماری روحانی حالتوں پر ضرور ان کا اثر ہے۔ مثلاً جب ہماری آنکھیں رونا شروع کریں اور گو تکلف سے ہی روویں مگر فی الفور ان آنسوؤں کا ایک شعلہ اٹھ کر دل پر جا پڑتا ہے۔ تب دل بھی آنکھوں کی پیروی کر کے غمگین ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی جب ہم تکلف سے ہنسنا شروع کریں تو دل میں بھی ایک انبساط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جسمانی سجدہ بھی روح میں خشوع اور عاجزی کی حالت پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب ہم گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر چلیں تو یہ وضع رفتار ہم میں ایک قسم کا تکبر اور خود بینی پیدا کرتی ہے۔ تو ان نمونوں سے پورے انکشاف کے ساتھ کھل جاتا ہے کہ بے شک جسمانی اوضاع کا روحانی حالتوں پر اثر ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص319)

منظوم کلام

پاک دل پر بدگمانی ہے یہ شقوت کا نشاں
اب تو آنکھیں بند ہیں دیکھیں گے پھر انجام کار
میں نہیں کہتا کہ میری جاں ہے سب سے پاک تر
میں نہیں کہتا کہ یہ میرے عمل کے ہیں ثمار
مت کرو بک بک بہت اس کی دلوں پر ہے نظر
دیکھتا ہے پاکیٔ دل کو نہ باتوں کی سنوار
تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

قدوس اور پاک خدا اپنے بندوں سے پاکیزگی اور طہارت چاہتا ہے

صفائی، پاکیزگی اور طہارت کی اہمیت اور فضیلت پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پُر تاثیر تحریرات

اصلاح بدن سے اخلاق پر اثر پڑتا ہے

ہر قوم میں جوش قلبی کی تحریک اور اس کی آگ بھڑکانے کے لئے کئی ایک ظاہری اعمال کا التزام پایا جاتا ہے۔ مثلاً بدن کو پانی سے طاہر کرنا۔ کپڑا صاف رکھنا۔ مکان لطیف و نظیف رکھنا۔ ظاہری صفائی اور حسب فطرت اصلاح بدن سے بیشک اخلاق پر قوی اثر پڑتا ہے۔ نجاست، گندگی، ناپاکی، چرک، غچلا پن سے کبھی وہ علو ہمت، بلند حوصلگی، پاکیزگی اخلاق پیدا نہیں ہوسکتی جو واجبی صفائی اور طہارت کا لازمی نتیجہ ہے۔ بدیہی بات ہے کہ ہاتھ منہ دھونے وغیرہ افعال جوارح سے حتماً ایک قسم کی بشاشت اور تازگی عقلی قویٰ میں پیدا ہوتی ہے۔ علی الصباح بستر غفلت سے اٹھ کر بدنی طہارت کی طرف متوجہ ہونا تمام مہذبین بلاد میں ایک عام لازمی عادت ہے۔ صاف عیاں ہوتا ہے کہ تقاضائے فطرت سے اس کے زور و اجبار سے یہ دائمی عادات پیدا ہوئے ہیں اور طبیعت اعضاء و جوارح سے جبراً اس خدمت کا لینا پسند کرتی ہے۔ پس اگر ایسی عبادت میں جس میں روحانی جوشوں اور اصلی باطنی طہارت کا اظہار مقصود ہو ایسی طہارت ظاہری کو لازمی اور لابدی کر دیا جاوے تو کس قدر اس شوق و ذوق کو تائید ہوگی۔ صاف واضح ہے کہ جہاں فانی طہارت اور ظاہری صفائی کا حکم ہوگا وہاں باطنی طہارت اور باقی صفائی کی کتنی اور زیادہ تاکید ہوگی۔

غرض اس میں شک نہیں کہ صفائی ظاہر کی طرف طبعاً ہر قوم متوجہ ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ نہایت بدبخت سیاہ دروں ہیں جو صرف جسمانی صفائی اور ظاہری زیب و زینت کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ یقیناً بہت سے انہیں ظاہری رسوم کی پابندی اور انہیں فانی قیود میں ایسے الجھے ہیں کہ قساوت قلبی اور بداخلاقی کے سوا کوئی نتیجہ ان کے اعمال و افعال پر مترتب نہیں ہوا۔ اس کی وجہ صرف یہ ہوئی کہ انہوں نے ظاہر ہی کو مقصود بالذات اور قبلہ ہمت ٹھہرا لیا یا ان کے پاس کوئی روحانی شریعت نہ تھی جو مجاز سے حقیقت کی طرف ان کو لے جاتی مگر اس سے نفس فعل طہارت قبیح یا مستوجب ملامت نہیں ٹھہرتا۔ اس عملی افراط و تفریط کے اور ہی موجبات اور بواعث ہیں۔

اب غسل پورا ہوا

ہمیں اس وقت اور قوموں کے رسوم سے تعرض کی ضرورت نہیں۔ اس وقت ہم اسلامی طہارت (وضو) کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ غیر قوموں نے اسلامی اعمال پر انصاف سے غور نہیں کیا۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ اسلام نے، ہاں محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت پر چلنے والوں نے ہرگز ظاہری طہارت میں خوض نہیں کیا۔ وہ اسی کو مقصود بالذات نہیں سمجھے کیونکہ ایک پیچھے آنے والے جلیل الشان حقیقی فعل نماز کا یہ عمل مقدمہ ہونا ثابت کرتا ہے کہ یہ عمل تو صرف نشان یا دلیل دوسرے امر کی ہے۔

وضو میں مسلمانوں کو جو دعا پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے یقیناً معترض کو راہ حق پر آنے کی ہدایت کرتی ہے۔ سنو اور غور کرو۔ وھو ھذا۔

اللھم اجعلنی من التوابین......

غسل جنابت میں بھی یہی دعا مانگی جاتی ہے اور بعد اس دعا کے یہ فقرہ کہا جاتا ہے ’’اب غسل پورا ہوا‘‘۔ یعنی ظاہر باطن سے مل کر پورا ہوا۔

یاد رکھنا چاہئے کہ عذر اور ضرورت کے وقت یہ طہارت ساقط ہو جاتی ہے۔ یہ کافی دلیل اس امر کی ہے کہ عمل بھی صرف مقصود بالعرض ہے۔ مثلاً پانی نہ ملنے کی صورت میں غسل اور وضو دونوں حالتوں میں اس آسان شریعت نے تیمّم کر لینے کا حکم دیا ہے جس سے مقصود اتنا ہے کہ اعضائے ظاہری کا جرس بجا کر قوائے باطنی کے غافل قافلے کو بیدار اور برسرکار کیا جائے۔

دین حق توہمات سے پاک ہے

یہ ناپاکی اور پاکی (طہارت) کا لفظ اور اس کا مفہوم اسلام میں ایسا نہیں برتا گیا جیسا وسوسہ ناک طبائع اور وہمی مزاجوں کے درمیان معمول ہوا ہے کہ انسان کی ذات میں کوئی ایسی نجاست نفوذ کر گئی ہے جس نے اس کو گھنونا اور لوگوں کے پرہیز و اجتناب کا محل بنا دیا ہے اور جس کا ازالہ سوائے اس ظاہری طہارت کے ہو نہیں سکتا۔ میں سچ سچ تمہیں بتاتا ہوں کہ (-) ان توہمات سے بالکل پاک ہے۔

احبار 15 باب 18 اور 18 باب 15 میں ہے کہ ’’جریان والا کپڑے دھووے اور غسل کرے شام تک ناپاک ہے اور جس پر وہ سوار ہوا اور جو کوئی اس کی سواری کو چھوئے وہ بھی ناپاک‘‘۔ اور خروج 19 باب 10 ’’اور خدا نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور آجکل میں انہیں پاک کر اور ان کے کپڑے دھلوا اور تیسرے دن تیار رہیں کہ خداوند تیسرے دن لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اتر آئے گا۔ (-) شریعت کے احکام سے انہیں مقابلہ کر لو صاف کھل جائے گا (-) شریعت نے روحانیت کی کیسی توجہ دلائی ہے۔ ذرا رنگ یا پانی چھڑکنا اور چلّو بھر...... میں کفارے والی بادشاہت میں داخل ہونے کی شرط قرار دی گئی ہے۔ اس پر رسوم ظاہری سے انکار! قرآن سنئے۔ اس کے مقابل میں کیا فرماتا ہے۔

صبغة اللّٰہ ......(سیپارہ 1 رکوع 16 سورۃ البقرۃ 139) (رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ اللہ سے بہتر ہے)۔

یہی اعتقاد قدیم سے مسلمانوں میں چلا آیا ہے کہ طہارت باطنی ہی راساً مطلوب ہے۔ چنانچہ اسلام کے قدیم فلاسفر امام غزالی نے ان لوگوں کی نسبت جو صرف ظاہری طہارت پر مرتے ہیں اور جن کے قلوب کبر و ریا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ سب سے اہم اور اعظم طہارت پاک کرنا دل کا ہے۔ تمام بری خواہشوں اور بیہودہ رغبتوں سے اور دفع کرنا ہے نفس سے تمام مکروہ و مذموم خیالات کو اور ان تصورات کو جو انسان کے دل کو خدا کی یاد سے باز رکھتے ہیں۔

قلبی حالت اعضاء و جوارح کو حرکت دیتی ہے

جب ہم نے اتنا ثابت کر دیا کہ قلبی حالت اعضاء و جوارح کو حرکت دیئے بغیر رہ نہیں سکتی اور یہ کہ ظاہر و باطن میں لازم و ملزوم کی نسبت ہے تو گویا نفس ارکان نماز سے کچھ بحث نہیں کیونکہ جذبات قلب اور اس کی واردات کا ظہور اور کیفیت روحانی کے عروض کا ثبوت اعضاء و جوارح کی زبان حال ہی سے مل سکتا ہے البتہ گفتگو اس امر میں رہ جاتی ہے کہ آیا یہ ہیئت مقتضائے فطرت انسانی سے مناسبت رکھتی ہے یا نہیں یا اس سے بڑھ کر اور پسندیدہ صورت و ترکیب فلاں قانون اور فلاں مذہب میں رائج ہے یا اب نئی صورت وہم و تصور میں آسکتی ہے۔

میں بڑی جرأت اور قوی ایمان سے کہتا ہوں کہ اس کی مثال یا اس سے بڑھ کر مقبول و مطبوع صورت نہ تو کسی مذہب میں رائج ہے اور نہ اور نئی عقل میں آسکتی ہے۔ یہ جامع مانع طریق ان تمام عمدہ اصولوں اور مسلمہ خوبیوں کو حاوی ہے جو دنیا کے اور مذاہب میں فرداً فرداً موجود ہیں اور تمام ان نیازمندی کے آداب کو شامل ہے جو ذوالجلال معبود کے عرش عظیم کے سامنے قوائے انسانی میں پیدا ہونے ممکن ہیں۔ وہ خاص اوراد و کلمات جو اس مجموعی ترکیب کے اجزاء۔ قومہ، رکوع، قعدہ، سجود، جلسے وغیرہ میں زبان سے نہیں دل سے نکالے جاتے ہیں۔ اس کی بے نظیری کے کافی ثبوت ہیں۔ (فصل الخطاب ص 277)

جسم سے روح کی طرف توجہ

(-) کا منشاء ہے کہ ہر ایک فعل میں، ہر ایک قول میں ہم کو ہمارا خلاق اور رازق مربی یاد رہے۔ کوئی فعل اور قول بدوں شمول نام باری و رضائے ایزدی نہ ہو۔ ہر وقت فانی اشیاء سے بقا کی طرف۔ جسم سے روح کی طرف توجہ رہے۔ دیکھو پائخانے کو جاتے ہوئے ایک جسمانی نجاست پھینکنے کی جگہ جاتے ہیں۔ اسلام سکھاتا ہے پائخانے میں جاتے وقت کہو اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث اور جب پائخانے سے نکلے تو اس واسطے کہ ایک جسمانی دکھ سے نجات پائی اور جسم سے جسمانی نجاست دور ہوگئی۔ روحانی نجاستوں کے دور ہونے کی دعا مانگے اور کہے۔ غفرانک یعنی ہر ایک برائی پر تیری مغفرت مانگتا ہوں۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 334)

اللہ طہارت کی روح تم میں پھونکنا چاہتا ہے

سورۃ نساء میں معاشرت کا ذکر ہے جو اپنی بی بی، بچے، نوکر، ماں باپ کے ساتھ تعلقات میں عمدگی کا نام ہے اور تمدن کا ذکر ہے۔ جو کسی گاؤں یا شہر میں مل کر رہنے کے اصول کا نام ہے۔ ...... عمدہ معاشرت میں یہ بھی ضروری ہے کہ خدا کی یاد سے غافل نہ ہوں۔ مل کر نمازیں پڑھیں اور نمازوں کے لئے وضو کرو جس کا طریق سکھاتا ہے۔

فاغسلوا وجوھکم: اپنے منہ دھولو، ہاتھ کا ذکر اس لئے نہیں کیا کہ یہ فطری بات ہے کوئی ہاتھ ناپاک ہو تو منہ نہ دھوئے گا۔

الغائط: باہر سے آئے۔ پاخانہ۔ پیشاب۔ ریح۔

لٰمستم النسآءَ: چھونے کے دو معنی ہیں۔ صرف ہاتھ لگانا۔ دوم صحبت کرنا۔ دونوں معنے بہت عمدہ ہیں۔

فلم تجدوا مآءً: اللہ تعالیٰ نے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔ اگر پانی نہیں ملتا یا ملتا ہے مگر اس کے لئے میں خوف نقصان مال یا جان یا عزت ہے تو پھر مٹی سے تیمّم کرلو۔ اس بات میں بحث ہے کہ صاف پتھر پر کہ از جنس ارض ہے تیمّم ہوسکتا ہے یا نہیں؟

ولٰکن یرید لیطھرکم ......: ایسی باتیں بتا کے اللہ طہارت کی روح تم میں پھونکنا چاہتا ہے۔ ان ذرائع سے ترقی کرو۔ تو اللہ تم پر اپنی نعمت کامل کر دے گا۔ شریعت نے ہر ظاہر کے لئے ایک باطن رکھا ہے۔ مثلاً ہر چیز کو دائیں ہاتھ سے لینے کا حکم ہے۔ دائیں کو فارسی میں راست اور اردو میں سیدھا۔ عربی میں یمین اور بائیں کو چپ، الٹا، شمال کہتے ہیں۔ اس میں ایک نصیحت ہے کہ لین دین میں ہمیشہ راستی کو مدنظر رکھو۔ سیدھا دو، الٹے ہاتھ سے نہ دو، نہ لو ایسا ہی انسان کو اپنی قومیت کا گھمنڈ ہوتا ہے۔ اس میں اصلاح فرماتا ہے کہ تم کو ماء یا تراب سے پیدا کیا۔ آخر تم انہی میں ملنے والے ہو۔ ضرورت کے موقع پر انہی سے ظاہری جسم پاک کرنے کا ارشاد کیا جیسا کہ ان کی اصلیت کا خیال باطنی خیالات کو پاک کرنا ہے۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 5/اگست 1909ء)

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 83)

نماز ظاہری و باطنی پاکیزگی کے ساتھ بدیوں سے روکتی ہے

نماز ظاہری پاکیزگی اور ہاتھ منہ دھونے اور ناک صاف کرنے اور شرمگاہوں کو پاک کرنے کے ساتھ یہ تعلیم دیتی ہے کہ جیسے میں ان ظاہری پاکیزگی کو ملحوظ رکھتا ہوں۔ اندرونی صفائی اور پاکیزگی اور سچی طہارت عطا کر اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سبحانیت، قدوسیت، مجدیت پھر ربوبیت، رحمانیت رحیمیت اور اس کے ملک در ملک میں تصرفات اور اپنی ذمہ داریوں کو یاد کر کے کہ اس قلب کے ساتھ ماننے کو تیار ہوں سینہ پر ہاتھ رکھ کر تیرے حضور کھڑا ہوتا ہوں۔ اس قسم کی نماز جب پڑھتا ہے تو پھر اس میں وہ خاصیت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔ جو ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشآء والمنکر میں بیان ہوا ہے پھر پاک کتاب کا کچھ حصہ پڑھے اور رکوع کرے اور غور کرے کہ میری عبودیت اور نیازمندی کی انتہاء بجز سجدہ کے اور کوئی نہیں۔ جب اس قسم کی نماز پڑھے تو وہ نیازمندی اور سچائی جب اعضاء اور جوارح پر اثر کر چکی تو اور جوش مار کر ترقی کرے گی اور اس کا اثر مال پر پڑے گا۔

(الحکم 24 جنوری 1903ء ص 15)

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 339)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مساجد کی صفائی

مساجد کی نظافت کا اہتمام اس بات سے دریافت ہوسکتا ہے۔ ابتدائے اسلام میں جب اسلام اپنی اصلی حالت پر تھا ہادیٔ اسلام اور اس کے جانشینان با اکرام تک کے لئے مساجد میں وضو کرنے کا کوئی مکان نہ ہوتا تھا۔ نہ مساجد میں طہارت خانے اور جائے ضرور ہوتے تھے۔ صاف ظاہر ہوتا ہے رطوبات متعفنہ سینڈھ وغیرہ کو مخل صحت اور ایسے موقع اجتماع کا منافی سمجھا۔ ہم پچھلے لوگوں کے اطوار اور کردار کے ذمہ دار نہیں۔ رسالتمآبؐ کے وقت میں مساجد میں خوشبو جلائی جاتی تھی اور مساجد میں یا ان کے قریب اجتماع رطوبت کا کوئی مکان نہیں ہوتا تھا۔ گھروں میں وضو کر کے مسجدوں میں جانا جناب رسولؐ اللہ سے ثابت ہے اور اسی کی فضیلت بیان کی گئی۔

تمام شہر اور اس کے حوالی میں رہنے والے مسلمانوں کے اجتماع کے لئے جامع مسجد اور جمعے کی نماز تجویز ہوئی اور کثرت اجتماع کے لحاظ سے حکم ہوا جمعے سے پہلے نہا لینا، کپڑے بدلنا بشرط امکان خوشبو لگانا۔ اذان کے وقت جو خطبے (لیکچر) کی ابتداء میں ہوتی ہے جمعے کو آؤ اور ظہر کی نماز سے آدھی دو رکعت کی نماز پڑھ کر اپنے اپنے کاموں پر چلے جاؤ۔ زیادہ دیر تک کے اجتماع کو جو مخل صحت تھا منع کر دیا۔ بعد الجمعہ وعظ کی عادت ابتدائی اسلام میں نہ تھی۔ قصبات اور دیہات اور شہری اہل اسلام کے اجتماع کو سال میں دو بار عید الفطر اور عید الاضحیٰ پر تجویز کیا۔ کثرت بھیڑ میں عدم صحت کا اندیشہ اس طرح مٹایا نہاؤ کپڑے بدلو۔ سخت گرمی سے پہلے ہی شہر سے باہر کھلے میدان میں زن و مرد سب جا کر جمع ہو۔ وہاں دو رکعت کی نماز ہے اور اس کے بعد ضرورتوں پر خطبہ (لیکچر)۔

(فصل الخطاب صفحہ 37)

گناہ اور گند سے پاک ہونے کی سچی راہ نماز ہے

شکریہ کا کامل ذریعہ، عبادت کا کامل ذریعہ، اپنے مطالب کے حصول کا کامل ذریعہ، حق سبحانہ تعالیٰ کی تعظیم کا اعلیٰ مقام، انسانی ترقیات کا انتہائی نتیجہ جس کا نام معراج ہے، گناہ اور گندوں سے پاک ہونے کی سچی راہ صرف صرف نماز ہی ہے اس واسطے بلانے کی وجہ بتائی کہ نماز کی طرف بلاوا ہے۔ پھر نماز میں اھدنا الصراط المستقیم کیسا پاک کلمہ ہے۔ نبی، شہید، صدیق اور صالحین جیسے عظیم الشان محسنوں کی راہ جن کے احسانات کی کوئی قیمت ہی نہیں بجز اس کے کہ کوئی جان ہی فدا کر دے ان کی راہ پر چلنے کی درخواست کرتا ہے اور ان کے رنگ میں رنگین ہونے کی خواہش کرتا ہے اور ان کے واسطے دعائیں کرتا ہے، سلام بھیجتا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو سردار انبیاء ہیں عجیب طرح سے گداز ہو ہو کر درد دل سے ان کے واسطے کہتا ہے اور دل میں محبت کا ایسا جوش پیدا کرتا ہے کہ گویا ان کے احسانات کے باعث ان کو اپنے تصور میں سامنے لے آتا ہے اور کہتا ہے السلام علیک ایھا النبی ......غرض (-) ایک اعلیٰ قسم کا کامل و اکمل طرز دعوت ہے جس میں خلاصہ (-) بیان کر دیا ہے۔ دعوت کی وجہ بیان فرمائی گئی ہے اور پھر نتیجہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ حی علی الفلاح۔

فلاح کے معنے ہیں کامیاب ہو جانا۔ دشمنوں کے مقابلہ میں مظفر و منصور ہو جانا۔ اسی واسطے حکم ہے کہ ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر (العنکبوت: 46) نماز تمام بدیوں اور بدکاریوں سے بچا لیتی ہے اور پھر اس کا نتیجہ فلاح ہے۔

(خطبات نور ص 295)

ناپاک انسان پاک ذات سے تعلق پیدا نہیں کرسکتا

یٰایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ لوگو! گو مومن کہلاتے ہو (اور تم اس بات کو جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ گندوں اور ناپاک لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ پاک ہے۔ پس وہ قدوس خدا پاکیزگی اور طہارت چاہتا ہے) تو پھر اس دعویٰ ایمان کے ساتھ متقی بن جاؤ اور متقی بھی ظاہر کے نہیں۔ اس لئے نہیں کہ لوگ تمہیں متقی اور پرہیزگار کہیں یا مجلسوں میں تمہاری تعریف کریں۔ نہیں! نہیں!! اتقوا اللّٰہ اللہ تعالیٰ کے متقی بنو...... متقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایمان سچا ایمان ہو اور اس کے عقائد نیک عقائد ہوں اور پھر اس پر اعمال بھی نیک ہوں۔ ایمان کے اصول صاف ہیں۔ قدوس اور پاک خدا قدوسیت چاہتا ہے۔ ناپاک انسان پاک ذات سے تعلق پیدا نہیں کرسکتا۔ تم اپنے اندر اس بات کو دیکھو کہ کیا کوئی بھلا مانس اور شریف پسند کرتا ہے کہ وہ بدمعاش اور بدنام آدمیوں کے ساتھ ملے اور تعلق پیدا کرے۔ پھر اس پر قیاس کرو کہ وہ خدا جو قدوسوں کا قدوس اور پاک ہے، جو تمام محامد اور خوبیوں کا مجموعہ اور سرچشمہ ہے، کب پسند کرسکتا ہے کہ گندے اور ناپاک لوگ اس سے تعلق رکھ سکیں۔ پس اگر خدا سے رشتہ قائم رکھنا چاہتے ہو اور اس کو خوش کرنا پسند کرتے اور ضروری سمجھتے ہو تو خود بھی پاک ہو جاؤ اور اس پر سچا ایمان لاؤ کہ تمام محامد اور تعریفوں اور خوبیوں کے لئے وہی ایک پاک ذات سزاوار ہے۔......

یادرکھو کبھی یہ بات نہیں ہوسکتی کہ قدوس کے متبع اور بھلے مانس ذلیل ہوں۔ نہیں۔ وہ دنیا میں، قبر میں، حشر میں، جنت میں عیش اور سچا آرام پاتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کے جو آگ میں جل رہے ہیں برابر نہیں اور ہرگز نہیں۔ وہ لوگ جو سچے راستباز اور متقی ہیں اور ہمیشہ سکھ پاتے ہیں، یہ لوگ ہی آخر کار کامیاب ہونے والے ہیں۔

میں پھر آخر میں کہتا ہوں کہ کامل ایمان کے بدوں انسان اس درجہ پر نہیں پہنچتا۔ کامل ایمان یہی ہے کہ اسمائے الٰہی پر ایمان لاؤ کہ اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہے کہ ایک ناپاک اور گندے کو ایک پاک اور مومن سے ملاوے اور گندے کو عزت دیوے۔ پھر کامل ایمان میں سے یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وسائط پر ایمان لاؤ۔ یعنی ملائکہ پر، اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لاؤ۔ وفادار ہو۔ عسرو یسر میں قدم آگے ہی بڑھاؤ اور جزا و سزا پر ایمان لاؤ۔ نمازوں کو مضبوط کرو اور زکوٰتیں دو۔ غرض یہ لوگ ہوتے ہیں جو متقی کہلاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اور مجھے توفیق دے کہ ہم متقی بن جاویں۔ یادرکھو کہ دنیا سے وہی تعلق ہو جو خدا چاہتا ہے۔ آخر جیت راستبازوں ہی کی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخفی در مخفی حالات کا واقف ہے۔ ہمیشہ اس کے پاک قانون کے متبع بنو اور ہر حالت میں رضائے الٰہی کے طالب رہو اور اس پاک چشمہ سے دور نہ رہو۔ آمین

(خطبات نور صفحہ 1 تا 4۔ الحکم 10 فروری 1899ء صفحہ 9,8)

ظاہری صفائی، نفاست اور پاکیزگی پر حضرت مصلح موعود کے علم و معرفت سے پُر ارشادات

پاکیزگی کی تعلیم پر جس قدر قرآن کریم میں زور ہے اور کسی کتاب میں نہیں

بیت اللہ کی تطہیر

وعھدنا الی ابراھیم واسمٰعیل ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو بار بار نصیحت کی تھی اور بار بار اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی اور تاکیدی حکم دیا ان طھرا بیتی کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک کرو اور اسے ہر قسم کے عیبوں اور خرابیوں سے بچاؤ۔ للطائفین ان لوگوں کے لئے جو اس کے اردگرد طواف کرنے والے ہیں یا ان لوگوں کے لئے جو اس جگہ بار بار آنے والے ہیں۔ والعٰکفین اور ان لوگوں کے لئے جو اعتکاف کے لئے آئیں۔ یا اپنی زندگی وقف کر کے یہیں بیٹھ جائیں۔ طائفین وہ لوگ ہیں جو کبھی کبھی آئیں اور عاکفین وہ ہیں جو اپنی زندگی اس گھر کے لئے وقف کر دیں۔ والرکع السجود اور ان لوگوں کے لئے جو خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام کے لئے کھڑے رہتے ہیں اور اس کی فرمانبرداری میں اپنی ساری زندگی خرچ کرتے ہیں۔ یا ان لوگوں کے لئے جو رکوع و سجود کرتے ہیں۔ اس جگہ رکوع و سجود سے ظاہری اور قلبی دونوں رکوع و سجود مراد ہیں۔ یعنی والرکع السجود سے وہ لوگ بھی مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوں اور اس کے حضور رکوع اور سجدہ کرنے والے ہوں اور وہ لوگ بھی مراد ہیں جو خدا تعالیٰ کی توحید پر ایمان رکھنے والے ہوں اور جو اس کے کامل فرمانبردار ہوں۔ اسی طرح تطہیر کے بھی دونوں مفہوم ہیں۔ اس سے مراد ظاہری صفائی بھی ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مساجد کو صاف رکھو اور اس میں عود وغیرہ جلاتے رہو اور اس سے باطنی صفائی بھی مراد ہو سکتی ہے۔ یعنی مسجد کی حرمت کا خیال رکھو اور اس میں بیٹھنے کے بعد لغویات سے کنارہ کش رہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 170)

مسواک کرنے کا طریق

یہ ایک موٹی سی بات ہے مگر اس کا ثبوت بھی حدیث شریف سے ہی ملتا ہے اور وہ مسواک کی ضرورت اور اس کے کرنے کا پُر حکمت طریق ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اگر مجھے اپنی امت کے لئے یہ حکم دو بھر معلوم نہ ہوتا تو مسواک کو فرض کرتا۔ آج مسواک کے ساتھ ہنسی اور تمسخر کیا جاتا ہے۔ مگر آپ کے نزدیک مسواک کی اتنی اہمیت تھی کہ نزع کے وقت بھی حضور نے مسواک مانگی اور مسواک کی۔ آج کی تحقیقات نے دانت کا جسم انسانی پر عظیم الشان اثر واضح کر دیا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ کئی مزمن امراض (Chronic) کا باعث دانت اور مسوڑھوں کی خرابی ہے۔ جسے پائیوریا (Pyorrhea) کہتے ہیں۔ امریکہ میں جنون کے اسباب کے متعلق ایک تحقیقاتی کمیشن بٹھایا گیا۔ اس نے کئی ہزار مجانین کے جسم کا معائنہ کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ 80 فیصدی مجانین میں جنون کا سبب دانت اور مسوڑھوں کی پیپ تھی۔ مسوڑھوں کی خرابی کا زہریلا اثر گلے کی غدود کو پہنچتا ہے اور وہاں سے عروق جاذبہ کے رستے دماغ میں جا کر جنون پیدا کر دیتا ہے۔

میں جب کانفرنس مذاہب کے موقع پر لندن گیا تو ایک ماہر فن دانت کے ڈاکٹر سے دانتوں کا معائنہ کرایا۔ اس نے کہا دانتوں کو باقاعدہ برش کیا کرو۔ پھر برش کرنے کا طریق بھی بتایا اور اس بات پر زور دیا کہ برش کی حرکت اوپر نیچے ہو۔ یعنی صرف دانتوں کی سطح کو صاف نہ کیا جائے بلکہ دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان جو جگہ ہے اس کو اچھی طرح صاف کیا جائے۔ رسول عربی ﷺ کا بھی یہی ارشاد ہے کہ اوپر سے نیچے کی طرف حرکت کی جائے۔ کیونکہ مسوڑھوں کا آخری حصہ نرم ہوتا ہے اور اس کے پیچھے جرم چھپے رہتے ہیں۔

(انوار العلوم جلد 9 صفحہ 507)

صفائی پسندی

انسانی تقاضوں میں سے ایک تقاضا صفائی پسندی کا ہے جسم کو صاف رکھنا منہ کو صاف رکھنا۔ کپڑوں کو صاف رکھنا اور ایسی اشیاء کا استعمال کرنا جو ناک کی قوت کو صدمہ نہ پہنچانے والی ہوں بلکہ اس کے لئے موجب راحت ہوں۔ اس تقاضا کو بھی لوگوں نے غلطی سے تقویٰ اور نیکی کی اعلیٰ راہوں پر چلنے والوں کے طریق کے خلاف سمجھا ہے اور ایک ایسی راہ اختیار کر لی ہے کہ یا تو خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ طیب اشیاء فضول جائیں یا خدا کے بندے جو ان طیب اشیاء کو استعمال کریں گنہگار ٹھہریں۔ رسول کریم ﷺ نے اس بناوٹی نیکی اور جھوٹے تقویٰ کی چادر کو بھی چاک کر دیا اور حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ خود پاک ہے اور پاک رہنے کو پسند کرتا ہے۔ آپ جہاں رہتے اکثر غسل فرماتے۔ کئی امور کے ساتھ غسل کو آپ نے واجب قرار دے دیا۔ چونکہ انسان اپنے گھر کے اشغال کی وجہ سے صفائی میں سستی کر بیٹھتا ہے اس لئے آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے میاں بیوی کے تعلق کے ساتھ غسل کو واجب قرار دیا۔ پانچوں نمازوں سے پہلے آپ ان اعضا کو دھوتے جو عام طور پر گردو غبار کا محل بنتے رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس امر پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتے۔ کپڑوں کی صفائی کو آپ پسند فرماتے۔

(انوار العلوم جلد 10 صفحہ 543)

پاکیزگی پر سب سے زیادہ زور قرآن نے دیا

طیب کے (۔) معنے پاکیزگی اور نمو کے ہیں۔ قرآن کریم اس میں بھی بے مثل ہے جس قدر پاکیزگی کی تعلیم پر قرآن کریم میں زور ہے اور کسی کتاب میں نہیں۔ ظاہری پاکیزگی کو دیکھو تو یہ قرآن کریم ہی ہے جو اسے مذہب کا جزو قرار دیتا ہے۔ قرآن کریم سے پہلے ظاہری صفائی اور روحانیت آپس میں مخالف چیزیں سمجھی جاتی تھیں مسیحی راہب اپنی غلاظت پر فخر کرتے تھے۔ ہندو سادھو اپنی بھبوت اور چپکی ہوئی جٹاؤں پر نازاں تھے مگر قرآن کریم نے پاکیزگی کے اصول کو کیسا واضح کیا؟ اس نے کس طرح دنیا کی توجہ اس طرف پھیری کہ صاف جسم سے صاف روح پیدا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ طیبات کا استعمال روح کو گندہ نہیں بلکہ پاک کرتا ہے اگر خدا تعالیٰ کا ولی ہی اس کی اچھی چیزوں کو پھینک دیتا ہے تو دوسرے ان کی صحیح قدر کو کب پہچان سکتے ہیں۔ ہاں طیب چیزوں کو طیب صورت میں استعمال کرنا ضروری ہے۔

(تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ 470)

اجتماع کے موقعوں پر حفظان صحت کا خیال رکھیں

حفظان صحت کا خیال نہ صرف اپنی ذات کے لئے مفید ہوتا ہے بلکہ دوسروں پر بھی اس کا اچھا اثر پڑتا ہے۔ بعض لوگ مضبوط ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بدعنوانیاں کرنے کے باوجود ان کی صحت میں نمایاں خرابی پیدا نہیں ہوتی۔ جس سے وہ خیال کرتے ہیں کہ چونکہ ان پر کوئی برا اثر نہیں پڑا اس لئے دوسروں پر بھی کوئی خراب اثر ان کی وجہ سے پیدا نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ سینکڑوں نہیں ہزاروں آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کے اندر بیماریوں کے اثرات موجود ہوتے ہیں اور اپنی قوت کی وجہ سے وہ ان کا اثر محسوس نہیں کرتے مگر ان سے ملنے والے ان کے اثرات سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے رسول کریم ﷺ نے جمعہ اور عیدین کے موقع پر فرمایا کہ نہا کر آؤ، اچھے کپڑے پہن کر آؤ، خوشبو استعمال کرو اور ان امور کی تاکید کی۔ آپ خود ہمیشہ غسل کرتے اور دوسروں کو غسل کرنے کی تاکید فرماتے۔ خوشبو استعمال کرتے اور دوسروں کو خوشبو لگانے کی تاکید کرتے۔ حالانکہ جمعہ یا عیدین کے ساتھ غسل کی کوئی خصوصیت نہیں۔ ہر وقت انسان غسل کر سکتا ہے اور ہر وقت خوشبو استعمال کر سکتا ہے۔ جمعہ اور عیدین کے ساتھ غسل جو رکھا گیا ہے وہ محض اس لئے کہ ان موقعوں پر جبکہ اژدہام ہوتا ہے کئی لوگوں کو جلدی بیماریاں ہوتی ہیں، بعضوں کو کھجلی ہوتی ہے، بعضوں کو بغل گند کی شکایت ہوتی ہے، بعضوں کے ہاتھ یا منہ وغیرہ میں بیماری ہوتی ہے۔ مگر تازہ بتازہ غسل کے ساتھ کچھ عرصہ کے لئے اس قسم کی بیماریاں دب جاتی ہیں اور پاس بیٹھنے والے اتنی تکلیف محسوس نہیں کرتے جتنی دوسری صورت میں کر سکتے ہیں۔ یا مثلاً رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ مسجد میں گندنا پیاز اور لہسن وغیرہ ایسی چیزیں کھا کر مت آیا کرو۔ یہ چیزیں اپنی ذات میں مضر نہیں لیکن ان کی بو سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا ان کے کھانے سے فرشتے نہیں آتے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو تکلیف دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے ملائکہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک مثال ہے جو رسول کریم ﷺ نے دی۔ ورنہ اگر کسی کو کوئی ایسی بیماری ہے جس سے بو پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کا وقتی علاج کر کے بھی مجلس میں نہیں آتا تو وہ بھی فرشتوں کی معیت سے محروم رہتا ہے عام طور پر میں دیکھتا ہوں ہمارے ملک میں

پچانوے فیصدی لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ یہ بدبو کسی بیماری کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ محض اس بے احتیاطی کی وجہ سے ہوتی ہے کہ وہ کھانے کے بعد کُلی نہیں کرتے۔ یا درمیانی وقفوں میں اگر مٹھائی یا کوئی میوہ وغیرہ کھاتے ہیں تو اس کے بعد منہ کی صفائی نہیں کرتے۔ یا لمبے عرصے تک خاموش رہنے اور منہ بند رکھنے کے بعد بھی منہ میں بدبو پیدا ہوجاتی ہے۔ ایسے لوگ بھی صفائی کی توجہ نہیں کرتے اور جب مجلس میں ایسے لوگوں کا اجتماع ہوتا ہے کہ تو ہر ایک کی تھوڑی تھوڑی بول کر ایسی تکلیف دہ چیز بن جاتی ہے کہ بیسیوں کمزور صحت والوں کو سردرد، نزلہ اور کھانسی وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔

(۔) نے ہمارے لئے ہر بات کے متعلق احکام رکھے ہیں۔ یہ احکام بیکار اور فضول نہیں بلکہ نہایت ضروری ہیں اور انہی چھوٹی چھوٹی چیزوں کے مجموعہ کا نام (۔) تمدن ہے۔(۔) تمدن نماز کا نام نہیں، روزے کا نام نہیں، زکوٰۃ کا نام نہیں بلکہ ان چھوٹے چھوٹے احکام کے مجموعہ کا نام ہے جو ایسا تغیر پیدا کردیتے ہیں کہ اس کی وجہ سے وہ سوسائٹی دوسری سوسائٹیوں سے نمایاں اور ممتاز نظر آتی ہے۔ یورپین لوگ یوں تو صفائی کے بڑے پابند ہیں۔ مگر کھانا کھانے کے بعد منہ کی صفائی کرنے کے وہ بھی عادی نہیں اور اس وجہ سے اگر ان کے ان پوڈروں اور بوڈی کلون وغیرہ خوشبوؤں کو نکال دیا جائے جو وہ اپنے چہروں پر ملتے ہیں تو صاف طور پر ان کے منہ سے بدبو محسوس ہوتی ہے۔ اب چونکہ انہیں ہندوستانیوں سے ملنے کا موقع ملا ہے، اس لئے آہستہ آہستہ ان میں یہ احساس پیدا ہو رہا ہے اور مجھے بھی بعض انگریزوں سے ملنے کا موقع ملا ہے میں نے دیکھا ہے کہ اب ....سے مل کر وہ صفائی کے اس پہلو کو بھی سیکھ رہے ہیں۔ غرض مجلس میں آنے والوں کو یہ امور مدنظر رکھنے چاہئیں اگر کسی شخص کو بغل گند ہو یا اس کی ہاتھوں کی انگلیاں خراب ہوں اور ان میں ایسی بو ہو جو دوسروں کو ناگوار گزرے تو اسے چاہئے کہ وہ ایسی صفائی کے بعد مجلس میں آئے جس سے اس کے اثر کو کم سے کم مضر بنایا جاسکے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے لیکن اگر کسی کو علاج میسر نہیں آتا تو وہ عارضی صفائی کے بعد مجلس میں آیا کرے۔

پھر مجلس میں ان چیزوں کے بعد ایک اور چیز کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ جب لوگ بیٹھتے ہیں تو ایسا تنگ حلقہ بناتے ہیں کہ اس میں سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔ کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ مجلس میں زیادہ دیر بیٹھنے کو میرا جی چاہا مگر تنگ حلقہ کی وجہ سے تھوڑی ہی دیر میں مجھے سردرد ہوگیا اور میں اٹھنے پر مجبور ہوگیا اور بسا اوقات میں صحت کے ساتھ مجلس میں بیٹھتا ہوں اور بیمار ہوکر اٹھتا ہوں۔

(خطبات محمود جلد 14 صفحہ 100)

غذا کا انسان کے اخلاق پر گہرا اثر

حقیقت یہ ہے کہ انسان کی خوراک کا اس کے اخلاق پر نہایت گہرا اثر پڑتا ہے اور جس قسم کے اثرات کسی غذا میں پائے جائیں ویسے ہی جسمانی یا اخلاقی تغیرات پیدا ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔ چونکہ دنیا میں انسان کو اپنے تمام طبعی جذبات ابھارنے اور ان کو ترقی دینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ ان کا برمحل استعمال کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرسکے اس لئے قرآن کریم نے ان غذاؤں کے استعمال سے منع فرما دیا جن کا کوئی جسمانی اخلاقی یا روحانی ضرر ظاہر ہو۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے مردار، خون اور سؤر کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔ اسی طرح ہر ایسی چیز کو بھی حرام قرار دیا گیا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔..........غرض اللہ تعالیٰ نے جس قدر چیزوں کو حرام قرار دیا ہے اس کی وجہ ان کے جسمانی یا اخلاقی یا روحانی مضرات ہیں اور صرف ایسی ہی اشیاء کا کھانا جائز قرار دیا ہے جو انسان کی جسمانی اخلاقی اور روحانی ترقی کا موجب ہوں اور پھر حلال اشیاء میں سے بھی طیبات کے استعمال پر زیادہ زور دیا ہے۔ یعنی ایسی اشیاء پر جو انسان کی صحت اور اس کی طبیعت کے مطابق ہوں اور جن کے استعمال سے اسے کوئی ضرر لاحق ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ اس سے ظاہر ہے کہ (۔) نے اخلاق پر خوراک کے اثر کو تسلیم کیا ہے اور اس کو خاص قیود اور شرائط سے وابستہ کرکے اخلاق کے حصول کا ایک نیا دروازہ کھول دیا ہے (۔) دنیا کے سامنے یہ اصل پیش کرتا ہے کہ انسانی روح جسمانی تغیرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ پس وہ غذا پر بھی ایک حد تک پابندی عائد کرتا ہے تاکہ معدہ کے ذریعہ انسانی دل اور دماغ پر بد اثرات نہ پہنچیں اور اس کی روح مردہ ہوکر نہ رہ جائے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر تم حلال کھاؤ گے بلکہ حلال سے بھی طیبات کا استعمال کروگے تو اس کے نتیجہ میں لازمی طور پر تمہیں عمل صالحہ کی توفیق ملے گی۔

کلوا من الطیبٰت واعملوا صالحا۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ عمل صالح تم سے صادر ہوں تو تم حلال اور طیب چیزیں استعمال کرو۔ اگر تم حرام خوری کروگے تو تم میں دھوکا بھی ہوگا۔ فریب بھی ہوگا۔ دغا بازی بھی ہوگی۔ لالچ بھی ہوگا۔ معاملات میں خرابی بھی ہوگی۔ اس کے بعد یہ امید رکھنا کہ تم نیکیوں میں ترقی کرنے لگ جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا ہوجائیں گی محض ایک خام خیالی ہے۔ تمہیں دو میں سے ایک چیز بہرحال چھوڑنی پڑے گی۔ یا تو اعمال صالحہ چھوڑنے پڑیں گے اور یا حرام خوری چھوڑنی پڑے گی۔ جو شخص ان دونوں کو اکٹھا کرنا چاہے گا وہ ہمیشہ ناکام ہوگا۔ کامیاب وہی ہوگا جو حرام خوری چھوڑ دے اور حلال اور طیب رزق حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص180 تا182)

راستوں اور بیوت الذکر کے آداب

یہ تعلیم بھی ہے کہ کسی شخص کو کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب و پاخانہ کرنے کی اجازت نہیں (ترمذی ابواب الطھارۃ باب ماجاء فی کراھیۃ البول فی الماء الراکد) کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بعض لوگ اگر ضرورتاً ایسے پانی کو استعمال کریں گے تو بوجہ نجس ہونے کے نقصان اٹھائیں گے۔ پھر انہی تعلیموں میں سے جو (۔) نے عام بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے دی ہیں۔ یہ بھی ہے کہ کسی شخص کو سایہ دار درخت یا راستہ یا پانی کی گھاٹ پر پاخانہ پھرنے کی اجازت نہیں (ترمذی ابواب الطھارہ باب ماجاء ان النبی کان اذا ارادالحاجۃ ابعد فی المذھب) کیونکہ اس سے تھکے ماندے ہوئے مسافروں اور راستہ چلنے والے لوگوں اور پیاسوں کو ایذاء پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں (۔) کی یہ تعلیم بھی ہے کہ (۔) میں کوئی بدبودار شے کھا کر یا ایسی چیز استعمال کرکے نہ آؤ جس کے بعد بدبودار ڈکار آئیں یا مونہہ سے بو آئے (مسلم کتاب الصلوٰۃ باب النھی عن اکل الثوم) انہی تعلیمات میں سے ہے جن کی غرض عام بنی نوع انسان پر شفقت ہے کیونکہ ایسا کرنے سے بہت سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے اور (۔) کا نام تو اس لئے لیا گیا ہے کہ (۔) کا اجتماع (۔) میں ہی ہوتا ہے ورنہ یہ حکم عام ہی ہے۔

(انوار العلوم جلد 3 صفحہ 282)

بناؤ، سنگار اور حقیقی صفائی میں فرق

میں یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میں اس صفائی کا بھی قائل نہیں ہوں جیسی بعض انگریز کرتے ہیں کہ ذرا سا دھبہ کپڑا میں لگ گیا تو اسے اتار دیا یا جیسا کہ آج کل کے بعض نوجوان کرتے ہیں کہ بالوں کو برش کرتے رہے۔ کئی کئی گھنٹے بالوں اور چہرہ کی صفائی میں لگا دیتے ہیں۔ میرا مطلب صرف اس صفائی سے ہے جو صحت پر اثر ڈالتی ہے۔ یہ کوئی صفائی نہیں کہ داڑھی اور مونچھوں کو مونڈتے اور بالوں کو کنگھی اور برش کرتے رہتے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس عورت کی نئی نئی شادی ہوئی ہے۔ یہ صفائی نہیں بلکہ لغویت اور بیہودگی ہے۔ ہاں جہاں گندگی اور غلاظت ہو اسے دور کرنا چاہئے۔ اگر اس سنگار کا نام صفائی ہے تو پھر تو لندن کے چند کروڑ پتی ہی صفائی رکھ سکیں گے جو یوڈی کولون پانی میں ڈال کر نہاتے ہیں۔ اگر ہمارے غریب زمیندار ایسی صفائی رکھنے لگیں تو ہر سال ایک گھماؤں زمین بیچ کر نہانے کا ہی انتظام کرسکتے ہیں۔ مگر یہ کوئی صفائی نہیں بلکہ تعیش ہے۔ وہ صفائی جو...... چاہتا ہے یہ ہے کہ گند نظر نہ آئے اور صحت خراب نہ ہو۔ پھر بعض لوگ ایسے صفائی پسند ہوتے ہیں کہ مصافحہ بھی کسی سے نہیں کرتے کہ اس طرح کیڑے لگ جاتے ہیں۔ یہ بھی صفائی نہیں بلکہ جنون ہے۔ ایسی صفائی جو اخلاق کو تباہ کر دے جائز نہیں۔ بعض لوگ کسی کے ساتھ برتن میں کھانا نہیں کھاتے۔ یہ بھی ان کے نزدیک صفائی ہے۔ مگر ایسی صفائی سے (۔) منع کرتا ہے جو صفائی اخوت اور محبت میں روک ہو، وہ بے دینی ہے۔

پس ہر کام کے وقت اس کی خوبی اور برائی کا موازنہ کرکے دیکھنا چاہئے۔ مصافحہ کرنے سے اگر فرض کرو کوئی بیمار بھی ہوجائے یا سال میں آٹھ دس آدمی اس طرح مر بھی جائیں تو اس محبت اور پیار کے مقابلہ میں جو اس سے پیدا ہوتا ہے اور ان دوستیوں کے مقابلہ میں جو اس سے قائم ہوتی ہے اس کی حقیقت ہی کیا ہے؟ اگر محبت کے ذریعہ لاکھوں آدمی بچیں اور آٹھ دس مر بھی جائیں تو کیا ہے۔ دیکھنا تو یہ چاہئے کہ نقصان زیادہ ہے یا فائدہ اور جو چیز زیادہ ہو اس کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ ہر بڑی چیز کے لئے چھوٹی قربان ہوتی ہے......۔

تو جس صفائی سے وقت ضائع ہو یا محبت میں فرق آئے یا انسانی تعلقات میں فرق آئے، وہ جائز نہیں اور یہ پہلو میں نے اس لئے واضح کردیا ہے کہ کوئی غلو میں اس طرف نہ نکل جائے اور تیل، کنگھی، چوٹی اور سرمہ کے استعمال کو ہی صفائی نہ سمجھ لیا جاوے۔ یہ صفائی نہیں ہے''۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 142)

ظاہری و باطنی صفائی۔ شجرکاری اور وقار عمل کے متعلق زریں نصائح

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات

ظاہری صفائی کا تعلق حواس سے بھی ہے

پہلے نمبر پر صفائی اور طہارت اور ایسی فضا کا پیدا کرنا ہے جس میں کسی قسم کا گند نہ ہو اور یہ ربوہ کے مکینوں کی ذمہ داری ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو صفائی ہمارے سارے ہی حواس سے تعلق رکھنے والی چیز ہے۔ مثلاً لمس سے اور چھونے سے تعلق رکھنے والی صفائی یہ ہے کہ جن راہوں پر ہمارے بھائیوں نے جو باہر سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آئیں گے چلنا ہے ان راستوں کو صاف کیا جائے۔ ان کے گڑھوں کو پُر کیا جائے۔ جو غیر ہموار جگہیں ہیں ان کو ہموار کیا جائے تا کہ انہیں ٹھوکر نہ لگے۔ یہ شہر کی صفائی کا حصہ ہے اور اس کا تعلق لمس سے ہے۔ پھر صفائی کا تعلق ناک سے بھی ہے۔ ربوہ میں سڑکوں پر یا راستوں پر یا ایسی جگہوں پر جن کے قریب سے ہم نے گزرنا ہے یا ہمارے بھائیوں نے گزرنا ہے ایسی گندگی نہ ہو کہ جس سے بدبو اٹھ رہی ہو اور ہمارے ناک کراہت محسوس کریں اور باہر سے آنے والے سوچیں کہ اہل ربوہ کو کیا ہو گیا ہے ان سے اتنا نہیں ہو سکا کہ ہمارے آنے سے پہلے اپنے اس پاک شہر کو اس لحاظ سے بھی پاک کر دیتے۔ آپ پر خواہ مخواہ بدنامی کا ایک داغ لگ جاتا ہے۔ پس صفائی کا ایک یہ بھی حصہ ہے۔ پہلا حصہ تھا لمس سے تعلق رکھنے والی صفائی۔

ناہموار جگہوں کو ہموار کر دیں۔ راہوں کو ایسا بنا دیں کہ کسی کو ٹھوکر نہ لگے اور تکلیف نہ ہو کسی کو موچ نہ آئے اور دوسرے یہ ہے کہ ہمارے ناک بھی ربوہ کو صاف پائیں۔ پھر ایک صفائی یہ ہے کہ ہماری آنکھیں بھی ربوہ کو، ربوہ کی سڑکوں کو اور سڑکوں کے گرد جو جھاڑیاں اور درخت ہیں ان کو صاف دیکھیں۔ اس صفائی کا تعلق دیکھنے سے ہے۔ کئی جگہ کانٹے دار جھاڑیاں اس طرح اگی ہوئی ہوتی ہیں کہ چلنے والے کو بے خیالی میں چُبھ سکتی ہیں۔ یہ لمس سے تعلق رکھنے والی صفائی کا فقدان ہے لیکن وہ آنکھ کو بھی بری لگتی ہیں کہ یہ کیا ہے، چند گھنٹے کا وقار عمل جس چیز کو صاف کر سکتا تھا اس میں غفلت اور سستی برتی گئی ہے۔

ایک صفائی کا تعلق کانوں سے ہے۔ قرآن کریم نے ہمیشہ ہی اس قسم کی صفائی کو قائم رکھنے پر زور دیا ہے لیکن خصوصاً اجتماعات کے موقع پر کہا ہے کہ دیکھو اس قسم کا گند بھی فضا میں نہ ہو۔ فضا میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ آواز کی لہریں ہماری فضا میں چکر لگا رہی ہوتی ہیں۔ چنانچہ کہا کہ پبلک پلیسز (Public Places) میں جن میں سڑکیں بھی ہیں اور سڑکوں کے علاوہ بعض اور مقامات بھی ہوتے ہیں جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں وہاں رفث نہیں ہونا چاہئے، فحش کلامی نہیں ہونی چاہئے۔ ایسی بات نہیں ہونی چاہئے جو اچھی نہ لگے اور قبیح ہو۔ (خطبات ناصر جلد 7 ص 455)

ظاہری پاکیزگی و صفائی بھی ضروری ہے

صفائی تو بہرحال ہونی چاہئے کیونکہ طہارت باطنی اور طہارت ظاہری یعنی ظاہری پاکیزگی ہر دو کے متعلق (ﷺ) نے اجتماعات کے موقع پر خاص طور پر تاکید کی ہے۔ ویسے تو ایک مومن .... کی زندگی اس پاکیزگی اور طہارت کے بغیر تو زندگی ہی نہیں۔ یہ درست ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ تو کہا لاتزکوا انفسکم (النجم: 33) کہ جہاں تک اس پاکیزگی کا سوال ہے روحانی اور باطنی پاکیزگی کا خود شیخی میں آ کر دعویٰ نہ کیا کرو لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا ھو اعلم بمن اتقی (النجم: 33) کہ خدا تعالیٰ تو جانتا ہے کہ اس کی نگاہ میں متقی اور پرہیزگار کون ہے اور جو چیز خدا جانتا ہے وہ خدا ہی سے مانگنی چاہئے خدا سے دعا کرنی چاہئے کہ اے خدا! تو ایسے کام کی ہمیں توفیق عطا کر کہ تیری نگاہ میں ہم متقی ٹھہریں اور پاکیزہ قرار دیئے جائیں اور تیرا معاملہ ہم سے اس قسم کا ہو جیسا کہ تیرا معاملہ اپنے پاک مقدسین سے ہوا کرتا ہے۔ بغیر دعا کے اور بغیر حسن عمل کے یہ چیز نہیں مل سکتی۔ محض دعا جس کے پیچھے کوشش اور تدبیر نہ ہو وہ بھی بے معنی ہے اور کوشش اور تدبیر ہو اور دعا نہ ہو اور انسان سمجھے کہ میں اپنی ہی طاقت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی قدرت کو حاصل کر سکتا ہوں اس سے زیادہ احمقانہ کوئی تخیل نہیں ہو سکتا۔ اپنے زور اور طاقت سے خدا سے وہی کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے جو نعوذ باللہ کوئی دماغ پھرا یہ سمجھے کہ وہ خدا سے زیادہ طاقتور ہے۔ اپنے سے زیادہ طاقتور انسان سے بھی تم زبردستی کوئی چیز حاصل نہیں کر سکتے تو خدا تعالیٰ سے کیسے کر سکتے ہو اس کے لئے تو اسی سے مانگنا پڑے گا۔ اسی کے سامنے جھکنا پڑے گا۔ اس کے بغیر خدا کا پیار اور اس کی رضا حاصل نہیں ہو سکتی اور خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ ظاہری صفائی بھی کرو اس لئے ظاہری صفائی کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

میں نے کہا ہے کہ ربوہ کی ظاہری صفائی کرو۔ ربوہ میں ربوہ کے مکین سڑکوں پر چلنے والے بھی ہیں۔ اس لئے ساتھ ہی میں نے یہ بھی کہا ہے کہ کبھی بھی کسی احمدی کو گندے کپڑوں میں اور غلیظ ہیئت کذائی میں سامنے نہیں آنا چاہئے۔ اب ربوہ میں بڑی کثرت سے لوگ باہر سے آ رہے ہیں اور ان میں سے بہت سے بعد میں احمدی بھی ہو جاتے ہیں تو ان کا حلیہ بدل جاتا ہے صفائی کے لحاظ سے نظر پہچان لیتی ہے کہ ان کے اندر ایک تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ ان میں ظاہری صفائی آ جاتی ہے غلاظت کوئی نہیں رہتی۔ پس احباب جماعت سے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ صاف ستھرے جسم صاف ستھرے کپڑے اور صاف ستھرے خیالات رکھیں اور پاکیزہ اور حسین عمل کی راہوں کو اختیار کریں اور خدا کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں اور بہت دعائیں کریں۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 583)

طہارت ظاہری کا خیال رکھیں

اہل ربوہ کو جن ذمہ داریوں کی طرف میں آج توجہ دلانا چاہتا ہوں ان میں پہلی ذمہ داری کا تعلق طہارت ظاہری کا خیال رکھنے سے ہے۔ میں اس سے پہلے بھی کئی موقعوں پر احباب ربوہ کو توجہ دلا چکا ہوں کہ وہ ربوہ کی صفائی کریں بلکہ ربوہ کو دلہن کی طرح سجا دیں اور اب تو یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ پہلی دفعہ بیرونی ملکوں سے بھی خدا اور اس کے رسول کے مہمان آ رہے ہیں۔

(خطبات ناصر جلد 5 ص 346)

روحانی و جسمانی پاکیزگی کی اعلیٰ ترین تعلیم

سورہ بقرہ کی آیات میں عام پاکیزگی کا ذکر تو ہے لیکن زیادہ زور روحانی اور دینی پاکیزگی پر ہے سورۂ مائدہ کی آیت سات میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ اگر تم جنبی ہو تو نہا لیا کرو۔ اس میں یہ تعلیم دی کہ (ﷺ) میں جسموں کو پاک اور صاف رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے نبی کریم ﷺ نے بڑی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ جسم کی صفائی اور کپڑوں کی صفائی اور گھر کی صفائی اور ماحول کی صفائی اور (ﷺ) کی صفائی اور ان کی پاکیزگی اور طہارت کا خیال رکھنا اور زبان کی صفائی اور کان کی صفائی اور آنکھ کی صفائی اور ناک کی صفائی کے بارے میں بڑی شرح کے ساتھ تعلیم بیان کی ہے۔ اس تعلیم کی تفصیل میں میں اس وقت نہ جانا چاہتا ہوں اور نہ میرے لئے اس کی تفصیل میں جانا ممکن ہے بہرحال قرآن کریم پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ (جس سے کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا) کہ قرآنی شریعت میں جتنا زور ظاہری اور باطنی صفائی اور پاکیزگی پر دیا گیا ہے اس کا سواں حصہ، شاید ہزارواں حصہ بھی پہلے کسی مذہب نے ان باتوں پر زور نہیں دیا تو جو مقصد طَھِّرَا کے اندر بیان ہوا تھا اس کو پورا کرنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کو مبعوث کیا گیا اور آپ نے اس مقصد کا حصول .... ممکن بنا دیا کیونکہ صفائی کی ہر شاہراہ کی طرف ہمیں ہدایت دی اور ہر تعلیم جو صفائی سے تعلق رکھنے والی اور پاکیزگی اور طہارت سے تعلق رکھنے والی تھی کھول کر ہمارے سامنے بیان کر دی اور ان ہدایات پر عمل کرنے کی راہیں ہم پر آسان کر دیں۔ اس سے پہلے کسی نبی نے ان میدانوں میں اتنا عظیم کام نہیں کیا۔ پس مقصد ہے پاکیزگی اور طہارت اور اس کے حصول کا ذریعہ بنے ہیں محمد رسول اللہ ﷺ .... اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم تم پر کسی قسم کی تنگی اور سختی کرنا نہیں چاہتے۔ تمہیں پاک کرنا اور تم پر اپنے احسان کو پورا کرنا ہمارا مقصد ہے۔ اگر روحانی پاکیزگی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی صفائی اور پاکیزگی کی تعلیم نہ دی جاتی تو اللہ تعالیٰ کا انعام اور احسان اُدھورا رہ جاتا مگر وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ۔ اس نے وہی پسند کیا کہ وہ اپنے احسان کو پورا کرے اور اتمام نعمت کرے۔ اس نے یہ تعلیم اس لئے دی ہے تا تمہارے اندر کوئی گند باقی نہ چھوڑے اور کامل اور مکمل طور پر تمہیں پاک اور مطہر بنا دے۔

اسی طرح قرآن کریم نے پانی کے متعلق فرمایا کہ اس کے بہت سے فوائد ہیں ایک یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ سے تم ظاہری صفائی کرتے ہو، کپڑے دھوتے ہو، برتن دھوتے ہو، گلیاں صاف کرتے ہو، مکانوں کو دھوتے ہو، جسموں کو دھوتے ہو۔ ہزار پاکیزگیاں ہیں جو پانی کے

ذریعہ سے حاصل کی جاتی ہیں ماء لیطھر کم بہ (الانفال :12) تو قرآن کریم ظاہری اور باطنی صفائی اور پاکیزگی کی تعلیم سے بھرا پڑا ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص707)

ظاہری اور باطنی پاکیزگی

میں ربوہ کے دوستوں سے بھی کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ باہر سے آنے والے حضرت مسیح موعود کے مہمان ہونے کی وجہ سے ہمارے بڑے ہی باعزت اور قابل صداحترام مہمان ہیں۔ان کی عزت کا ان کے احترام کا خیال رکھنا اور ان کے آرام کا خیال رکھنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ایک طرف اس کی ذمہ داری جلسہ سالانہ کے انتظام پر ہے کہ وہ جس حد تک ممکن ہوسکے اچھا اور ستھرا کھانا تیار کریں۔جس حدتک ممکن ہوسکے نہایت عزت کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کو حضرت مسیح موعود کے لنگر کا پکا ہوا کھانا پیش کریں اور کھلائیں اور جس حدتک ممکن ہوان کی تکالیف کا خیال رکھیں۔کسی قسم کی کوئی تکلیف جسمانی یا ذہنی انہیں پہنچنے نہ دیں۔

دوسری طرف تمام اہل ربوہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان دنوں میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ ربوہ کا ماحول ظاہری طور پر بھی اور باطنی لحاظ سے بھی ہر طرح پاک صاف اور ستھرا رہے۔گھروں میں گند نہ ہو، گھروں سے باہر گند نہ پھینکا جائے، سڑکوں اور گلیوں کو صاف رکھا جائے، باطنی طہارت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کی جائیں کہ وہ اہل ربوہ کو اس بلند اور ارفع مقام پر قائم رکھے۔جس بلند اور ارفع مقام پر باہر سے آنے والے دوست انہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔

پھر دکانداروں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اچھی اور ستھری چیز رکھیں اور مناسب نرخوں پر انہیں فروخت کریں اور بیع وشراء میں کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے دیں۔قول سدید سے کام لیں کوئی پیچ بیچ میں نہ ہو، جو بعد میں کسی قسم کی بدمزگی یا بدظنی کا باعث بنے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اشیاء دو نقطہ ہائے نگاہ سے ستھری اور عمدہ کہلاتی ہیں، ایک وہ جو ظاہر میں ستھری ہوں اور ایک وہ جو اپنے اثر کے لحاظ سے صحت مند ہوں۔ایسی غذائیں (کھانے پینے کی چیزیں) جن کا صحت پر اچھا اثر نہیں پڑتا، ربوہ کے دوکانداروں کو نہیں لانی چاہئیں نہیں بیچنی چاہئیں۔ پس صحت مند اغذیہ ہماری دوکانوں پر بکنی چاہئیں۔

(خطبات ناصر جلد اول ص555)

عمل کرنے والی جماعت

دوسرے صفائی اور ایک سادگی سے سجاوٹ جو ہے وہ ہر سال ہوتی ہے اور ہر سال یاددہانی بھی میں کراتا ہوں ثواب حاصل کرنے کے لئے۔ خدام و انصار اور لجنہ سب کو میں کہتا ہوں کہ آج کے بعد سے ربوہ کی صفائی کا خیال کرنا شروع کردو۔لجنہ کو میں اس لئے کہتا ہوں کہ میرے پاس یہ خبر بھی پہنچی ہے کہ بہت سی صاف رہنے والی احمدی مستورات اپنے گھروں کی صفائی کرکے مانج کوچ کے سارا گند دروازہ کھول کے گلی میں پھینک دیتی ہیں۔تو گھر صاف ہوجاتے ہیں اور ربوہ جو ہے گندا ہوجاتا ہے۔ اس واسطے آپ ایسا انتظام کریں، ڈیوٹی لگائے ہر ممبر لجنہ کہ اس کے گھر کا جو مرد ہے وہ جو یہ کوڑا کرکٹ اکٹھا کریں، آج کل تو یہ پلاسٹک کے بیگ بڑے سستے مل جاتے ہیں، مفت بہت سارے مل جائیں گے۔ کسی میں کھاد آرہی ہے کسی میں کچھ دو دو پیسے کے شاید مل جائیں یا مفت مل جائیں۔ بہرحال وہ لیں اور ان کو کہیں جو جگہ ہے پھینکنے کی گند کی وہاں جا کے پھینکو۔سارا جسم صاف کرکے ایسی بات ہے کہ اپنے ماتھے کے اوپر مل لینا گند یہ تو ٹھیک نہیں نا۔تو دروازہ تو آپ کا ماتھا ہے اس کو صاف رکھنا یہ لجنہ کا کام ہے اور گلیوں کا کوڑا کرکٹ ہٹانا، گڑھے جو ہیں چھوٹے چھوٹے ہو جاتے ہیں بارشوں کی وجہ سے اور کئی وجوہات ہیں توان کو پُر کرنا، جھاڑیاں اُگ آتی ہیں غلط جگہوں پر ان کو کاٹنا۔بعض دفعہ کانٹے والی جھاڑیاں ہوتی ہیں، میں کہتا ہوں ایک مہمان کو بھی اگر کانٹا چبھے جلسے کے ایام پر تو ہمارے لئے بڑے دکھ کا وہ باعث بنے گا اور بڑی شرم کی بات ہوگی۔تو یہ صفائی کریں خوب۔

غریب جماعت ہیں لیکن ہم سمجھتے ہیں اور خدا کرے کہ ہماری سمجھ درست ہو کہ اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والی ہم جماعت ہیں اور خدا کا ہر حکم خواہ وہ ثیابك فطھر (المدثر:5) کا ہو خواہ وہ اپنے ماحول کو صاف کرنے کے لئے ہو اس پر عمل کرنے والی جماعت ہے۔

(خطبات ناصر جلد8 ص709)

ماحول کی صفائی کی نگرانی

زبان اور مکان کے ماحول کی پاکیزگی کی ذمہ داری مقامی نظام پر ہے نظارت امور عامہ کو اس بات کی نگرانی کرنی چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو نباہیں اور جو اپنی عمر کے لحاظ سے خدام ہیں ان کے نفوس کی اور ان کے جسموں کی ظاہری صفائی اور پاکیزگی اور محلے کی گلیوں کی صفائی اور پاکیزگی کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ہے اور گھروں کے اندر کی صفائی اور پاکیزگی کی ذمہ داری اس شخص پر ہے جس کو نبی اکرم ﷺ نے اس گھر کا راعی قرار دیا ہے یعنی صاحب خانہ کی اگر وہ اپنی اس ذمہ داری کو نہیں نبھاتا تو وہ نظام کے سامنے جواب دہ ہوگا میں بھی انشاء اللہ کوشش کروں گا کہ رمضان سے قبل ایک یا دو بار بغیر بتائے چکر لگا کر دیکھوں کہ آپ نے اپنی ذمہ داریوں کو کس رنگ میں کس طرح اور کس حدتک نبھایا ہے۔

(خطبات ناصر جلد2 ص369)

گھروں میں پھلدار درخت لگائیں

آپ اپنے چھوٹے سے صحن میں بھی پھلدار پودے لگا سکتے ہیں۔لگائیں اور پھل کھائیں۔اگر صحن بڑا ہے اور دس دس فٹ کے فاصلہ پر انجیر اور شہتوت لگا دیں تو تین چار درخت لگا سکتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ اگر 15 فٹ مربع جگہ ہے تو اس میں آسانی سے دس دس فٹ کے فاصلہ پر 4 درخت لگ سکتے ہیں کچھ دیوار کے قریب آجائیں گے۔ دیواریں اگر تپنے والی ہیں تو اُدھر آپ جھاڑیاں کھڑی کردیں۔مری ہوئی جھاڑیاں بھی دیواروں کی تپش کو روکتی ہیں بہرحال مشورہ کریں اور لگائیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ہر گھر اپنے صحن کا پھل دو سال کے اندر اندر کھا رہا ہو۔انشاء اللہ کوشش تو کریں دیکھیں کتنا مزہ آئے گا۔اللہ تعالیٰ کے حُسن کو اُس کے قدرت کے جلووں میں آپ دیکھیں گے گند کے اندر پلا ہوا درخت اتنا ستھرا پھل آپ کو دے رہا ہوگا۔میں نے کلّر اور شورہ والی زمین میں پلے ہوئے درخت دیکھے ہیں کہ اتنے میٹھے اور شیریں پھل دیتے ہیں کہ انسان حیران ہو جاتا ہے کہ جس زمین سے غذا اس درخت نے لی تھی وہ تو کلّر والی اور کھاری تھی اور جو پھل ہمیں ملا ہے وہ میٹھا ہے۔اگر کسی کا بالکل ہی چھوٹا صحن ہے اور وہ زیادہ درخت نہیں لگا سکتا تو فالسے کے پانچ سات درخت لگالے اسے فالسہ ملے گا۔خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ تمہارے لئے ہر چیز پیدا کی ہے جس کا مطلب میں یہ سمجھتا ہوں کہ تمہارے لئے چیز پیدا ہوئی ہے اس میں سے زیادہ سے زیادہ تم فائدہ اُٹھاؤ مگر جائز طریقوں پر خدا تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے اُس کی قدرت کے نشان ان درختوں میں اور ان کی پرورش میں دیکھتے ہوئے اس دُنیا میں بھی حسنات حاصل کرو۔

(خطبات ناصر جلد5 ص490)

درخت لگائیں بھی اور سنبھالیں بھی

گزشتہ سال کی شجرکاری ایک تجربہ تھا جس میں درختوں کو ضائع کیا۔عربی کا محاورہ ہے ’’ما ضاع مالك ما وعظك‘‘ کہ جس مال کے ضائع ہونے سے تمہیں نصیحت حاصل ہو اور اس سے تم سبق سیکھو اس کو ضائع نہ سمجھو اس لئے جو درخت ضائع ہوگئے ہیں اگر ان کی جگہ نئے درخت اس آنے والے موسم میں لگا دیئے جائیں اور وہ چل نکلیں تو تلافیٔ مافات ہوسکتی ہے۔ چنانچہ اب 25رفروری کے بعد حکومت کے اعلان کے مطابق درخت لگانے کا موسم شروع ہو رہا ہے نگران مجلس صحت کہتے ہیں کہ انہوں نے اس موسم میں تین ہزار درخت لگانے کا انتظام کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ تعداد کم ہے۔ میں سمجھتا ہوں اور اس میں کوئی مشکل نہیں کہ ربوہ میں دس ہزار درخت لگنے چاہئیں۔عام حوادث اور ناتجربہ کاری کے پیش نظر اگر پانچ ہزار یعنی پچاس فیصد درخت ضائع بھی ہوجائیں تب بھی میں پانچ ہزار درخت زندہ وسلامت دیکھنا چاہتا ہوں۔ جب اگلا موسم سرما آئے تو اتنے درخت اپنی عمر کے لحاظ سے اونچا قد نکال چکے ہوں۔ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے احباب ربوہ خدا کی بتائی ہوئی تدابیر بھی کریں اور خدا کی بتائی ہوئی دعا بھی کریں خدا کے حضور جھکیں اس سے اس کا فضل مانگیں درختوں کے لگانے اور اُن کی دیکھ بھال کی توفیق مانگیں، عقل مانگیں، فراست مانگیں اپنے بچوں کی تربیت کی توفیق مانگیں میٹھا پانی مانگیں وہ بڑا دیالو ہے۔ وہ ہر چیز دینے والا ہے اپنی ضرورت کی ہر چیز اس سے مانگیں۔میری یہ خواہش ہے کہ ربوہ میں درخت لگا کر اسے سرسبز وشاداب بنا دیا جائے۔ میں آپ پر یہ ذمہ داری ڈالتا ہوں یہ بڑا ضروری کام ہے اس میں پورے ذوق اور شوق کے ساتھ حصہ لیں۔

شجرکاری کی اہمیت کو گو سرکاری سطح پر بھی محسوس کیا جاتا رہا ہے لیکن پچھلے 25 سال میں ہمارے ملک میں ہر سال کروڑوں درخت لگائے گئے اور قریباً کروڑوں درخت ہی ضائع بھی ہو گئے اگر ان میں سے نصف تعداد میں بھی درختوں کی حفاظت کرنے کے ہم قابل ہوتے تو اس وقت سارا پاکستان (ہوائی جہاز سے) ایک خوبصورت جنگل یا باغ نظر آتا لیکن اب ایسا نظر نہیں آتا کیونکہ درخت بہت کم ہیں۔

(خطبات ناصر جلد5 ص25)

اہل ربوہ کا وقار عمل

اشاعت قرآن کا ایک منصوبہ بنایا تھا جس کی خدا تعالیٰ کے فضل سے ابتداء بھی ہوچکی ہے یہ منصوبہ دو حصوں پر مشتمل ہے ایک یہ کہ ہمارا اپنا چھاپہ خانہ ہو دوسرے یہ کہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ دنیا میں کثرت سے قرآن کریم کی اشاعت کی جائے۔ جہاں تک ایک جدید پریس کے قیام کا تعلق ہے جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے اس کی ابتداء ہوچکی ہے عمارت زیرِ تعمیر ہے۔ اہلِ ربوہ نے، بچوں نے، بڑوں نے، خدام نے، انصار نے اور اطفال نے حتیٰ کہ اطفال سے کم عمر کے بچوں نے بھی بڑے پیار سے اور بڑی محنت سے اور بڑے استقلال سے تہ خانہ کی کھدائی کا کام مکمل کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے اہل ربوہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی۔ ہماری گردنیں اللہ تعالیٰ کے اس پیار پر اس کے حضور جھک جاتی ہیں۔ تہ خانہ کی کھدائی کے بعد اب تعمیر کا کام شروع ہے۔

(خطبات ناصر جلد5 ص183)

پاکیزگی، طہارت، صفائی، شجرکاری اور وقارِعمل کے متعلق زرّیں نصائح

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

زینت اور سجاوٹ بشاشت پیدا کرتی ہیں

قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ اپنی زینت لے کر جایا کرو۔(الاعراف:32) اصل زینت تو وہ اندرونی سجاوٹ ہے جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں لیکن ظاہری سجاوٹ اور ظاہری زینت بھی سنت ہے اور آنحضرت ﷺ خود بھی صاف ستھرے اور پاکیزہ اور زینت اختیار کرنے والے تھے اور آپؐ کے صحابہؓ بھی جہاں تک توفیق تھی ایسا ہی کرتے تھے۔

پس گھروں کی زینت بھی مہمان نوازی کا ایک حصہ ہوتی ہے۔اس میں بعض محلے اگر چاہیں تو ایک رنگ اختیار کر سکتے ہیں۔رنگ اکٹھا منگوالیا جائے جو سستا رہے گا اور پھر بعض محلے ایک خاص رنگ کا پیٹرن بنا سکتے ہیں کہ ہمارے محلّہ کی سڑک کی طرف سے نظر آنے والی دیواروں کا یہ رنگ ہوگا اور دروازوں کا یہ رنگ ہوگا۔اگر تخمینے تیار کئے جائیں تو بہت معمولی خرچ پر یونیفارمیٹی آجائے گی اور ایک ہی رنگ میں بعض محلے اچھے بھی لگیں گے اور یہ نظارہ دیکھ کر اہلِ محلّہ کو بڑا لطف آئے گا۔یہ صرف مہمانوں کے لئے نہیں بلکہ ان کے اپنے بھی کام آنے والی چیز ہے۔

سجاوٹ سے طبیعت میں بشاشت پیدا ہوتی ہے۔پہلے کی نسبت زندگی زیادہ آسان ہو جاتی ہے اور پھر اسی گھر میں زیادہ لطف آنے لگتا ہے جہاں زینت ہو۔زینت کے لئے ضروری نہیں کہ لاکھوں یا کروڑوں روپے کا انتظار کیا جائے۔غریبانہ زینت بھی ہوتی ہے اس لئے سلیقہ چاہئے۔ارادہ ہو تو زینت اختیار کرنا اتنا مشکل کام نہیں۔اگر صحنوں اور گلیوں کی صفائی ہوگی تو زینت بھی ہوگی، یہ تو نہیں ہو سکتا کہ اوپر سجاوٹ ہو اور نیچے گند ہو۔ (خطبات طاہر جلد2 ص565)

پاکیزگی کے اعلیٰ معیار کی طرف لوٹیں

جو بظاہر اپنی تعلیم تہذیب پر نازاں ہیں وہ آج بھی اسلامی تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔صفائی کے معیار کے لحاظ سے۔کثرت سے ایسی چیزیں ہیں جو ان کو مغربی تہذیب نے نہیں عطا کیں اور (-) سے لابلد ہیں اس لئے ان کو ملی نہیں۔کاغذ کی صفائی، پیشاب کر رہے ہیں اور اسی طرح کپڑے پہن لیتے ہیں، گند اور بدبو کا اجتماع ساتھ لئے پھرتے ہیں اور اس کو وہ صفائی سمجھتے ہیں اور منہ گورا چٹا کر لیا تو معیارِ صفائی کا پورا ہو گیا۔یہ اعتراض کی خاطر نہیں بتا رہا، موازنے کی خاطر بتا رہا ہوں۔ہر چند کہ ان کا عام معیار صفائی بہت بلند ہے لیکن جب (-) کی تعلیم کے ساتھ موازنہ کر کے دیکھتے ہیں تو ان میں بہت بڑے بڑے خلا دکھائی دیں گے۔

پس آپ کو (-) کے نمائندے کے طور پر صفائی کا معیار ساتھ لے کر آنا ہے اور ان کو سکھا کر جانا ہے نہ کہ ان کے اعتراض کا نشانہ بن کر۔اس لئے جہاں اندرونی صفائی میں آپ کا پاکیزگی کا معیار بہت بلند ہے وہاں بیرونی صفائی میں اپنی خامیوں پر نظر رکھیں اور سنت سے جہاں جہاں احتراز کر کے آپ نقصان اٹھا بیٹھے ہیں وہاں سنت کی طرف واپس لوٹیں۔

(خطبات طاہر جلد5 ص462)

منہ اور بدن کی صفائی

آنحضرت ﷺ نے اتنی تعلیم دی کہ دن میں پانچ مرتبہ وضو کے ذریعے منہ کی صفائی ضروری قرار دینا تو الگ رہا یہ بھی فرمایا کہ میں تو یہ توقع رکھتا ہوں کہ جس سے ممکن ہو پانچ دفعہ مسواک بھی کیا کرے۔(بخاری کتاب الجمعہ حدیث نمبر 838) یعنی صرف کلی نہ کیا کرے بلکہ مسواک کیا کرے اور پھر فرمایا کوئی ایسی چیز کھا کر نہ آؤ مسجد میں یا پبلک جگہوں پر جس سے تمہارے منہ سے بدبو آتی ہو اور بدن پر بھی خوشبو لگا کر رکھو۔(مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ حدیث نمبر 870) اب اندازہ کریں یہ چودہ سو سال پہلے کی تعلیم معلوم ہوتی ہے یا دو سو سال بعد آنے والے کی تعلیم معلوم ہوتی ہے۔

اس لئے اس تعلیم کے معیار کو سامنے رکھ کر آنے والے بھی اور مقامی دوست بھی صفائی کے تقاضوں کو اس رنگ میں پورا کریں کہ یہاں کے رہنے والے دیکھیں یقین جانیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان سے بہتر قوم ہیں، ایک بہتر راہنما کے غلام ہیں اور ہر لحاظ سے خدا کے فضل سے آپ کو نمونہ بننا چاہئے نہ کہ گرا ہوا معیار پیش کرنا ہو۔(خطبات طاہر جلد5 ص463)

مسواک کی عادت ڈالیں

"آنحضرت ﷺ نے جو ہم پر احسانات فرمائے ہیں ان کا تو شمار ممکن ہی نہیں ہے۔روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی نصیحت آپ نے پیچھے چھوڑ دی جس سے انسانی زندگی کی کایا پلٹ جاتی ہے۔کئی لوگ دانتوں کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔آجکل کے جدید ترین ڈاکٹر بھی ان کا کوئی مؤثر علاج نہیں کر سکتے۔جو گل گئے دانت گل گئے۔لیکن حضرت رسول اللہ ﷺ کی یہ عادت تھی اور اسی کی نصیحت فرماتے تھے کہ ہر نماز سے پہلے اچھی طرح مسواک کرو۔اگر پانچ وقت کسی کو دانت صاف کرنے کی عادت ہو اور بچوں کو بھی جو آپ ضرور سکھاتے ہیں کہ یہ عادت ڈال دیں تو کیسے ممکن ہے کہ عمر کے کسی حصے میں بھی ان کے دانت خراب ہو جائیں۔

امر واقعہ یہ ہے کہ کوتاہیوں کے نتیجے میں انسان کی عادت نہ رہی ہو تو پھر جو وہ دانتوں پر برا اثر پڑ جاتا ہے یہ الگ مسئلہ ہے۔بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کا مسواک کی عادت سے تعلق نہیں، وہ اندرونی بیماریاں ہیں۔حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ بیماریوں کا ذکر نہیں فرما رہے۔آپؐ فرما رہے ہیں جو دانت تمہیں خدا نے دیئے ہیں۔جس حالت میں دیئے ہیں ان کی حفاظت تم پر فرض ہے۔اگر اچھے دانتوں والا پانچ وقت کی اس عادت کو اپنالے تو کبھی اس کے دانت خراب نہیں ہوں گے۔چنانچہ میری ملاقاتوں پہ جو لوگ آتے ہیں ان میں بعض دفعہ نیا دولہا دلہن، بہت خوبصورت دانت، ہنستے ہیں تو موتیوں کی طرح دانت دکھائی دیتے ہیں۔ان کو میں ضرور نصیحت کیا کرتا ہوں۔میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ایک نعمت عطا فرمائی ہے اور ایک اور نعمت بھی دی ہے۔دنیا اس سے اعراض کرتی ہے لیکن آپ نے اعراض نہیں کرنا، وہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔آپ اس نعمت کے سہارے اس ظاہری نعمت کی حفاظت کر سکتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا ہے کہ پانچ وقت مسواک کیا کرو۔آجکل مسواک نہیں تو ٹوتھ پیسٹیں (Tooth Pastes) ہر قسم کی موجود ہیں۔اگر پانچ وقت کرو تو ساری زندگی دانت صاف رہیں گے اور لوگوں کا یہ خیال ہے کہ عمر کے ساتھ دانت ضرور جھڑتے ہیں۔یہ غلط ہے۔عمر کے ساتھ اچھے دانت جن کی حفاظت کی جائے وہ مضبوط بھی رہتے ہیں۔کیونکہ دانتوں کی مضبوطی کا تعلق مسوڑھوں کی مضبوطی سے ہے اور جب آپ ان کی پانچ وقت صفائی کریں تو وہ جراثیم مسوڑھوں کو نرم ہونے ہی نہیں دیتے وہ ہمیشہ ٹھیک رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔

(مشعل راہ جلد3 ص666)

لباس مزاج کا آئینہ دار ہے

انسانوں کے مزاج اور عادتوں کے فرق کی وجہ سے لباس کا فرق تو ہوتا رہتا ہے لیکن نیکی کے تصور میں گندا لباس پہننا ہرگز شامل نہیں ہے۔قرآن کریم میں یا سنت نبوی میں کہیں بھی یہ مضمون نہیں ملتا کہ تم نیک تب بنو گے جب بسے ہوئے کپڑے پہنو گے یا پھٹے ہوئے کپڑے پہنو گے۔ہاں کاموں کی زیادتی کی وجہ سے، اعلیٰ مقاصد میں انہماک کی وجہ سے بعض دفعہ کپڑے بالکل ثانوی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔اس وقت عمداً جان بوجھ کر ان کو نظرانداز نہیں کیا جاتا بلکہ ان کی انسانی نظر میں کوئی قیمت یا اہمیت نہیں رہتی۔تب لوگ کپڑوں کے رکھ رکھاؤ سے بالا ہو جاتے ہیں۔یہ بالکل الگ مضمون ہے۔اس صورت میں نعوذ باللہ خدا کی نعمت کا انکار نہیں ہو رہا ہوتا بلکہ دوسری نعمتیں اتنی غلبہ پا جاتی ہیں کہ اس کے مقابل پر یہ چیزیں بے معنی اور حقیر دکھائی دیتی ہیں مگر اس لئے نہیں کہ زیادہ نیک بنیں بلکہ بالکل اور مقصد کے پیش نظر کپڑوں کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔

(مشعل راہ جلد3 ص96)

گلیوں اور بازاروں کی صفائی

صحنوں اور گلیوں کی صفائی کا پہلے انتظام کیا جائے۔ان دونوں کو میں بریکٹ کر رہا ہوں کیونکہ بعض دفعہ صحن کی صفائی کا مطلب ہوتا ہے گلیوں کا گند اور گلیوں کی صفائی کا مطلب ہے کہ گھر میں گند پڑا رہے۔یہ دونوں چیزیں نہیں ہونی چاہئیں۔دونوں کو بیک وقت پیش نظر رکھ کر اپنا لائحہ عمل تجویز کریں۔صحنوں کا گند گلیوں کا گند نہیں بننا چاہئے اور گلیاں اس لئے نہیں صاف ہونی چاہئیں کہ آپ کے صحن گندے رہتے ہیں۔دونوں چیزیں بیک وقت صاف کرنے کے لئے آپ کو صرف اپنے ذرائع پر انحصار نہیں کرنا بلکہ انتظامیہ کو لازماً اس

میں آپ سے تعاون کرنا ہوگا۔ خدام الاحمدیہ ،انصاراللہ ،صدران محلّہ کی کمیٹیاں بنیں اور ان باتوں کا خیال کریں کہ وہ لوگ جو گند باہر پھینکیں گے انہیں کیا کرنا چاہئے اور اس گند کو وقت پر وہاں سے دور کرنے کے لئے کیا انتظام ہونا چاہئے۔ وہ گندی نالیاں جن میں اندھیرے میں مسافروں کے پاؤں پڑ جاتے ہیں اور ان کے کپڑے گندے ہو جاتے ہیں ان کے لئے کیا صورت بنانی چاہئے۔کوئی راہ گزر بھی ایسی نہیں ہونی چاہئے جہاں مسافر کے لئے کوئی خطرہ ہو۔ اماطۃ الاذی ایمان کا ایک حصہ ہے۔(صحیح بخاری کتاب الھبۃ و فضلھا) ہر تکلیف دہ چیز کو ہم نے اپنی گلیوں وغیرہ سے دور کرنا ہے۔

اسی طرح بازاروں میں صفائی بھی بہت ضروری ہے۔ بازاروں میں دکانداروں کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ وہ ایسے موقعوں پر جہاں بکری بڑھنے کا امکان ہو سجاوٹ کرتے ہیں لیکن بعض اوقات وہ اپنی دکانیں سجا کر اپنے گند باہر پھینک رہے ہوتے ہیں اس لئے وہاں بھی ان دونوں چیزوں کو اکٹھا رکھنا ہے۔دکان کی سجاوٹ بازار کی تکلیف میں منتقل نہ ہو جائے اور دکان کی وسعت بازار کی تنگی میں منتقل نہ ہو جائے۔

پس یہ دو تکلیفیں ہیں جو عموماً ایسے موقعوں پر پیش آجاتی ہیں تو اس کے لئے انتظامیہ کو مستعد ہونا چاہئے کہ ٹھڑے بڑھتے بڑھتے گلیوں کو نہ روک لیں اور بازاروں میں چلنا مشکل ہو جائے۔ لہٰذا جہاں تک بھی ممکن ہو سڑکوں وغیرہ کی صفائی ضرور کی جائے۔ (خطبات طاہر جلد 2 ص 566)

وقارِ عمل کا ایک پہلو

وقارِ عمل کا ایک پہلو ہے جس کو ہم اختیار کر سکتے ہیں، کرتے آئے ہیں۔ جن علاقوں میں (بیوت الذکر) بنائی جانی ہیں جونہی (بیت الذکر) کے لئے منظوری ہو اسی وقت اس کی بنیادیں کھودنا اور وہاں پتھر رکھ دینا اتنا کام تو آپ تین سال میں ضرور کر سکتے ہیں۔ پس اس صدی کے اختتام سے پہلے ہر علاقے کی (بیت الذکر) اگر بن سکتی ہے اس کی دیواریں ہی کھڑی ہو سکتی ہیں تو وہ بھی کھڑا کر دیں مگر عزم لے کر آگے بڑھیں فیصلہ کریں کہ کچھ نہ کچھ ہم نے ضرور کرکے دکھانا ہے۔تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ یہ سارے رستے آپ کے لئے آسان ہو جائیں گے۔آپ نے اس صدی کے آخر تک سو (بیوت الذکر) بنانی ہیں اور گھبرا رہے ہیں کہ کیسے یہ کام ہوگا، انجینئر کہاں سے آئیں گے،اعلیٰ درجے کی مہارت رکھنے والے مزدور اور صناع کیسے حاصل ہوں گے۔مگر آپ بھول گئے ہیں کہ دنیا میں توحید کی سب سے بڑی مسجد خانہ کعبہ تھی اور اس خانہ کعبہ کو کس نے تعمیر کیا تھا۔ حضرت اقدس ابراہیم علیہ السلام نے اور آپ کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام نے۔ایک انجینئر تھا ایک مزدور تھا اور ساری دنیا کو توحید کے ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کے لئے وہ بیت الحرام کی تعمیر کی جارہی تھی۔کتنا بڑا عزم تھا، کتنا یقین تھا۔ (مشعل راہ جلد 3 ص 560)

وقارِ عمل کے گہرے اثرات

اس صدی کا پہلا مرکزی جلسہ وہی تھا جو انگلستان میں منعقد ہوا۔آپ جانتے ہیں کہ دنیا بھر سے وہاں نمائندگان آئے اور ان میں سے ہر ایک نے جو تاثرات مجھ سے بیان کئے یا بعد میں خطوط کے ذریعے لکھے وہ جماعت احمدیہ کی للّٰہی قوت عمل سے بے حد متاثر دکھائی دیا۔ انہوں نے ہمارے پریس کو دیکھا، ہمارے روٹی پلانٹ کو دیکھا انہوں نے ہمارے طوعی خدمت کے نظاموں کو حرکت کرتے دیکھا، کھانا کھلاتے ہوئے لوگوں کو دیکھا۔روٹیاں تقسیم کرتے ہوئے دیکھا۔ پہروں پر مستعد دیکھا۔ یہ ساری وقار عمل ہی کی مختلف شکلیں ہیں۔ پس اس کے نتیجے میں ان کے دلوں میں بہت ہی گہرے اثرات قائم ہوئے ہیں۔ (مشعل راہ جلد 3 ص 436)

ذیلی تنظیمیں کام کو سنبھالیں

مہمانوں کے لئے اپنے گھروں کو خوب سجادیں۔ جب آپ کے مہمان آتے ہیں تو آپ اپنے گھروں کو خوب سجاتے ہیں۔ اللہ کے مہمان آئیں گے تو کیا آپ اپنے گھروں کو نہیں سجائیں گے۔کیا آپ اپنی گلیوں کو صاف نہیں کریں گے۔ کیا خدا کی خاطر آپ یہ خیال نہیں رکھیں گے کہ ربوہ کے بعض محلوں میں رات کو چلتے ہوئے گندی نالیوں میں بھی پاؤں پڑ جاتے ہیں۔گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ان سے بدبوئیں بھی اٹھتی ہیں۔ پس جب آپ اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے گھروں کی صفائی کرتے ہیں۔تو اب تو خدا کے مہمان آنے والے ہیں۔اس لئے اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں۔اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں۔ ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں اور اس سلسلہ میں جماعت کی جتنی بھی تنظیمیں ہیں وہ ساری تیزی کے ساتھ عملی توجہ شروع کردیں۔یعنی سکیمیں بھی بنائیں اور پھر ان کو عمل میں ڈھالیں انصاراللہ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ یہ ساری تنظیمیں کام کریں اور جلسہ سالانہ کا نظام اس کی عمومی نگرانی کرے۔اس کے بعد پھر سجاوٹ کا وقت بھی آئے گا۔میرے ذہن میں ایک نقشہ یہ بھی ہے کہ غریب کے مکان کو خوبصورت بھی بنایا جائے اور سجایا بھی جائے لیکن ابھی فوراً تو اس کا وقت نہیں۔ (خطبات طاہر جلد اول ص 248)

راستوں کی صفائی

حضرت محمد مصطفی ﷺ نے رستوں کے حق مقرر فرمائے اور رستوں کے حقوق میں سے ایک حق یہ تھا کہ کوئی چیز بھی جو کسی طرح بھی انسان کے لئے آزار کا موجب بن سکتی ہے اسے رستے سے دور کردو اور اس تعلیم کو ایمانیات میں داخل فرمایا، اتنا بڑا مرتبہ دیا۔فرمایا ایمان کے ستر شعبے ہیں اور سب سے ادنیٰ شعبہ ایمان کا یہ ہے کہ رستوں کے حقوق ادا کرو اور کوئی ایسی چیز جو کسی رنگ میں بھی تکلیف کا موجب بنے اس کو دور کردو۔ (مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر 51)

اب یہاں جگہ جگہ انسانوں کی نہیں تو جانوروں کی غلاظتیں آپ کو ملیں گی رستوں میں اور کوئی ان کی پرواہ نہیں کرتا۔اگر (۔) تعلیم کو ملحوظ رکھا جائے تو ہر وہ چیز جو نظر کو تکلیف دے، جو انسانی طبیعت کی نفاست کو تکلیف دے جو اس کے پاؤں کو تکلیف دے یا ہاتھ کو تکلیف دے یا بدن کے کسی حصے کو تکلیف دے ہر اس تکلیف دہ چیز کا دور کرنا حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ نے ایمان میں داخل فرمادیا۔اس سے زیادہ صفائی کی اور تعلیم کیا دی جاسکتی تھی یعنی زور کیسے دیا جاسکتا تھا، یہ میرا مطلب ہے تعلیم تو بڑی وسیع ہے، بڑی کثرت سے باریک حصوں تک اترتی ہے۔اس لئے اب منہ کی بات ہے۔ جہاں منہ سے بدبو چھٹ رہی ہو کھایا ہے جو کچھ اس پر کلی کسی نے کی ہے یا نہیں کی، منہ کے اندر ٹکڑے خوراک کے گل سڑ رہے ہیں اور بو کے بھبکے چھٹتے ہیں۔شراب پی کر، تمباکو نوشی کے ذریعے اور ذرائع سے اور چیزوں کے استعمال سے کوئی پرواہ نہیں۔ (خطبات طاہر جلد 5 ص 462)

پھلدار پودے لگائیں

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگائیں۔امرود، کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کرکے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔ (روزنامہ الفضل 19 مارچ 1996ء)

محبت اور اخلاص سے خدمت کرنے والے

مکانات کے علاوہ دوسری بہت اہم ضرورت خدمات کی پیشکش ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اہل ربوہ ہمیشہ ہی بہت اعلیٰ نمونہ خدمات پیش کرنے میں دکھاتے ہیں۔ایسے ایسے گھر بھی ہیں جن میں کام کرنے والا ایک ہی بچہ ہوتا ہے اور وہ اسے ہی پیش کر دیتے ہیں۔ پھر وہ کام کس طرح چلاتے ہیں اسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ بہرحال ربوہ کے کارکنوں کی طرف سے بہت ہی اعلیٰ روح دکھائی جاتی ہے خصوصاً چھوٹے بچے تو اس محبت اور اخلاص کے ساتھ سردی میں کام کرتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر روح وجد کرتی ہے۔ دنیا کی کسی قوم میں ایسے بچوں کا نمونہ نہیں ملے گا نہ امیر قوموں میں نہ غریب قوموں میں نہ مغربی میں نہ مشرقی میں کہ ایک اعلیٰ مقصد کی خاطر اور وہ مقصد بھی ایسا اعلیٰ کہ رب عظیم سے تعلق رکھنے والا مقصد ہو اسے حاصل کرنے کے لئے چھوٹے چھوٹے بچے نہایت ہی غریبانہ حالت میں جنہیں تن ڈھانپنے کے لئے کپڑے بھی میسر نہ آرہے ہوں وہ والہانہ جذبہ کے ساتھ خدمت کریں اور ایسی خدمت کریں کہ جو مزدوروں کی مزدوریوں سے بڑھ جائے۔ میں نے بچوں کو ایسے مشقت کے کام بھی کرتے دیکھا ہے کہ روٹیوں کی ٹوکریاں بھر بھر کے لے جانا اور پھر ساری رات تھوڑا سا وقفہ ملتا ہے پھر وہ سارا دن وہی کام کرتے ہیں کہ جو عام طور پر مزدور بھی اس قدر محنت سے نہیں کر سکتے۔ (خطبات طاہر جلد 2 ص 560)

بدبودار اشیاء کے بعد صفائی کی ضرورت

ایک احمدی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا۔کہ بعض احمدی وضو کرنے کے بعد حقہ پی لیتے ہیں اور پھر ایک آدھ کلی کرکے نماز میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے لکھوایا۔

بدبودار اشیاء کے استعمال کے بعد اچھی طرح صفائی ضروری ہے۔ رسول کریم ﷺ بعض اشیاء کے استعمال کے بعد دوبارہ وضو فرماتے تھے۔ کئی لوگ اس قسم کی چیزوں کے استعمال سے بہت نفرت رکھتے ہیں۔ ان کے خیال کا احترام بھی ضروری ہے۔

(الفضل 16 ستمبر 1937ء صفحہ 2)

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641, 03336714012

PICK & PAY
پک اینڈ پے ایمیٹیشن جیولری اینڈ بیگز
⌘ ہر قسم کی امپورٹڈ ایمیٹیشن جیولری (اٹالین، انڈین، تھائی، چائنیز)
⌘ پرفیومز کی وسیع ورائٹی
⌘ امپورٹڈ ہینڈ بیگز
کالج روڈ نزد چرغہ ہاؤس دارالبرکات ربوہ
فون: 047-6215551 موبائل: 0333-6714012, 0333-9795347

صفائی اور طہارت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ 23۔اپریل 2004ء سے اقتباسات

حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے

ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ اپنی ظاہری و باطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دے

اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے صفائی کریں۔ ربوہ کی سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے

بیوت الذکر کے ماحول کو بھی پھولوں اور کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھیں

(۔) ایک ایسا کامل اور مکمل مذہب ہے جس میں بظاہر چھوٹی نظر آنے والی بات کے متعلق بھی احکامات موجود ہیں۔ یہ بظاہر چھوٹی چھوٹی باتیں انسان کی شخصیت کو بنانے اور کردار کو سنوارنے کا باعث بنتی ہیں۔ ان سے ظاہری طور پر بھی انسان کے مزاج کا پتہ چلتا ہے۔ اور اگر مومن ہے تو اللہ تعالیٰ سے تعلق کا بھی پتہ چلتا ہے، انہیں باتوں میں سے ایک پاکیزگی یا طہارت یا نظافت ہے اور ایک مومن میں اس کا پایا جانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو پاکیزگی اور صفائی پسند ہے اور اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ (۔) (سورۃ البقرہ آیت :223) لیکن یہ بات واضح ہونی چاہئے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا ہے کہ اصل اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان اس وقت بنتا ہے جب توبہ و استغفار سے اپنی باطنی صفائی کا بھی ظاہری صفائی کے ساتھ اہتمام کرے۔ ہم میں سے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد ہم اپنی ظاہری و باطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں تا کہ ہماری روح و جسم ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والے ہوں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

”بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری ہے ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔

(الحکم 17 ستمبر 1904ء جلد نمبر 8 نمبر 13 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 705)

پھر آپ فرماتے ہیں: **”جو باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں ان کو دوست رکھتا ہوں، ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے۔** اگر انسان اس کو چھوڑ دے اور پاخانہ پھر کر پھر طہارت نہ کرے تو اندرونی پاکیزگی پاس بھی نہ پھٹکے۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اسی لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کو غسل کرو، ہر نماز میں وضو کرو، جماعت کھڑی کرو تو خوشبو لگا لو، عیدین اور جمعہ میں خوشبو لگانے کا جو حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے، اصل وجہ یہ ہے کہ اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہے (بدبو کا اندیشہ ہوتا ہے)۔ پس غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمّیت اور عفونت سے روک ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ مقرر کیا ہے ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اوّل صفحہ 704-705)

صفائی کے بارے میں چند احادیث پیش کرتا ہوں، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ” اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ یعنی طہارت پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا ایک حصہ ہے“۔

(مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء)

ابو مالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”پاکیزگی اختیار کرنا نصف ایمان ہے“۔

(المعجم الکبیر جلد 3 صفحہ 284)

اب دیکھیں مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے، اور یہ احادیث اکثر ....کو یاد ہیں، کبھی ذکر ہو تو آپ کو فوراً حوالہ بھی دے دیں گے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے؟ یہ دیکھنے والی چیز ہے، اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں تو دوسری جگہ گند ڈال دیتے ہیں اور بدقسمتی سے .... میں جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے اور اسی طرح اپنے اپنے ماحول میں احمدیوں میں بھی جو صفائی کے اعلیٰ معیار ہونے چاہئیں وہ مجموعی طور پر نہیں ہیں۔ بجائے ماحول پر اپنا اثر ڈالنے کے ماحول کے زیر اثر آجاتے ہیں۔ پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ **اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں، جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔ اب ماشاءاللہ تزئین ربوہ کمیٹی کی طرف سے کافی کوشش کی گئی ہے۔ ربوہ کو سرسبز بنایا جائے اور بنا بھی رہے ہیں۔ کافی پودے، درخت گھاس وغیرہ سڑکوں کے کنارے لگائے گئے ہیں اور نظر بھی آتے ہیں۔ اکثر آنے والے ذکر کرتے ہیں۔ اور کافی تعریف کرتے ہیں۔ کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔** لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف تو سبزہ نظر آ رہا ہوگا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبھاکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی

اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تاکہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کے لئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔ **اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے۔** مشاورت کے دنوں میں ربوہ کی بعض سڑکوں کو سجایا گیا تھا۔ تزئین ربوہ والوں نے اس کی تصویریں بھیجی ہیں، بہت خوبصورت سجایا گیا لیکن ربوہ کا اب ہر چوک اس طرح سجنا چاہئے تاکہ احساس ہو کہ ہاں ربوہ میں صفائی اور خوبصورتی کی طرف توجہ دی گئی ہے اور ہر گھر کے سامنے صفائی کا ایک اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے۔ اور یہ کام صرف تزئین کمیٹی نہیں کر سکتی بلکہ ہر شہری کو اس طرف توجہ دینی ہوگی۔

اسی طرح قادیان میں بھی احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔ گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا احمدی گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔ اس وقت تو مجھے پتہ نہیں کہ کیا معیار ہے، 91ء میں جب میں گیا ہوں تو اس وقت شاید اس لئے کہ لوگوں کا رش زیادہ تھا، کافی مہمان بھی آئے ہوئے تھے لگتا تھا کہ ضرورت ہے اس طرف توجہ دی جائے اور میرے خیال میں اب بھی ضرورت ہو گی۔ اس طرف خاص توجہ دیں اور صفائی کا خیال رکھیں اور جہاں بھی نئی عمارات بن رہی ہیں اور تنگ محلوں سے نکل کر جہاں بھی احمدی کھلی جگہوں پر اپنے گھر بنا رہے ہیں وہاں صاف ستھرا بھی رکھیں اور سبزے بھی لگائیں، درخت پودے گھاس وغیرہ لگنا چاہئے اور یہ صرف قادیان ہی کے لئے نہیں ہے بلکہ اور جماعتی عمارات ہیں ان میں خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقارعمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں اور صرف قادیان میں نہیں بلکہ دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔ پہلے میں تیسری دنیا کی مثالیں دے چکا ہوں صرف یہ حال وہاں کا نہیں بلکہ یہاں یورپ میں بھی میں نے دیکھا ہے، جن گھروں میں بھی گیا ہوں پہلے کبھی یا اب، کہ جو بھی چھوٹے چھوٹے آگے پیچھے صحن ہوتے ہیں ان کی کیاریوں میں یا گھاس ہوتا ہے یا گند پڑا ہوتا ہے۔ کوئی توجہ یہاں بھی اکثر گھروں میں نہیں ہو رہی، چھوٹے چھوٹے صحن ہیں کیاریاں ہیں، چھوٹے سے گھاس کے لان ہیں اگر ذرا سی محنت کریں اور ہفتے میں ایک دن بھی دیں تو اپنے گھروں کے ماحول کو خوبصورت کر سکتے ہیں۔ جس سے ہمسایوں کے ماحول پہ بھی خوشگوار اثر ہوگا اور آپ کے ماحول میں بھی خوشگوار اثر ہو گا۔ اور پھر آپ کو لوگ کہیں گے کہ ہاں یہ لوگ ذرا منفرد طبیعت کے لوگ ہیں، عام جو ایشینز (Asians) کے خلاف ایک خیال اور تصور گندگی کا پایا جاتا ہے وہ دُور ہوگا۔ مقامی لوگوں میں کچھ نہ کچھ پھر بھی شوق ہے وہ اپنے پودوں کی طرف توجہ دیتے ہیں جبکہ ہمارے گھر کا ماحول ان لوگوں سے زیادہ صاف ستھرا اور خوشگوار نظر آنا چاہئے اور یہاں تو موسم بھی ایسا ہے کہ ذرا سی محنت سے کافی خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر سڑکوں کی صفائی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: اگر سڑک پر جھاڑیاں یا پتھر اور کوئی گندی چیز ہو بلکہ آپ کا عمل یہ تھا کہ اگر کوئی گندی چیز ہوتی تو آپؐ اسے خود اٹھا کر ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے خدا اس پر خوش ہوتا ہے اور اسے ثواب عطا کرتا ہے۔

(مسلم ۔ کتاب البر و الصلة)

اور یہاں تو گھر بھی اتنے چھوٹے چھوٹے ہیں کہ سڑکوں پر آئے ہوتے ہیں اس لئے جتنا آپ اپنے چھوٹے سے صحن کو صاف رکھیں گے، سڑک کی صفائی بھی اس میں نظر آئے گی۔ اسی طرح آپؐ فرماتے تھے کہ رستے کو روکنا نہیں چاہئے، رستوں پر بیٹھنا یا اس میں ایسی چیز ڈال دینا کہ مسافروں کو تکلیف ہو یا رستہ میں قضائے حاجت وغیرہ کرنا یہ خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

(مشکوٰۃ ۔ کتاب الطھارۃ)

اسی طرح بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ سڑک یا فٹ پاتھ پر تھوک دیتے ہیں جو بڑا کراہت والا منظر ہوتا ہے تو اگر ایسی کوئی ضرورت ہو بھی تو ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک طرف ہو کر کنارے پر ایسی جگہ تھوکیں جہاں کسی کی کبھی نظر نہ پڑے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''(۔) (المدثر 5-6) اپنے کپڑے صاف رکھو، بدن کو، اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ۔صفحہ 23 بحوالہ تفسیر جلد نمبر4صفحہ 496)

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بدن کو بھی صاف رکھو، کپڑوں کو بھی صاف رکھو، اس طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جتنا حلیہ خراب ہو اتنی بزرگی زیادہ ہوتی ہے حالانکہ (۔) تعلیم اس کے بالکل برعکس ہے۔ ایک روایت ہے حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ جب کسی بندے پر انعام کرتا ہے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ اس نعمت کا اثر اس بندے پر دیکھے''۔ (مسند احمدبن حنبل)

پھر ایک روایت ہے، جو ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے کہا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت میرے جسم کے کپڑے معمولی اور گھٹیا تھے۔ آپؐ نے پوچھا کیا تمہارے پاس مال ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپؐ نے پوچھا کس طرح کا مال ہے۔ میں نے کہا ہر طرح کا مال اللہ تعالیٰ نے مجھے دے رکھا ہے۔ اونٹ بھی ہیں، گائے بھی ہیں۔ بکریاں بھی ہیں گھوڑے بھی ہیں اور غلام بھی ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا ''جب اللہ نے مال دے رکھا ہے تو اس کے فضل اور احسان کا اثر و نشان تمہارے جسم پر ظاہر ہونا چاہئے''۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

بعض لوگ تو طبعاً ایسے ہوتے ہیں کہ توجہ نہیں دیتے کہ صحیح طرح کپڑے پہن سکیں اور بعض کنجوسی میں اپنا حلیہ بگاڑ کر رکھتے ہیں۔ تو بہرحال جو بھی صورت ہے اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو تم پر فضل اور احسان کیا ہے اس کا اظہار تمہارے حلیے سے بھی ہونا چاہئے، تمہارے کپڑوں سے، تمہارے لباس سے تمہارے گھروں سے، اس لئے اپنا حلیہ درست رکھو اور اچھے کپڑے پہنا کرو۔ یہ نصیحت ان کو کی۔

ایک روایت میں ہے حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ایک پراگندہ بال شخص کو دیکھا یعنی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور فرمایا کہ ''کیا اس کے پاس بال بنانے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے۔ اور ایک گندے کپڑے والے شخص کو دیکھ کر فرمایا کہ کیا اسے کپڑے دھونے کے لئے پانی میسر نہیں''۔

(سنن ابو داؤد ۔ کتاب اللباس ۔باب فی غسل الثوب)

مطلب یہ تھا کہ یہ شخص اس حالت میں کیوں ہے۔ اب بعض لوگ ہمارے ملکوں میں پاکستان وغیرہ میں گندے کپڑوں والے اور لمبے چوغے پہنے ہوتے ہیں۔ گھنگھرو اور کڑے پہنے ہوئے ایسے لوگوں کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ ملنگ ہے، بڑا پہنچا ہوا بزرگ ہے حالانکہ یہ سراسر (۔) تعلیم کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جماعت ایسے لوگوں سے پاک ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عطاء ابن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص پراگندہ بال اور بکھری داڑھی والا آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اشارہ سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ سر اور داڑھی کے بال درست کرو۔ جب وہ سر کے بال ٹھیک ٹھاک کر کے آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ بھلی شکل (یعنی یہ خوبصورت شکل) بہتر ہے یا یہ کہ انسان کے بال اس طرح بکھرے اور پراگندہ ہوں کہ وہ شیطان اور بھوت لگے۔

(مؤطا امام مالك ۔باب ما جاء فی الطعام و الشراب و اصلاح الشعر)

وہی اک شجر یعنی شفقت کا سایا ہمارا اثاثہ دل و جاں کی مایا
ہمارے کروڑ آنسوؤں سے گراں تر اک آنسو جو ہے اس کی آنکھوں میں آیا

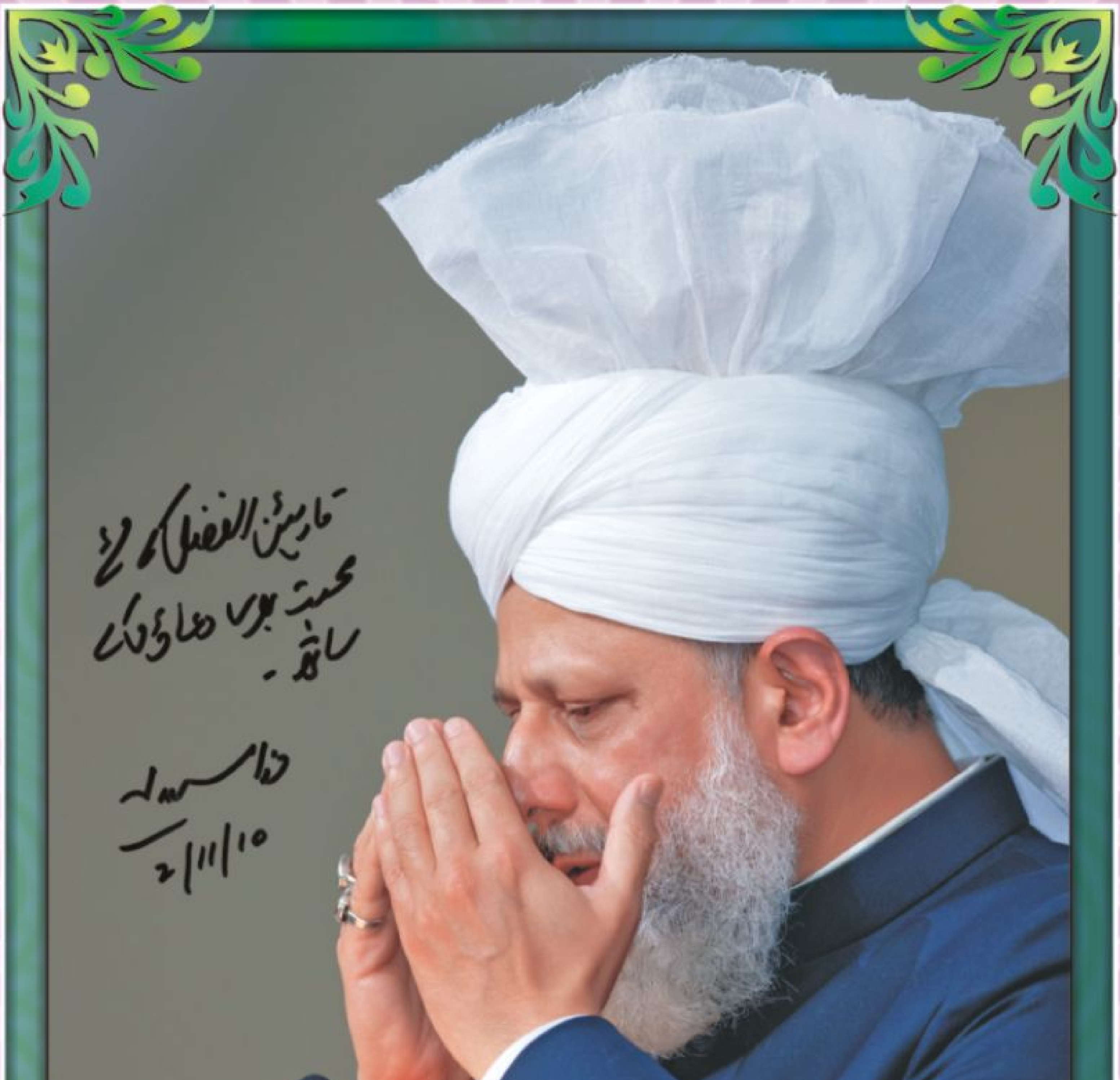

خدایا نہ آئے کبھی اس پہ زردی جو گل تو نے شاداب ہر پل دکھایا

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے غلیظ حلیے والے لوگوں کو شیطان سے تشبیہ دی ہے۔..........

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''ایسا شخص جس کے دل میں ذرا سا بھی تکبر ہوگا۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ایک شخص نے عرض کی کہ ہر شخص پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اور جوتے خوبصورت ہوں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے''۔

(مسلم ۔ کتاب الایمان باب تحریم الکبر و بیانہ)

اب اس حدیث سے یہ واضح ہونا چاہئے کہ صاف ستھرا رہنے یا اچھے کپڑے پہننے سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے اور یہ خیال دل میں نہیں آنا چاہئے کہ اپنے سے مالی لحاظ سے کم تر کسی شخص کے ساتھ نہ بیٹھوں۔ اگر یہ صورت ہوگی تو پھر تکبر ہے۔ ورنہ اچھے کپڑے پہننا اور صاف ستھرا رہنا، اچھے جوتے پہننا یہ تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اظہار ہے۔ اور اگر تکبر ہوگا تو تب فرمایا کہ ایسے شخص کے لئے پھر جنت کے دروازے بند ہیں۔ اس لئے **مومن اور دنیا دار میں یہی فرق ہے کہ وہ صاف ستھرا رہتا ہے، اچھے کپڑے پہنتا ہے اچھے جوتے پہنتا ہے اپنے گھر کو سجا کر رکھتا ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو خوبصورتی پسند ہے یعنی اس کا یہ ظاہری خوبصورتی کا اظہار بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے،** اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے اور کیونکہ مومن کا یہ اظہار اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے غریب آدمی کے ساتھ مالی لحاظ سے اپنے سے کم بھائی کے ساتھ بیٹھنا اٹھنا اس کا پاس لحاظ رکھنا یہ بھی اس کے لئے ایسا ہی ہے جیسا کسی مالدار شخص کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اس کا پاس لحاظ کرنا ہے۔

یہ ہے (۔) تعلیم کہ تم خدا تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا اپنے ظاہری رکھ رکھاؤ سے اظہار بھی کرو لیکن اس کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ان غریبوں کا بھی خیال رکھو تا کہ ان کا ایک بھائی کی حیثیت سے حق پورا ادا ہو۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے جب آئی سی ایس کا امتحان پاس کیا تو سول سروس میں گئے کیونکہ برصغیر میں عموماً افسر اپنے آپ کو عام آدمی سے بالا سمجھتے تھے اور اب بھی اکثر پاکستان وغیرہ میں جو بیوروکریٹ ہیں سمجھتے ہیں کہ ہم کوئی ایسی شخصیت ہیں جو دوسروں سے بالا ہیں اور غریب آدمی کے وقت اور عزت کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔ حضرت میاں صاحب جب اپنے علاقے میں افسر بن کر گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اور نصائح کے علاوہ ان کو ایک یہ بھی نصیحت کی تھی کہ تمہارے گھر کا کوئی قالین کا ٹکڑا یا ڈرائینگ روم کا صوفہ کسی غریب کو تمہارے گھر میں قدم رکھنے یا بیٹھنے سے نہ روکے یا روک نہ بنے۔ بڑی پرحکمت نصیحت ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھی تمہارے گھر میں بے جھجک آ سکے، کوئی روک نہ ہو۔ دوسرے اس کو بھی وہی عزت دو جو کسی امیر کو دو۔ تو حضرت میاں صاحب نے ہمیشہ غریبوں کا بہت خیال رکھا اور اس نصیحت پر عمل کیا۔ ہمارے آج کل کے افسروں کو بھی اس نصیحت کو پلے باندھنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ سفر کی وجہ سے کسی غریب کے کپڑے میلے ہیں تو اس کے صوفے پہ بیٹھنے سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہو۔ پھر صفائی کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبو لگانے کو بھی بہت پسند فرمایا ہے اور اس تحفے کو بھی بڑا پسند کیا کرتے تھے۔

ایک روایت میں ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں کوئی دوست بطور تحفہ خوشبو دے تو اسے قبول کرو اور اسے استعمال کرو۔

(مسند الامام اعظم ۔ کتاب الادب صفحہ 211)

روایت آتی ہے کہ آپؐ کے جسم میں سے تو ہر وقت خوشبو آتی رہتی تھی۔ جیسے حضرت جابر بن سمرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ میرے گال پر ہاتھ پھیرا تو آپؐ کے ہاتھ سے میں نے ایسی اعلیٰ درجہ کی خوشبو محسوس کی جیسے وہ ابھی عطار کی صندوقچی سے باہر نکالا ہو۔ (مسلم۔ کتاب الفضائل باب طیب رائحۃ النبی ﷺ) ۔ یعنی جو شخص عطر بناتا ہے اس کا جوڑ یہ جس میں عطر پڑے ہوتے ہیں جس طرح اس میں سے ہاتھ نکالا ہو۔

حضرت جابرؓ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس راستے سے گزرتے، اس پر اگر کوئی آپؐ کے پیچھے جاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخصوص خوشبو کی وجہ سے اسے پتہ چل جاتا تھا کہ حضورؐ بھی یہاں سے گزر کر گئے ہیں۔

(تاریخ الکبیر للبخاری نمبر 4297)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی جمعے کے دن غسل کرے اور جہاں تک صفائی کر سکتا ہے صفائی کرے اور تیل لگائے اور اپنے گھر میں موجود خوشبو میں سے کچھ لگائے، پھر نماز کے لئے نکلے تو اس جمعے سے لے کر اگلے جمعے تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ باب الدھن للجمعۃ)

تو یہاں اس سے یہ مراد ہے کہ نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ خوشبو لگا کر (بیت الذکر) میں جاؤ تا کہ اس کے بندوں کو، ساتھ بیٹھے ہوؤں کو تکلیف نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کو بھی خوشبو اور صفائی پسند ہے۔ یہ نہیں کہ اس حکم کے مطابق تیار ہو کر جمعہ پڑھ لیا اور سارا ہفتہ اس کے بندوں کو تکلیف دیتے رہے تو گناہ بخشے گئے۔ عمل کا دارومدار نیتوں پر ہے، اس حدیث کو بھی سامنے رکھنا ہوگا نیت نیک ہو تب ثواب بھی ملتا ہے۔

دانتوں کی صفائی کے بارے میں روایت ہے، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسواک کرنے سے منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے۔

(بخاری۔ کتاب الصوم باب سواك الرطب و الیابس للصائم)

پھر اسی بارے میں دوسری روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت کی یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو یہ حکم دیتا کہ ہر نماز پر مسواک کیا کریں۔

(بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ بالسواك یوم الجمعۃ)

اب بعض لوگوں کے منہ سے بو آتی ہے۔ ان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے، لوگوں کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے۔ **حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تھے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کیا کرتے تھے۔ آج کل ڈاکٹر اپنی تحقیق کے مطابق یہ کہتے ہیں کہ صبح شام ضرور برش کرنا چاہئے۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھ کر۔ ورنہ بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بلکہ ایک تحقیق یہ بھی کہتی ہے کہ آدمی جب صبح اٹھتا ہے تو اس کے دانتوں پر چھ سو مختلف سپیشیز (species) کے لاتعداد بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ سپیشیز (species) ہی چھ سو ہوتی ہیں جو دانتوں پہ لگی ہوتی ہیں اور تعداد کتنی ہے، یہ پتہ نہیں۔ لیکن دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سو سال پہلے ہمیں بتا دیا کہ سو کر اٹھو تو پہلے دانت صاف کرو۔ اب ان باتوں کو دیکھ کر آج کل کے ڈاکٹر اور سائنسدان کو خدا اور (۔) کی سچائی پر یقین ہونا چاہئے** کہ جو باتیں اس زمانے کی تحقیق سے ثابت ہو رہی ہیں اور اب پتہ لگ رہی ہیں وہ باتیں آج سے پندرہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتا چکے ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے بھی ہاتھ دھونے کا حکم آتا ہے۔ آپؐ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے تھے اور کلی کرتے تھے بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد کلی کرتے اور آپؐ پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بغیر کلی کئے نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

کھانا کھا کر کلی بھی کرنی چاہئے اور ہاتھ بھی دھونے چاہئیں۔ اور اس سے پہلے بھی تا کہ ہاتھ صاف ہو جائیں۔ اور بعد میں اس لئے کہ سالن کی بُو منہ اور ہاتھوں سے نکل جائے۔ آج کل تو

مسالے بھی ایسے ڈالے جاتے ہیں کہ کھاتے ہوئے شاید اچھے لگتے ہوں لیکن اگر اچھی طرح ہاتھ منہ نہ دھویا ہو تو بعد میں دوسروں کے لئے کافی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ پھر آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ہاتھ دھو کر دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہئے۔

(بخاری ۔ کتاب الاطعمہ باب التسمیة علی الطعام و الاکل بالیمین)

دوسری جگہ فرمایا گند وغیرہ کی صفائی کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کرو۔ لیکن آجکل یہاں یورپ میں کیونکہ لوگوں کو احساس نہیں ہے دائیں اور بائیں کا، اکثر دیکھا ہے گورے انگریز، عیسائی بائیں ہاتھ سے ہی کھا رہے ہوتے ہیں۔ کبھی سڑک پہ جاتے ہوئے نظر پڑ جائے تو ہاتھ میں برگر ہوتا ہے ہمیشہ دیکھیں گے بائیں ہاتھ سے کھا رہے ہوں گے۔ چپس کا لفافہ دائیں ہاتھ میں ہوگا اور بایاں ہاتھ استعمال ہو رہا ہوگا۔ بعض لوگ اس کی تقلید کرتے ہیں، اس سے بچنا چاہئے۔ کھانا بہرحال دائیں ہاتھ سے کھانا چاہئے۔

پھر ایک روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی رکھنا (خاص مردوں کے لئے ہے)، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کٹوانا، انگلیوں کے پورے صاف رکھنا، بغلوں کے بال لینا، زیرناف بال لینا، استنجاء کرنا، طہارت کرنا۔ راوی کہتا ہے کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں شاید وہ کھانے کے بعد کلی کرنا ہے۔

(مسلم۔ کتاب الطھارۃ باب خصال الفطرۃ)

یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو صفائی کے ساتھ ساتھ حفظان صحت کے اصولوں کے لئے بھی ضروری ہیں۔ اب پانی سے ناک صاف کرنے کا جو حکم ہے یہ وضو کرتے وقت دن میں پانچ دفعہ ہے اور اگر ناک میں پانی چڑھا کر صاف کیا جائے تو کافی حد تک نزلے وغیرہ سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ جرمنی میں کسی کو نزلہ ہو گیا اور ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے کہا کہ تم لوگ جو مسلمان ہو، پانچ وقت وضو کرتے ہو تو ناک میں پانی چڑھاتے ہو، تم اگر اس طرح کرو تو کافی حد تک نزلے سے بچ سکتے ہو۔ یہ اس ڈاکٹر کی اپنی سوچ یا تحقیق تھی یا اس پر کوئی اور تحقیق ہو رہی ہے یا ہوئی ہے لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہرحال اس میں حقیقت ہے۔ اس کا کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ ہر ایک کے لئے ناک میں پانی چڑھانا مشکل ہوگا کیونکہ ناک میں زور سے پانی چڑھانا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ذرا سی تکلیف بھی ہوتی ہے لیکن میں نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ اگر ناک میں پانی ٹھیک طرح چڑھایا جائے اور صاف کیا جائے تو نزلے میں کافی فرق پڑتا ہے۔ پھر ناخن کٹوانا ہے، اس میں ہزار قسم کے گند پھنس جاتے ہیں لیکن آج کل بعض مردوں میں لیکن عورتوں میں تو اکثریت میں یہ فیشن ہو گیا ہے کہ لمبے لمبے ناخن رکھو اور ان کو کوئی گندگی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ بہرحال یہ سب پر واضح ہو جانا چاہئے کہ ناخن کٹوانے کا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے اور لمبے ناخن رکھنے کا نقصان ہی ہے فائدہ کوئی نہیں۔

صفائی کے ضمن میں ایک انتہائی ضروری بات جو جماعتی طور پر ضروری ہے وہ ہے جماعتی عمارات کے ماحول کو صاف رکھنا۔ اس کا پہلے میں ذکر کر چکا ہوں۔ اس کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے۔ اور خدام الاحمدیہ کو وقار عمل بھی کرنا چاہئے۔ اور اگر عمارت کے اندر کا حصہ ہے تو لجنہ کو بھی اس میں حصہ لینا چاہئے۔ اور اس میں سب سے اہم عمارات (۔) ہیں (۔) کے ماحول کو بھی پھولوں، کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھنا چاہئے، خوبصورت بنانا چاہئے۔ اور اس کے ساتھ ہی (۔) کے اندر کی صفائی کا بھی خاص اہتمام ہونا چاہئے۔ چند سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (۔) نے بڑا تفصیلی خطبہ اس ضمن میں دیا تھا اور توجہ دلائی تھی۔ کچھ عرصہ تک تو اس پر عمل ہوا لیکن پھر آہستہ آہستہ اس پر توجہ کم ہو گئی۔ خاص طور پر پاکستان اور ہندوستان میں (۔) کے اندر ہال کی صفائی کا بھی باقاعدہ انتظام ہو۔ تنکوں کی وہاں صفیں بچھی ہوتی ہیں۔ صفیں اٹھا کر صفائی کی جائے، وہاں دیواروں پر جالے بڑی جلدی لگ جاتے ہیں، جالوں کی صفائی کی جائے۔ پنکھوں وغیرہ پر مٹی نظر آ رہی ہوتی ہے وہ صاف ہونے چاہئیں۔ غرض جب آدمی (۔) کے اندر جائے تو انتہائی صفائی کا احساس ہونا چاہئے کہ ایسی جگہ آ گیا ہے جو دوسری جگہوں سے مختلف ہے اور منفرد ہے۔ اور جن (۔) میں قالین وغیرہ بچھے ہوئے ہیں وہاں بھی صفائی کا خیال رکھنا چاہئے۔ لمبا عرصہ اگر صفائی نہ کریں تو قالین میں بو آنے لگ جاتی ہے، مٹی چلی جاتی ہے۔ خاص طور پر جمعے کے دن تو بہرحال صفائی ہونی چاہئے۔ اور پھر حدیثوں میں آیا ہے کہ دھونی وغیرہ دے کر ہوا کو بھی صاف رکھنا چاہئے اس کا بھی باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے۔ لیکن (۔) میں خوشبو کے لئے بعض لوگ اگربتیاں جلا لیتے ہیں۔ بعض دفعہ اس کا نقصان بھی ہو جاتا ہے، پاکستان میں ایک (۔) میں اگربتی کسی نے لگا دی اور آہستہ آہستہ الماری کو آگ لگ گئی نقصان بھی ہوا۔ ایک تو یہ احتیاط ہونی چاہئے کہ جب موجود ہوں تب ہی لگے۔ دوسرے بعض اگربتیاں ایسی ہوتی ہیں جن میں اتنی تیز خوشبو ہوتی ہے کہ دوسروں کے لئے بجائے آرام کے تکلیف کا باعث بن جاتی ہیں۔ اس سے اکثر کو سر درد شروع ہو جاتی ہے۔ تو ایسی چیز لگانی چاہئے یا دھونی دینی چاہئے جو ذرا ہلکی ہو۔

ایک حدیث میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو اس بات کی تحریک کرتے رہتے تھے کہ خاص طور پر اجتماعات کے دنوں میں جب لوگ اکٹھے ہو رہے ہوں مسجدوں کی صفائی کا خیال رکھا کریں اور ان میں خوشبو جلایا کریں تاکہ ہوا صاف ہو جائے۔

(مشکوٰۃ ۔ کتاب الصلوٰۃ)

ایک اور روایت ہے۔ آپؐ ہمیشہ صحابہ کو نصیحت کرتے رہتے تھے کہ اجتماع کے موقع پر بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں نہ آیا کریں۔ جب نمازوں کے لئے مسجد میں آتے ہیں تو پیاز اور لہسن وغیرہ چیزیں کھا کر نہ آئیں۔

(بخاری ۔ کتاب الاطعمہ)

اور اس کے ساتھ ہی بعض دفعہ جرابیں بھی کئی دنوں کی گندی ہوتی ہیں ان سے بھی بو آتی ہے وہ بھی پہن کے نہیں آنا چاہئے۔..........

اللہ تعالیٰ ہمیں ظاہری اور باطنی صفائی کی طرف توجہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل 20 جولائی 2004ء)

درختوں کی عمر

ایک درخت کی جب نشوونما ہوتی ہے تو لمبائی کے علاوہ اس کے تنے کی موٹائی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ تحقیق سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایک درخت میں ہونے والی ہر سال کی نشوونما کا اندازہ اس کے تنے میں پیدا ہونے والی تہہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ہر سال بننے والی تہہ پچھلی تہہ کو دباتی ہوئی اس پر چڑھ جاتی ہے اس طرح سے درخت کی عمر کا اندازہ اس کی لمبائی کی بجائے تنے کی موٹائی یا چھال کی سختی سے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر ایک درخت کو کاٹا جائے تو ہمیں کٹے ہوئے تنے میں کچھ ناہموار دائرے (Rough circle) دکھائی دیتے ہیں۔ ہر دائرے کے درمیان پائی جانے والی جگہ ہر سال پیدا ہونے والی چھال کی تہہ کو ظاہر کرتی ہے اس طرح ان کو شمار کر کے درخت کی عمر کو معلوم کیا جا سکتا ہے اس طرح سے دنیا بھر میں جل جانے یا گر جانے والے بڑے بڑے درختوں کی عمر کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو مجذب کرتی ہے
کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

صفائی نصف ایماں ہے

خدا کے گھر کی اور اپنے گھروں کی
گلی کی اور گلی کے راستوں کی
ارادوں اور خیالوں، نیتوں کی
نہایت ہی ضروری ہے صفائی
صفائی ہی میں پیارے ہے خدائی

سڑک جب صاف ہو پیاری ہے لگتی
کناروں پر جو ہریالی ہے لگتی
ہے بیگانی مگر اپنی ہے لگتی
یہ ہریالی ہے پودوں کی کمائی
صفائی ہی میں پیارے ہے خدائی

شجرکاری تو خوشبوئے فضا ہے
اسی باعث معطر یہ ہوا ہے
مہکتے پھول، موسم کی دعا ہے
صفائی میں بھلائی ہی بھلائی
صفائی ہی میں پیارے ہے خدائی

صفائی سے لگے ماحول پیارا
نگاہوں کو ملے اس سے سہارا
نفع اس میں۔ نہیں کوئی خسارا
صفائی آدھا ہے ایمان بھائی
صفائی ہی میں پیارے ہے خدائی

عبدالکریم قدسی

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفا خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں انظر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر 047-6211274 • 047-6213123
آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

خورشید گارمنٹس
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے تصدیق شدہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی باعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ
فون دفتر: 6212764 گھر: 6211379
موبائل: 0300-7715840, 0333-9795338

بفضل خدا تعالیٰ تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 100 سے زائد سال
1907ء سے طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
ہمارے شفاخانہ پر مرض اٹھرا، مردانہ، زنانہ، بچگانہ پیچیدہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
قادیان کے قدیمی مشہور شفاخانہ کی چند آزمودہ ادویات
اکسیر اٹھرا ہر قسم کی مرض اٹھرا کیلئے مجرب دوا
گھر کا چراغ اولاد نرینہ کیلئے بہترین دوا
قادیان کا قدیمہ مشہور عالم بے نظیر تحفہ **سرموں کا سرتاج سرمہ نور** رجسٹرڈ
مقوی دماغ دماغی کمزوری، نسیان کو دور کرکے یادداشت قوت حافظہ تیز کرتا ہے
Harbal Brain Tonic to Increase Memory
طالب علموں کیلئے خاص دوا
بواسیری خونی و بادی بواسیر کیلئے آزمودہ دوا
حیات ہیئر ٹانک (بالوں کا حقیقی محافظ) خشکی کو دور کرکے بال لمبے اور خوبصورت کرتا ہے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے اور سیاہ رکھتا ہے جدید ترین فارمولے کے تیار شدہ
مردوں کیلئے: طاقت کی خاص گولی، شاہی کیپسول کھوئی ہوئی طاقت مکمل کورس جراثیمی
عورتوں کیلئے: سیلان الرحم، سیلان الرحم خاص لیکوریا کیلئے بہترین دوا
فہرست ادویہ مفت طلب کریں
برانچیں
گولبازار ربوہ فون نمبر: 047-6214777
0333-6719009
ٹرنک بازار سیالکوٹ فون نمبر: 0524598577
گلی آبشار والی چونڈہ فون نمبر: 052-6211753
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

QATAR AIRWAYS القطرية · طيران الخليج GULF AIR · BRITISH AIRWAYS · Emirates · AIR CANADA · KUWAIT AIRWAYS · PIA Come Fly With Us · ETIHAD · SINGAPORE AIRLINES

IMTIAZ TRAVELS INTERNATIONAL

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل

IMTIAZ TRAVELS INTERNATIONAL

اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ

Tel: 047-6214000
Fax: 047-6215000
Cell: 0333-6524952
Email: Imtiaztravels@hotmail.com

جدید کمپیوٹرائزڈ سسٹم GALILEO کے ساتھ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور ایمگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پروسیسنگ کی سہولت

3/13۔الناصر مارکیٹ یادگار روڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ربوہ آئی کلینک

اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

مغل بینکوئیٹ ہال

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

Best Return of Your Money

انصاف کلاتھ ہاؤس اینڈ سلک سنٹر

ریلوے روڈ ربوہ
047-6213961
0300-7711861

گجر کمیشن شاپ

طالب دعا

چوہدری نصیر الدین گجر: 0345-7517177
چوہدری مبشر احمد گجر: 0345-7115812
چوہدری طارق احمد گجر

فون آفس: 044-4004428,4840022
فون رہائش: 044-4840177

نزد ریلوے سٹیشن منڈی احمد آباد
منڈی ہیرا سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

CALTEX

خوشخبری CNG

کالٹیکس سٹی پٹرول پمپ

جدید ترین CNG Station جس کو ملتان کا پہلا نیا اور جدید سٹیشن ہونے کا اعزاز حاصل ہے

پروپرائیٹر چوہدری منیر احمد — چونگی نمبر 8 ملتان

- جدید ترین فلٹریشن سسٹم اور اعلیٰ کمپریسر سے آئل فری گیس فراہم کرتا ہے۔
- آئل فری گیس فراہم کرنے کی وجہ سے آپکی گاڑی کی کٹ اور سلنڈر میں آئل جمع نہیں ہوتا ہے جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کو گاڑی کی ٹیوننگ کیلئے بار بار ورکشاپ کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ جس سے آپ کا قیمتی وقت اور رقم ضائع نہیں ہوگی۔
- فل پریشر اور بہتر کولنگ سسٹم کی وجہ سے ٹھنڈی گیس فراہم کرتا ہے جس کی بدولت آپ کی گاڑی فی سلنڈر 20 کلومیٹر زیادہ سفر کرتی ہے۔

آپ کا اپنا CNG STATION

کالٹیکس سٹی پیر خورشید کالونی روڈ چونگی نمبر 8 ملتان
فون: 061-6224420 موبائل: 0300-8634575

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان

طہارت، پاکیزگی اور نظافت کے متعلق
رسول کریم ﷺ کا شاندار نمونہ

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ توبہ کرنیوالوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (البقرہ:223)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکیزگی کو نصف ایمان قرار دیا۔

(مسلم کتاب الطهارة باب فضل الوضوء:328)

ایمان جس طرح باطنی طہارت اور تقویٰ کا متقاضی ہے اسی طرح ظاہری پاکیزگی اور صفائی کا بھی مطالبہ کرتا ہے۔ چنانچہ نماز کے لئے وضو کو ضروری قرار دیا جس سے قریباً آدھا غسل ہو جاتا ہے اور فرمایا کہ اسکے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(ترمذی کتاب الطهارة باب ماجاء لاتقبل صلاة بغير طهور:1)

وضو کی برکت سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ پس جس طرح چھلکا کسی پھل کے مغز کی حفاظت کرتا ہے۔ اسی طرح ظاہری صفائی باطنی طہارت کی حفاظت کے لے ضروری ہے۔

ظاہری جسمانی حالتوں کا روح پر بہت اثر ہوتا ہے۔ وضو کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی نشاط نماز کی توجہ اور خشوع وخضوع کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس لئے ہر نماز کے وقت باوضو ہونے کے باوجود دوبارہ وضو تازہ کرنے کو باعث ثواب قرار دیا گیا بلکہ نُورٌ عَلٰی نُورٍ کہا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت کے آداب بھی سکھائے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کو ایک دفعہ کسی یہودی نے ازراہ استہزاء طعنہ دیا کہ تمہارا نبی کیسا ہے؟ تمہیں پیشاب پاخانہ کے آداب سکھاتا پھرتا ہے۔ حضرت سلمانؓ نے اسی بات کو ایک دوسرے انداز میں فخریہ طور پر پیش کرتے ہوئے کہا ہاں رسول اللہؐ نے ہمیں یہ سب آداب سکھائے ہیں کہ ہم قضائے حاجت کے وقت دایاں ہاتھ صفائی کے لئے استعمال نہ کریں، ہڈی یا گوبر سے استنجاء نہ کریں اور صفائی کیلئے کم از کم تین ڈھیلے استعمال کریں۔

(ترمذی کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالروث)

صفائی کے لئے نبی کریمؐ پانی استعمال کرنا زیادہ پسند فرماتے۔ آپؐ نے پاکیزگی اور طہارت کے آداب سکھاتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ پیشاب کرتے ہوئے اس کے چھینٹوں وغیرہ سے بچنا چاہئے اور اس کے لئے بہت سخت تنبیہ فرمائی۔ ایک دفعہ قبرستان سے گزرتے ہوئے فرمایا کہ فلاں قبر والے کو اس لئے عذاب دیا جا رہا ہے کہ وہ پیشاب کرتے وقت کپڑے چھینٹوں وغیرہ سے نہیں بچاتا تھا۔

(بخاری کتاب الادب باب النميمة من الكبائر)

حضرت عائشہؓ فرماتی تھیں کہ رسول کریمؐ استنجاء کے وقت تین مرتبہ پانی استعمال فرماتے تھے۔ استنجاء سے فارغ ہو کر رسول کریمؐ ہاتھ اچھی طرح صاف کرتے اور مٹی یا زمین میں رگڑ کر دھوتے تھے۔

(ابن ماجه کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء م باب من دلك يده بالارض)

اہل قبا جو پانی سے استنجاء کرتے تھے ان کی تعریف میں وہ آیت اُتری جس میں یہ ذکر ہے کہ ان لوگوں سے خدا محبت کرتا ہے جو پاک صاف رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (سورۃ التوبہ:108)

رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کے نازل ہونے پر اہل قبا سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی اور تمہارے لئے اپنی رضا اور محبت کا ذکر کیا ہے۔ بتاؤ تو سہی تمہاری طہارت کا طریق کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم رفع حاجت کے بعد صفائی کے لئے محض ڈھیلے یا پتھر پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ پانی ضرور استعمال کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کی تعریف کی ہے۔''

(ترمذی ابواب تفسير القرآن سورة التوبة)

پانی صفائی کے لئے بہترین چیز ہے دین نے دن میں پانچ نمازوں کے لئے وضو اور بعض صورتوں میں غسل کے احکام دے کر بہترین صفائی کی بنیاد رکھ دی ہے۔ نبی کریمؐ جس طرح وضو فرماتے تھے اگر آج بھی اس کی مکمل پیروی کی جائے تو علاوہ برکت وثواب اور طہارت وصفائی کے حصول کے انسان کئی بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتا ہے۔ رسول کریمؐ کے وضوء کا طریق یہ تھا کہ پہلے تین مرتبہ ہاتھ دھوتے تھے پھر تین مرتبہ کلی کرتے۔ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرتے۔ پہلے دایاں ہاتھ کہنیوں تک دھوتے پھر بایاں پھر سر پر مسح فرماتے پہلے دایاں پاؤں دھوتے اور پھر بایاں۔

(بخاری کتاب الصوم باب سواك الرطب واليابس للصائم)

اس طرح کے مکمل وضوء سے نصف غسل تو خود بخود دھو جاتا ہے۔

وضو کرتے ہوئے نبی کریمؐ ریش مبارک کو بھی پانی سے دھوتے اور اندر انگلیاں پھیر کر خلال فرمالیتے تھے تاکہ مٹی وغیرہ سے صفائی ہو جائے۔ اسی طرح انگلیوں کے اندر جوڑوں اور فاصلوں کی صفائی کرتے۔ کانوں کی اندر اور باہر سے صفائی فرماتے۔

(ابوداؤد کتاب الطهارة وابن ماجه کتاب الطهارة ، مستدرك جلد1ص150)

رسول کریمؐ نہاتے ہوئے پہلے استنجاء کرتے پھر وضوء کرتے۔ پھر تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے پہلے دائیں پھر بائیں اور پھر سارے جسم پر۔ اس طرح خوب اچھی طرح جسم صاف کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الغسل باب الوضوء قبل الغسل)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ رسول کریمؐ کو (ہر اچھا) کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ جوتا پہلے دایاں پہنتے، کنگی دائیں طرف سے کرتے، وضوء بھی دائیں سے شروع کرتے۔ غرض کہ ہر کام میں دائیں کو ترجیح دیتے۔ (اسی طرح نہانے، بال منڈوانے وغیرہ امور میں)۔

(بخاری کتاب الوضوء باب التيمن فی الوضوء)

صفائی کے لئے آپؐ بایاں ہاتھ استعمال فرماتے تھے۔

نبی کریمؐ کا یہ دستور تھا کہ جن باتوں کی تلقین فرماتے۔ سب سے پہلے خود اس پر عمل کر کے دکھاتے۔ چنانچہ اکثر باوضوء رہنے کی کوشش کرتے۔ غسل کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ جمعہ کے دن خاص طور پر غسل کرتے اور اس کی تلقین فرماتے۔ خوشبو بھی استعمال کرتے۔ آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں یا یہ اسراف میں داخل نہیں کہ عام کام کاج اور محنت مزدوری کے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے لئے دو صاف ستھرے کپڑے بنالے۔

(ابوداؤد کتاب الصلاة باب اللبس للجمعة)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ دین کی بناء صفائی پر ہے۔ آپؐ خود اعلیٰ درجہ کی خوشبو استعمال فرماتے تھے۔ حضرت انسؓ بیان کرتے تھے کہ میں نے کبھی مشک وغیرہ یا کسی اور چیز کی ایسی خوشبو نہیں سونگھی جو رسول اللہؐ کی خوشبو سے بہتر ہو۔ حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ میرے گال پر ہاتھ پھیرا تو آپؐ کے ہاتھ سے میں نے ایسی اعلیٰ درجہ کی خوشبو محسوس کی۔ جیسے وہ ابھی عطار کی صندوقچی سے باہر نکلا ہو۔

(مسلم کتاب الفضائل باب طيب رائحة النبیؐ:4297)

نبی کریمؐ کے پسینہ سے بھی خوشبو کی مہک آتی تھی۔ آپؐ ایک دفعہ حضرت انسؓ بن مالک کے گھر سو گئے۔ تو انسؓ کی والدہ ام سلیمؓ (جو آپؐ کی رضاعی خالہ تھیں) ایک شیشی لے کر آئیں اور اس میں رسول اللہ ﷺ کا پسینہ جمع کرنے لگیں۔ رسول اللہؐ نے اس کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں کہ ہم یہ پسینہ کے قطرے اپنی خوشبو میں ملا دیں گے تو وہ بہترین خوشبو بن جائے گی۔

(مسلم کتاب الفضائل باب طيب عرق النبیؐ و التبرك به:4300)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ جس راستہ سے گزر جاتے تھے۔ اگر کوئی پیچھے جاتا تو رسول اللہ ﷺ رات کو اپنی مخصوص خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے اور پتہ چل جاتا تھا کہ ابھی رسول اللہ ﷺ یہاں سے گزر کر گئے ہیں۔

(سنن الدارمی جلد1ص34)

نبی کریمؐ گھر کی عورتوں کو بھی صاف ستھرا رہنے کی تلقین فرماتے۔ ایّام مخصوصہ کے بعد نہانے کا حکم دیتے۔ اسی طرح میاں بیوی کے تعلقات کے بعد نہانے کا ارشاد فرماتے اور بڑی پابندی سے اس پر عمل فرماتے۔ ذاتی جسمانی صفائی پر بھی زور دیتے اور اس کا خاص خیال رکھتے بالخصوص بغل کے بال صاف کرنے، مونچھیں کاٹنے اور ناخن کٹوانے کی ہدایت فرماتے۔

(بخاری کتاب اللباس باب قص الشارب: 5939)

آپؐ فرماتے تھے ''ناخنوں کی میل دیکھ کر مجھے وسوسہ پیدا ہوتا ہے۔'' دانتوں کی صفائی پر بہت زور دیتے۔ فرماتے کہ اگر میں اُمت پر گراں خیال نہ کرتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

(بخاری کتاب الجمعه باب السواك يوم الجمعة:838)

خود کئی مرتبہ دن میں مسواک کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ گھر داخل ہوتے ہوئے بھی مسواک کرتے اور باہر جاتے ہوئے بھی۔

(مسلم کتاب الطهارة باب السواك:371)

فرمایا کرتے تھے کہ مسواک منہ کو صاف رکھنے کا آلہ اور اللہ کی رضامندی کا موجب ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب سواك الرطب واليابس للصائم)

اپنی آخری بیماری میں حضرت عائشہؓ کے بھائی عبدالرحمانؓ کو مسواک کرتے دیکھا تو اُسے لینے کے لئے خواہش کے ساتھ دیکھا جسے حضرت عائشہؓ سمجھ گئیں۔ انہوں نے بھائی سے مسواک لے کر رسول اللہ ﷺ کو چبا کر دی جو آپؐ نے استعمال فرمائی۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاته:4095)

رسول کریمؐ کھانے پینے میں بھی صفائی کا خیال رکھنے کی ہدایت فرماتے۔ ارشاد فرماتے کہ ہاتھ صاف کر کے دائیں ہاتھ سے کھانا کھایا

باقی صفحہ 29 پر

جماعت احمدیہ کے بابرکت دور کی ترقیات اور آنے والے نئے سال کی مبارک ہو

قمر جیولرز

MAULA BUS
S|F

موبائل: 0300-7705077 فون 047-6213589
پروپرائیٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ Res:047-6214489
میاں اطہر احمد: 0308-7092589

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید فروخت کا بااعتماد ادارہ
17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 موبائل 0300-7710709
پروپرائٹر: آصف بلوچ 0345-6311000
Email:asifbaloch453@hotmail.com

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
نئی انتظامیہ کے ساتھ | جنریٹر کی سہولت
سروس اسٹیشن کی سہولت بھی موجود ہے
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

عتیق کنسٹرکشن کمپنی لاہور
گھر، مکان، کوٹھیاں، پلازہ وغیرہ بنوانے کیلئے ہماری کمپنی سے رابطہ کریں
محمد عتیق چوہدری: 0301-4438835
محمد رفیق: 0301-5182290

ربوہ اور گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید فروخت کے لئے آپ کا اپنا بااعتماد اور سب سے قدیمی ادارہ
آپ کی خدمت میں پیش پیش
پراپرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
پروپرائیٹر: نعیم الرحمٰن 03346367578
دارالنصر غربی منعم ربوہ اینڈ دارالعلوم وسطی ربوہ
فون دفتر: 047-6214930 گھر: 047-6211930

تازہ اور خالص مصالحہ جات
رضوان فوڈز
چوہدری محمد ابراہیم اینڈ سنز
دارالرحمت وسطی ربوہ
فون نمبر: 047-6212307

لہنگے ہی لہنگے پاکستانی انڈین راجستھانی لہنگے
کی وہ ورائٹی جو آپ چاہتے ہیں
نوٹ: تمام شہروں کے ساتھ ریٹ کی ورائٹی
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
03336550796

نور سائیکل ورکس
مطیع الرحمٰن ناصر 047-6213999
یادگار چوک ربوہ
نئی برانچ نور سائیکل سٹور
عتیق الرحمٰن ناصر 047-6005882
ریلوے روڈ نزد گودام رحمت بازار منڈی ربوہ
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر
بچہ سائیکل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے بڑی سائیکل ایگل، سہراب، چائنہ دستیاب ہے

پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد بااعتماد ادارہ
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ برائے رابطہ 0333-9794460 0333-8390390 047-6215068

سفری سہولیات

ربوہ سے راولپنڈی، اسلام آباد اے سی کوچز
(براستہ سیال موڑ) (موٹروے)
روانگی ربوہ بس سٹاپ سے صبح 10:30 بجے

ربوہ سے ملتان اے سی کوچ VCD ٹائم
براستہ: جھنگ، شورکوٹ، کوٹھی اڈا، کوٹ اسلام، پل بھاگڑ، چوپرہٹہ، کبیر والا، خانیوال
روانگی بس سٹاپ سے صبح 8:30 واپسی لاری اڈا ملتان سٹینڈ نمبر 17 سے 3:00 بجے

ربوہ سے صادق آباد اے سی/VCD ٹائم (نان سٹاپ)
براستہ: بہاولپور رحیم یار خان، صادق آباد
روانگی بس سٹاپ ربوہ سے شام 7:30 بجے

ربوہ سے لاہور APV وین 7 سیٹر (نان سٹاپ) A/C
روانگی صبح 5:30 بجے سے شام 7:00 بجے تک
(تقریباً ہر 2 گھنٹے بعد سروس جاری ہے)

سپیشل بکنگ خصوصی پیکج
(لاہور ائرپورٹ -/3000 روپے سنگل سائیڈ)
(ٹرمینل ربوہ سے لاہور ٹرمینل -/1890)
بااخلاق عملہ، پرسکون ماحول، نان سٹاپ،
معیاری ضمانت، 2 گھنٹے میں پہنچ انشاءاللہ
ایک فون کال پر لاہور ائرپورٹ پر بھی گاڑی 24 گھنٹے دستیاب ہوگی
واپسی سکائی ویز بند روڈ بکر منڈی لاہور
فون نمبر: 0300-4602680

ربوہ سے فورٹ عباس (اے سی کوچ)
براستہ: ساہیوال، بہاولنگر، ہارون آباد، فقیر والی، کھچی والا
(روانگی بس سٹاپ ربوہ سے رات 8:45 بجے)

ربوہ سے ڈاہرنوالہ (اے سی کوچ)
براستہ: بوریوالہ، وہاڑی، حاصل پور، چشتیاں
روانگی بس سٹاپ ربوہ سے رات 9:45 بجے

ربوہ سے چونڈہ (ہائی ایس سروس) (نان اے سی)
براستہ: حافظ آباد، گوجرانوالہ، ڈسکہ، پسرور،
روانگی بس سٹاپ ربوہ سے دوپہر 1:00 بجے
واپسی چونڈہ سے 5:40 بجے

ربوہ سے سیالکوٹ ہائی ایس سروس (نان اے سی)
براستہ: حافظ آباد، گوجرانوالہ، ڈسکہ
روانگی بس سٹاپ ربوہ سے دوپہر 2:00 بجے
واپسی سیالکوٹ لاری اڈا سے 7:10 بجے

ربوہ سے گجرات ہائی ایس سروس (نان اے سی)
براستہ: سرگودہا، سالم، بھلوال، پاہڑیانوالی، ہیڈ فقیریاں، پھالیہ
روانگی بس سٹاپ ربوہ سے دوپہر 12:00 بجے
واپسی گجرات لاری اڈا سے صبح 6:00 بجے

نوٹ: ان تمام گاڑیوں کی ایڈوانس بکنگ ہوتی ہے نیز ٹیلیفون پر بکنگ کی سہولت موجود ہے

(یہ شیڈول پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ہے)
اس کے علاوہ پاکستان کے تمام شہروں کیلئے کار، 7 سیٹر اے پی وی اے سی کوچز، 24 گھنٹے دستیاب ہیں
شادی بیاہ و دیگر تقریبات کیلئے گاڑیاں حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
ایک فون کال پر گاڑی آپ کے گھر پر

رابطہ: ربوہ گڈز/ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
E-mail bilal_rabwahgoods@hotmail.com E-mail bilal.rabwahgoods@gmail.com
فون نمبرز: 047-6211222 047-6214222 0314-3214222 0345-7874222

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز
مرکز خریداری
سورج مکھی، گندم، مونجی، مکئی، آلو
نیز ہر قسم کے زرعی بیج دستیاب ہیں
قمر رائس ملز
ڈیلرز:۔ مانسنٹو Mansanto (پاکستان) لمیٹڈ
اگری ٹیک (پرائیوٹ) لمیٹڈ
گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ (سیالکوٹ)
طالب دعا: چوہدری نصیر احمد گھمن، خالد محمود چاند
فون آفس: 052-6616595-6616596
فون رہائش: 052-6616594 موبائل: 0300-9649209

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پاکیزگی وطہارت کے دلکش نمونے

سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم جن کی عرش کے خدا نے ایک صفت یزکیھم بیان فرمائی ہے (یعنی وہ اپنے ساتھیوں کو پاک صاف اور مطہر بنائے گا) اور اس صفت کے بیان کرنے کے ساتھ آپ ﷺ کو فرمایا وثیابک فطھر (یعنی جہاں تک اپنے قریبی ساتھیوں کا تعلق ہے تو انہیں بہت پاک کر) کا بھی حکم دیا۔ سو آپ ﷺ نے صحابہ رضوان اللہ علیہم کو نظافت و پاکیزگی، صفائی اور ستھرائی کا ایسا سبق پڑھایا کہ وہ جو قرآنی الفاظ میں جانوروں سے بدتر تھے وہ ایسے مطہر ہوگئے جن پر فرشتوں کو بھی ناز تھا۔ آپ ﷺ نے انہیں ہر طرح کی پاکیزگی کے آداب یہاں تک کہ نہانے، دانت صاف کرنے، بول و براز سے صفائی اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے آداب بھی سکھائے اس طرح انہیں نہایت ردّی حالت سے اُٹھایا اور باصفا و باخدا انسان بنا دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا بھی ارادہ تھا کہ وہ انہیں پاک صاف رکھے (المائدہ: 7) اور صحابہ کی اپنی بھی خواہش تھی کہ ان کی زندگی پاک و مطہر ہو۔ (التوبۃ: 108)

کتب احادیث، کتب سیر اور کتب تواریخ کا اگر مطالعہ کریں تو پتہ لگے گا کہ صحابہ کرامؓ کس طرح سے ظاہری اور باطنی پاکیزگی کا خیال رکھتے تھے اور کس طرح سے جب انہوں نے پاکیزگی وطہارت کے چراغ دلوں میں روشن کئے تو انفسی سے آفاقی بن گئے۔ ذروں سے آفتاب اور ارض سے اُٹھ کر آسمانی وسعتوں پر حاوی ہوگئے وہ جہاں جہاں گئے پاکیزگی کی شمعیں روشن کرتے چلے گئے اور دنیا کے طہارت اور صفائی کے لحاظ سے استاد بن گئے۔

پاکیزگی اختیار کرنا

ایک دفعہ حضرت سلمان فارسیؓ کو بعض مشرکوں نے طنزیہ طور پر کہا کہ تمہارا ساتھی تو تمہیں ہر بات یہاں تک کے بول و براز کے طریقے بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے یا (قضائے حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف منہ کرے۔ اسی طرح آپ ﷺ نے ہمیں گوبر اور ہڈی استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی تین پتھروں سے کم سے استنجا نہ کرے۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب الاستطابۃ)

اہل عرب عموماً قضائے حاجت کے بعد پانی کا استعمال نہیں کرتے تھے لیکن صحابہؓ کرام پتھروں سے صفائی کے بعد پانی سے بھی طہارت کرتے تھے۔ کیونکہ حضرت عائشہؓ نے عورتوں سے فرمایا تھا کہ اپنے خاوندوں سے کہو کہ وہ پانی سے صفائی کیا کریں۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے۔ (ترمذی باب الاستنجا بالماء)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ کی صفائی کے لئے مسواک کا ارشاد فرمایا تو صحابہؓ اس حکم پر اس سختی سے کاربند ہوئے کہ حضرت زید بن خالدؓ کے بارے میں آتا ہے کہ جب وہ مسجد میں نماز کے لئے آتے تو ان کی مسواک ان کے کانوں پر ہوتی تھی اور جب بھی وہ نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو پہلے مسواک کرتے۔

(ترمذی باب ماجاء فی السواک)

صحابہؓ کو پاکیزگی کا اس قدر خیال تھا کہ ناپاکی کی حالت میں سلام کا جواب دینا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ بلکہ پہلے غسل کرتے پھر آکر سلام کا جواب دیتے۔

ایک دن آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جا رہے تھے کہ راستہ میں آپ ﷺ کا سامنا حضرت ابوہریرہؓ سے ہوا رسول اللہ ﷺ نے انہیں سلام کیا مگر انہوں نے سلام کا جواب نہ دیا اور چلے گئے۔ پھر انہوں نے غسل کیا واپس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہاں گئے تھے؟ انہوں نے کہا کہ میں جنبی تھا (اس لئے آپ ﷺ کے سلام کا جواب نہ دیا اب نہا کر آیا ہوں) اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

(مسلم کتاب الحیض باب الدلیل علی ان المسلم لا ینجس)

جنت میں پیش قدمی کی وجہ

حضرت عدی بن حاتم جب سے اسلام لائے ہمیشہ باوضو رہے۔

(اصابہ تذکرہ حضرت عدی بن حاتم)

حضرت بلالؓ فرماتے ہیں کہ جس وقت بھی میرا وضو ٹوٹتا ہے میں فوراً وضو کر لیتا ہوں۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابۃ باب المؤذنون اطول الناس جلد 3 صفحہ 385)

اسی کی بدولت آپ کو وہ بلند مقام ملا کہ ایک دن آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اے بلال! تم اپنا کوئی بہت ہی خوبصورت عمل بتاؤ جس کی وجہ سے میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے تو بتایا گیا یہ بلال ہے۔ اس پر حضرت بلال نے عرض کیا! مجھے تو اپنا کوئی بھی عمل خوبصورت نظر نہیں آتا ہاں اتنی بات ہے کہ میں ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کرتا ہوں اور جب بھی وضو کرتا ہوں تو دو رکعت نماز بھی ضرور پڑھ لیتا ہوں۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب من فضائل بلال)

ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ مسجد قباء میں صحابہؓ کے پاس تشریف لائے۔ آپؐ نے دیکھا کہ مسجد میں انصار صحابہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے اُن سے فرمایا کیا تم لوگ مؤمن ہو۔ اس پر وہ سب خاموش رہے۔ آپؐ نے اپنا سوال دوہرایا تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! بے شک یہ لوگ مومن ہیں اور میں بھی ان میں سے ایک ہوں۔ آپؐ نے اُن سے پوچھا کیا تم تقدیر پر ایمان رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر آپؐ نے پوچھا کیا تم مصیبتوں پر صبر کرتے ہوں۔ انہوں نے کہا ہاں۔ پھر آپؐ نے دریافت فرمایا کیا تم کشادگی اور آسودگی کی حالت میں شکر کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا رب کعبہ کی قسم تم مومن ہو۔ اس کے بعد آپ بیٹھ گئے اور فرمایا اے گروہ! اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف فرمائی ہے۔ (آپ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا۔ فِیۡہِ رِجَالٌ یُّحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّتَطَہَّرُوۡا (توبۃ: 108) وہ کیا بات ہے وہ کون سی پاکیزگی ہے جو تم اختیار کیے ہوئے ہو۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم قضائے حاجت کے بعد تین ڈھیلے استعمال کرتے ہیں اور اس کے بعد پانی استعمال کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔ فِیۡہِ رِجَالٌ ......

ایک روایت میں ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہم جس پاکیزگی کا اہتمام کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ نماز سے پہلے ہم وضو کرتے ہیں اور ناپاکی کی حالت میں ہم غسل کرتے ہیں۔

(سیرت حلبیہ مع اضافات اردو جلد دوئم صفحہ 149، 150)

ہر نماز کے لئے وضو

صحابہؓ کرام نے جب سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا تھا کہ جو شخص وضو کے ہوتے ہوئے نماز کے لئے نئے سرے سے وضو کرتا ہے اللہ اُس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب ماجاء فی الوضوء لکل صلاۃ)

تو صحابہ کوشش کرتے کہ باوجود وضو ہونے کے ہر نماز کے لئے نیا وضو کریں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارہ میں آتا ہے کہ آپ ہر نماز نئے وضو کے ساتھ ادا فرماتے تھے۔

(ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب الوضوء علی طہارۃ)

صحابیات

پاکیزگی کی یہ صفات صحابہ کے علاوہ صحابیات میں بھی پائی جاتی تھیں۔ وہ بھی ہر طرح سے پاک صاف رہنے کے لئے کوشش فرماتیں بلکہ جہاں کہیں اشتباہ ہوتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر استفسار فرماتیں۔ مردوں کو حکم ہے کہ اگر وہ جنبی یا محتلم ہو جائیں تو غسل کریں اس پر بعض عورتوں کو خیال گزرا کہ اگر ہماری بھی یہی کیفیت ہو تو ہم کیا کریں۔ چنانچہ حضرت ام سلیمؓ عورتوں کی نمائندگی میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ حق بات سے نہیں شرماتا کیا اگر عورت خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو اس پر بھی غسل واجب ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں۔ اگر وہ بھی تری محسوس کرے تو اس پر بھی غسل ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب ماجاء فی المرأۃ تری فی المنام مثل ما یری الرجل)

اسی طرح ایک دفعہ فاطمہ بنت ابی حبیشؓ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور پوچھا یا رسول اللہؐ! میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور پاک نہیں رہتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ یہ تو ایک رگ ہے یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض ہو تو نماز چھوڑ دو اور جب وہ ختم ہو جائے تو نہاؤ اور نماز پڑھو۔ ابو معاویہ کی روایت میں ہے اور باقی ایام میں صرف وضو کر کے نماز پڑھ لو۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب فی المستحاضۃ)

پھر جب ایک عورت نے آپؐ سے پوچھا کہ وہ غسل حیض کس طرح کرے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ حضورؐ نے اسے سکھایا کہ وہ کیسے غسل کرے اور فرمایا پھر مشک کا ایک پھایا لے اور اس کے ذریعہ صفائی کرے۔

(مسلم کتاب الحیض باب استحباب استعمال المغتسلۃ

سخت گراں تھا

نجاست کی حالت میں رہنا صحابہ کرامؓ کو اس قدر گراں تھا کہ جب یہ حالت زائل ہوجاتی تو گویا ان کے سر سے بار گراں اتر جاتا تھا۔ حضرت ابوذرؓ مقام ربذہ میں اپنے اونٹ اور بکریاں چرایا کرتے تھے۔ چونکہ وہاں انہیں پانی میسر نہیں ہوتا تھا اور انہیں یہ بھی علم نہ تھا کہ حالت جنابت میں پانی میسر نہ آنے کی صورت میں تیمم سے بھی پاکیزگی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس لئے جب ان پر جنابت کی

طاہر کراکری سنٹر
Tahir Stain Less Steel
سٹیل وسلور کے برتن چائنا اور پلاسٹک کراکری
ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6717353

گوندل جنکوییٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

زرقون یونانی فارما
ظفروال (نارووال)
خون شہیدان امت کا اے کم نظر
رائیگاں کب گیا تھا کہ اب جائے گا
دعا گو: احسان اللہ باجوہ
0333-4845464
0307-4845464

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah Ph. Shop:0476215111

احمد برکس کمپنی
حاصل پور روڈ وہاڑی
طالب دعا . شاہد ریاض بٹ: 0300-7722343
. تحسین احمد باجوہ: 0333-6271285

ناصر ٹریڈرز
غلہ منڈی۔ ڈسکہ (سیالکوٹ)
054-6615743
0300-6114068
سپر چاول، شارٹ گرین، دال، آٹا، ٹوٹا، نکو پوڈر تھوک پرچون دستیاب ہے
طالب دعا: چوہدری منظور احمد، چوہدری ناصر الدین

طاہر ہومیو سٹور اوکاڑہ
طالب دعا: محمد امین طاہر: 0333-6962781

احمد کاسمیٹک اینڈ ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجری سنٹر
7-D گلبرگ روڈ نزد راجہ پٹرول پمپ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور
ڈاکٹر طاہر محمود منہاس ایف سی پی ایس (سرجری)
کنسلٹنٹ پلاسٹک، کاسمیٹک و ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجن بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور
رہائش: C-54 میڈیکل کالونی بہاولپور فون: 062-2887733 موبائل: 0333-6396125
ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجری ★ کاسمیٹک سرجری ★ پیٹ اور جسم کی فالتو چربی کا آپریشن ★ پیدائشی کٹے ہونٹ اور تالو کا آپریشن
★ جبڑے اور منہ کے فریکچر کے آپریشن ★ ناک کی خوبصورتی کا آپریشن ★ جلے، کٹے مریضوں کے آپریشن

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری
فیصل آباد صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ
041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ
041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

Distributors:
Servis TYRES & TUBE · PSO · CALTEX · SHELL · gg we grow to serve
پاک ٹریڈرز
محتاج دعا:
236-237 اے فاطمہ جناح روڈ۔ سرگودھا
ڈیلر: گارڈ فلٹرز، بریک آئل اور بریک لیدر
(048)3716727
3727842
0300-9604071
Guard Oils & Filters
Guard Oils & Filters
پاک ٹریڈرز
118-119 شعیب بلال مارکیٹ، بالمقابل جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد
(041)8861164(041)8789864

وجہ سے غسل واجب ہو جاتا تو وہ پانچ پانچ، چھ چھ دن تک ناپاکی کی حالت میں رہتے۔ ایک دفعہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلایا تو یہ خاموش رہے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے پانی کا بندوبست کیا تو آپ نے غسل کیا۔ وہ کہتے ہیں مجھے یوں محسوس ہوا کہ میرے سر پر ایک پہاڑ لدا ہوا تھا جسے میں نے اپنے سر سے اتار پھینکا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ باب الجنب یتیمّم)

آخری لمحات میں

سخت سے سخت خود فراموشانہ مصیبت میں بھی صحابہ کرامؓ کو طہارت و نظافت کا خیال رہتا تھا۔ چنانچہ جب مشرکین حضرت خبیبؓ کو گرفتار کر کے لے گئے اور قید میں ڈالا اور وہ انہیں قتل کرنا چاہتے تھے۔ تو اس حالت میں بھی حضرت خبیبؓ کو اپنی پاکیزگی کا خیال تھا۔ چنانچہ آپؓ نے ان سے اُسترا طلب کیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب: غزوۃ الرجیع)

اسی طرح حضرت ابوسعید الخدریؓ سے متعلق روایت ہے کہ جب انکی نزع کا وقت آیا تو انہوں نے نئے کپڑے منگوا کر پہنے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص جن کپڑوں میں فوت ہوگا اسی میں وہ اُٹھایا جائے گا۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز باب: مایستحب من تطہیر ثیاب المیت عند الموت)

نفاست طبع

اگرچہ صحابہ کرامؓ دنیاداروں کی طرح ہر وقت کنگھی چوٹی کی فکر میں نہ رہتے تھے۔ تاہم انہیں طہارت و نظافت کا خیال رہتا۔ حضرت ابوقتادہ انصاریؓ نے بال رکھے ہوئے تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بالوں میں کنگھی کیا کروں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں کنگھی کرو اور اس کو گرد و غبار سے بچاؤ۔ چنانچہ وہ بالوں کو تیل لگاتے اور کنگھی کیا کرتے تھے۔

(موطا امام مالک کتاب الجامع باب اصلاح الشعر)

حضرت ابوبکر صدیقؓ بہت نفاست پسند تھے اور اس کا اثر حضر و سفر میں ہر جگہ نمایاں ہوتا تھا۔ ہجرت کے وقت غار کی خود اپنے ہاتھوں سے صاف کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کپڑا بچھایا۔ راستے میں ایک جگہ چرواہے سے دودھ لیا۔ اس سے کہا کہ پہلے بکری کے (تھن سے) غبار صاف کرے اپنے ہاتھ صاف کرے جس برتن میں دودھ دھونا ہے اسے بھی صاف کرے پھر آپؓ نے یہاں تک احتیاط کی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیش کیا تو اس برتن پر بھی کپڑا باندھا۔

(بخاری کتاب فی اللقطۃ باب من عرف اللقطۃ ولم یدفعھا الی السلطان)

حضرت عمرؓ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے ایک نوجوان آیا اور بیٹھ گیا۔ آپؓ نے اس سے کہا کہ دیر سے کیوں آئے ہو تو اس نے کہا کہ میں کسی کام سے گیا ہوا تھا دیر ہوگئی تو میں صرف وضو کر کے آ گیا ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا صرف وضو؟ کیا آپ کو پتہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن غسل کا ارشاد فرمایا ہے۔

(مسلم کتاب الجمعہ)

ذاتی دلچسپی

اسی طرح حضرت عمرؓ نے ایک نوجوان کو دیکھا جس کے کپڑے زمین کے ساتھ گھسٹتے جاتے تھے تو آپؓ نے اسے فرمایا کپڑا اونچا کر لو اس سے کپڑا پاک رہے گا۔

(سیر صحابہ جلد 2)

اسی طرح حضرت عمرؓ کے بارہ میں آتا ہے کہ آپ اپنے ہاتھوں سے مسجد کی صفائی کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپؓ مسجد قبا تشریف لے گئے جھاڑو منگوایا، کمر باندھی اور پھر تمام مسجد میں جھاڑو دیا۔

(حاشیہ الاشباہ للحموی جلد 2 صفحہ 334)

حضرت عمرؓ نے حکم دے رکھا تھا کہ ہر جمعہ کو مسجد نبوی میں دوپہر کے وقت خوشبو کی دھونی دی جائے۔

نعیم بن عبداللہ باقاعدگی سے یہ خدمت سرانجام دیتے تھے۔ اس لئے ان کا نام ہی نعیم مجمر (دھونی دینے والا) پڑ گیا تھا۔

(زاد المعاد جلد 1 صفحہ 104)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ ہمیشہ جمعہ کے لئے بال سنوار کر اور خوشبو لگا کر جاتے۔

(موطا کتاب الجمعۃ باب الھیئۃ وتخطی الرقاب)

طبقات ابن سعد جلد نمبر 3 میں ہے حضرت عثمانؓ کی طبیعت میں نفاست پائی جاتی تھی آپؓ لباس بھی نفیس اور اُجلا زیب تن فرمایا کرتے تھے اور اسلام لانے کے بعد جتنا عرصہ بھی دنیا میں رہے روزانہ غسل فرماتے اور وضو کے بعد تولیے کا استعمال بھی فرماتے تھے۔

غسل کے لئے حوض

بعض صحابہؓ نے غسل کے لئے اپنے گھروں میں حوض بنا رکھے تھے۔ جیسے حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک حوض بنایا ہوا تھا اور روزے کی حالت میں اُس میں نہا لیا کرتا تھا۔ یعنی ویسے تو غسل کرتا ہی تھا مگر روزے کی حالت میں بھی غسل کر لیتا تھا۔

(بخاری کتاب الصوم باب اغتسال الصائم)

کھڑے ہوکر پیشاب کرنا عربوں کی عادت میں شامل تھا اور وہ بیٹھ کر پیشاب کرنے کو عار سمجھتے تھے۔ (ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب فی البول قائما)

حالانکہ یہ انتہائی بیہودہ بات ہے کہ انسان جانوروں کی طرح کھڑے ہوکر پیشاب کرے کیونکہ اس سے چھینٹے اُڑتے ہیں اور کپڑوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا انتہائی جہالت ہے۔ (سوائے اس کے کہ انسان بیمار ہو اور بیٹھ نہ سکتا ہو) (ترمذی کتاب الطہارۃ)

صحابہؓ اس ارشاد نبوی کے مطابق بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے کھڑے ہوکر پیشاب نہیں کیا۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب النھی عن البول قائما)

حضرت ابوموسیٰؓ پاکیزگی کا اس قدر خیال رکھتے تھے کہ پیشاب بھی زمین کی بجائے بوتل میں کیا کرتے تو اور کہا کرتے کہ جب بنی اسرائیل میں سے کسی کی جلد پر پیشاب لگ جاتا تو وہ قینچیوں سے اُسے کاٹ دیتا۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب المسح علی الخفین)

تیمّم کافی تھا

صحابہؓ کو پاکیزگی کا اتنا خیال تھا کہ ایک دفعہ جب پانی نہ ملا اور نماز کا وقت جا رہا تھا تو حضرت عمار بن یاسرؓ نے مٹی میں (جانور کی طرح) لوٹ کر اپنے آپ کو پاک کیا اور نماز ادا کی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تم کو صرف اس طرح کافی تھا اور آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان پر پھونکا اور اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا۔

(بخاری کتاب التیمم باب: تیمم ھل ینفخ فیھا)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”جسمانی علوم پر نازاں ہونا حماقت ہے چاہئے کہ تمہاری طاقت روح کی طاقت ہو۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ ہم نے سائنس یا فلسفہ یا منطق پڑھایا اور اُن سے مدد دی بلکہ یہ کہ ایدھم بروح منہ (المجادلۃ:23) یعنی اپنی روح سے مدد دی۔ صحابہؓ اُمّی تھے۔ ان کا نبی (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اُمّی۔ مگر جو پر حکمت باتیں انہوں نے بیان کیں وہ بڑے بڑے علماء کو نہیں سوجھیں۔ کیونکہ ان کو خدا تعالیٰ کی خاص تائید تھی۔ تقویٰ وطہارت و پاکیزگی سے اندرونی طور سے مدد ملتی ہے۔ یہ جسمانی علوم کے ہتھیار کمزور ہیں۔ ممکن بلکہ اغلب ہے کہ مخالف کے پاس ان سے بھی زیادہ تیز ہتھیار ہوں۔ پس ہتھیار وہ چاہئے جس کا مقابلہ دشمن نہ کر سکے۔ وہ ہتھیار سچی تبدیلی اور دل کا تقدس و تطہر ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 628)

بقیہ صفحہ 25

جائے۔

(بخاری کتاب الاطعمۃ باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین:4957)

برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو سات مرتبہ دھونے کی ہدایت فرماتے۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب حکم ولوغ الکلب:418)

طبیعت میں نفاست بہت تھی۔ گندے رہنے والے جانور کا گوشت پسند نہ تھا۔ گوہ کا گوشت شاید اسی لئے ناگوار ہوا بلکہ گوہ کے چمڑے میں، رکھا ہوا گھی بھی اس کی مخصوص بُو کی وجہ سے پسند نہ فرمایا۔

(ابن ماجہ کتاب الصید باب الضب:3230)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ مسجد کے سامنے کی دیوار پر تھوک پڑا دیکھا۔ آپؐ نے خود اپنے ہاتھوں سے صاف کر دیا۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ نماز میں انسان قبلہ رخ ہوکر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ ایسے میں سامنے کی طرف ہرگز تھوک نہیں پھینکنا چاہیے۔

(مسند احمد جلد 2 ص 141 مطبوعہ مصر)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں رسول کریمؐ ہمارے پاس تشریف لائے آپؐ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس شخص کو اتنی بھی توفیق نہیں تھی کہ اپنے بال ہی درست کر لیتا۔ پھر آپؐ نے ایک اور شخص دیکھا جس نے میلے کچیلے غلیظ کپڑے پہن رکھے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس شخص کو کہیں پانی بھی نہیں ملا جس سے یہ کپڑے صاف کر لیتا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب فی غسل الثوب وفی الخلقان)

ابوقرصافہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوکر بیعت کی۔ واپسی پر میری والدہ اور امی کہنے لگیں کہ ایسا نفیس انسان ہم نے آج تک نہیں دیکھا جس کا چہرہ اتنا حسین، لباس اتنا صاف اور اتنی نرم گفتگو کرنے والا ہو۔ اس کے منہ سے تو جیسے نور پھوٹتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 8 ص 497)

یہ تھی ہمارے پاک اور مطہر رسول کی نظافت و نفاست کی اعلیٰ شان!

مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ

حضرت اقدس مسیح موعود کا اہتمام صفائی

آپ کثرت سے خوشبو کا استعمال فرماتے تھے

اپنے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں حضرت مسیح موعود ظاہری صفائی اور پاکیزگی کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ اپنی جسمانی صفائی کے ساتھ ساتھ گھر اور ماحول کی صفائی کا بھی آپ کو خیال رہتا تھا اور اس کے لئے بھی انتظام فرماتے تھے۔ یہی بات آپ اپنے رفقاء میں بھی دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ ظاہری صفائی کا خیال رکھیں کیونکہ باطنی پاکیزگی کے لئے ظاہری صفائی ضروری ہے۔ پھر دربارِ الٰہی میں حاضری کے لئے اپنی جسمانی اور ماحول کی صفائی کا ہونا لازمی ہے۔

آپ کی آسمانی تطہیر کردی گئی

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایک پاکیزہ وجود بنایا تھا۔ جس نے اپنے نمونہ سے صفائی اور پاکیزگی کی مثال بننا تھا۔ اس آسمانی پاکیزگی کو آپ ایک نشان قرار دیتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

''منجملہ نشانات کے ایک نشان یہ ہے کہ تخمیناً پچیس برس کے قریب عرصہ گزر گیا ہے کہ میں گورداسپور میں تھا کہ مجھے یہ خواب آئی کہ میں ایک جگہ چارپائی پر بیٹھا ہوں اور اُسی چارپائی پر بائیں طرف میرے مولوی عبداللہ صاحب مرحوم غزنوی بیٹھے ہیں جن کی اولاد اب امرتسر میں رہتی ہے۔ اتنے میں میرے دِل میں محض خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک تحریک پیدا ہوئی کہ مولوی صاحب موصوف کو چارپائی سے نیچے اتار دوں۔ چنانچہ میں نے اپنی جگہ کو چھوڑ کر مولوی صاحب کی جگہ کی طرف رجوع کیا یعنی جس حصہ چارپائی پر وہ بائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے اُس حصے میں میں نے بیٹھنا چاہا تب اُنہوں نے وہ جگہ چھوڑ دی اور وہاں سے کھسک کر پائینتی کی طرف چند انگلی کے فاصلے پر ہو بیٹھے۔ تب پھر میرے دِل میں ڈالا گیا کہ اِس جگہ سے بھی میں اُن کو اٹھا دوں پھر میں اُن کی طرف جھکا تو وہ اس جگہ کو بھی چھوڑ کر پھر چند انگلی کی مقدار پر پیچھے ہٹ گئے۔ پھر میرے دِل میں ڈالا گیا کہ اِس جگہ سے بھی اُن کو اور زیادہ پائینتی کی طرف کیا جائے۔ تب پھر وہ چند اُنگلی پائینتی کی طرف کھسک کر ہو بیٹھے۔ القصّہ میں ایسا ہی اُن کی طرف کھسکتا گیا اور وہ پائینتی کی طرف کھسکتے گئے یہاں تک کہ اُن کو آخر کار چارپائی سے اُترنا پڑا اور وہ زمین پر جو محض خاک تھی اور اس پر چٹائی وغیرہ کچھ بھی نہ تھی اُتر کر بیٹھ گئے۔ اتنے میں تین فرشتے آسمان سے آئے۔ ایک کا نام ان میں سے خیراتی تھا وہ بھی اُن کے ساتھ زمین پر بیٹھ گئے اور میں چارپائی پر بیٹھا رہا۔ تب میں نے اُن فرشتوں اور مولوی عبداللہ صاحب کو کہا کہ آؤ میں ایک دعا کرتا ہوں تم آمین کرو۔ تب میں نے یہ دُعا کی کہ رَبِّ اذْھَبْ عَنِّی الرِّجْسَ وَطَھِّرْنِی تَطْھِیْرًا۔ اس کے بعد وہ تینوں فرشتے آسمان کی طرف اُٹھ گئے اور مولوی عبد اللہ صاحب بھی آسمان کی طرف اُٹھ گئے اور میری آنکھ کھل گئی اور آنکھ کھلتے ہی میں نے دیکھا کہ ایک طاقت بالا مجھ کو ارضی زندگی سے بلند تر کھینچ کر لے گئی اور وہ ایک ہی رات تھی جس میں خدا نے بتمام و کمال میری اصلاح کردی اور مجھ میں وہ تبدیلی واقع ہوئی کہ جو انسان کے ہاتھ سے یا انسان کے ارادہ سے نہیں ہوسکتی اور جیسا کہ میں نے مولوی عبداللہ صاحب کے خاک پر بیٹھنے اور آسمان پر جانے کی تعبیر کی تھی اسی طرح وقوع میں آگیا کیونکہ وہ بعد اس کے جلدتر فوت ہوگئے اور اُن کا جسم خاک میں اور ان کی روح آسمان پر گئی اور انہی دنوں میں شاید اس رات سے اوّل یا اس رات کے بعد میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ ایک شخص جو مجھے فرشتہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر خواب میں محسوس ہوا کہ اُس کا نام شیر علی ہے اُس نے مجھے ایک جگہ لٹا کر میری آنکھیں نکالی ہیں اور صاف کی ہیں اور میل اور کدورت ان میں سے پھینک دی اور ہر ایک بیماری اور کوتہ بینی کا مادّہ نکال دیا ہے اور ایک مصفا نور جو آنکھوں میں پہلے سے موجود تھا مگر بعض مواد کے نیچے دبا ہوا تھا اس کو ایک چمکتے ہوئے ستارہ کی طرح بنا دیا ہے اور یہ عمل کر کے پھر وہ شخص غائب ہوگیا اور میں اُس کشفی حالت سے بیداری کی طرف منتقل ہوگیا''۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 351، 352)

صفائی اور خوشبو کا کثرت سے استعمال

سیرۃ المہدی میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب یہ روایت درج کرتے ہیں کہ:۔

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود کے اترے ہوئے کپڑوں کو ناک کے ساتھ لگا کر سونگھا ہے۔ مجھے کبھی بھی ان میں پسینہ کی بو نہیں آئی۔ یہ خیال مجھے اس طرح آیا کہ میں نے اپنی والدہ صاحبہ (خاکسار کی نانی اماں) سے یہ سنا تھا کہ جس طرح اور لوگوں کے کپڑوں میں پسینہ کی بو ہوتی ہے اس طرح حضرت صاحب کے کپڑوں میں بالکل نہیں ہوتی۔...... نیز خاکسار عرض کرتا ہے کہ حافظ روشن علی صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ جس جگہ حضرت مسیح موعود جمعہ کے دن نماز میں سجدہ کیا کرتے تھے وہاں سے کئی کئی دن تک بعد میں خوشبو آتی رہتی تھی۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود بہت کثرت کے ساتھ خوشبو کا استعمال فرماتے تھے۔ ورنہ جیسا کہ بعض وقت عوام سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ یہ کوئی معجزہ نہیں ہوتا اور نہ کوئی خارق عادت بات ہوتی ہے بلکہ غیر معمولی صفائی اور طہارت کے نتیجہ میں یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

(سیرۃ المہدی جلد اول حصہ دوم صفحہ نمبر 303,302)

ماحول کی صفائی کا اہتمام

آپ کو صفائی کا کس قدر خیال تھا اور کس قدر اہتمام فرماتے۔ سیرۃ المہدی کی اس روایت سے اندازہ ہوتا ہے:۔

حضرت مسیح موعود کو صفائی کا بہت خیال ہوتا تھا۔ خصوصاً طاعون کے ایام میں اتنا خیال رہتا تھا کہ فینائل لوٹے میں حل کر کے خود اپنے ہاتھ سے گھر کے پاخانوں اور نالیوں میں جا کر ڈالتے تھے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ بعض اوقات حضرت مسیح موعود گھر میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگوا کر آگ بھی جلوایا کرتے تھے تا کہ ضرر رساں جراثیم مرجاویں اور آپ نے ایک بہت بڑی آہنی انگیٹھی بھی منگوائی ہوئی تھی۔ جسے کوئلے ڈال کر اور گندھک وغیرہ رکھ کر کمروں کے اندر جلایا جاتا تھا اور اس وقت دروازے بند کر دیئے جاتے تھے۔ اس کی اتنی گرمی ہوتی تھی کہ جب انگیٹھی کے ٹھنڈا ہوجانے کے ایک عرصہ بعد بھی کمرہ کھولا جاتا تھا تو پھر بھی وہ اندر سے بھٹی کی طرح تپتا تھا۔

(سیرۃ المہدی جلد اول حصہ دوم صفحہ 345)

گھر کی صفائی کا انتظام اور کشفی راہنمائی

اپنے گھر کی صفائی کا خاص خیال فرماتے تھے۔ سیرۃ المہدی میں روایت درج ہے کہ:۔

''ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب فرماتے تھے کہ ایک دن حضرت مسیح موعود کے مکان کی مہترانی ایک حصّہ مکان میں صفائی کر کے آئی۔ حضرت صاحب اس وقت دوسرے حصّہ میں تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ تو نے صفائی تو کی مگر اس صحن میں جو نجاست پڑی تھی وہ نہیں اُٹھائی۔ اس مہترانی نے کہا کہ جی مَیں تو سب کچھ صاف کر آئی ہوں۔ وہاں کوئی نجاست نہیں ہے۔ آپ اُٹھ کر اس کے ساتھ اس حصّہ مکان میں آئے اور دکھا کر کہا کہ یہ کیا پڑا ہے؟ اور حضرت صاحب نے مولوی صاحب سے فرمایا کہ مجھے کشفی طور پر معلوم ہوا تھا کہ اس عورت نے اس مکان میں جھاڑو تو دیا مگر نجاست نہیں اُٹھائی اور یونہی چلی آئی ہے۔ ورنہ مجھے بھی خبر نہ تھی کہ وہاں نجاست پڑی ہے۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنّت ہے کہ بعض اوقات چھوٹی چھوٹی باتیں ظاہر فرما دیتا ہے۔ جس سے تعلقات کی بے تکلفی اور اپنا ہٹ کا اظہار مقصود ہوتا ہے''۔

(سیرۃ المہدی جلد اول حصہ سوم صفحہ 783,782)

ان چند روایات سے حضرت مسیح موعود کے اہتمام صفائی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ وجود دنیا کی روحانی پاکیزگی کے لئے مامور ہوا تھا وہ ظاہری صفائی اور پاکیزگی کا کس قدر اہتمام فرماتا تھا۔ آپ کا نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے کہ روحانی پاکیزگی کے لئے ظاہری پاکیزگی کا اہتمام بھی ازبس ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ظاہری صفائی کے تقاضے بھی پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

فصل گل کی دعا

خدا کرے کہ مری ارض پاک پر اترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

یہاں جو پھول کھلے، کھلا رہے صدیوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو

یہاں جو سبزہ اُگے ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

احمد ندیم قاسمی

وقارِ عمل سے تعمیر ہونے والی چند بیوت الذکر کا افتتاح۔ امام وقت کے دست مبارک سے

بیت الاحد یو۔کے۔8 مئی 2010ء

بیت النور۔ روڈگاؤ جرمنی۔19 اگست 2008ء

بیت الذکر یوگنڈا۔23 مئی 2005ء

بیت الکریم۔ سٹاڈے جرمنی۔14 اگست 2008ء

بیت الرحیم نائیجیریا۔27 اپریل 2008ء

بیت خدیجہ برلن جرمنی۔16 اکتوبر 2008ء

بیت الذکر اپوکیا نائیجیریا

بیت التوحید ہڈرز فیلڈ یو۔کے۔8 نومبر 2008ء

وقار عمل کے ساتھ تعمیر ہونے والی بعض بیوت الذکر

جامعہ احمدیہ گھانا کی بیت الذکر

بیت القمر جرمنی

بیت العافیت

بیت الذکر اپوکیا نائیجیریا

بیت الکریم سٹاڈے جرمنی

بیت الذکر بریڈفورڈ۔ یوکے

کارکنان دفتر روزنامہ الفضل (عملہ ایڈیٹر)

کارکنان دفتر روزنامہ الفضل (عملہ مینیجر)

دین کی بنیاد پاکیزگی اور نظافت پر رکھی گئی ہے

صفائی ایمان کا حصہ ہے

صفائی کے مختلف پہلو اور ان کی حکمتوں پر ایک نظر

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

دین حق نے صفائی کے متعلق جو تعلیم دی ہے وہ دوسرے تمام مذاہب ،تہذیبوں اور نظاموں کے مقابل پر سب سے اعلیٰ اور ارفع اور جامع ہے اور دوسرے مضامین کی طرح اس مضمون کو بھی کمال تک پہنچا دیا ہے۔

قرآن کریم جس خدا کا تصور پیش کرتا ہے وہ تمام صفات سے متصف اور تمام رذائل سے منزہ ہے۔اس کی صفات السبوح اور القدوس خاص طور پر خدا تعالیٰ کے تمام عیبوں سے پاک اور ہر ناپاک چیز سے دور ہونے پر دلالت کرتی ہیں اور دین اپنے متبعین سے یہ توقع کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی ان صفات کے بھی مظہر بنتے ہوئے اس کا قرب حاصل کریں۔

جسم اور روح کا تعلق

صفائی کے متعلق دین یہ بنیادی اصول پیش کرتا ہے کہ جسم اور روح کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور دونوں کی کیفیات ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔اس لئے ضروری ہے کہ دونوں طرح سے پاکیزگی اور طہارت کو اختیار کیا جائے۔سیدنا حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں:-

’’قرآن مجید میں جو آیا ہے والرجز فاھجر یعنی ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو ھجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں اس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پہلو پر ہوتا ہے۔دو حالتیں ہیں۔جو باطنی حالت تقویٰ اور طہارت پر قائم ہونا چاہتے ہیں وہ ظاہری پاکیزگی بھی چاہتے ہیں۔ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ان اللّٰہ یحب التوابین ویحب المتطہرین یعنی جو باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے اگر انسان اس کو چھوڑ دے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے تو اندرونی پاکیزگی اس کے قریب بھی نہ پھٹکے۔‘‘ (الانذار ص7)

پھر فرماتے ہیں:-

خدا توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔سو توابین کے لفظ سے خدا تعالیٰ نے باطنی پاکیزگی اور طہارت کی طرف توجہ دلائی اور متطہرین کے لفظ سے ظاہری طہارت اور پاکیزگی کی ترغیب دی‘‘۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14ص336)

اس مضمون پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے حضور ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں:-

’’وبا کی ایک زہریلی ہوا کس قدر جلدی سے جسم میں اثر کر کے پھر دل میں اثر کرتی ہے۔اور دیکھتے دیکھتے وہ اندرونی سلسلہ جس کے ساتھ تمام نظام اخلاق کا ہے درہم برہم ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان دیوانہ سا ہو کر چند منٹ میں گزر جاتا ہے۔غرض جسمانی صدمات بھی عجیب نظارہ دکھاتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں..........روح کی ماں جسم ہی ہے۔‘‘

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص321)

جسمانی صفائی کی اہمیت

یہ بات تسلیم کر لینے کے بعد کہ جسم ہماری روح کے لئے بمنزلہ مکان کے ہے یہ سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے کہ جسمانی صحت اور صفائی کا روح اور ذہن کی صفائی سے گہرا تعلق ہے۔یہی وجہ ہے کہ دین جو روحانی بلندیوں کی معراج تک پہنچانے کا دعویٰ کرتا ہے ظاہری صفائی پر بھی اسی شدت سے زور دیتا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔فرمایا:-

الطھور شطر الایمان

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء حدیث نمبر328)

یعنی صفائی نصف ایمان ہے۔ایک حدیث میں ہے۔بنی الدین علی النظافة

(شفاعیاض جلد اول ص39)

کہ دین کی بنیاد ہی پاکیزگی پر رکھی گئی ہے۔

ایک اور حدیث میں اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ان اللّٰہ طیب یحب الطیب نظیف یحب النظافة

یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔صاف یعنی عیوب سے منزہ ہے اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الادب باب النظافة حدیث 2733)

فطرتی تعلیم

ان اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن وحدیث میں ظاہری صفائی کے متعلق بڑے تفصیلی احکامات دئے گئے ہیں جن کا تعلق انسان کی ذات سے بھی ہے اور معاشرے سے بھی فرد سے بھی ہے اور قوم سے بھی اور بڑی باریک بینی کے ساتھ ہر گوشے پر نظر کر کے ایک جامع تعلیم دی گئی ہے اور اس کو عبادت کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔اس کا رابطہ فطرت سے جوڑا گیا ہے تاکہ اس پر عمل کرنے کے لئے انسان کے دل میں بشاشت پیدا ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”الفطرة خمس الختان والا ستعداد ونتف الابط وقص الشارب وتقلیم الاظفار

(بخاری کتاب اللباس باب قص الشارب حدیث نمبر5439)

یعنی پانچ چیزیں فطرت انسانی میں شامل ہیں۔ ختنہ کروانا۔ زیر ناف بال اتارنا۔بغلیں صاف کرنا۔مونچھیں کاٹنا اور ناخن کاٹنا۔

ختنہ تو سنت ابراہیمی ہے اور جدید سائنس نے اس کے بہت سے فوائد ثابت کر دیئے ہیں۔

ختنہ کے فوائد

امریکہ میں جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ختنہ گردے اور پیشاب کی بیماریوں کی روک تھام میں مفید ہے۔ایک مطالعے کے مطابق غیر ختنہ شدہ افراد پیشاب کی بیماریوں میں گیارہ گنا زیادہ مبتلا ہوئے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ختنہ بہت عظیم فوائد اور مصالح کا موجب ہے۔

(اردو ڈائجسٹ مئی 1990ء)

ان ممالک میں جہاں ختنہ کا رواج نہیں ہے۔ ریموسز اور پیراریموسز جیسی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ان بیماریوں میں عضو کے اگلے حصے کی فالتو جلد انفیکشن کی وجہ سے جھڑ جاتی ہے۔اس طرح سے پیشاب کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔یوں مختلف قسم کی پیشاب کی بیماریاں آدمی کو آن گھیرتی ہیں۔

(نوائے وقت میگزین 13جولائی 1990ء ص5)

دنیا بھر میں ایڈز کی بیماری بہت پھیلی ہوئی ہے۔ اس بارہ میں بھی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جن قوموں میں ختنہ کا رواج ہے وہاں ایڈز بہت کم ہے۔

وضو

حاجات ضروریہ کے بعد پانی سے طہارت کا حکم ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب استنجاء بالماء حدیث نمبر 19)

دین میں پانچ نمازیں فرض ہیں اور ان سے پہلے وضو لازمی قرار دیا گیا ہے۔حدیث میں ہے۔

لاتقبل صلوٰۃ بغیر طھور

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب لاتقبل صلوٰۃ بغیر طھور حدیث 1)

یعنی وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اسی طرح فرمایا: مفتاح الصلوٰۃ الطھور یعنی نماز کی کنجی وضو ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب ان مفتاح الصلوٰۃ طھور حدیث نمبر3)

وضو کا طریق

نماز کی کنجی وضو ہے۔سورۃ مائدہ میں وضو کا طریق بھی بتایا گیا ہے۔

ترجمہ:-اے ایماندارو جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ بھی دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کیا کرو۔اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھو لیا کرو اور اگر تم جنبی ہو تو نہا لیا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو اور تم جنبی ہو یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرورت سے آئے اور تم نے عورتوں سے مباشرت بھی کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے کچھ مٹی لے کر اپنے مونہوں اور ہاتھوں کو ملو۔اللہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں چاہتا۔ہاں وہ تم کو پاک کرنا اور تم پر اپنا احسان کرنا چاہتا ہے۔تاکہ تم شکر کرو۔ (المائدہ آیت7)

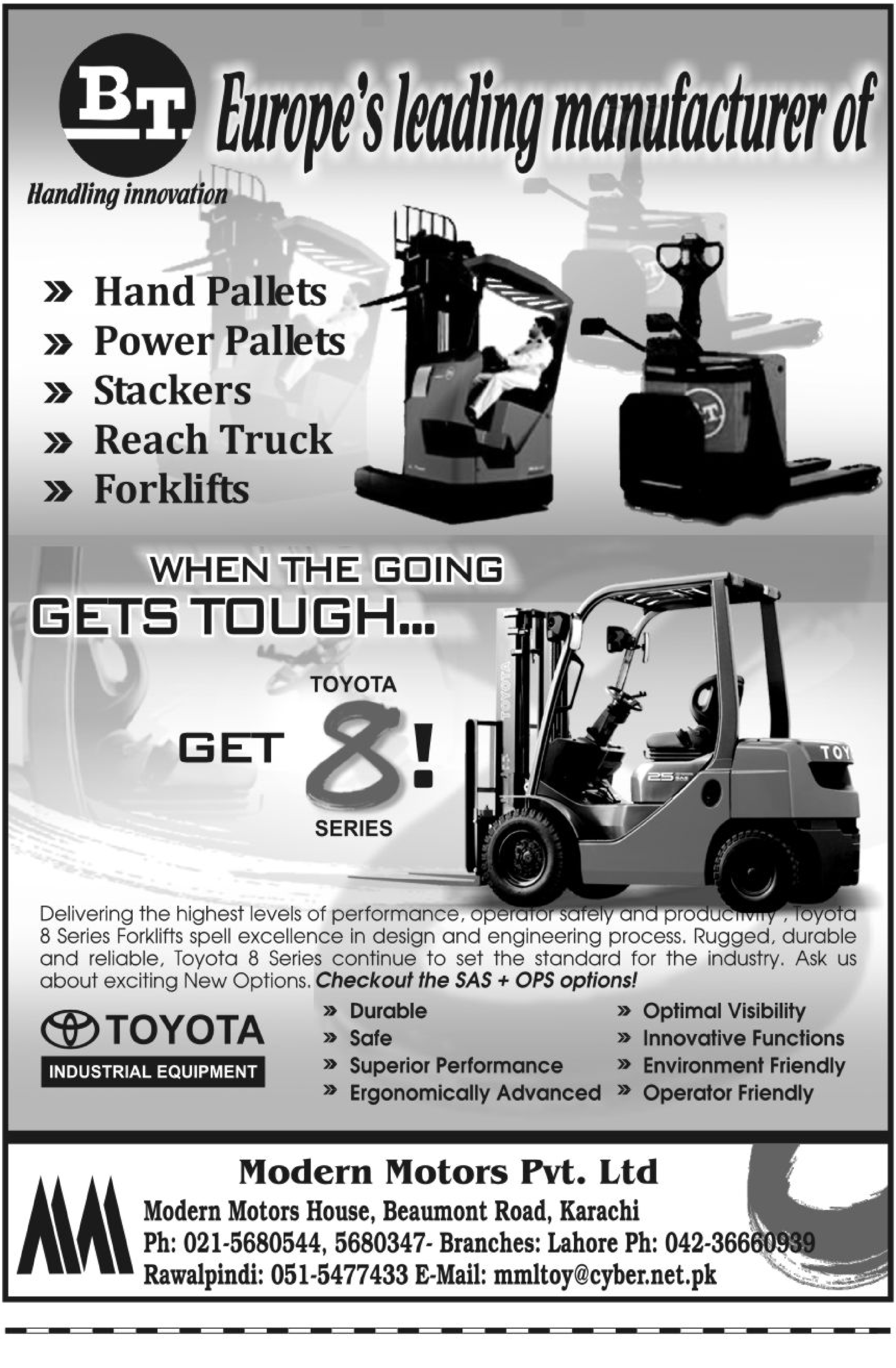
BT
Europe's leading manufacturer of
Handling innovation
» Hand Pallets
» Power Pallets
» Stackers
» Reach Truck
» Forklifts
WHEN THE GOING
GETS TOUGH...
TOYOTA
GET 8!
SERIES
Delivering the highest levels of performance, operator safely and productivity , Toyota 8 Series Forklifts spell excellence in design and engineering process. Rugged, durable and reliable, Toyota 8 Series continue to set the standard for the industry. Ask us about exciting New Options. Checkout the SAS + OPS options!
TOYOTA
INDUSTRIAL EQUIPMENT
» Durable
» Safe
» Superior Performance
» Ergonomically Advanced
» Optimal Visibility
» Innovative Functions
» Environment Friendly
» Operator Friendly
Modern Motors Pvt. Ltd
Modern Motors House, Beaumont Road, Karachi
Ph: 021-5680544, 5680347- Branches: Lahore Ph: 042-36660939
Rawalpindi: 051-5477433 E-Mail: mmltoy@cyber.net.pk

مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف وضو کا حکم نہیں بلکہ اسباغ وضو کا حکم ہے یعنی عمدگی سے وضو کرنا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رباط یعنی اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق قائم کرنے اور شیطان سے سرحدوں کی حفاظت کرنے کے طریقے یہ ہیں۔

(1) اسباغ الوضوء علی المکارہ طبیعت کی ناپسندیدگی اور روکوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا۔

(2) مسجد کی طرف کثرت سے جانا۔

(3) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(ترمذی کتاب الطہارہ باب اسباغ الوضوء حدیث نمبر 47)

ایک موقعہ پر صحابہؓ نماز کے لئے جلدی جلدی وضو کر رہے تھے اور بعض اعضاء اچھی طرح نہیں دھوئے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا:۔

ویل للاعقاب من النار

(بخاری کتاب العلم باب من رفع صوتہ بالعلم حدیث نمبر 58)

یعنی وہ ایڑیاں جو عمدگی سے نہیں دھوئی گئیں ان کے لئے ہلاکت کی خبر ہے۔

پس جتنی کثرت سے نمازیں پڑھی جائیں گی اسی کثرت سے لوگ وضو کریں گے اور جتنی جتنی روحانی پاکیزگی بڑھتی جائے گی اسی نسبت سے جسمانی صفائی کا معیار بڑھتا چلا جائے گا کیونکہ یہ دونوں ایک دوسرے سے گہری مناسبت رکھتے ہیں۔

صحابہؓ رسولؐ کا عمل

چنانچہ صحابہ بڑی توجہ سے وضو کا اہتمام کرتے تھے اور بعض صحابہ تو ہمیشہ باوضو رہتے تھے۔ حضرت عدی بن حاتم کا قول ہے۔

کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے میں ہر نماز کے وقت وضو کی حالت میں تھا۔ (اصابہ)

حضرت بلال فرماتے ہیں کہ جس وقت بھی میرا وضو ٹوٹتا ہے فوراً وضو کر لیتا ہوں۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفہ الصحابہ باب المؤذنون اطول الناس جلد 3 ص385)

حضرت مسیح موعود بھی عام طور پر ہر وقت باوضو رہتے تھے۔ جب کبھی رفع حاجت سے فارغ ہوکر آتے تھے وضو کر لیتے تھے سوائے اس کے کہ کسی بیماری یا کسی اور وجہ سے رک جاویں۔

(سیرۃ المہدی جلد اول ص2)

کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونے اور کلی وغیرہ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور اس عمل کو بھی وضو سے تعبیر کیا گیا ہے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کی برکت حاصل کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اس کے بعد ہاتھ دھوئے جائیں۔ میں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا کھانے کی برکت تو اس میں ہے کہ اس سے پہلے بھی اور بعد میں بھی ہاتھ وغیرہ دھوئے جائیں۔

(شمائل ترمذی باب فی صفۃ وضوء رسول اللہ)

آج کی دنیا ہاتھ دھونے کی اہمیت کو سمجھ گئی ہے اور ہر سال 15 اکتوبر کو ہاتھ دھونے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

منہ کی صفائی

وضو ایک چھوٹا غسل ہے جو جسم کے ان تمام حصوں کو صاف کرتا ہے جو کھلے رہتے ہیں۔ اس میں ہاتھ، منہ، بازو اور پاؤں دھوئے جاتے ہیں اور پھر ان میں سے منہ اور دانتوں کی صفائی پر غیر معمولی زور دیا گیا ہے۔ دانتوں کی صفائی کے بارے میں تو رسول اللہ کا ارشاد ہے۔

یعنی مسواک کرنا منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے۔

(سنن نسائی کتاب الطہارۃ باب الترغیب فی السواک حدیث نمبر 5)

پھر فرمایا:۔

اگر یہ امر میری امت کے لئے گراں نہ ہوتا تو ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب السواک یوم الجمعۃ حدیث نمبر 838)

پھر فرمایا:

مسواک کرنا لازم پکڑو۔ مسواک کیا ہی اچھی چیز ہے۔ وہ دانتوں کی زردی کو دور کرتا اور بلغم کو اکھیڑ پھینکتا ہے اور آنکھوں کو روشن کرتا اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے اور بدبو کو دور کرتا ہے اور مصلح معدہ اور باعث اضافہ درجات جنت اور موجب تعریف ملائکہ ہے اور خدا کو راضی کرنے اور شیطان کو ناراض کرنے کا ذریعہ ہے۔

(الفیض القدیر جلد 4 ص 340)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود مسواک کے سختی سے پابند تھے۔ وضو کے وقت بھی مسواک کرتے اور رات کو جب تہجد کے لئے اٹھتے تب بھی مسواک سے دانت ضرور صاف کرتے۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب السواک یوم الجمعۃ حدیث نمبر 840)

آپ کی زندگی کے آخری لمحات میں بھی آپ کو مسواک کا خیال تھا۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے کچھ دیر قبل میرا بھائی عبدالرحمان میرے حجرے میں داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں مسواک تھی۔ میں نے اپنے سینے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہارا دیا ہوا تھا میری نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی میں نے دیکھا کہ آپ عبدالرحمان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ مجھے خیال آیا کہ رسول اللہ ﷺ کو مسواک کرنا بہت پسند تھا اور صحت کے زمانے میں اس کا بہت اہتمام کرتے تھے جب کہ بیماری میں ایسا نہ کر سکتے تھے۔ شاید اس وقت مسواک کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ''عبدالرحمان سے مسواک لے کر آپ کو دوں؟'' میرے سوال پر رسول اللہ ﷺ نے سر سے اشارہ کیا ہاں۔ اس پر میں نے عبدالرحمان سے مسواک لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک منہ میں رکھی لیکن ضعف بہت تھا۔ دانتوں سے چبانے کی طاقت نہ تھی۔ میں نے پوچھا۔ ''میں مسواک آپؐ کے لئے اپنے دانتوں سے چبا کر نرم کردوں؟'' آپؐ نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسواک پکڑی اور اس کو اپنے دانتوں میں خوب چبا کر آپؐ کے لئے بالکل نرم اور ملائم کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے دانتوں پر اچھی طرح پھیرا۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاتہ حدیث نمبر 4084)

بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اس بات پر اتنی سختی سے عمل کرتے تھے کہ کاتبوں کی طرح ان کے کان پر ہمیشہ مسواک دھری رہتی تھی اور ہر نماز سے قبل مسواک کرتے تھے۔

(ترمذی ابواب الطہارۃ باب ماجاء فی السواک حدیث نمبر 23)

حضرت مسیح موعود بھی مسواک بہت پسند کرتے تھے۔ تازہ کیکر کی مسواک کیا کرتے تھے۔ مسواک کے علاوہ بھی مختلف چیزوں سے دن میں کئی بار دانتوں کو صاف کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص103 وفتاوی مسیح موعود ص15)

صحت کا گر

جدید تحقیق یہ ثابت کر چکی ہے کہ بہت سی جسمانی بیماریوں کا تعلق منہ اور دانتوں سے ہوتا ہے اور ان کی صفائی اچھی صحت کا ایک عمدہ گر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 1400 سال قبل سکھا دیا تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر جے بی بوہر لکھتے ہیں:۔

''ہم میں سے 90 فیصدی اشخاص کے نقصان رساں جراثیم کو پناہ دینے والے خراب دانت اور جبڑے ہوتے ہیں۔ اگر ہم اپنے منہ، دانتوں، مسوڑھوں اور گلے کو مناسب طور پر صاف رکھیں تو گنٹھیا کی بیماری 90 فیصد ختم ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی گانٹھوں والے، بدنما اور چر چر کرنے والے جوڑوں کی تکلیف سے بنی نوع انسان آزاد ہو جاتے اور لنگڑے آدمی اور ہمیشہ کمر میں درد کی شکایت کرنے والے، لاٹھیوں کے سہارے چلنے والے اور پرانے گنٹھیا کے مریض نظر نہ آتے۔

گنٹھیا کا بخار ایک جرثومے کی مدد سے پیدا ہوتا ہے۔ اکثر صورتوں میں یہ کیڑا گندے دھن اور گلے میں سے ہوکر جسم کے خون کے ذریعے جوڑوں اور جسم کے دیگر حصوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا جسم میں داخل ہونے کیلئے جس جگہ کا سب سے زیادہ منتظر رہتا ہے وہ منہ ہے''۔

جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لئے بہترین ذریعہ مسواک ہے۔

''ایک امریکی پروفیسر کے مطابق دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی کے لئے مسواک ٹوتھ برش سے بہتر ہے کیونکہ اس کے ریشے ہر اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں ٹوتھ برش کے ریشے بھی نہیں پہنچ سکتے''۔

(بحوالہ اردو ڈائجسٹ جون 1987ء ص186)

یہی وجہ ہے کہ مسواک کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ اس کا ایک ثبوت یہ خبر ہے کہ:

''کینیا میں 70 فیصد بچے ٹوتھ پیسٹ کی بجائے مسواک استعمال کرتے ہیں۔ اور بھارت میں بھی وسیع پیمانے پر مسواک اور دندا سے کا استعمال ہوتا ہے''۔

(روزنامہ جنگ 13 جون 1990ء)

لندن یونیورسٹی کے پروفیسر رچرڈ واٹ کی قیادت میں کئے گئے سروے کے مطابق جو برٹش میڈیکل میگزین میں شائع ہوا اور جو انہوں نے گیارہ ہزار لوگوں کے روزانہ کے معمولات پر یہ سروے آٹھ سال میں مکمل کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ دن میں دو مرتبہ یعنی صبح شام برش کرنے والوں میں دل کی بیماری کا امکان برش نہ کرنے والوں کے مقابلہ میں 70 فیصد کم ہوتا ہے کیونکہ جو لوگ دانت صاف نہیں کرتے ان کے منہ میں جراثیم زیادہ پنپتے ہیں جو دل کے امراض بڑھنے کا موجب بنتے ہیں۔

(Daily Malayala Manorama Kannur Kerala 29 May 2010)

غسل

وضو کے بعد اگلا درجہ غسل کا ہے جو عام طور پر مستحب اور بعض حالتوں میں ضروری قرار دیا گیا۔ بعض حالات میں جب تک ایک شخص غسل نہیں کر لیتا وہ عبادت کے اہل نہیں سمجھا جاتا۔ اسی طرح ہر جمعہ کے دن غسل واجب ہے۔ نماز عید سے قبل بھی غسل کو ضروری قرار دیا گیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: کہ رسول اللہ کے صحابہ اپنے کام خود کرتے اور ان سے پسینے کی بو آتی۔ ان سے کہا گیا بہتر ہے کہ تم نہا کر آیا کرو۔

(بخاری کتاب البیوع باب کسب الرجل وعملہ بیدہ حدیث نمبر 1929)

حضرت عثمانؓ کو غسل کا اتنا خیال تھا کہ اسلام لانے کے بعد روزانہ ایک بار غسل کرلیا کرتے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص67)

صحابہ کرامؓ اگرچہ سادہ زندگی بسر کرتے تھے

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

SHARIF JEWELLERS

SINCE 1952

Rabwah

Aqsa Road 6212515 6215455

Railway Road 6214750 6214760

www.sharifjewellers.com

ڈاؤلینس، پیل، ہائیر، L.G، نوبل، سام سنگ، یونائیٹڈ، نیس گیس، کیرجنرل، انڈس کے بااختیار ڈیلر

انسیٹ گیزر، گیس کی بچت والا گیزر، نیس گیس گیزر، ڈرائیر، فل آٹو میٹک واشنگ مشین L.G اور یجنل کوکنگ رینج مختلف ورائٹی، کچن ہب، گیس ہیٹر،

انتہائی مناسب رعایت کوالٹی اور ریٹ کی گارنٹی کے ساتھ

نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ

6215934,6211661

03012966766

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد

گورنمنٹ آف پاکستان/پنجاب حکومت سے منظور شدہ

جماعتی اجازت کے ساتھ

ہم پیش کر رہے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، مستند، صحت منداور مہارت رکھنے والے باصلاحیت

سیکیورٹی گارڈز

تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی **سیکیورٹی** اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔

Head Office

امین ٹاؤن کشمیر روڈ فیصل آباد

فرسٹ فلور ضیا نقیب اسٹیٹ ایجنسی

03336700965

03338985519

03338985520

طالب دعا: لقمان احمد اٹھوال

Sub Office

فرسٹ فلور مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ

03336700965

03066700965

GEZER CONE گیس بچت سب کے لئے......

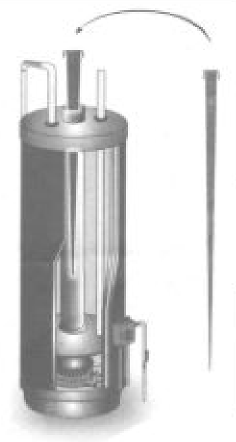

اپنے گیزر میں ICS کی GEZER CONE (Conical Baffle) لگائیں اور اپنے ماہانہ گیس بل میں واضح بچت پائیں۔ ICS کی GEZER CONE (Conical Baffle) کے استعمال سے برنر کم جلتا ہے۔ اس کی وجہ سے گیزر کی لائف بڑھ جاتی ہے۔

45% سے زائد کیش کی بچت

"سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ (SNGPL) صارفین کو تجویز کرتا ہے کہ گیس بل میں بچت کیلئے گیزر میں کونیکل بیفل ڈلوائیں" (روزنامہ نوائے وقت 26 ستمبر 2010)

Industrial Commercial Services

Conical Baffle

سوئی ناردرن گیس سے منظور شدہ

امان اللہ ڈسٹری بیوٹرز GEZER CONE ربوہ موبائل: 0333-6714908

محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں

بلال انٹرپرائزز

بااختیار ڈیلر اسلام آباد

ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل

پروپرائیٹر: عبدالودود رومی

051-4440892

0321-4440892

Fabricators, Engineers & Contractors

Steel Body Fabricators of

- Buses, Truks
- Fire Brigade
- Ambulances
- Hydraulic Cranes
- Carrier Trailers
- Trolleys
- Heavy Air Conditioning Units
- Oil/Water Tankers
- Mobile Carvans & Shelters

ISMAIL & CO. (PVT) LTD

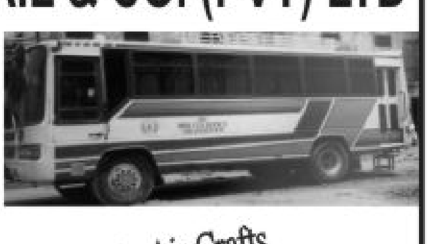

Also deals in Air Crafts Handling Equipment

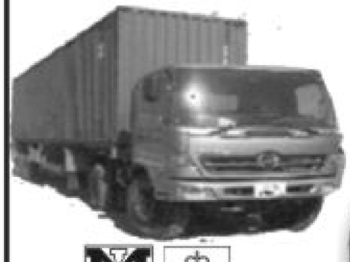

Since 1918

ISO-9001 Certified Company

116, Kashmir Road, Rawalpindi. Tel: 051-5564359, 7109655,
Fax: 051-5512776 E-Mail: ismailandco@yahoo.com

اور مالی حالت بھی ناگفتہ بہ تھی مگر غسل اور طہارت کے لئے حضرت انسؓ کے ہاں ایک حمام موجود تھا۔

(بخاری کتاب الصوم-باب اغتسال الصائم)

بالوں کی صفائی

بالوں کی صفائی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ یہ تھا کہ باقاعدگی سے سر اور داڑھی کے بالوں میں تیل لگاتے تھے اور کنگھی کرتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب ترجل رسول اللہ ﷺ)

ایک بار آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں تو فرمایا کیا اس کے پاس بالوں کو سنوارنے کا کوئی سامان نہیں۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب غسل الثوب حدیث نمبر 3540)

کپڑوں کی صفائی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''وثیابک فطہر'' (المدثر:5)

کہ اپنے کپڑوں کو پاک وصاف رکھو۔ اس لئے کپڑوں کی صفائی بھی ضروری ہے۔ ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ نے میلے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا اس کو پانی نہیں ملتا تھا جس سے وہ اپنے کپڑے دھولیتا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب غسل الثوب حدیث نمبر 3540)

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا اصلحوا لباسکم یعنی اپنے لباسوں کو صاف ستھرا اور درست رکھو۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب فی اسبال الازار حدیث نمبر 3566)

اجتماع گاہوں کی صفائی

ایسی جگہیں جہاں پر لوگ جمع ہوتے ہیں وہاں پر خاص طور پر صفائی کی تلقین ہے اور اس کے برعکس تمام چیزوں سے روکا گیا ہے۔ مثلاً مسجد کے متعلق فرمایا:

خذوا زینتکم عند کل مسجد

(اعراف-32)

یعنی سجدہ گاہوں کے قریب زینت کے سامان اختیار کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز یا لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ ان کی بو سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ فرمایا جو شخص پیاز یا لہسن کھائے وہ ہمارے پاس نہ آئے اور ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

(بخاری کتاب الاطعمہ باب مایکرہ من الثوم حدیث نمبر 5031)

اپنے زمانہ خلافت میں ایک بار حضرت عمرؓ نے خطبہ میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کوئی شخص یہ چیزیں کھا کر مسجد میں آتا تو آپؐ حکم دیتے کہ اسے مسجد سے نکال کر بقیع میں پہنچا دیا جائے۔

(مسلم کتاب المساجد باب نہی من اکل ثوماً حدیث نمبر 879)

مساجد کی صفائی

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو گھروں اور محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں صاف ستھرا اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب اتخاذ المساجد فی الدور حدیث نمبر 384)

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ دیواروں پر تھوک کے دھبے تھے۔ آپؐ نے تمام دھبے اپنے ہاتھ سے مٹائے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب حک البزاق بالید من المسجد حدیث نمبر 391)

ایک بار رسول اللہ ﷺ نے تھوک کا دھبہ دیوار پر دیکھا تو اس قدر غصہ آیا کہ چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا۔ ایک انصاری عورت نے دھبے کو مٹایا اور خوشبو لا کر اس جگہ ملی تو بہت خوش ہوئے اور اس عورت کی تعریف فرمائی۔

(نسائی کتاب المساجد باب تخلیق المساجد حدیث 720)

ایک صحابیؓ نے عین نماز میں (جب کہ امام الصلوٰۃ تھے) تھوک دیا۔ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے فرمایا یہ شخص اب نماز نہ پڑھائے اور اس سے فرمایا کہ تم نے خدا اور اس کے رسول کو اذیت دی۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب کراھیۃ البزاق فی المسجد حدیث نمبر 407)

ایک خاتون ام محجن مسجد نبویؐ کی خدمت کرتی تھیں۔ ایک رات وہ فوت ہوگئیں۔ صحابہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف کا خیال کر کے آپ کو اطلاع نہ دی اور انہیں دفن کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند دن اسے نہ دیکھا تو صحابہ سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ صحابہ نے واقعہ بتایا تو آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور اس کے لئے دعا کی۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کنس المسجد حدیث نمبر 438)

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میں نے مسجد کی صفائی کی بدولت اس عورت کو جنت میں دیکھا''۔

(الترغیب والترھیب- کتاب الصلوٰۃ باب الترغیب فی تنظیف المساجد)

حضرت عمرؓ بھی اپنے آقا کے اسوہ پر عمل پیرا ہو کر مسجد کو خود ہاتھوں سے صاف کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ مسجد قبا تشریف لائے۔ جھاڑو منگوایا، کمر باندھی اور پھر تمام مسجد میں جھاڑو دیا۔

(حاشیہ الاشباہ للحموی جلد 2 ص 334)

خوشبو لگائی جائے

مساجد کی صفائی اور نظافت کے متعلق تفصیلی تعلیم دیتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اپنی مساجد اپنے ناسمجھ بچوں، مجانین خرید و فروخت لڑائی جھگڑے اور شور سے محفوظ رکھو۔ مسجد کے دروازوں کے قریب طہارت خانے بناؤ اور جمعہ وغیرہ کے موقع پر مساجد میں خوشبو کی دھونی دیا کرو۔

(ابن ماجہ کتاب المساجد باب مایکرہ فی المساجد حدیث نمبر 742)

حضرت عمرؓ نے حکم دیا تھا کہ ہر جمعہ کو مسجد نبوی میں دوپہر کے وقت خوشبو کی دھونی دی جائے۔ نعیم بن عبداللہ باقاعدگی سے یہ خدمت سرانجام دیتے تھے اس لئے ان کا نام ہی نعیم مجمر (دھونی دینے والا) پڑ گیا۔ (زادالمعاد جلد اول ص 104)

جمعہ اور عیدین وغیرہ کے موقع پر لوگ کثرت سے مساجد اور دیگر مقامات پر جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے خصوصیت سے حکم دیا کہ جمعہ کے دن ضرور غسل کیا جائے۔ دانت صاف کئے جائیں۔ اچھے کپڑے پہنے جائیں اور خوشبو لگائی جائے۔

(بخاری کتاب الجمعة باب فضل الغسل یوم الجمعه والدھن للجمعه حدیث نمبر 830 تا 834)

سنت انبیاء

خوشبو کے متعلق تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اربع من سنن المرسلین الحیاء والتعطر والسواک والنکاح

(ترمذی کتاب النکاح باب فضل التزویج حدیث نمبر 1000)

یعنی چار چیزیں انبیاء کی سنت میں داخل ہیں۔ حیاء، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اسی لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کو غسل کرو اور ہر نماز میں وضو کرو۔ جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگا لو عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بناء پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہے۔ پس غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت اور عفونت سے روک ہوگی۔

(الانذار ص 8,7)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کو بہت پسند فرماتے تھے۔ آپ نے دنیا میں سے اپنی پسندیدہ ترین چیزوں میں سے ایک خوشبو کو قرار دیا ہے۔

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء حدیث نمبر 3878)

کوئی بھی خوشبو کی چیز تحفتاً بھیجتا تو کبھی رد نہ فرماتے۔ ایک خاص قسم کی خوشبو یا عطر جسے سکہ کہتے ہیں۔ ہمیشہ آپ کے زیر استعمال رہتا۔

آپؐ فرماتے تھے کہ مرد وہ خوشبو لگائیں جو زیادہ پھیلے اور رنگ نظر نہ آئے اور عورتیں ایسی خوشبو استعمال کریں جس کی خوشبو زیادہ نہ پھیلے اور رنگ نظر آئے۔

(شمائل الترمذی باب تعطر رسول اللہ)

اس ہدایت سے خوشبو کے مقاصد بھی پورے ہوتے رہتے ہیں اور عورتوں کے پردہ اور عصمت کا قیام بھی خطرہ میں نہیں پڑتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں کبھی کبھی خوشبو کی انگیٹھیاں جلائی جاتیں جن میں اگر اور کبھی کبھی کافور ہوتا تھا مشک اور عنبر کا استعمال بھی فرماتے۔

(نسائی کتاب الزینۃ باب العنبر وباب البخور حدیث نمبر 5045,5027)

حضرت مسیح موعود بھی بہت کثرت کے ساتھ خوشبو استعمال کرتے تھے۔ جس جگہ جمعہ کے دن حضور نماز میں سجدہ کرتے تھے وہاں سے بعد میں کئی کئی دن تک خوشبو آتی رہتی تھی۔

(سیرۃ المہدی جلد 2 ص 20)

تفصیلی تعلیم

طہارت کی پابندی اور صفائی کا خیال دلوں میں پیدا کرنے کیلئے دین نے بہت گہرائی میں جا کر مختلف طریقے سکھائے ہیں مثلاً:-

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو جب تک تین بار ہاتھ نہ دھولے اس کو پانی کے برتن میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہئے۔ کیونکہ معلوم نہیں سوتے وقت اس کا ہاتھ کہاں کہاں پڑا ہے۔

(ترمذی کتاب الطہارہ باب اذا استیقظ احدکم حدیث نمبر 24)

☆ سونے سے قبل ہاتھوں اور منہ سے چکنائی وغیرہ کو دور کیا جاوے۔ ورنہ مختلف کیڑوں اور پتنگوں وغیرہ کی طرف سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

(ترمذی کتاب الاطعمہ باب فی کراھیۃ البیوتۃ حدیث نمبر 1782)

☆ اس زمانہ میں باقاعدہ غسل خانے نہیں تھے۔ آپ پیشاب کے لئے دور چلے جاتے اور نرم زمین تلاش کرتے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب اذا اراد الحاجۃ حدیث نمبر 20)

کیونکہ پیشاب نرم زمین میں جلد جذب ہو جائے گا اور چھینٹے بھی نہیں اڑیں گے۔ اسی حکمت کی وجہ سے نہانے کی جگہ پر پیشاب کرنے سے

نیو فضل عمر پراپرٹی سنٹر

شبیر احمد وڑائچ
ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 0331-7790301,0333-9791043

اعوان رائس کارپوریشن

بہترین باسمتی، اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔
نیز گندم۔ مونجی کی خریداری کا مرکز
غلہ منڈی جا مکے چیمہ تحصیل ڈسکہ (سیالکوٹ)
فون آفس: 052-6228172
طالب دعا: ملک مظفر احمد 0300-7121818 ملک مبشر احمد، ناصر احمد بٹ 0300-6166553

اکسیر اولادِ نرینہ

مکمل کورس
-/1400 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

طالب دعا:
شیخ محمد علی، شیخ جمیل احمد کریانہ سٹور

مین بازار۔ قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ
052-6632017
0300-8029609

ناصر انجینئرنگ ورکس

پیکجز مشینری، کارڈ بورڈ مشینری، پیپر ملز مشینری
اور ٹیکسٹائل مشینری و سپیئر پارٹس بنانے کے لئے
نزد ایس ایم سی ایلومینیم فیکٹری 16 کلومیٹر لاہور شیخوپورہ روڈ کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ
طالب دعا: ناصر احمد: 0300-4173185 فون: 042-7970525

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار | لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
گاجر حلوہ سپیشل
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
امپورٹڈ کمبل، بیڈ شیٹ، کشن رضائی سیٹ کراکری، سٹین لیس سٹیل کے برتن
پاک کراکری سٹور
اعلیٰ کوالٹی
مناسب قیمت
گولبازار ربوہ فون 6211007

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور

ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور
بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

چونڈہ فرنیچر ہاؤس

ہر قسم کا معیاری اور عمدہ فرنیچر آرڈر پر
گارنٹی کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے
چونڈہ الیکٹرونکس
گوجرانوالہ روڈ چک چٹھہ ضلع حافظ آباد
طالب دعا: افتخار الدین قمر
اینڈ برادرز ابن صلاح الدین
054-7521794
054-7524303
0342-6591979

الرحمٰن سی این جی سٹیشن

مسلم ٹاؤن جام پور روڈ
ڈیرہ غازی خاں
طالب دعا: سید محمد کریم ہاشمی، رانا مبشر احمد

CD MELA

INTERNET CARD *
MOBILES CARD *
CALLING CARDS *
COMPUTER *
ACCESSORIES *

PS2, MP3, DVD, VCD,
AUDIO CD'S & CASSETTES

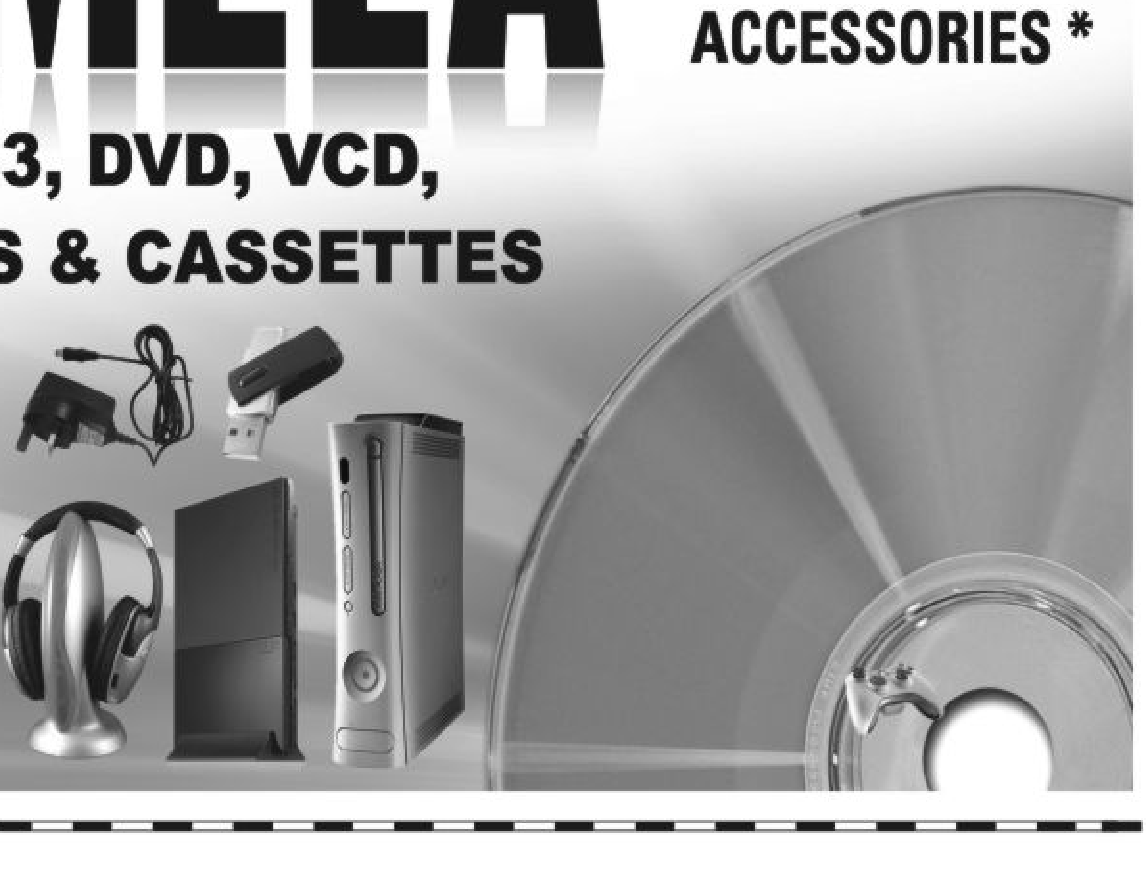

UMAR PLAZA
CHAKLALA SCHEME III,
TEL: 051-5500900, 5766397

JEDDAH TOWER
SHOP # 3-4, CHAKLALA SCHEME III
TEL: 051-5590900,

ABDULLAH PLAZA
DHAMA MORE, ADYALA ROAD, RWP
TEL: 051-5570580

روکا گیا ہے۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب کراھیۃ البول فی المغتسل حدیث نمبر21)

خصوصاً جب کہ اس کی زمین کچی ہو کیونکہ جگہ کی گندگی اور ناپاکی سے پانی کے چھینٹے گندے اور ناپاک ہو کر اڑیں گے اور بدن کو ناپاک کریں گے یا ناپاک ہونے کا وسوسہ دل میں پیدا کریں گے۔

☆عربوں میں پیشاب کے بعد استنجاء کرنے یا پیشاب سے کپڑوں کو بچانے کا مطلق دستور نہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے بہت تلقین فرمائی۔ ایک دفعہ راستہ چلتے دو قبریں نظر آئیں تو فرمایا ان میں سے ایک پر صرف اس لئے عذاب نازل ہو رہا ہے کہ وہ اپنے کپڑوں کو پیشاب سے محفوظ نہیں رکھتا تھا۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب التشدید فی البول حدیث نمبر65)

☆عربوں کا دستور تھا اور آج بھی کم تعلیم یافتہ علاقوں میں یہ عادت عام پائی جاتی ہے کہ رستہ میں بول و براز کر لیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نہایت ناپسند فرماتے اور اس سے منع کرتے۔ احادیث میں کثرت سے روایات موجود ہیں کہ آپؐ نے ان لوگوں پر لعنت کی ہے جو رستے میں یا درختوں کے سائے میں بول و براز کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہے کہ قضائے حاجت کے لئے انسان رستے سے دور چلا جائے تا کہ مسافروں کو تکلیف نہ ہو۔ نیز فرمایا کہ درختوں کے سائے میں بھی قضائے حاجت نہ کی جائے کیونکہ ان کے نیچے لوگ آرام کرتے ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الطھارۃ باب المواضع التی نھی النبی عن البول فیھا حدیث نمبر2423)

☆ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیا جاوے کیونکہ وہ ناقابل استعمال ہو جاتا ہے۔

(بخاری کتاب الوضوء، باب البول فی الماء الدائم حدیث نمبر231)

گھروں کی صفائی

اپنی ذاتی صفائی کے بعد گھروں کی صفائی اور نظافت کا درجہ آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظفوا افنیتکم کہ اپنے صحنوں کو صاف ستھرا رکھو۔

(ترمذی کتاب الادب باب فی النظافۃ حدیث نمبر2723)

حضرت مسیح موعود کو صفائی کا بہت خیال ہوتا تھا خصوصاً طاعون کے ایام میں اتنا خیال رہتا تھا کہ فینائل لوٹے میں حل کر کے خود اپنے ہاتھ سے گھر کے پاخانوں اور نالیوں میں جا کر ڈالتے تھے۔

بعض اوقات گھر میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگوا کر آگ بھی جلوایا کرتے تھے تا کہ ضرر رساں جراثیم مر جائیں اور آپ نے ایک بہت بڑی آہنی انگیٹھی بھی منگوائی ہوئی تھی جسے کوئلے ڈال کر اور گندھک وغیرہ رکھ کر کمروں کے اندر جلایا جاتا تھا اور اس وقت دروازے بند کر دیئے جاتے تھے۔

(سیرۃ المھدی جلد 2ص59)

آپ فرماتے ہیں:-

"جو لوگ اپنے گھروں کو خوب صاف رکھتے ہیں اور اپنی بدرروؤں کو گندا نہیں ہونے دیتے اور اپنے کپڑوں کو دھوتے رہتے ہیں اور خلال کرتے اور مسواک کرتے اور بدن پاک رکھتے ہیں وہ اکثر خطرناک وبائی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔"

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد14ص337)

راستوں کی صفائی

راستوں کی صفائی اور راستوں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانے کا شریعت میں بڑا ثواب بیان کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان کا ایک شعبہ راستوں سے ضرر رساں اشیاء کو دور کرنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی راستے پر جا رہا تھا کہ اس نے ایک کانٹے دار شاخ سڑک پر پڑی ہوئی دیکھی تو اس نے کہا کہ میں مسافروں کی خاطر یہ چیز راستے سے ہٹا دیتا ہوں اور وہ شاخ ہٹا دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف اس نیک عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔ ایک اور آدمی کے بارے میں آیا ہے کہ اس کو ایک تکلیف دینے والا درخت راستے سے کاٹ دینے کی وجہ سے جنت عطا کر دی گئی۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل ازالۃ الاذیٰ عن الطریق حدیث نمبر4743)

حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر آپ فوت ہو جائیں اور میں باقی رہ جاؤں تو مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمائیں جس پر میں کاربند ہو جاؤں تو رسول اللہ ﷺ نے جو نصائح فرمائیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ راستوں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹاتے رہنا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل ازالۃ الاذیٰ عن الطریق حدیث نمبر4748)

وقار عمل کا نظام

راستوں اور عوامی مقامات کی صفائی کو یقینی بنانے اور مستقلاً جاری رکھنے کے لئے جماعت احمدیہ میں وقار عمل کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت ہر عمر کے مرد اپنی اپنی تنظیموں کے تحت اجتماعی صفائی کرتے ہیں وقار عمل سے یہ فائدہ بھی پہنچتا ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے کام کو بھی حقارت کی نظر سے دیکھنے کا رجحان ختم ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود نے بہت تفصیلی احکام دیئے ہیں۔ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

"لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔ محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ ہر محلّہ کے ممبر ذمہ دار سمجھے جائیں اس محلّہ کی صفائی کے۔ پہلے لوگوں کو منع کرو اور سمجھاؤ کہ گلی میں گندگی نہ پھینکیں اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو پھر خود جا کر اٹھائیں جب وہ خود اٹھائیں گے تو پھینکنے والوں کو بھی شرم آئے گی اور جب عورتیں دیکھیں گی کہ وہ جو گندگی گلی میں پھینکتی ہیں وہ ان کے باپ یا بھائی یا بیٹے کو اٹھانی پڑتی ہے تو وہ سمجھیں گی کہ یہ برا کام ہے اور وہ اس سے باز رہیں گی۔" (مشعل راہ ص153)

حکومت کے فرائض

راستوں کی صفائی کا ایک حصہ حکومت سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ اور اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ راستے اور سڑکیں چوڑی بنائی جائیں کیونکہ گلیاں جتنی تنگ ہوں گی اتنی ہی زیادہ گندگی اور غلاظت پھیلنے کا امکان ہوتا ہے۔

ابتدائی زمانہ اسلام میں جب کہ گاڑیاں نہیں تھیں صرف پیدل لوگ چلتے تھے یہ حکم تھا کہ راستے کم از کم بیس فٹ چوڑے بنائیں مگر یہ ایک اصول بتایا گیا ہے کہ راستے چوڑے رکھوانے چاہئیں۔ اس زمانے میں چونکہ گاڑیاں اور موٹریں کثرت سے چلتی ہیں اس لئے اسی نسبت سے راستوں کو زیادہ چوڑا رکھوانا ضروری ہوگا۔

(احمدیت......ص212)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"ایک فرض حکومت کا حفظان صحت کا خیال ہے۔ چنانچہ راستوں اور پبلک جگہوں وغیرہ کی صفائی کے متعلق قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ رسول کریمؐ کو حکم دیتا ہے کہ "والرجز فاھجر" علاوہ قلبی اور جسمانی صفائی کا خیال رکھنے کے گندگی اور غلاظت کو عام طور پر دور کرو۔ یعنی (۔) حکومت کا فرض ہے کہ پبلک صفائی کا خیال رکھے۔ رسول اکرمؐ ہمیشہ صحابہؓ کو مقرر فرماتے تھے وہ آوارہ کتوں کو مار دیں تا کہ ان کے جنون کی وجہ سے لوگوں کو نقصان نہ پہنچے۔ (احمدیت......ص211)

دینی تعلیم کی سادگی اور بے تکلفی

ایک عورت نے دریافت کیا کہ میرا دامن لمبا ہوتا ہے اور مجھے گندے راستے سے آنا پڑتا ہے یعنی ممکن ہے زمین پر گھسٹنے کی وجہ سے دامن پر نجاست لگ جاتی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد کی زمین اس کو پاک کر دیتی ہے۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب الوضوء من الموطا حدیث نمبر133)

یعنی اس کے بعد جو خشک اور پاک زمین آتی ہے وہ اس نجاست کو زائل کر دیتی ہے۔ دین نے اس باب میں سب سے زیادہ آسانی یہ پیدا کی ہے کہ تیمّم کو غسل اور وضو کے قائم مقام کر دیا ہے اور یہ واقعتاً بڑی سہولت ہے۔

غیروں کی شہادت

دینی نظام طہارت اتنا عمدہ اور جامع ہے کہ غیر بھی اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ایک جرمن جوالکم بوالف لکھتا ہے۔

"قرآن مجید احکام حفظ صحت کے لحاظ سے بھی تمام کتب سماوی میں ممتاز ہے۔ قرآن نے ظاہری صفائی طہارت اور پاکیزگی کی وہ تعلیم دی ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو سب کے سب امراض کے جراثیم ختم ہو جائیں"۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر جلد 3ص370 تا377)

برما کے مسٹر ٹی آسنہا ایم۔اے میمو لکھتے ہیں:۔

"اسلام کا دنیا کو سب سے بڑا تحفہ ایک خدا کی پرستش ہے۔ اسلام خدا کو ایک ذات اور لاشریک مانتا ہے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اسلام پاک وصاف کپڑوں اور پاک جسم کے ساتھ عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ بغیر وضو کے نماز جائز نہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ آنکھ اور ناک کے بہت سے امراض ان کو نجس اور ناپاک رکھنے کی وجہ سے ہوتے ہیں جسم کے لئے ایک دفعہ غسل کافی نہیں۔ چند گھنٹوں کے بعد وبائی امراض کے جراثیم ہمارے بدن پر آ بیٹھتے ہیں خاص کر ان حصوں میں جو کپڑوں سے باہر رہتے ہیں۔ وضو ان اعضاء کو پاک وصاف کر دیتا ہے۔ رمضان کے روزے رکھنے سے روحانی اور جسمانی فوائد دونوں حاصل ہوتے ہیں۔ بہت سے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ بہت سی بیماریاں جسم کے اندر ایک قسم کے زہر کے جمع ہونے سے ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ہدایت کرتے ہیں کہ ہر بیماری تین سے لے کر سات دن تک فاقہ کرنے سے اچھی ہو جاتی ہے۔ اس حکمت کا نام ہماری طب میں نیچرل پیتھی یا قدرتی علاج ہے۔ اسلام نے اس علاج کو مذہب کا جزو بنا دیا ہے۔ (عرض الانوار ص232)

دعا کی تعلیم

اسلام نے ظاہری صفائی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے بعد دعا سے مدد لینے کا حکم دیا ہے اور انسان کو ظاہری صفائی سے باطنی صفائی کی طرف متوجہ کیا ہے یعنی مثلاً قضائے حاجت سے پہلے یہ دعا سکھائی گئی ہے:۔

اللّٰھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث"

(بخاری کتاب الوضوء باب مایقول عند الخلاء حدیث نمبر139)

یعنی "اے اللہ میں تجھ سے تمام ظاہری اور

باقی صفحہ 41 پر

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6211883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر
0321-7709883

ہر علاج ناکام ہو تو بھی انشاء اللہ
پرانے، پیچیدہ، ضدی پراسرار امراض کا علاج ممکن ہے
بانی ہولز موپیتھی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد
0334-6372030

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

روغن زعفرانی مہرے، مُرچے، موڑھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل 03346201283

جدید مشینری سے تیار کردہ ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں چاول، مونجی، گندم، سورج مکھی کی خرید فروخت کا مرکز
ربانی رائس ملز
سرکلر روڈ لاری اڈا ڈسکہ (سیالکوٹ)
(طالب دعا: عبدالرؤف ربانی۔ نوید آصف ربانی)
فون آفس: 052-6610225 رہائش: 0526611776
موبائل: 0300-8616640-03006403949

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات، جڑی بوٹیاں، عرقیات، مربہ جات بارعایت خریدیں
باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں ظفروال
طالب دعا: ثناء اللہ باجوہ، اسداللہ باجوہ
فون سٹور 054-2538325
فون رہائش: 054-2538250
054-2619212

احمد آئل ملز حاصل پور روڈ وہاڑی
طالب دعا شاہد ریاض بٹ: 0300-7722343
وسیم احمد باجوہ: 0333-6271284

بیادگار: حاجی دعا: حکیم محمد صالح صاحب مرحوم قبولہ (پاکپتن) ابن حکیم شہاب دین صاحب مرحوم رہنے والا (قصور)
حکیم رحمت اللہ صاحب مرحوم غلہ منڈی ربوہ طالب دعا: محمد احمد مظفر علوی شیر ربانی ٹاؤن۔ اوکاڑہ
علوی میڈیکل سنٹر
موبائل: 0334-4090620 فون: 044-2525560
فون رہائش: 92+34-9868113
Email: mamalvi@hotmail.com, mamalvi@yahoo.com

خالص سونے کے معیاری زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
رانا جیولرز صرافہ بازار۔ بدوملہی ضلع نارووال
طالب دعا: رانا نصیر احمد، رانا فرید احمد ظفر، رانا سلیمان احمد
054-2406236,0333-8719236,0333-4177955

ظفر بک ڈپو
کتب نرسری تا ایم اے، سٹیشنری، جنرل بکس، گفٹ آئٹمز، سامان سپورٹس گریٹنگ کارڈ، سکول و کالج بیگز کی عمدہ و معیاری ورائٹی جو آپ کو کہیں اور نہیں ملے گی اور بہت کچھ وقت کے ساتھ ساتھ
قائم شدہ 1999ء — کالج روڈ ربوہ — 047-6214496
قائم شدہ 1942ء — اردو بازار سرگودھا — 048-3716088
قائم شدہ 2007ء — 89/سی ظفر پلازہ ظفر اللہ چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا — 048-3226088
ربوہ کا واحد سستا اور معیاری ادارہ
نوٹ ظفر بک ڈپو پر میٹرک تا بی اے کا رزلٹ مفت دیکھیں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الشافی
سفوف مغز بنولہ مادہ کی افزائش کیلئے بہترین سفوف
زدجام عشق خاص قوت و امساک کیلئے
ہمیشہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
کی 100% خالص اور مکمل اجزاء سے تیار کردہ
مفید اور مؤثر دوائیں استعمال کریں
کیپسول روح شباب مقوی و ممسک کیپسولز
حلوہ موصلی مادہ کی افزائش اور طاقت کیلئے
فون نمبر: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ای میل: Khurshiddawakhana@gmail.com

Dawlance
Super Exclusive Dealer
Gohar Electronics
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس جنریٹرز، سٹیبلائزر، ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سپلٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

رسول کریم ﷺ کا وفات سے قبل آخری عمل منہ کی صفائی تھا

دانتوں اور منہ کی صفائی

آنحضرتؐ نے انسانی نظافت کے اس شعبہ کو بے نظیر وجاہت بخشی ہے

مکرم ڈاکٹر سید نصرت پاشا صاحب (ڈینٹل سرجن)

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کی بقاء کا ایک ایسا نظام بنایا ہے کہ جب جسم کا کوئی Tissue مجروح ہو تو مرمت کا سلسلہ ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے اور وہ خلیے یعنی Cells جن کی ٹوٹ پھوٹ ہوئی ہو۔ ان کی Regeneration یعنی افزائش نو ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ نئے Cell بنتے ہیں جو پرانے وفات یافتہ Cells کی جگہ لے لیتے ہیں۔

مرمت اور اصلاح کا یہ سلسلہ منہ کے اندر بھی جاری ہوتا ہے۔لیکن یہ بات دلچسپ ہے کہ دانتوں کی اوپر کی سطح جسے Enamel کہتے ہیں، زندگی میں فقط ایک مرتبہ ہی بنتی ہے اور اس کے بعد اس کی Regeneration دوبارہ نہیں ہوتی۔ گویا اگر Enamel کو کوئی نقصان ہو تو اس کی تلافی نہیں ہوتی۔ پس ایسی صورت میں انسان کے لئے ایک ہی راستہ کھلا رہ جاتا ہے اور وہ ہے Enamel کی شعوری طور پر حفاظت کا اور یہ حفاظت اہتمام کے ساتھ دانتوں کی صفائی کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔

یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت رحلت جو آخری عمل اپنے مبارک ہاتھ سے کیا وہ ’’مسواک‘‘ یعنی دانتوں اور منہ کی صفائی کا عمل تھا۔ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ شان ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہئے جس کی گواہی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان الفاظ میں دی ہے۔

’’تو بے شک یہ اعلان کر دے کہ میری نماز، میری عبادت، میری حیات اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لئے وقف ہیں‘‘۔

(الانعام:163)

لفظ ’’مماتی‘‘ یعنی میری موت سے مراد صرف لمحہ موت نہیں۔ موت کے ساتھ ملحقہ کئی کیفیات ہوتی ہیں۔ آپؐ کی وہ تمام کیفیات ’’مماتی‘‘ کے دائرہ میں داخل ہیں اور تمام ہی للہ رب العالمین تھیں۔آپؐ کا آخری قول ’’فی الرفیق الاعلیٰ‘‘ بھی مماتی کے دائرے میں داخل ہے اور آپؐ کا آخری فعل یعنی دانتوں اور منہ کی صفائی بھی مماتی کے دائرے میں داخل ہے۔

گویا رحلت سے وابستہ آپؐ کی تمام کیفیات محض لوجہ اللہ تھیں اور ان کیفیات میں سے کوئی بھی اتفاقی حادثہ نہ تھا۔

اگر منہ کی صفائی کا تعلق صرف جسم سے ہوتا اور اگر اس کی اہمیت محض ظاہری ہوتی تو شاید اس عمل کو اللہ کے اذن سے یہ شرف نہ ملتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل ٹھہرے۔آپؐ کا ایک ارشاد مبارک اسی طرف اشارہ کرتا ہے:

تَسَوَّکُوا فَاِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 285)

یعنی مسواک کیا کرو۔ یقیناً مسواک کا عمل منہ کی صفائی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

پس منہ کی صفائی کی ظاہری اہمیت تو ہے ہی لیکن چونکہ اس کے ساتھ رب کی رضا بھی وابستہ ہے۔ اس لئے اس کا تعلق لازماً باطن سے بھی ہے۔ اور اس کی روحانی اہمیت اتنی ہی مسلّم ہے جتنی کہ اس کی جسمانی اہمیت ہے۔

غرضیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی روشنی میں ’’السواك‘‘ کے دو فضائل ہیں:

1۔ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ یعنی منہ کی صفائی

2۔ مرضاةٌ للربّ یعنی رب کی خوشنودی

’’السواک‘‘ جو کہ ایک عربی اصطلاح ہے، سے مراد عمل مسواک بھی ہے اور آلۂ مسواک بھی۔ مسواک بنیادی طور پر ایک ریشہ دار آلہ ہے جو کسی درخت کی شاخ یا جڑ سے حاصل کیا جاتا ہے اور جس کے ذریعہ منہ اور دانتوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ دور حاضر کی ایجادات کے حوالہ سے دیکھا جائے تو Toothbrush بھی ایک قسم کی مسواک ہی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اللہ میاں کی بنائی ہوئی مسواک بہرحال بہتر ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ السواک یا مسواک یا Toothbrush کے ذریعہ کس طرح مطهرة للفم یعنی منہ کی صفائی اور مرضاة للربّ یعنی خدا کی خوشنودی کے انعام حاصل کئے جا سکتے ہیں۔اب آیئے ان دونوں کا علیحدہ علیحدہ جائزہ لیتے ہیں۔

(1) مطهرةٌ لِلفَم

منہ کی جامع صفائی کے چند منٹ بعد ہی دانتوں کی سطح پر ایک باریک سی جھلی قائم ہو جاتی ہے جو منہ کے لعاب میں پائی جانے والی لحمیات سے بنتی ہے۔ اس جھلی کو Acquired Pellicle کہتے ہیں۔ یہ جھلی اگرچہ بذات خود بے ضرر ہوتی ہے لیکن یہ ایک اور بہت ہی مضر جھلی کا پیش خیمہ ہوتی ہے جسے Plaque کہتے ہیں۔ سائنسی تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ منہ کو صاف کرنے کے صرف ایک گھنٹہ بعد دانتوں کی سطح پر فی مربع ملی میٹر اندازاً دس لاکھ جراثیم ظاہر ہو جاتے ہیں۔ان جراثیم کی خاندانی منصوبہ بندی توفی الحال ممکن نہیں۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ دانتوں کی سطح پر اس Plaque کو جمنے ہی نہ دیا جائے جو ان جراثیم کے قیام وطعام کا ضامن ہے۔

اگر دو دن تک اس Plaque کو مسواک یا برش کے ذریعہ دور نہ کیا جائے تو یہ اتنی موٹی تہہ میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے پھر عام کلی سے دور نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر یہ Plaque دو دن تک قائم رہے۔تو اس میں ایک خاص قسم کے جراثیم پنپنے لگتے ہیں جن کا نام Streptococcus Mutans ہے۔ دانت میں کیڑے کے ذمہ دار یہی جراثیم ہوتے ہیں۔

’’دانت کا کیڑا‘‘ ایک ایسی اصطلاح ہے جو عام فہم ہے۔لیکن بدقسمتی سے غلط العام بھی ہے اور غلط الفہم بھی۔ ظاہر ہے کہ دیمک یا ٹڈی کی قسم کی کوئی مخلوق دانتوں میں آباد نہیں ہوتی۔ ہوتا دراصل یہ ہے کہ Streptococcus نسل کے جراثیم Acid یعنی تیزاب پیدا کرتے ہیں۔اس تیزاب کے اثر کے تحت دانت Calcium اور Phosphate کے ذخائر کھونے لگتا ہے۔ گویا دانت گھلنے لگتا ہے۔اس تحلیل کے عمل کو Caries کہتے ہیں۔اس کے نتیجہ میں جو دانت کی سطح پر بدنما سوراخ نمودار ہوتا ہے وہ Cavity کہلاتا ہے۔

اگر بہت استقامت کے ساتھ دانتوں کی صفائی سے پرہیز کیا جائے تو قریباً ایک ہفتہ کے عرصہ میں جراثیم کا ایک اور قبیلہ منہ میں ظاہر ہو جاتا ہے جو Anaerobes کہلاتے ہیں۔ یہ جراثیم مسوڑھوں پر حملہ آور ہوتے ہیں اور مسوڑھوں کی سوزش جسے Gingivitis کہتے ہیں پیدا کرتے ہیں۔اس مرض کا علاج اگر وقت پر نہ ہو تو یہ بڑھ کر دانتوں کی جڑوں تک جا پہنچتا ہے اور ایک نئے مرض کی بنیاد پڑتی ہے جسے Periodontitis کہتے ہیں۔ بیماریوں کے یہ نام جس قدر زبان پر بھاری ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ بھاری وہ علامات ہیں جو ان بیماریوں کے ہمراہ آتی ہیں۔ اور قصور ہمارا ہی ہوتا ہے۔

منہ اور دانتوں کی صفائی میں جو قصور ہم سے واقع ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے:

(1) کم بار صفائی کرنا۔

(2) غلط طریق پر صفائی کرنا۔

صفائی کتنی بار کی جائے

گویا پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دن میں کتنی بار صفائی کرنی چاہئے؟ عام طور پر ڈینٹل سرجن اس سوال کا یہ جواب دیتے ہیں صبح ناشتہ کے بعد اور رات سونے سے قبل۔ ڈاکٹر یہ نسخہ اس لئے تجویز نہیں کرتے کہ ان کے نزدیک یہ آئیڈیل نسخہ ہوتا ہے بلکہ اس وجہ سے کہ وہ اپنے تجربہ سے سیکھ چکے ہوتے ہیں کہ یہ سب سے قابل عمل نسخہ ہے اور یہ کہ ایک اوسط درجہ کا مریض اس سے زیادہ زحمت گوارا نہیں کرے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس انسانی غفلت سے خوب آگاہ تھے۔ آپؐ فرماتے ہیں:۔

لَولَا اَن اشقّ علیٰ امّتی لَامرتُھم بالسِّواكِ عند كل وضوء

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب سواک الرطب)

یعنی اگر یہ میری امت کے لئے گراں بار نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ ہر وضو کے ساتھ مسواک کریں۔

یہ حدیث حسن نصیحت اور چشم پوشی کا بے نظیر مجموعہ ہے۔ اپنی منشاء بھی ظاہر فرما دی اور اپنی امت کی غفلت کو مشقت کا نام دے کر ان کی شرم بھی رکھ لی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی مستعدی کے بارہ میں یوں گواہی دیتی ہیں:

کانَ اِذا دَخَلَ بیتہ بدء بالسواك

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 372)

یعنی جب بھی آپؐ باہر سے آ کر گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ عمل جہاں رسول اللہ ﷺ کی نفاست طبع کا عکاس ہے وہاں منہ اور دانتوں کی صفائی کی طرف رسول اللہ ﷺ کی خاص توجہ کا بھی پتہ چلتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ملتا ہے کہ دودھ پینے کے بعد منہ صاف کر لیا جائے کیونکہ دودھ میں چکنائی ہوتی ہے۔اب اگر ہماری روزمرہ کی غذا کا تجزیہ کیا جائے تو دودھ کی چکنائی سے کہیں زیادہ چکنائی تیل اور گھی کی صورت میں ہم

Shahtaj Sugar

is equally Sweet to Sugarcane Growers, Workers, Consumers and Shareholders

Fruits of success taste even sweeter when shared.
Sugarcane growers of our area get the best value for their crops at Shahtaj.
Our workers are happy that their toil and sweat turn to sweet bonuses.
Our consumers relish the richness of our product.

Above all the Shahtaj sugar-pot is yielding even sweeter dividends to its shareholders.

Shahtaj Sugar Mills Limited

Plant: Mandi Bahauddin, phones:(0546)501147-49, Fax:(0546501768)
Email: shahtaj@polmail.com.pk
Head Office: 72/C-1 M.M Alam Road, Gulberg-III, Lahore 54660, Ph: (042) 5710482-84
Email: ssml@pol.com.pk Fax:(042) 5711904
Regd. Office: 19, West Wharf, Karachi Phone: (021)200146-50, Fax: (021)2310623
Email:khi-snl@shahnawazltd.com

لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

خلافت جوبلی درخت۔ بیت الفضل لندن

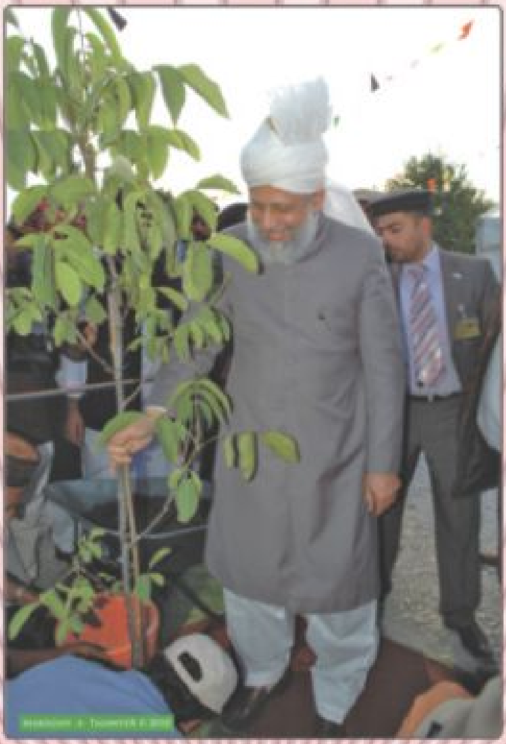
بیت القمر جرمنی کے افتتاح کے موقع پر۔21 اگست 2008ء

بیت الذکر بریڈفورڈ کے سامنے

فجی میں درخت لگاتے ہوئے

جامعہ احمدیہ یوکے میں درخت لگانے کے بعد پانی دیتے ہوئے

ماریشس میں شجرکاری

وقارِ عمل ہماری امتیازی شان ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (بطور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ) بیت اقصیٰ ربوہ کی تعمیر کے دوران خدام ربوہ کے ساتھ وقارِ عمل میں شریک ہیں

وقارِ عمل میں شریک ہونے والے احباب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ہمراہ

بیت الکریم جرمنی کا افتتاح حضور انور نے 14 اگست 2008ء کو فرمایا

بیت السمیع ہنوور جرمنی کا افتتاح 16 اگست 2008ء

بیت ہڈرز فیلڈ میں پیارے آقا کے ساتھ خدام سلسلہ

بیت الذکر ہارٹلے پول میں احباب اپنے آقا کے ساتھ

بیت الذکر بریڈفورڈ میں احباب جماعت اپنے آقا کے ساتھ

بیت الشکر Weil Der Stadt جرمنی کا افتتاح 21 اگست 2008ء

ہر کھانے میں استعمال کرتے ہیں۔لیکن کھانے کے بعد دانت صاف کرنا اکثر چھوٹ جاتا ہے۔ اگر کسی کو مع کل وضوء یعنی نماز سے قبل مسواک یا برش کی توفیق ملتی ہے تو زہے نصیب ورنہ کم ازکم یہ تو ضرور کرے کہ ہر کھانے کے بعد دانت صاف کرلے۔ بنیادی کلیہ یہ ہے کہ دانتوں پر Plaque کو جمنے کے لئے مہلت نہ دی جائے۔ پلیک ہوگا تو جراثیم کی افزائش ہو گی۔ جراثیم کی افزائش ہوگی تو مرض ہوں گے۔

صفائی کا درست طریق

دوسرا اہم سوال یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی کا درست طریق کیا ہے؟ اس کا اصولی جواب تو یہی ہے کہ صفائی اس طرح کی جائے کہ ہر دانت کی ہر سطح صاف ہو جائے۔ اور کوئی سطح صاف ہونے سے رہ نہ جائے۔ انسان کے منہ کا ایک طُول ہے اور ایک عرض ہے۔ منہ کا طول ہونٹوں کی باچھوں کا درمیانی فاصلہ ہے۔ منہ کا عرض دونوں لبوں کے درمیان کا فاصلہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

إذا استكتم فاستاكوا عرضاً

(کنزالعمال)

یعنی جب تم مسواک کرو تو منہ کے عرض کی جہت ہی کرو۔ یعنی نیچے سے اوپر کی طرف اور اوپر سے نیچے کی جانب اب ملاحظہ کیجئے کہ ہر دو دانتوں کے درمیان جو دانتوں کی سطحیں ہوتی ہیں وہ اکثر صاف ہونے سے رہ جاتی ہیں۔ خوراک کے پھنسے ہوئے ذرات کے سبب ان سطحوں پر اکثر Plaque جم جاتا ہے۔ منہ کے طول کے رخ یعنی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں دانت صاف کرنے سے یہ سطحیں صفائی سے محروم رہ جاتی ہیں۔ چودہ صدیاں قبل کے اس ارشاد نبویؐ ''فاستاکوا عرضاً'' کی صداقت کو صحیح طور پر آج سمجھا گیا ہے۔ آج کے ڈاکٹروں نے جس سائنسی حقیقت کو صدیوں کی تحقیق اور جستجو سے جانا ہے، اس کا انکشاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آج سے چودہ سو سال قبل ہوا تھا۔

صفائی کے درست طریق کے بارہ میں جو دوسرا اصول ہمیں سنتِ رسولؐ سے ملتا ہے وہ یہ ہے کہ آپؐ مسواک کرتے ہوئے صرف دانتوں کی صفائی پر توجہ نہ رکھتے بلکہ بالعموم منہ کی مکمل صفائی فرماتے۔ یعنی دائرہ کی صورت میں مسواک کو منہ میں اس طرح گھماتے کہ ہونٹوں کے پیچھے اور گالوں کے اندر والی جگہ بھی صاف ہو جاتی۔ چنانچہ راوی بیان کرتا ہے:

اذا قام من الليل يشوص فاه بالسواك

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب السواک حدیث نمبر 238)

یعنی جب آپؐ رات کو بیدار ہوتے تو منہ میں مسواک کو گھمانے کے انداز میں پھیرتے۔

ہم میں سے جو لوگ برش کا استعمال کرتے ہیں، ان کو اس حدیث کی رو سے برش کے ذریعہ دانتوں کے علاوہ منہ کے Soft Tissues کو بھی صاف کرنا چاہئے یعنی مسوڑھوں، زبان اور ہونٹوں اور گالوں کے اندرونی حصوں کو۔

اب آیئے یہ جائزہ لیں کہ مسواک یا Tooth brushing کس طرح مرضاۃ للرب یعنی خدا کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(2) مرضاۃ لِلرّبّ

اس ضمن میں جس بنیادی بات کا سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صفائی کو پسند فرماتا ہے اور صفائی اختیار کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

کہ اللہ صاف لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔

(توبہ:108)

اسی طرح یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ صفائی پسندوں کو پسند فرماتا ہے۔

(بقرہ:223)

یہ گویا اللہ تعالیٰ نے خود ہی اپنے مزاج کا تعارف ہم سے کرا دیا ہے۔ اب یہ جان لینے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ کو صفائی اور صفائی اختیار کرنے والوں سے پیار ہے۔ یہ مان لینے میں کوئی حرج نہیں کہ منہ اور دانتوں کی صفائی کرنے والے بھی اپنی اپنی سعی کی نسبت سے ضرور اللہ تعالیٰ کے پیار سے حصہ پاتے ہیں۔

انسان کا آلۂ کلام اس کا منہ ہے۔ الفاظ اور کلمات ادا کرنے کے لئے انسان زبان، ہونٹ، دانت وغیرہ غرضیکہ اپنے منہ ہی کا استعمال کرتا ہے۔ انسان کے منہ کے رستہ طیب سے طیب کلمات بھی جاری ہوتے ہیں اور بدنصیبی سے بدزبانی بھی اسی رستہ سے ہوتی ہے۔ خوش نصیبی تو بہرحال پاکیزہ کلام ہی میں ہے۔ جو پاک ترین کلام انسان کے منہ سے ادا ہوسکتا ہے وہ کلام اللہ ہے۔ اور کلام اللہ کے ادب کے بعض تقاضے ہیں۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں:۔

ان افواهكم طرق للقرآن فطيبوها بالسواك

(سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 287)

یعنی تمہارے منہ تلاوت قرآن کے لئے گویا رستے ہیں۔ پس تم اپنے مونہوں کو مسواک کے ذریعہ طیب رکھا کرو۔ اس ارشاد میں منہ اور دانتوں کی صفائی کے حق میں ایک ایسی دلیل بھی دی گئی ہے جس کا تعلق جسم سے بڑھ کر روح سے ہے۔ جس کا تعلق صحت دنداں سے بڑھ کر آداب قرآن سے ہے۔ یعنی قرآن کے ادب کا حق ادا کرنے کے لئے منہ صاف رکھو۔ اور یہ حق ادا ہوگا تو وہ جس کا یہ کلام ہے راضی ہوگا۔ اس حوالہ سے مدلل طور پر Oral Hygeine یعنی منہ کی صفائی کو اللہ کی رضا کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے۔

دانتوں کی صفائی کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

السواك نصف الوضوء والوضوء نصف الايمان

(کنزالعمال)

یعنی دانتوں کی صفائی آدھا وضو ہے اور وضو آدھا ایمان ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی ریاضی کا سوال نہیں۔ مراد صرف اتنی ہے کہ ایمان کے نصف تقاضے نماز سے وابستہ ہیں جس کے آغاز پر وضو ہے اور وضو کے مقاصد کا نصف حصہ گویا دانتوں کی صفائی سے وابستہ ہے۔ ہر وہ بات جس سے ایمان کے تقاضے پورے ہوتے ہوں یا جس سے ایمان کو تقویت ملتی ہو وہ لازماً خدا کی رضا کا موجب ہوگی۔ اس حدیث کے مطالعہ سے بھی ہمیں یہی پتہ چلتا ہے کہ منہ کی صفائی رضائے الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ ہے۔

ایک اور موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ركعتان بالسواك افضل من سبعين ركعة بغير السواك (الكافی)۔

یعنی ''نماز کی دو رکعتیں جو دانت صاف کر کے ادا کی جائیں ایسی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں جو دانت صاف کئے بغیر ادا ہوں''۔ یہاں بھی ترغیب اسی طرف دلائی گئی ہے کہ بندہ کو چاہئے کہ اپنے رب کی صفائی پسندی کا لحاظ رکھے اور اس کی درگاہ میں حاضر ہوتے ہوئے پاکیزہ دہن ہو کر حاضر ہو۔

منہ اور دانتوں کی صفائی کو مطہرۃ للفم اور مرضاۃ للرب قرار دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی نظافت کے اس شعبہ کو ایک عظیم رفعت بخشی ہے۔ اس شعبہ پر متعدد ڈاکٹروں اور سائنس دانوں نے متعدد کتب تحریر کی ہیں۔ مضامین لکھے اور مقالے پڑھے گئے ہیں۔ ان سب کو یکجا بھی کر دیا جائے تو اس شعبہ کی وہ وجاہت قائم نہیں ہوسکتی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی وجہ سے اسے حاصل ہے۔ دنیا کے تمام ڈینٹل سرجن مل کر بھی اس شعبہ اور اس مضمون کو وہ مقام نہیں دلا سکتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری عمل کی وجہ سے اسے دائماً حاصل ہو گیا ہے۔

پس قرآن کریم، سنت رسول ﷺ، حدیث، اصول حفظان صحت اور عقل سب کا تقاضا یہی ہے کہ ہم مندرجہ ذیل طریقوں کو اپنے روزانہ کے معمول کا لازمی حصہ بنالیں۔

1) ہر نماز سے قبل وضو کرتے ہوئے مسواک یا برش کے ذریعہ دانتوں، منہ کی صفائی۔

2) ہر کھانے کے بعد خصوصاً جس میں چکنائی کا عنصر ہو، دانتوں اور منہ کی صفائی۔

3) سونے سے معاً قبل دانتوں اور منہ کی صفائی۔

بقیہ صفحہ 37

باطنی گندگیوں سے پناہ میں لینے کی درخواست کرتا ہوں'' اور قضائے حاجت کے بعد یہ دعا سکھائی۔

اللّٰهم غفرانك

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب مایقول اذا خرج من الخلاء حدیث نمبر 7)

''یعنی تو نے جس طرح مجھے ظاہری گند سے پاک کیا ہے اسی طرح روحانی غلاظتوں سے بھی پاک صاف کردے''۔

حضرت مسیح موعود یہ نکتہ معرفت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''اگر قرآن کو غور سے پڑھو تو تجھے معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ کی بے انتہاء رحم نے یہی چاہا ہے کہ انسان باطنی پاکیزگی اختیار کر کے روحانی عذاب سے نجات پاوے اور ظاہری پاکیزگی اختیار کر کے دنیا کے جہنم سے بچا رہے جو طرح طرح کی بیماریوں اور وباؤں کی شکل میں نمودار ہو جاتا ہے اور اس سلسلہ کو قرآنی شریعت میں اول سے آخر تک بیان فرمایا گیا ہے جیسا کہ مثلاً یہی آیت

ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين

صاف بتلا رہی ہے کہ توابین سے مراد وہ لوگ ہیں جو باطنی پاکیزگی کے لئے کوشش کرتے ہیں اور متطہرین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ظاہری اور جسمانی پاکیزگی کے لئے جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔''

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 ص 338)

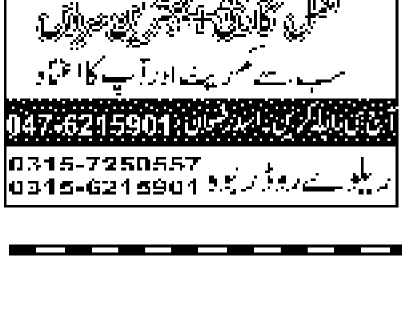

آزمائشی کمی خون کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جھوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870
0300-7714390

اوقات 6:00 بجے شام تا 10:00 بجے رات
سراج کلینک محلہ معظم شاہ چنیوٹ
طالب دعا: ڈاکٹر ساجد محمود: 0301-8604965

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

شفیق رائس ملز
موڑ گلوٹیاں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
موبائل 0300-6441740
فون آفس: 052-6625155 فون رہائش: 052-6610330
طالب دعا: شفیق احمد، عتیق احمد، خلیق احمد، لئیق احمد ابن عبدالرفیق انیق احمد ابن شفیق احمد

انصاف رائس ملز
اعلیٰ کوالٹی کے عمدہ چاول ہر قسم کے ہر وقت مل سکتے ہیں
ملک محمد یوسف، ملک ناصر احمد، ملک جاوید احمد
ملک عمیر احمد، ملک شاہ زیب احمد، ملک زریاب احمد
چونڈہ سیالکوٹ
فون آفس: 052-6210287-6937215 موبائل: 0300-6114350

چینی، پلاسٹک، شیشے، میلامین، الیکٹرونکس ڈنر سیٹ، نیز امپورٹیڈ ورائٹی خریدنے کیلئے
مشتاق کراکری سٹور
تحصیل بازار سیالکوٹ
طالب دعا: مشتاق احمد

ہمارے ہاں!
پاکستانی اور جرمن سیل بند ادویات، ڈایا کارڈ، آر نمبر، کریٹیکس، ہومیو پیتھک کتب، ڈراپر شیشیاں، گلوبیولز ٹکیاں، پرچون اور ہول سیل میں دستیاب ہیں
FINE & THE BEST
F.B
تمام مردانہ، بچگانہ اور زنانہ بیماریوں کا علاج نہایت توجہ سے کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط قمر (ہومیو فزیشن)
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
طارق مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6212750
موبائل: 0300-7705078

الیس اللہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان: 047-6212040
گھر: 047-6211433
0300-7701533
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

ملک رائس ملز
بڈیانہ روڈ۔ موترہ (سیالکوٹ)
بہترین باسمتی، اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں
نیز مونجی اور گندم کی خریداری کا مرکز
فون آفس: 052-6227433
فون رہائش: 4591744
پروپرائٹرز: ملک محمد ارشد منیر: 03456750430
ملک خرم شہزاد: 0300-9613896
ملک ذیشان ارشد: 0345-6759131

شاہین رائس ملز
اعلیٰ کوالٹی کے باسمتی چاول دستیاب ہیں نیز گندم، مونجی کی خرید و فروخت بھی ہوتی ہے
نارووال روڈ۔ قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)
فون آفس: 052-6900785 فون رہائش: 052-6632113
Mob:0345-63629045,0346-4516808
طالب دعا: ارشد علی رحمانی، ضمیر احمد رحمانی، نذیر احمد رحمانی، محمد اشرف رحمانی

بدبودار سانس کا علاج

بعض لوگوں کے منہ یا ناک سے گندی بو آتی ہے۔ یہ بدبو عام طریقوں کی صفائی یعنی دانتوں کی صفائی اور بار بار برش کرنے کلی کرنے یا ناک کی صفائی سے بھی نہیں جاتی۔ بدبودار سانس کسی بھی عمر، جنس یا طبقے میں ہوسکتی ہے۔ ہر وقت سانس کی ناخوش گوار بو کسی بھی شخص کیلئے شاید جسمانی تکلیف کا باعث نہ بنتی ہو مگر ذہنی پریشانی کا سبب ضرور بنتی ہے کیونکہ ایسے افراد محفل میں بیٹھنے خصوصاً کسی کے قریب بیٹھ کر بات کرنے سے کتراتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق 70% مریضوں کو اس بات کا احساس ہی نہیں ہوتا کہ ان کی سانس بدبودار ہے چونکہ کوئی بھی شخص اپنی سانس کی بدبو خود محسوس نہیں کرسکتا۔ اس لئے اگر اسے کوئی ایسا خدشہ ہو کہ اس کی سانس بدبودار ہے تو اپنے کسی قریبی عزیز سے معلوم کرلینا بہتر ہے تاکہ اس کا ہر ممکن تدارک کیا جاسکے۔

اپنی سانس کو خود چیک کرنا

اگر آپ اپنی سانس کی بدبو خود چیک کرنا چاہیں تو اس کیلئے ایک آسان سا طریقہ ہے جو تقریباً 80% درست نتائج دیتا ہے۔ ایک چمچ لے کر اس کے الٹے حصے سے زبان کے پچھلے حصے کو تھوڑا سا رگڑیں۔ اس طرح کہ یہاں موجود تھوک یا رطوبت چمچ پر لگ جائے۔ اب اسے نکال کر سونگھیں۔ نارمل حالت میں اس کی کوئی بو نہیں ہوتی۔ اگر آپ کو بو محسوس ہو تو پھر آپ کی سانس بھی یقیناً اسی قدر بدبودار ہوگی۔ اس آسان ٹیسٹ سے ایک اور بات سامنے آتی ہے اور وہ یہ کہ زبان کے پچھلے حصے پر جمی سفید تہہ ہی اس بو کا باعث بنتی ہے اس تہہ میں اگر کوئی جراثیم شامل نہ ہو تو یہ بے بو ہوگی۔ مگر جراثیم کی موجودگی (جو زیادہ تر بیکٹیریا ہوتے ہیں) سانس کو بدبودار بنا دیتی ہے اس بو کی دوسری بڑی وجہ بھی یہی بیکٹیریا ہیں جو کہ زبان کے پچھلے حصے کے علاوہ منہ میں ہی کسی اور جگہ موجود ہوں مثلاً خراب دانت، مسوڑھوں کی مستقل سوجن منہ میں وقتاً فوقتاً دانے نکلنا' منہ میں خراش وغیرہ شامل ہونا۔

اگر آپ کسی خراب انڈے کو سونگھیں تو اس سے ایک خاص قسم کی بدبو آئے گی۔ یہ بو دراصل اس میں بننے والے سلفر کمپاؤنڈ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اسی طرح کی بو پولٹری فارم یا گائے بھینس وغیرہ کے رہنے کی جگہ سے بھی آتی ہے کیونکہ یہاں سلفر کی موجودگی یقینی ہے یہاں سلفر کا ایک کمپاؤنڈ موجود ہوتا ہے۔ منہ سے خارج ہونے والی بدبو والے بیکٹیریا کی لیبارٹری جانچ سے اس کمپاؤنڈ کی موجودگی کے شواہد ملتے ہیں۔

☆ منہ میں بسنے والے بیکٹیریا میں موجود کمپاؤنڈ یا اجراء کو ولیٹائل سلفر کمپاؤنڈ (Volatile Sulphur Compounds) کہا جاتا ہے۔ ولیٹائل کے لفظی معنی ہیں بخارات بننا۔ ان کو ولیٹائل کا نام اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ تمام عناصر یا کمپاؤنڈ بہت جلد بخارات کی شکل میں اڑ جاتے ہیں۔ چاہے جسم کا درجہ حرارت نارمل سے کم یا زیادہ بھی ہو۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ منہ میں موجود بیکٹیریا سے سلفر کے کمپاؤنڈ خارج ہوتے ہیں۔ ان کا اخراج بخارات کی شکل میں ہوتا ہے جو سانس کے ساتھ شامل ہوجاتے ہیں۔ جب انسانی جسم میں سانس لینے کا عمل ہوتا ہے تو خصوصاً منہ یا ناک کے ذریعے ہوا خارج کرنے کے عمل کے دوران چونکہ یہ بخارات ہوا میں شامل ہوجاتے ہیں۔ اس لئے سانس سے بدبو باہر آجاتی ہے۔ اگرچہ بیکٹیریا بہت سے افراد کے منہ میں موجود ہوسکتا ہے لیکن ان افراد کے سانس میں بو گہری ہوتی ہے جو ناک کی بجائے منہ سے سانس لیتے ہیں۔

☆ سگریٹ پینے والے افراد کے منہ سے آنے والی خاص بو سانس کے ساتھ سکلوٹین خارج کرنے کی وجہ سے آتی ہے۔

☆ بعض افراد شکایت کرتے ہیں کہ ان کے منہ سے بدبو نہیں آتی۔ مگر صبح اٹھنے پر یا پھر کسی بھی دوسرے وقت میں ان کی سانس خوشگوار نہیں بلکہ خشک احساس دیتی ہے۔ صبح اٹھنے پر سانس خشک ہونے یا منہ سے آنے والی ہلکی بو کا سبب یہ ہے کہ تمام رات نیند کے دوران لعاب یا رطوبت کی مقدار منہ میں بہت کم ہوجاتی ہے۔ جس سے منہ خشک رہتا ہے اسی وجہ سے صبح جاگنے پر منہ سے ہلکی بو آتی ہے جو کچھ دیر بعد ٹھیک ہوجاتی ہے۔

☆ اسی طرح وہ افراد جو مسلسل بولتے ہیں ان کے منہ سے بھی ہلکی بو آتی ہے کیونکہ مسلسل بولنے سے رطوبت کم مقدار میں بنتی ہے۔

☆ لعاب یا تھوک منہ کا قدرتی صفائی کرنے والا مادہ ہے تھوک منہ میں بننے والے بیکٹیریا کو قدرتی طور پر صاف کر دیتا ہے۔ بعض لوگوں کا منہ ہمیشہ خشک رہتا ہے اس حالت کو ''خشکی دہن'' کہا جاتا ہے بعض اوقات یہ حالت کسی اور بیماری کی لمبے عرصے تک ادویات استعمال کرنے کی وجہ سے بھی ہوتی ہے بڑھتی عمر کے ساتھ بھی منہ کی رطوبت بننا کم ہوجاتی ہے اور منہ قدرے خشک ہوجاتا ہے۔

☆ دانتوں کی بیماریاں بھی سانس کی بدبو کا باعث بنتی ہیں۔ عموماً تیس سال کی عمر کے بعد ہونے والی دانتوں کی بیماری سانس کی بدبو بھی دینے لگتی ہے۔ خصوصاً مسوڑھوں کی سوزش کی وجہ سے سانس کی بدبو مستقل صورت اختیار کر جاتی ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگنے سے بھی سانس کی بدبو شروع ہوجاتی ہے۔

☆ چہرے کے اندر ہڈیوں کے درمیان خالی جگہ سانس کے سائی نس موجود ہوتے ہیں۔ ان کے انفیکشن کی وجہ سے ایک خاص مادہ خارج ہوتا ہے جو ناک کے پچھلے حصے سے منہ میں گرتا ہے۔ اس کی وجہ سے ایک خاص بو آتی ہے اور منہ میں کڑواپن محسوس ہوتا ہے۔

☆ منہ کے علاوہ جسم کے بعض دوسرے اعضا کی بیماریاں بھی سانس کا باعث بنتی ہیں جگر کی ایک بیماری میں منہ سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے۔ یہ بدبو کسی مردار جانور کی بدبو کی مانند ہوتی ہے۔ گردے کی بیماری یا گردے فیل ہونے کی شکل میں مچھلی کی طرح بدبو آتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے منہ سے پھل یا میٹھی چیزوں کی بو آتی ہے۔

☆ منہ سے بدبو آنے کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ منہ لگائے جانے والے بریسنز کی اگر مکمل صفائی نہ ہو تو ان کے اندر بھی بیکٹیریا بننے لگتے ہیں جو بدبو کا باعث بنتے ہیں۔

منہ کی بدبو کم کرنے کیلئے دانتوں یا منہ کی مکمل اور اچھی طرح صفائی بہت ضروری ہے۔ اس میں بعض چیزوں کا خیال کرنا بہتر ہوتا ہے۔ ہر کھانے کے بعد دانتوں کی صفائی کرنا۔ کوئی چیز کھانے کے بعد کلی کرنا۔ دانتوں کے ساتھ زبان کے پچھلے حصے کو صاف کرنا لازمی ہے کیونکہ یہی حصہ بیکٹیریا کی افزائش کی جگہ ہے۔ دانتوں کو اوپر سے نیچے صاف کرنا۔ برش کو وقتاً فوقتاً بدلنا۔

منہ میں چھالے وغیرہ نکلنے پر فوری دوا لگانا۔ بو محسوس ہونے پر معالج سے چیک اپ کروانا۔

بدبو کم کرنے کے آسان طریقے

☆ دن میں کئی بار پانی پئیں اگر جسم پانی کی کمی کا شکار ہو تو منہ خشک ہو جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں پانی پینے کی صورت میں جسم پانی کی کمی کا شکار نہیں ہوگا اور ساتھ ہی پانی منہ میں جانے سے منہ کی صفائی بھی ہوتی رہے گی۔

☆ دن میں ایک دفعہ پانی میں نمک ملا کر غرارے کرنے سے منہ اور زبان کا پچھلا حصہ صاف ہو جائے گا۔

☆ اگر منہ خشک محسوس ہو تو کوئی چیز چبالیں اس سے Glands کے کام میں بہتری آجاتی ہے۔

☆ پروٹین والی غذا کھانے کے بعد دانتوں کو لازمی صاف کریں۔

☆ سونف وقتاً فوقتاً چباتے رہیں۔ یہ منہ کی بدبو کو ختم کرتی ہے۔

☆ دوائی کے طور پر جوارش جالینوس پانچ گرام کھانے سے بھی منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(ماہنامہ مرحبا صحت جولائی 2005ء)

بقیہ صفحہ 45 پر

میں یہ معلومات ملتی ہیں کہ اس زمانہ میں عوام الناس کو اس قسم کی تربیت عبادت گاہوں میں دی جاتی تھی اور اس قسم کی کلاسز ہفتہ میں ایک دن عبادت گاہوں میں لگتی تھیں۔ بلکہ اس زمانہ میں تو کتب خانوں کا آغاز بھی عبادتوں سے ہی ہوا تھا۔

ربوہ میں طالب علمی کے دوران سکول میں انگلش کی جو کتاب کورس کا حصہ تھی اس میں ایک دو باب برطانیہ اور یورپ کے ماحول، بازار اور طرز زندگی پر ہوتے تھے۔ وہاں کے ادیبوں اور دانشوروں اور اہل ذوق لوگوں کا تذکرہ اس طرح کیا ہوتا تھا کہ یہ نامور لوگ چند لمحات کے لئے فلاں ٹی ہاؤس یا کافی ہاؤس میں جا کر چائے پیتے تھے۔ کیونکہ ان کو وہ چائے اور صاف ستھرا ماحول پسند تھا۔ چائے پینے کے دوران وہ ایک دوسرے سے علمی بحث بھی کرتے۔ پہلے تو کتابوں میں ہی پڑھا تھا۔ پھر جب اللہ نے خود ولایت جا کر پڑھنے کا موقع دیا تو صفائی کے لحاظ سے ان ٹی سٹالوں کو جیسا پڑھا تھا اس سے بڑھ کر پایا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی، کیمبرج یونیورسٹی اور لندن یونیورسٹی کے ملحق علاقوں میں ان ٹی ہاؤسز کو دیکھیں تو جی چاہتا ہے کہ ہمارے شہر میں اور ہمارے ملک میں بھی ایسا ہی ممکن ہو۔

تیس چالیس برس قبل لاہور میں چند ایسی جگہیں مل جاتی تھیں کیونکہ لاہور ہی کالجز کا شہر کہلاتا تھا۔ جب میں گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتا تھا تو مجھے یہ معلوم ہوا کہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب جس عرصہ میں گورنمنٹ کالج کے پرنسپل ہوتے تھے تو شام کو آدھ گھنٹہ مال روڈ پر ورزش کی غرض سے سائیکل چلاتے تھے اور واپسی پر لاہور ٹی ہاؤس میں آکر دوسرے اہل علم دوستوں کے ساتھ مل کر ایک پیالی چائے نوش کرتے تھے۔ لاہور ٹی ہاؤس کی چائے بہت مشہور تھی اور صفائی کا معیار بھی اچھا تھا۔ بعد میں اللہ جانے کیا ہوا۔

تقریباً بیس سال پہلے ایک قومی اخبار میں ربوہ کے بارہ میں ایک مضمون چھپا تھا۔ جس میں یہ لکھا تھا کہ تعلیمی لحاظ سے ربوہ دنیا کا وہ منفرد اور واحد قصبہ ہے جہاں شرح تعلیم 100 فیصد ہے۔ خواتین و حضرات کی اکثریت کم از کم ڈگری ہولڈرز ہے۔ یہ سطور لکھتے ہوئے ہماری یہ شدید خواہش ہے کہ ہمارے شہر میں بھی ٹی سٹال ایسا ماحول اور معیار فراہم کریں جو پوری دنیا میں پڑھے لکھے لوگوں کے شہر کی عکاسی کرتے ہوں۔ گوشت اور سبزی مارکیٹ بھی صاف ستھری ہو۔

سائیکل ہاؤس

ہمارے ہاں ہرقسم کے سائیکل، واکر، پرام جھولے
مونٹین بائیسکل اور بے بی آئیٹم دستیاب ہیں

27 نیلا گنبد۔لاہور
فون: 042-7355742

ہمارے ہاں زیورات آرڈر پر بھی تیار کیے جاتے ہیں

ایم وحید جیولرز

اندرون مارکیٹ صرافہ بازار
سی بلاک چوک دربارے والا
اوکاڑہ

طالب دعا: میاں عبدالوحید
0300-7533438
0345-7506946

A.Q. Shafi ENTERPRISES

Roras Road New Miana Pura Eastern, Sialkot 51340 Pakistan
Manufacturers and Exporters of Leather Garments and Textile Garments
TEL 0092-52-3242478,79 Fax:0092-52-3242480 Cell: 0092-345-6700717,18
Email:aqshafi@skt.comsats.net.pk http: www.aqshafi.com

انصاف کمپنی

ریلوے مارکیٹ
غلہ منڈی
ہارون آباد

طالب دعا: چوہدری حفیظ اختر 0345-8451630

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ

ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس

ہرقسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں

ہرقسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے

فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956

429 پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

کراچی الیکٹرک سٹور

گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے

2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور

طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

موٹر سائیکل۔کار پارٹس

طاہر سپیئر پارٹس

گوجرانوالہ روڈ۔بنگلہ میانوالی ضلع سیالکوٹ

طالب دعا: مرزا محمد نواز طاہر فون شوروم: 052-6280081

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اٹک پٹرولیم

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

سروس اسٹیشن کی سہولت بھی موجود ہے

جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ

احمد نگر نزد ربوہ۔سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

رانا زرعی فارم

چک 166 مراد
ضلع بہاولنگر

طالب دعا:
رانا محمد مراد: 0303-7190165
رانا اعجاز احمد: 0300-7040166
رانا طاہر محمود ابن رانا نور حسن: 0346-7565166

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

Real Estate Consultants

فون: 042-35301549-50,042-38490083,042-35418406,042-37448406
موبائل: 0300-9488447 ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب

خورونوش کی صفائی کا معیار

جس چیز کا سب سے زیادہ احساس وطن عزیز میں ہوتا ہے۔ وہ ہے ''صفائی کا فقدان'' جس شہر اور قصبے میں چلے جاؤ جس طرف نظر پڑتی ہے گندگی اور غلاظت کے ڈھیر نظر آتے ہیں۔

اگر آنے والے کراچی سے وارد ہوں تو ہر سڑک اور ہر عمارت کا فرش سرخ نظر آتا ہے۔ جدھر نظر پڑتی ہے لوگوں نے پان کھا کر سوچے سمجھے بغیر اس قدر پیک پھینکے ہوتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔

یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ پان میں چھالیا کینسر کا سبب بنتا ہے اور تمباکو کے مضر اثرات سے تو ہر شخص واقف ہے۔ انسان کا دفاعی نظام کمزور کرتا ہے۔ ہمیں تو پان کھانے والے حضرات سے بھی ہمدردی ہے کہ وہ اپنی صحت کا خیال کرتے ہوئے اس کو خیرباد کہہ دیں۔ اس کے علاوہ دوسروں کا بھی خیال رکھیں جب ہر جگہ پان کھاتے کھاتے پیک پھینکیں گے تو دوسروں میں بیماریاں پھیلانے کا سبب بن رہے ہیں اور ظاہری طور پر گندگی پھیلانے کا بھی۔ کراچی کے ایک بڑے ہسپتال میں شعبہ حادثات کی نئی عمارت بنی ہے۔ عمارت کے اندر جانے کا اتفاق ہوا۔ دیکھ کر بہت ہی دکھ ہوا کہ لوگوں نے سائیڈ کی دیواروں پر بھی پیک پھینکے ہوئے تھے۔

اگر کوئی شخص دارالحکومت میں وارد ہو تو پان خوری نے کراچی کا جو حشر کیا ہوا ہے۔ وہی حال یہاں ''نسوار'' نے کیا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ پان اور نسوار نے ایک دوسرے سے دوڑ لگائی ہوئی ہے کہ کون جیتے گا۔ یہ تو وہ چیزیں تھیں جن کا تعلق ذاتی صفائی اور صحت کے ساتھ ساتھ دوسروں کی ذات کو بھی نقصان پہنچانے کا سبب ہے۔ جو کہ پیک کے ذریعہ خارج ہونے والے خوردنی ٹیموں کی صورت میں ہم پھیلا رہے ہیں۔

چائے مغربی ممالک میں بھی پی جاتی ہے۔ چائے ہمارے ملک میں تو بے تحاشا پی جاتی ہے۔ مغربی ملک میں گھر سے باہر لوگ عموماً دو مرتبہ چائے پیتے ہیں۔ ایک دس بجے اور پھر شام چار بجے۔ ان اوقات کے علاوہ شاذ ہی کوئی شخص چائے یا کافی پیئے گا۔ دفاتر اور فیکٹریوں میں دس یا پندرہ منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ جس کو ٹی بریک کہتے ہیں۔ اس وقفہ کے دوران جس نے مشروب وغیرہ پینا ہے وہ پی لیتا ہے۔

ہمارے ملک میں تو چائے کا کوئی وقت ہی نہیں۔ جس شہر یا قصبہ میں چلے جائیں ہر جگہ چھوٹے چھوٹے ٹی سٹال لاتعداد ہیں۔ اگر کوئی ان ٹی سٹالوں کا بغور مشاہدہ کرے تو اس کو بے شمار گندگی نظر آئے گی۔ شاذ ہی کوئی ٹی سٹال والا صفائی کے اصولوں کا خیال رکھتا ہو۔

چائے بنانے والے کے کپڑے بھی گندے، برتن بھی گندے اور کہیں بیٹھ کر چائے پینے کی جگہ ہے تو وہ بھی گندی۔ ہر جگہ ان ٹی سٹال والوں کا ایک ہی حل ہے۔ چائے کے ٹی سٹال زیادہ تر بس سٹینڈ، بازاروں اور مصروف سڑکوں کے کنارے واقع ہیں۔ سب گرد و غبار اڑ کر چائے کی پیالیوں، چمچوں اور چائے دانیوں پر پڑتی ہے۔ انہیں سڑکوں اور گلیوں کے فضلہ کی دھول بھی سڑک سے اڑ کر ان چائے کے برتنوں پر پڑتی ہے۔ اس دھول میں اتنے زیادہ جراثیم ہیں کہ بے شمار بیماریاں پیدا کرنے کا سبب ہیں۔

ان ٹی سٹال والوں کا وہ برتن جس میں وہ چائے ابالتے ہیں۔ صبح شاید ایک مرتبہ اس کو دھویا جاتا ہے۔ پھر سارا دن اس میں چائے کی پتی ڈلتی رہتی ہے اور چائے بنتی رہتی ہے۔ چائے کو اس قدر ابالا جاتا ہے کہ اس کے تمام زہریلے اور مضر صحت مادے چائے کے محلول میں شامل ہو جائیں۔

اب ذرا چائے دانی پر غور کریں۔ اکثر ٹی سٹالوں کی چائے دانیاں سٹیل یا لوہے چینی کی ہوتی ہیں۔ جس کی جگہ سے چائے دانی ٹوٹ جاتی ہے وہاں اس کو ''ٹانکہ'' لگوا لیا جاتا ہے اور یہ جگہ ناہموار ہو جاتی ہے اور آسانی سے اس جگہ گند چمٹ جانے کا سامان پیدا ہو جاتا ہے۔ ان چائے دانیوں کے ڈھکنے بھی مرمت شدہ ہوتے ہیں اور خاص کر جہاں قبضہ لگا ہوتا ہے وہاں ضرور گند لگا ہوتا ہے۔

چائے کی پیالیوں پر غور کریں تو اکثر کے کنارے بھرے ہوتے ہیں اور بعض ٹوٹی ہوئی پیالیوں کو Glue سے جوڑا ہوا ہوتا ہے۔ پیالیوں کے یہ حصے مسام دار ہوتے ہیں اور آسانی سے خوردنی جراثیم ان مساموں کے اندر چلے جاتے ہیں۔ دکانداروں کا خیال ہو گا کہ جی گرم چائے ڈالتے ہیں تو خوردنی جراثیم مر جاتے ہوں گے۔ تو جناب یہ نظریہ بالکل غلط ہے۔ وائرس تو اتنی ڈھیٹ مخلوق ہے کہ اس درجہ حرارت کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ بیکٹیریا کی کئی اقسام ایسی ہیں جو کہ آتش فشاں کے ابلتے ہوئے مادوں میں بھی پائی گئی ہیں۔

کئی جان لیوا خوردنی جراثیم ان پیالیوں کی وجہ سے ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہوتے ہیں۔ آپ چائے کے برتنوں کی صفائی کے طریق پر غور کریں۔ تو ٹی سٹال والوں نے ایک یا دو پانی کی بالٹیاں رکھی ہوتی ہیں اور ان میں ہی وہ پیالیاں دھوتے رہتے ہیں۔ اگر ایک بھی بیمار شخص کی استعمال شدہ پیالی اس پانی میں دھل گئی تو سارا پانی ہی بیمار ہو گیا۔ بہت ہی کم ٹی سٹالوں والے علیحدہ علیحدہ کر کے چائے کے برتن دھوتے ہیں اور ان برتنوں کو صاف کرنے کے لئے برتن دھونے والا صابن یا پوڈر استعمال کرتے ہیں اور اگر کوئی کرتا بھی ہے تو برتن صاف کرنے والی ایک ہی ''کوچی'' سب برتنوں میں آتی اور جاتی ہے۔

یہ چائے بننے کے بعد دکانداروں نے چائے کی Delivery کے لئے چھوٹے چھوٹے بچے ملازم رکھے ہوتے ہیں۔ یہ بچے جب چائے لے کر جاتے ہیں تو پیالیوں کے اندر اپنی انگلیاں ڈال کر ان کو اکٹھا پکڑنا ان کی عادت ہے اور ان کا اس سٹائل سے پیالیوں کو اکٹھا پکڑنا ہی ان کی مہارت اور فن ہے۔ چائے دانی کے منہ کے آگے کاغذ کو گول مول کر کے اس کا منہ بند کیا ہوتا ہے۔ شاید اس غرض کے لئے کہ چائے گرم رہے۔ چند روز ہوئے میں نے ایک بچہ کو بازار میں چائے لے جاتے ہوئے دیکھا۔ چائے دانی کے منہ میں ٹھونسا ہوا کاغذ سڑک پر گر گیا۔ اس بچہ نے سڑک سے وہی کاغذ اٹھا کر دوبارہ چائے دانی کے منہ میں ٹھونس دیا۔

چائے کا یہ حشر ہر شخص ہر روز مشاہدہ کرتا ہے اور چپ چاپ گزر جاتا ہے اور جو چائے ان ٹی سٹالوں سے مل رہی ہے۔

ہر محبّ وطن شہری کی یہ آرزو ہے کہ ہمارے ملک کے ٹی سٹال اعلیٰ قسم کے ماحول اور عمدہ قسم کی پاکیزہ چائے پیش کریں اور خاص کر اس کا آغاز ہمارے شہر سے ہی ہو۔

جب ہم خریداری کرنے جاتے ہیں اور ذرا سبزی اور گوشت مارکیٹ کی طرف نظر ڈالیں تو اسی جگہ پر ٹانگہ سٹینڈ، سب کچھ وہیں ہے۔ ہلکی سی بارش ہو جائے تو آلو پیاز ہی لینا درکنار گوشت اور مرغی والے علاقہ میں اس قدر تعفن ہوتا ہے کہ وہاں کھڑے ہو کر خریداری کرنا عذاب سے کم نہیں۔ اگر بارش نہ ہو تو سبزیوں، پھلوں اور گوشت پر جو دھول اڑ اڑ کر پڑتی ہے جس میں بے شمار وائرس ہوتے ہیں، گوشت وائرس کی نشوونما کا بہترین میڈیم ہے اور یہ گوشت بے شمار مہلک بیماریوں کا سبب ہے۔ قصابوں نے اپنے پھٹوں پر قیمہ کرنے کی مشین لگائی ہوتی ہے۔ جاتے وقت وہ مشین کے پرزے نکال کر رکھ لیتے ہیں اور ڈھانچہ تخت پر ہی رہتا ہے۔ جس کے گرد شام کے وقت جانور آ کر اس کو چاٹتے رہتے ہیں۔ چنانچہ نہ تو یہ مشین پاک رہی اور نہ ہی اس سے کیا جانے والا قیمہ، نہ ہی اس سے بننے والے مزیدار نرگسی کوفتے، نرگسی کوفتوں کی بجائے انہیں مرجان کوفتے کہنا زیادہ مناسب ہو گا۔ ان مشینوں سے نکلنے والا قیمہ ہر امیر و غریب کے لئے بیماریوں کا پیغام ہے۔

کل ہی میں بلڈ بنک میں گیا۔ وہاں ایک اشتہار آویزاں تھا جس پر لکھا تھا کہ ''ہو سکتا ہے کہ آپ کا، آپ کے اہل و عیال کا اور دوسرے عزیزوں کا دشمن، آپ میں چھپا ہو''۔

اس سے مراد یہ ہے کہ جو وائرس جگر کی بیماریاں لاحق کر کے موت کا سبب بنتی ہیں وہ کس طرح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوتی ہیں اور کس طرح خورونوش کی اشیاء سے ہم تک رسائی حاصل کرتی ہیں۔

آخر ان مسائل کا حل کیا ہے۔ جب ہم خریداری کرنے جاتے ہیں تو خواہش ہوتی ہے کہ فارن چیز مل جائے۔ جن مغربی ممالک کی ہم فیشن اور بعض دوسری چیزوں میں فوراً نقل کرتے ہیں بلکہ ان سے چند قدم آگے ہی جانے کی کوشش کرتے ہیں تو صفائی کے معاملہ میں ہم ان کی نقل کرنے سے کیوں گریز کرتے ہیں۔ ان ممالک میں شہروں اور قصبوں کی مختلف تنظیموں نے کچھ اصول وضوابط بنا رکھے ہیں۔ جن پر عمل کیا جاتا ہے اور کروایا جاتا ہے۔ جس شخص نے بھی کھانے پینے کی اشیاء کا خواہ چھوٹا سا ہی کاروبار کرنا ہو تو سب سے پہلے اس شخص کو ایک مخصوص ادارہ میں جا کر صحت عامہ و صفائی سے متعلق ہیلتھ کلاسز پڑھنی پڑتی ہیں۔ ان کلاسز میں صفائی کے طریق اور بیماریوں سے بچاؤ کے علاوہ کھانے پینے کی اشیاء کو خوردنی جراثیم سے بچانے کے طریق پڑھائے جاتے ہیں۔ کھانے پینے کی اشیاء کے ذریعہ جو بیکٹیریا اور وائرسز پھیلتی ہیں ان کے بارہ میں بتایا جاتا ہے۔ یہ کلاسز تقریباً دو گھنٹہ روزانہ ہوتی ہیں اور کل دورانیہ 15 سے 20 گھنٹہ ہوتا ہے۔ دو ہفتوں کے بعد امتحان ہوتا ہے اور جو شخص 70 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرے اس کو ہی کیٹرنگ کا لائسنس ملتا ہے۔ ہمیں بھی ہر سال امریکہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر لنگر خانہ میں کھانا پکانے اور مہمانوں کو کھلانے کے لئے ایسی ہی ہیلتھ کلاسز میں داخلہ لے کر پڑھنا پڑا اور اس کے بعد لائسنس ملا۔

ہمارے نزدیک اس عمومی صفائی کا بہترین حل یہی ہے۔ جس پر مغربی اقوام نے عمل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ کہ دکانداروں کو تعلیم دی جائے۔ شہروں اور قصبوں میں دکانداروں کے مختلف گروپ بنا کر ان کو تربیت دی جائے۔ ان کو کم از کم ہفتہ میں ایک دن ایک گھنٹہ کی کلاس لگا کر ان کے شعبہ کے بارے میں پڑھایا جائے اور کورس کے اختتام پر بے شک ان کا زبانی امتحان ہی لیا جائے۔ اسی طرح گوشت اور سبزی والوں کو صحت عاملہ کی کلاسز لگا کر ان کی تعلیم اور تربیت کا بندوبست ہو سکتا ہے۔ اگر ایک شہر میں بھی ایسا ہو جائے تو پہلے وہ شہر مثالی بن جائے گا اور پھر آہستہ آہستہ پورے ملک کی توجہ اس طرف ہو جائے گی۔

زمانہ قدیم میں یونانی اور مصری تہذیب کے بارہ

باقی صفحہ 43 پر

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah

Aqsa Road	Railway Road
6212515	6214750
6215455	6214760

www.sharifjewellers.com

اشفاق سائیکل سٹور
کالج روڈ ربوہ

نئی برانچ: نزد جلسہ گاہ ساہیوال روڈ

ہر قسم کے سائیکل: سہراب، ایگل، پیکو، چائنہ، شہباز (ماؤنٹین بائیک شاک ڈسک، بریک، ایلومینیم رِم) پرائم، واکر، بے بی سائیکل اور سپیئر پارٹس کا بااعتماد مرکز

ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور

موبائل
0333-6704046
0333-6705040

دکان
047-6213652

طالب دعا: شیخ اشفاق احمد۔ شیخ نوید احمد۔ شیخ آفاق احمد

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔

تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں

میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

آپ کے سرمائے کا بہترین نعم البدل سونا
MALA GOLDS
الیس اللہ اور مولیٰ بس کی شاندار انگوٹھیاں اور دلکش زیورات
پیش کردہ فرحت علی جیولرز یادگار روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6213158

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

رشید برادرز گولبازار ربوہ

Shop: 047-6211584	Hall: 047-6216041
Rasheed uddin 0300-4966814	Aleem uddin 0300-7713128

نیا سال ہم سب کو مبارک ہو
ہمارے واسطے یہ سال رحمت و برکات ہو
الرفیع بینکوئیٹ ہال
فل ایئر کنڈیشنڈ • فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ • تمام سہولیات کے ساتھ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

قارئین الفضل کو نیا سال مبارک ہو
فضل عمر کمیشن شاپ
ڈسٹری بیوٹرز
پنجاب آئل ملز
اسلام آباد
ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
051-5532759-5556842-5541918
دکان 186-W نمک منڈی راجہ بازار۔ راولپنڈی

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE
galaxyfour@hotmail.com
Converting Ideas To Reality
We also deals in Offset, Letter Set, Screen Printing, Computerized Commercial Graphic Designers, & General Order Suppliers

Nasir Mehmood	Aamir Mushood
0300-9492966	0333-4253145

GALAXY FOUR
PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS
3rd FLOOR, AZEEM MANSION, 5 - ROYAL PARK, LAHORE.
PH : (042) 36373443, 37058339 FAX : (92-42) 36373443

بیوت الذکر کی صفائی و پاکیزگی کی اہمیت

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس کے متعلق فرمایا۔ (ترجمہ) ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا ہے۔

(سورۃ التّین)

انسان کو ودیعت کردہ فطری اوصاف میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ صفائی اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ آدمی صاف ستھری غذا کھانا پسند کرتا ہے۔ کھانے کے قریب مکھی یا کوئی اور کیڑا آجائے تو طبیعت میں گھن پیدا ہوتی ہے۔ جس راستہ میں کوئی بدبودار چیز پڑی ہو آدمی ادھر جانے سے بچتا ہے۔ دھوئیں اور گرد کو دیکھ کر فوراً ہاتھ رومال کی طرف بڑھتا ہے۔ کپڑوں پر کیچڑ وغیرہ لگ جائے تو آدمی ان کو پاک صاف کرتا ہے۔ آج کا انسان اچھی طرح جانتا ہے کہ بہت سی بیماریاں اور ان کے جراثیم گندگی کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس لئے جسم اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ مختصر یہ کہ صفائی اور پاکیزگی انسان کی فطرت میں رکھ دی گئی ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ ہمارا دین ایک مکمل دین اور دین فطرت ہے۔ اس لئے یہ امر عیاں ہے کہ دین حق میں پاکیزگی اور صفائی کی طرف بے حد توجہ دی گئی ہے۔ مغربی دنیا تو خود اعتراف کرتی ہے کہ پندرہویں صدی عیسوی کے آغاز تک وہ لوگ Dark Ages میں رہ رہے تھے۔ دین کی ہی برکت سے سپین کے ذریعے یورپ کو تمدنی اور علمی ترقی کے آغاز کا سبق ملا اور علم حاصل ہوا۔ ورنہ اس زمانہ میں تو یورپ میں نہانے کا بھی رواج نہیں تھا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور نصرت کے طفیل جماعت احمدیہ نے دین حق کی عظمت، برکت اور تمکنت کو پھر سے سارے جہاں میں قائم کرنا ہے۔ اس لئے ہمیں صفائی کے اصولوں اور حکمتوں کو بھی وسیع پیمانے پر پھیلانا چاہئے اور اس بات کی طرف خاص توجہ دینا چاہئے کہ ہمارے ہاں صفائی و پاکیزگی کا معیار بلند سے بلند تر ہو۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ اس سے صفائی کی ضرورت اور اہمیت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ خاص طور پر اللہ کے گھروں (بیوت الذکر) کی صفائی و پاکیزگی تو اور بھی اہم ہے۔

بیوت الذکر کی ظاہری صفائی کی ضرورت

قرآن کریم کی سورۃ اعراف میں فرمایا گیا ہے۔

(ترجمہ) اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت اختیار کرلیا کرو۔ (الاعراف: 32)

اس کے متعلق تفسیر صغیر میں یہ نوٹ ہے ''یعنی (بیت الذکر) جانے سے پہلے ہی اپنے دلوں کو پاک کرلیا کرو اور ظاہری صفائی کپڑے اور بدن کی بھی کرلیا کرو'۔ ظاہر ہے جب اللہ کے گھر کا رخ کرنے سے پہلے ہی صفائی کا حکم دیا گیا ہے تو بیت الذکر کے اندر کی یعنی عمارت چٹائیوں وغیرہ کی صفائی تو اور بھی ضروری ہوگئی۔ یعنی جب سب لوگ صاف اور پاک جسم اور کپڑوں کے ساتھ دلوں میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی یاد سجائے ہوئے اللہ کے گھر میں داخل ہوں گے تو وہاں کے ماحول کو وہ لازماً پاک صاف رکھیں گے۔ اس کی وضاحت کے لئے ایک مثال عرض ہے اگر ایک جگہ پر کسی خاص ضیافت یا تقریب کا انتظام کیا گیا ہو تو اس میں شامل ہونے والے لوگ خاص اہتمام کے ساتھ اچھا لباس زیب تن کرکے وہاں جاتے ہیں۔ اس لئے جس جگہ پر ایسی تقریب کا انتظام کیا جاتا ہے اور جہاں پر ایسے مہمانوں نے بیٹھنا اٹھنا ہوتا ہے اس جگہ کی تیاری اور سجاوٹ بھی بہت توجہ اور عمدگی سے کی جاتی ہے تاکہ وہاں کا سارا ماحول ہی پاکیزہ اور عمدہ ہوجائے۔

لباس کی اہمیت

انسان کے لئے لباس بھی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔

(ترجمہ) ''اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے ایک ایسا لباس پیدا کیا ہے جو تمہاری چھپانے والی جگہوں کو چھپاتا ہے اور زینت (کا موجب بھی) ہے اور تقویٰ کا لباس تو سب سے بہتر لباس ہے''۔

(سورۃ الاعراف آیت نمبر 27)

یعنی لباس کے دو بڑے فائدے بیان فرمائے۔

(1) پردے اور حفاظت کے طور پر اس میں موسم کے اثرات کا لحاظ رکھ کر لباس پہننے کا مفہوم بھی داخل ہے گویا Exposure سے بچنے کی تلقین ہوگئی۔

(2) لباس وجہ زینت ہوتا ہے۔ موزوں لباس میں انسان ظاہری طور پر بھی اچھا اور باوقار نظر آتا ہے۔ بہرحال اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ زینت کے لئے لباس کا زرق برق اور بہت قیمتی ہونا ضروری ہے۔ لباس بیشک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہئے۔ مندرجہ بالا آیت کے آخر میں فرمایا ''اور تقویٰ کا لباس تو سب سے بہتر ہے'' یعنی جس طرح لباس ہمارے سارے جسم کو ڈھانپتا ہے اور حفاظت کرتا ہے اس طرح مومن کی پوری زندگی اور ہر میدان میں اس کا عمل تقویٰ سے مزین و مامون ہونا چاہئے۔ صرف لباس کی ظاہری چمک دمک یا سجاوٹ کوئی معنی نہیں رکھتی۔

دو بزرگوں کے ایمان افروز اقوال

تذکرۃ الاولیاء نامی کتاب میں پہلے بزرگوں کے بڑے سبق آموز حالات اور واقعات درج ہیں۔ حضرت بایزید بسطامی کے متعلق لکھا ہے کہ ان کے ایک مرید نے ظاہرداری اور تفاخر سے کام لیتے ہوئے حضرت بایزید کے قدموں کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے دعویٰ کیا کہ مرشد کی اس طرح پیروی کرنی چاہئے جیسے میں کررہا ہوں۔ کچھ دیر بعد اس نے حضرت بایزید سے پوستین کا ایک ٹکڑا بطور تبرک مانگا۔ حضرت اس کی ظاہرداری سے واقف تھے فرمایا میرے لباس کے ٹکڑے کا کیا ذکر۔ تمہیں تو میری کھال سے بھی کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنا دل نہ بدلو۔

(تذکرۃ الاولیاء باب 14 ص 94)

دوسرا واقعہ حضرت امام جعفر صادق کا ہے۔ ایک بار آپ بہت قیمتی لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے بطور اعتراض کہا کہ آپ اس قسم کا لباس پہنتے ہیں۔ آپ نے اس کے من کی آنکھیں کھولنے کے لئے کہا کہ اس لباس کو چھو کر دیکھو۔ جب اس نے لباس کو ہاتھ لگایا تو کشفی طور پر اسے یوں محسوس ہوا کہ وہ ٹاٹ کا کپڑا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ میرے نزدیک اس لباس کی حیثیت ٹاٹ کی سی ہے اسے پہن کر کوئی تفاخر کا جذبہ میرے دل میں پیدا نہیں ہوتا۔

(تذکرۃ الاولیاء باب 1 ص 3)

مختصراً یہ کہ سادہ اور قیمتی لباس دونوں صحیح ہیں۔ اصل چیز تقویٰ اور فروتنی ہے۔

جرابوں کی صفائی بھی ضروری ہے

جیسا کہ ذکر ہوچکا ہے لباس ہمیشہ پاکیزہ اور صاف ستھرا ہونا چاہئے اور بیت الذکر میں جاتے ہوئے اور بھی اہتمام چاہئے کہ لباس کا کوئی حصہ میلا کچیلا نہ ہو جو کہ خانہ خدا کی زینت اور احترام کے خلاف ہو اور دوسرے لوگوں کی تکلیف کا باعث بنے۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ سردیوں میں لوگ جرابیں ضرور استعمال کرتے ہیں اس میں سب سے زیادہ احتیاط اور صفائی کی ضرورت ہے پسینے وغیرہ سے جرابیں جلد میلی ہوجاتی ہیں۔ اگر زیادہ دن گزر جائیں تو ان میں بو پیدا ہوجاتی ہے جو دوسرے لوگوں کے لئے بے حد کوفت بلکہ اذیت کا باعث بنتی ہے۔ جرابوں کو جلد جلد دھو لینا چاہئے۔ اس میں دوسروں کے فائدے کے علاوہ اپنی بھی اچھائی اور اپنی عزت (Self Respect) کا راز موجود ہے۔

ایک سبق آموز لطیفہ

میلی جرابوں کے سلسلہ میں ایک انگریز افسر کے بیرے کا لطیفہ نما واقعہ ہے۔ اس انگریز افسر کا دوست ان کے ہاں ملنے آیا تو بیرے نے کافی بنا کر پیش کی جسے مہمان نے بہت پسند کیا اور اپنے انگریز دوست سے دریافت کیا کہ آپ کا بیرا کافی بنانے کے لئے کیا خاص طریقہ استعمال کرتا ہے۔ اس انگریز نے اپنے بیرے سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ''میں کافی تیار کرنے کے بعد آپ کی جراب کافی کے برتن کے اوپر رکھ کر اس میں سے کافی چھان کر پیش کرتا ہوں'۔ یہ جواب سن کر انگریز افسر آگ بگولہ ہوگیا اور غصے سے پوچھا ''تم کافی کو میری جرابوں سے چھانتے ہو؟'' بیرے نے فوراً جواب دیا ''صاحب میں آپ کی نئی اور صاف جرابوں کو ہرگز خراب نہیں کرتا بلکہ میں تو کافی چھاننے کے لئے آپ کی بوسیدہ اور میلی کچیلی جرابیں استعمال کرتا ہوں''۔ خدارا اپنی جرابوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھئے۔ ایسا نہ ہو کہ کبھی آپ کی جرابیں کافی کی ''تیاری'' کے لئے کسی بیرے کی نظر میں آجائیں۔

غور فرمائیے

ہم سب جانتے ہیں کہ لہسن اور پیاز حلال اور مفید چیزیں ہیں اور روزمرہ کے سالن اور سلاد وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں لیکن چونکہ کچا لہسن اور پیاز ایک خاص بو رکھتے ہیں اس لئے ارشاد نبویؐ ہے کہ یہ چیزیں کھا کر بیت الذکر میں نہیں آنا چاہئے تاکہ دوسرے نمازیوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ غور فرمائیے ایک حلال اور مفید چیز کو خانہ خدا میں آتے وقت استعمال کرنے سے اس لئے روکا گیا ہے کہ وہ ایک خاص قسم کی وقتی بو پیدا کرتی ہے تو پھر کس قدر احتیاط اور اہتمام کی ضرورت ہے کہ گندی جرابیں خانہ خدا میں ہرگز نہ لائی جائیں جو دوسروں کے لئے بے حد تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں۔ اسی طرح بیت الذکر کی چٹائیاں (آجکل کی دریاں) بھی ضرور وقتاً فوقتاً دھلائی جائیں تاکہ وہ ہمیشہ صاف ستھری اور عمدہ حالت میں رہیں۔ بچپن میں اردو کی ایک نظم صفائی کے متعلق پڑھی تھی جس کا یہ سبق آموز شعر اب تک یاد ہے۔ ؎

صفائی کو رکھو ہمیشہ عزیز
صفائی سے اچھی نہیں کوئی چیز

بیت الذکر کی پاکیزہ فضا

یوں تو بموجب حدیث نبویؐ ہر وقت ہی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھنا چاہئے لیکن بیوت الذکر تو ہوتی ہی اللہ کے ذکر اور اس کی عبادت کے لئے ہیں۔ یہاں تو کسی قسم کی دنیاوی بات کرنے اور وقت کو ضائع کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ اپنے نوجوانوں پر اس بات کی وضاحت اور اہمیت کو کھولنے کے لئے ایک دو مثالیں عرض کی جاتی ہیں تاکہ وہ بیوت الذکر کے ماحول کو زیادہ سے زیادہ پاکیزہ بناسکیں۔

(الف) لائبریری یا مکتبہ وہ جگہ ہے جہاں ہم مختلف کتب کے مطالعے کے لئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص وہاں بیٹھ کر بجائے خاموشی سے کتب دیکھنے اور مطالعہ کرنے کے ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے یا شوروغل کرنے لگے تو کس قدر معیوب بات ہوگی اور وہاں پر موجود ہر شخص

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔

رابطہ: عمران احمد ناصر

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

پاکستان اور دنیا بھر میں آپ کے خطوط اور پارسل کی ترسیل کیلئے DHL کی سہولت موجود ہے

وینس ڈیجیٹل فوٹو سٹوڈیو اینڈ فوٹو سٹیٹ

ارجنٹ سروس، رنگین فلموں کی ڈویلپنگ، پرنٹنگ پلاسٹک کور، لیمینیشن، کلر فوٹوسٹیٹ کی سہولت کے ساتھ

99 ریلوے روڈ۔ ریلوے سٹیشن لاہور

طالب دعا: عبدالودود قیصر ابن منور احمد قیصر

فون آفس: 042-6118774

خالص سونے کے زیورات

Ph:6212868

Res:6212867

Mob: 0333-6706870

فینسی جیولرز

میاں اظہر احمد

میاں مظہر احمد

محسن مارکیٹ

اقصیٰ روڈ ربوہ

علی پرویز الیکٹرک سٹور

صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ

طالب۔ میاں جاوید احمد :0323-6897674

دعا۔ میاں منظور احمد :0321-4691981

ایم اے آر جنرل سٹور

پیرس روڈ سیالکوٹ فون دکان:052-4291074

موبائل:0300-6130973

پروپرائٹر: محمود احمد سنوری

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس

ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت

نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

عزیز اللہ سیال

047-6214971

0301-7967126

خان سینٹری ورکس

سامان سینٹری

● ڈیوراواٹر ٹینک ● جی آئی پائپ ● چائنہ فٹنگ

● سماوار گیزرز ڈیلر ● پی وی سی پائپ

ہماری خدمات حاصل کریں

بہترین سماوار گیزرز دستیاب ہیں

لال پمپ کے بااعتماد ڈیلر

P.P.R پائپ اینڈ فٹنگ

0302-7683580

کالج روڈ نزد دیونا یئٹڈ مارکیٹ ربوہ

پروپرائٹر: فیاض احمد خان

گلشن بیکرز اینڈ سویٹس

اعلیٰ اور معیاری مٹھائیوں کا مرکز

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار اور لذت ہماری پہچان

تازہ دودھ دہی اور خالص دیسی گھی دستیاب ہے

نیز شوگر کے مریضوں کے لئے براؤن بریڈ

★ اور خستہ بسکٹ بھی دستیاب ہیں ★

پروپرائٹر: الحاج شبیر احمد۔ چوہدری طارق محمود

بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

فون دکان: 213823 فون گھر: 212000

Ahmad Travels International

Establish Since1993 Govt.Lic NO 2805

ہوائی سفر کی تمام سہولتوں کا مرکز

نمایاں خصوصیات

- ★ تمام ایئرلائنز کی سستی اور کنفرم ٹکٹوں کی فراہمی
- ★ کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈ کے استعمال کی سہولت میسر ہے
- ★ بیرون ربوہ ٹکٹوں کی فراہمی بذریعہ کوریئر سروس
- ★ ویزا معلومات ویزا پروٹیکٹر ہر قسم کی ویزا درخواستوں کی پراسیسنگ کی سہولت
- ★ ریٹرن ٹکٹوں کی کنفرمیشن رری کنفرمیشن معمولی سروس چارجز کے ساتھ
- ★ اپنے خوشگوار اور پُرسکون ہوائی سفر کیلئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں۔

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

محمد خالد وحید

Tel:047-6211550 Mob:03336700663 Fax:047-6212980

Email:ahmadtravel@hotmail.com

مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز

SST

سمیع سٹیل ٹریڈرز

لوہے کی اعلیٰ قسم کی چوگھاٹوں کا بہترین مرکز

پروپرائیٹرز:

میاں عمر سمیع 0300-8469946 دوکان 37670364- 37635082

میاں سلمان سمیع 0302-8469946 قینچی پریس 37668500- 37381639

ہیڈ آفس: اینڈ قینچی پریس D-12 مدینہ سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

A-81 سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

کس قدر کوفت محسوس کرے گا۔ یہ امر آسانی سے سمجھ میں آ سکتا ہے۔اس طرح سمجھ لینا چاہئے کہ بیت الذکر تو اللہ کا گھر ہے۔ یہاں تو صرف اللہ کی عبادت کی غرض سے جانا اور بیٹھنا چاہئے۔

(ب) دوسری مثال ایک طالب علم کی ہے جس نے اپنے گھر میں پڑھائی کے لئے ایک کمرہ مخصوص کرر کھا ہو۔ پھر اس نے مطالعہ کے لئے ایک ٹائم ٹیبل بھی وضع کرر کھا ہو کہ فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک اپنے دارالمطالعہ میں بیٹھ کر پڑھائی کرے گا لیکن اگر وہ اپنے ٹائم ٹیبل کے مطابق اس کمرے میں مطالعہ کرنے کی بجائے عین انہی اوقات میں ادھر ادھر سے اپنے دوستوں کو لے آئے اور پڑھائی کا وہ سارا وقت گپ شپ اور فضول مشغلوں میں گزار دے تو کس قدر افسوس کی بات ہوگی اور اس دارالمطالعہ کے وقار اور ٹائم ٹیبل کے مقصد کی کس قدر توہین اور نفی ہوگی۔ پس ہمارے سب چھوٹوں، بڑوں کو اس بات کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے کہ بیت الذکر میں جانے کا مقصد سارے مشاغل سے قطع تعلق کر کے خالص خدا تعالیٰ کی عبادت، نماز اور ذکر و دعا میں مشغول ہو جانا ہے۔ پس خانہ خدا میں داخل ہوتے ہی یہ بات دل و دماغ میں مستحضر کرنی چاہئے کہ اب اللہ کے گھر میں حاضر ہو گئے ہیں تا کہ دل میں خشیت و متانت پیدا ہو اور تمام تر توجہ اور عمل ذکر الٰہی و عبادت الٰہی میں مرکوز رہے۔

مکمل احتیاط کی ضرورت

یہ مثالیں اور باتیں اس لئے وضاحت سے بیان کرنا پڑیں کہ ہمارے بعض نمازی خصوصاً بچے اور نوجوان بعض اوقات ادھر ادھر کی باتوں میں لگ جاتے ہیں۔اس کے تین بڑے نقصان ہوتے ہیں اول یہ کہ خود ان کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے اور وہ نماز کھڑی ہونے کے وقت تک نوافل یا ذکر الٰہی میں وقت گزارنے کی بجائے ادھر ادھر کی باتوں میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے بہت بڑے ثواب سے محروم ہو جاتے ہیں اور دوم یہ کہ اس طرح وہ اپنے دوسرے ساتھیوں کے لئے برا نمونہ پیش کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ ان کی دیکھا دیکھی کچھ اور لوگ بھی ان کی غلط تقلید کرنے لگیں۔سوم یہ کہ ادھر ادھر کی بے جا باتیں کرنے والے بیت الذکر کے پاکیزہ اور پُرسکون ماحول کو مکدر کرتے ہیں اور جو لوگ عبادت اور ذکر الٰہی میں مشغول ہوتے ہیں ان کے لئے خلل اور حرج کا باعث بنتے ہیں اور یہ بہت ہی افسوسناک بلکہ خطرناک امر ہے۔قرآن کریم فرماتا ہے:۔

یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کی مساجد سے لوگوں کو روکا کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ (سورۃ البقرہ 115)

ثابت ہوا کہ بیت الذکر میں آنے کا اول و آخر مقصد اللہ کا ذکر یا عبادت کرنا ہے اور جو شخص اس کام میں روک بنتا ہے یا مخل ہوتا ہے اسے سب سے بڑھ کر ظالم بیان کیا گیا ہے (اللہ ہم سب پر رحم فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہر قسم کے ظلم سے باز رکھے)۔ ثابت ہوا کہ بیوت الذکر کے ماحول اور فضا کو پُرسکوت اور پُرسکون بنانا بہت ضروری ہے اور اس سلسلہ میں بہت زیادہ توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ مزید وضاحت کے لئے عرض ہے۔

(الف) ''فقہ احمدیہ'' ص 219 پر تحریر ہے۔ بیت الذکر خدا کا گھر ہے اس میں نماز اور ذکر الٰہی ہونا چاہئے۔ دنیوی معاملات سے متعلق باتیں نہیں کرنی چاہئیں''۔

(ب) پھر متذکرہ کتاب کے ص 232 پر ''فتاویٰ احمدیہ'' ص 23 کے حوالہ سے یہ واقعہ درج کیا گیا ہے۔

''ایک دفعہ صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ کھیلتے کھیلتے (بیت الذکر) میں آ گئے اور اپنے ابا جان حضرت مسیح موعود کے پاس آ بیٹھے۔وہ اپنے لڑکپن کے باعث کسی بات کے یاد آ جانے پر دبی آواز سے بار بار کھل کھلا کر ہنس پڑتے تھے۔اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ (بیت الذکر) میں ہنسنا نہیں چاہئے''۔

(فقہ احمدیہ ص232)

(ج) سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب میں بیان ہوا ہے کہ حضرت مولانا بیت الذکر میں آکر سارا وقت نوافل اور ذکر الٰہی میں گزارتے تھے اور کسی قسم کی گفتگو بیت الذکر میں روا نہیں رکھتے تھے۔کبھی کبھار اگر سلسلہ کے کسی کام کے سلسلہ میں بہت ضروری بات کرنا ناگزیر ہوتی تو متعلقہ صاحب کے قریب جا کر ان کو اشارہ سے متوجہ کرتے اور بیت الذکر سے باہر لے جاتے۔ وہاں جا کر مختصر طور پر ضروری بات ان صاحب سے کیا کرتے۔ پھر واپس بیت الذکر میں آ کر ذکر و دعا میں مشغول ہو جاتے۔

بیت الذکر میں خالی اوقات کا بہترین مصرف

بعض عزیز و احباب بیت الذکر میں پہنچ کر نماز کھڑے ہونے تک کے وقت کو ادھر ادھر باتوں میں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ سراسر خسارے کی بات ہے۔نماز باجماعت کے انتظار میں جو چند منٹ ہوتے ہیں ان میں عمدگی سے مصروف رہنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس دوران نفل کے طور پر دو رکعتیں پڑھی جائیں اور بقیہ وقت ذکر اور دعا میں گزارا جائے۔اس طرح انتظار کی بوریت کی بجائے انشاء اللہ عبادت کی لذت اور متعدد دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے۔ تفصیل ملاحظہ فرمائیے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ان دو رکعتوں کو بیت الذکر کے اکرام کے لئے پڑھی جانے والی رکعتیں کہتے ہیں۔ یہ نبی کریم ﷺ کی سنت اور ہدایت ہے۔اس کا بڑا ثواب ہے۔غور کریں تو دو رکعتوں میں اذکار اور دعاؤں کا کثیر مجموعہ اور خزانہ موجود ہے۔مثلاً تعوذ و تسمیہ، سورۃ فاتحہ، تسبیحات، کلمہ شہادت، درود شریف اور متعدد مسنون دعائیں۔ثواب اور روحانی ترقی کے لحاظ سے ان میں سے ہر ذکر اور دعا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پس یہ دو رکعتیں بڑی غنیمت ہیں۔

ایک احتیاط

البتہ ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد جماعت کھڑی ہونے سے پہلے صرف دو رکعت فجر کی سنتیں ادا کرنی چاہئیں۔''فقہ احمدیہ'' میں حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بحوالہ بدر 7 فروری 1907ء درج ہے۔''نماز فجر (کا وقت شروع ہونے) کے بعد سورج نکلنے تک دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہے''۔

(فقہ احمدیہ ص 106)

حدیث نبویؐ ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان کا وقت قبولیت دعا کا خاص وقت ہوتا ہے۔فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا ضرور قبول ہوتی ہے اس لئے اس وقت ضرور دعا کیا کرو اور اللہ سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگا کرو۔''اے اللہ بیشک میں تجھ سے معافی اور خیر و عافیت اور دنیا و آخرت میں ہر بلا سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں''۔

اس حدیث شریف کے مطابق قبولیت دعا کے اس وقت کا بیت الذکر سے خاص تعلق ہے کہ وہاں بیٹھ کر درمیانی وقت میں انسان عبادت اور دعا میں لگا رہے۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ موقع شب و روز میں پانچ دفعہ عطا فرمایا ہے۔یعنی یہ قیمتی وقت ہمیں روزانہ پانچ دفعہ نصیب ہوتا ہے۔اگر اس وقت کو عبادت، ذکر اور دعا کے بغیر گزار دیا جائے اور ضائع کر دیا جائے تو کس قدر افسوس اور خسارے کی بات ہے۔جبکہ مومن کا تو ہر کام دانائی اور حکمت پر مبنی ہوتا ہے۔

جماعت کھڑی ہونے میں چند لمحے بھی باقی ہوں تو انہیں نہایت عمدگی سے گزارنے کے لئے ذکر الٰہی کرتے رہنا چاہئے۔

حدیث میں ہے۔

''جنت کی مٹی نہایت عمدہ اور نہایت شیریں ہے۔ لیکن وہ چٹیل میدان کی طرح ہوتی ہے اور اس کے پودے یہی چاروں کلمات ہوتے ہیں۔مومن اپنی جنت کو جتنا چاہے باغ و بہار بنا لے۔

''ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص روزانہ احد کے برابر عمل کرنے سے قاصر ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایسا کون کر سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم سب کر سکتے ہو۔صحابہؓ نے عرض کیا وہ کونسا عمل ہے؟ آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ احد سے بہت بڑا ہے۔ولا الٰہ الا اللّٰہ بھی احد سے بہت بڑا ہے اسی طرح والحمد للّٰہ احد سے بہت بڑا ہے اسی طرح واللّٰہ اکبر احد سے بہت بڑا ہے''۔

اللہ اللہ کیا ہی نفع بخش سودا ہے کہ کوئی شخص اخلاص سے ایک مرتبہ یہ چاروں پاکیزہ کلمات پڑھے تو اسے چار احد پہاڑ سے بڑھ کر ثواب عطا ہوتا ہے۔فارغ وقت میں ڈھیروں ڈھیر ثواب کمانے کا یہ کتنا آسان اور بابرکت طریق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔آمین

ثواب کے لحاظ سے بہت ہی وزنی اور پڑھنے کے لحاظ سے بہت ہی آسان ذکر یہ پاک کلمات ہیں۔

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم۔ اللھم صل علیٰ محمد وآل محمد

ایک بابرکت اور نفع بخش نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''نماز ایک قشر ہے اور اس کی اصل غرض یہ ہے کہ دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ذکر الٰہی کا انس آجکل مغربی اثر کے ماتحت بہت کچھ کم ہوتا جاتا ہے۔اس لئے میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں۔ جن میں ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے کہ جب تک وہ بیت الذکر میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے۔اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے خالی خولی نماز پڑھ کر چلے جانا اور باقی وقت گپوں میں ضائع کر دینا بہت بری بات ہے۔اس سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انوار قلب پر نازل نہیں ہوتے اب تک خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس قسم کی بہت کم کوشش کی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اول تو نوجوان (بیت الذکر) میں کم آتے ہیں اور جو آتے ہیں وہ اس تاڑ میں رہتے ہیں کہ امام کب آتا ہے تا کہ وہ اسی وقت (بیت الذکر) میں آئیں جب امام آئے۔اس سے پہلے انہیں (بیت الذکر) میں آکر بیٹھنا نہ پڑے۔ گویا (بیت الذکر) ان کے نزدیک ایسی ہی چیز ہوتی ہے۔ جیسا انگاروں پر چلنا۔جس طرح انگاروں پر چلنے والا جلدی جلدی چلتا ہے کہ کہیں میرے پیر نہ جل جائیں۔ اسی طرح وہ بھی چاہتے ہیں کہ (بیت الذکر) میں تھوڑے سے تھوڑا عرصہ گزاریں اور جلد سے جلد چلے جائیں پھر بجائے اس کے کہ وہ (بیت الذکر) میں خاموشی سے بیٹھیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔ دو دو مل کر باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔حالانکہ (بیوت الذکر) اس لئے نہیں ہوتے کہ ان میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کی جائیں۔ (بیت الذکر) میں یا تو دینی باتیں ہونی چاہئیں اور یا پھر ہر انسان کو ذکر الٰہی میں مشغول رہنا چاہئے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11 ستمبر 1942ء بحوالہ الفضل 21 جنوری 1992ء)

اگر بیت الذکر میں نماز باجماعت کے انتظار کا وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارا جائے تو ہمارا یہ فارغ وقت بہت عمدگی سے گزر سکتا ہے۔ ذکر الٰہی کا یہ شوق خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھتا چلا جاتا ہے۔اللہ کے ہاں اجر ملتا ہے۔ درجات بلند ہوتے ہیں اور پھر دعاؤں کی قبولیت سے ظاہری طور پر بھی بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور ذکر و شکر کی چاشنی ہمیں عنایت فرمائے۔آمین

منظور ہو تمہیں اطاعت خدا کرے
مقبول ہو تمہاری عبادت خدا کرے

(کلام محمود)

خلیفہ وقت کی محبت وشفقت اور دعاؤں کے فیض کا سلسلہ بہت وسیع ہے

- شمیم اختر صدر لجنہ ضلع وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ ضلع وہاڑی
- روبینہ وسیم صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ شہر وہاڑی
- ثمینہ منان صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بورے والا
- کلثوم اختر صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ گگو منڈی
- امۃ الرشید صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 245/E.B
- نسرین اختر صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 363/E.B
- شاہدہ پروین صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 161,163/W.B
- رخسانہ تبسم صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 475/E.B
- مسرت مبارک صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 216/E.B
- طاہرہ پروین صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 549/E.B
- عطیۃ البشارت صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 491-493/E.B
- امۃ الودود صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 285/E.B
- امۃ الوسیم صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 145/W.B دوگوٹہ
- ساجدہ فرید صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 373/E.B
- انیس اختر صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 21,23/W.B
- حفیظ اختر سیکرٹری مال ضلع لجنہ اماء اللہ ضلع وہاڑی
- تبسم تنویر سیکرٹری محاسبہ ضلع لجنہ اما اللہ ضلع وہاڑی
- مبشر تسلیم سیکرٹری تربیت ضلع لجنہ اماء اللہ ضلع وہاڑی
- مسرت طارق سیکرٹری خدمت خلق ضلع لجنہ اماء اللہ ضلع وہاڑی
- فوزیہ بتول نائب جنرل سیکرٹری ضلع لجنہ اماء اللہ ضلع وہاڑی
- فوزیہ بتول صدر لجنہ وار اکین عاملہ وار اکین ناصرات الاحمدیہ 543/E.B
- نگہت یاسمین سیکرٹری مال مجلس لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ 543/E.B
- نوید اقبال معلم وقف جدید پریم کوٹ ضلع حافظ آباد مع بیگم وبچگان واہل خانہ
- ابن محمد رفیق
- چوہدری محمد آصف سراء مربی ضلع وہاڑی مع بیگم وبچگان واہل خانہ
- ابن چوہدری محمود احمد سراء چک 6/11.L ضلع ساہیوال

ذکر خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا

- امۃ القدوس اہلیہ چوہدری عمر فاروق احمد صدر لجنہ ضلع وار اکین عاملہ ضلع وصدران مجالس ضلع وار اکین لجنہ اماء اللہ ضلع وار اکین ناصرات الاحمدیہ ضلع اوکاڑہ
- خالدہ بانو صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ اوکاڑہ شہر
- تبسم زرین صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ اوکاڑہ کینٹ
- ساجدہ ناصر صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ رینالہ خورد 2/1.R.A
- رفیعہ جاوید صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بنگلہ گوگیرہ صدر
- نصرت منان صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ۔ میرک
- بشارت بیگم صاحبہ صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ۔ ایل پلاٹ
- شاکرہ حمید صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ۔ دیپالپور
- سعدیہ بیگم صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ۔ بصیر پور
- امۃ الحفیظ صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ منڈی احمد آباد
- امۃ القدوس صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ 3/5P
- امۃ المتین صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک 35-36/4.L جوڑیاں
- امۃ الباسط صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک 22/G.D
- رخسانہ افتخار صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک 34/G.D
- امۃ المتین صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک 32/2.R
- امۃ الجمیل صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک 55/2.L
- شاہدہ وحید صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چک 52/2-L
- یاسمین نوید۔ صدر وار اکین عاملہ وار اکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کوٹ رسول پور فاضل
- مبارکہ منیر نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع اوکاڑہ
- صدیقہ ناصر معاون صدر وقف نو ضلع اوکاڑہ
- شازیہ نعیم جنرل سیکرٹری مجالس لجنہ اماء اللہ ضلع اوکاڑہ
- طاہرہ جبین سیکرٹری محاسبہ مجالس لجنہ اماء اللہ ضلع اوکاڑہ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھجیں

E-mail:bilal@cpp.uk.net

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ

نسل در نسل آپ کا انتخاب

کوالٹی اور جدت میں بے مثال

النسیم جیولرز

صارفین کی ضرورت کے پیش نظر بذریعہ کریڈٹ کارڈ ادائیگی کی سہولت موجود ہے

NJ

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد کلیم

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون شوروم 047-6212837 موبائل: 0300-7700369

پانی صاف کرنے کے طریقے

پانی ابالنا

'پانی ابالنا' سب سے زیادہ مؤثر تدبیر ثابت ہوتی ہے۔کیونکہ اس سے تقریباً تمام جراثیم اور بیکٹیریا ہلاک ہوجاتے ہیں۔اس کے لئے پانی کو صاف اور اچھے برتن میں کم ازکم تین منٹ تک ابالنا چاہئے۔ 20 منٹ تک پانی کھولانے سے وہ تمام جراثیم، بیکٹیریا، وائرس اور کیڑوں سے محفوظ اور پاک ہوجاتا ہے۔

دھوپ میں گرم کیا ہوا پانی

سورج سے خارج ہونے والی بالائے بنفشی کرنیں (الٹراوائلٹ ریز) پانی کو جراثیم سے پاک کردیتی ہیں۔ اس کے لئے صاف ستھرے مٹکے میں پانی بھر کراسے کالے رنگ کے کپڑے سے ڈھک دینا چاہئے۔اس مقصد کے لئے کوئی اور برتن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس کا رنگ سیاہ ہوتو اور بھی بہتر ہے۔اس برتن کو 10 بجے دن سے سہ پہر 4 بجے تک کھلے صحن، چھت وغیرہ پر دھوپ میں رکھ دیں۔چھ گھنٹوں تک پڑنے والی دھوپ کے اثر سے پانی کے اکثر نقصان دہ جراثیم ہلاک ہوجائیں گے اور یہ ابلے ہوئے پانی کی طرح محفوظ ہوجائے گا۔اس سے ظاہر ہے ٹھنڈا ہونے کے بعد ہی استعمال کیا جائے گا۔

ذخیرۂ آب

کراچی یونیورسٹی کے شعبہ علوم ماحولیات کی تحقیق کے مطابق ذخیرہ یا جمع کئے گئے پانی میں چونکہ ذرات اور جراثیم دھیرے دھیرے تہہ نشین ہوجاتے ہیں۔ تقریباً سات دن کے اندر جراثیم بھی ہلاک ہوجاتے ہیں،لیکن ایسے پانی کا ذائقہ تازگی سے محروم ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں ہوا کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے پانی کو ایک دوسرے برتن میں منتقل کرنے سے اس کا مزہ تازہ اور بہتر ہوجاتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کی سفارش کے مطابق ہنگامی حالات میں پانی 14 روز تک ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔یہ بات بھی بتانا مناسب ہوگی کہ طویل عرصے تک پانی سٹور کرنے سے اس کا معیار کم نہیں ہوتا۔اس میں تازہ پانی کی خصوصیت موجود ہوتی ہیں۔

ریت سے صفائی

یہ ایک بڑا مؤثر دیسی طریقہ ہے جسے فلٹر پلانٹس جیسے طرز پر استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے لئے مٹکے کے پیندے میں باریک سوراخ کرنے اور ریت کی تہہ بچھانی ہوتی ہے تاکہ مٹکے میں بھرا پانی ریت میں سے گزر کر صاف ہوکر نیچے رکھے برتن میں ٹپک ٹپک کر جمع ہوتا رہے۔حیدرآباد میں دریائے سندھ کی تہہ کی ریت اس مقصد کے لئے بہت موزوں ہوتی ہے۔

سلور نائٹریٹ سے صفائی

چاندی میں جراثیم کشی کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لئے سلور نائٹریٹ کا استعمال بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ ریت پر سلور نائٹریٹ پھیلانے کے بعد پانی کو اس میں سے گزارا جاتا ہے۔سلور نائٹریٹ بازار میں دستیاب ہوتا ہے۔

لیموں کا رس

لیموں زیادہ تر شربت کے لئے استعمال ہوتا ہے جبکہ اس میں جراثیم ہلاک کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ایک لٹر پانی میں لیموں کا رس ایک چائے کا چمچہ شامل کردینے سے 15 منٹ بعد پانی صاف ہوجاتا ہے۔رس کی جگہ سٹرک ایسڈ (Citric Acid) لیموں کا ست بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ہنگامی حالات میں یہ سب سے آسان اور مؤثر تدبیر ہوتی ہے۔

کلورین

1893ء میں دریافت ہونے والا یہ مرکب دنیا بھر میں پانی کی صفائی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ سفوف (پاؤڈر) کی صورت میں ملتا ہے۔ایک چائے کا چمچہ کلورین گھولنے سے 10 لٹر پانی 30 منٹ میں جراثیم سے صاف ہوجاتا ہے۔

2005ء میں حیدرآباد میں پانی کی آلودگی دور کرنے کے لئے یونیسیف (UNICEF) ادارے نے 15,15 گرام کی کلورین کی تھیلیاں وہاں کے عوام میں تقسیم کی تھیں۔ایک تھیلی سے 15 لٹر پانی صاف ہوجاتا ہے،لیکن یہ ضروری ہے کہ پانی کا گدلا پن پہلے دور کرلیا جائے۔

کلورین کی گولیاں

یہ گولیاں مختلف ناموں سے ملتی ہیں۔ایک مٹکا پانی کے لئے ایک گولی کافی ہوتی ہے اور اگر پانی زیادہ ہوتو دو گولیاں بھی ڈالی جاسکتی ہیں۔

رنگ کاٹ پاؤڈر

یہ (بلیچنگ پاؤڈر) مارکیٹ میں دستیاب ہے۔ 600 ملی لٹر پانی میں چائے کا ایک چمچہ یہ پاؤڈر شامل کرکے اسے محفوظ کرلیجئے۔ پانی سے بھرے مٹکے میں اس محلول کا ایک چائے کا چمچہ شامل کرکے اسے 30 منٹ تک چھوڑ دیجئے۔اس سے پانی کے جراثیم ہلاک ہوکر پانی صاف ہوجائے گا۔

پوٹاشیم پرمیگنیٹ

اسے لال دوا یا پنکی بھی کہتے ہیں۔سرخ رنگ کے یہ دانے پانی میں گھل کر اسے سرخ کردیتے ہیں اور پانی کے جراثیم بھی ہلاک ہوجاتے ہیں۔ایک گلاس پانی میں اس کا ایک چھوٹا دانہ پانی صاف کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔لوگ اس رنگ کا شربت تو پی لیتے ہیں، مگر پانی نہیں پیتے۔

پھٹکڑی

یہ ایک جانی پہچانی چیز ہے۔اس کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ مٹی ملا گدلا پانی اس سے صاف ہوجاتا ہے۔اسے گدلے پانی میں تھوڑی مقدار میں گھول دینے سے تمام مٹی وغیرہ تہہ نشین ہوجاتی ہے۔ اس سے جراثیم تو کم مرتے ہیں۔لیکن پانی شفاف ہوجاتا ہے جس کے بعد کلورین شامل کرنے سے وہ جراثیم سے بھی پاک صاف ہوجاتا ہے۔اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ پھٹکڑی کا ایک ٹکڑا کپڑے میں باندھ کر اسے پانی میں دو تین مرتبہ چکر دے کر پانی میں چھوڑ دیں۔ پانی میں شامل پھٹکڑی سے گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے میں پانی صاف ہوجائے گا۔اس کے بعد اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ٹنکچر آیوڈین

کبھی طویل سفر میں ٹنکچر آیوڈین، امرت دھارا، ٹنکچر بینزائن اور زمبک مرہم وغیرہ سامان سفر میں ضرور شامل ہوتے تھے۔ پانی صاف کرنے کے لئے ٹنکچر آیوڈین 2 فیصد کی دو تین بوندیں دو کلو پانی کو جراثیم سے صاف کردیتی ہیں۔سفر میں یہ چوٹ پر لگانے کے علاوہ، خراب پانی صاف کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔یہ اب بھی آسانی سے مل جاتا ہے۔

ہائیڈروجن پرآکسائیڈ

یہ بھی ایک مؤثر جراثیم کش ہے۔ایک لٹر پانی میں اس کی دو بوندیں شامل کردینے سے خطرناک قسم کے بیکٹیریا (ای کولی اور کالرا) ہلاک ہوجاتے ہیں۔ اس سے پانی کا ذائقہ بھی خراب نہیں ہوتا۔ یہ بھی کلورین کی طرح مؤثر جراثیم کش ہوتا ہے۔

(ہمدرد صحت جون 2006ء)

صاف اور دھلے ہاتھوں سے زندگی محفوظ

نائیجیریا کی کیلبر یونیورسٹی میں ہونے والے ایک مطالعے سے ثابت ہوگیا کہ ہاتھ دھلے اور صاف ہوں تو ترقی پذیر ملکوں کو ڈائریا سے 30 فیصد تحفظ حاصل ہوسکتا ہے۔صاف پانی کی فراہمی کی طرح ہاتھوں کے صاف ستھرا رہنے سے بھی اس مرض سے بچاؤ ممکن ہوسکتا ہے۔ اس مطالعے کے نگران پروفیسر ریجنیا ایجے موت کے مطابق اس کے لئے صاف پانی کی فراہمی بھی لازمی ہے۔اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ لوگوں میں ہاتھ اچھی طرح دھونے کے فائدوں کا شعور بھی موجود ہو۔

اس سلسلے میں جو 14 تحقیقی مطالعے ہوئے ان میں شریک 7711 افراد ہاتھ دھونے کی عادت اپنانے کے نتیجے میں ڈائریا (اسہال) کی شکایت سے 29 فیصد حد تک محفوظ پائے گئے۔اس سلسلے میں صرف صاف پانی کی فراہمی کے علاوہ ایسے تربیت یافتہ افراد کی خدمات بھی ضروری ہیں جو لوگوں میں مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے سے اس عادت کی اہمیت اور افادیت کا شعور پیدا کریں۔

واضح رہے کہ عالمی ادارہ صحت کے ماہر ڈاکٹر اولیور فونٹین کے مطابق ترقی پذیر ملکوں میں ایڈز اور ملیریا کی نسبت سے بچوں کی بڑی تعداد اسہال کی شکایت سے ہلاک ہوتی ہے۔ اندازاً 22 لاکھ بچے اس کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں ان میں اکثریت کی عمریں 5 سال سے کم ہوتی ہیں۔اس مرض میں مبتلا افراد کے آلودہ ہاتھ ڈائریا کے پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ان کے ہاتھ دھلنے اور صاف ہونے کی صورت میں اس مرض کے پھیلاؤ کی شرح میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔ اس کے علاوہ خود متاثرہ بچوں کا فضلہ بھی ٹھیک طور پر ٹھکانے نہ لگانے کا انداز بھی مرض میں پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔ترقی پذیر ملکوں میں بیت الخلاء کی عدم موجودگی بھی امراض کے پھیلاؤ کا ایک اہم سبب ہے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2008ء)

تمام جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو دل کی گہرائیوں سے نیا سال مبارک ہو
نعیم میڈیکوز
ربوہ
طالب دعا: حمید اللہ
047-6211110

HERCULES
Serving Since 1970
Auto & Rubber Parts
LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
"Pay a Little more Now or pay a lot later"
Reliable Products for your Vehicles
مینوفیکچررز
★ ربڑ پارٹس ★ آئل فلٹر ★ ایئر پائپ
★ سکشن پائپ ★ ریڈی ایئر ہوز پائپ
HERCULES
HR
GENUINE PARTS
KS
ڈیلر
انٹرنیشنل آٹوز
10۔منٹگمری روڈ، لاہور
چوبرجی آٹو پارٹس مارکیٹ، چوبرجی لاہور۔
ڈیلر
نیو میاں بھائی آٹوز
10۔منٹگمری روڈ، لاہور
سوزوکی جینوئن پارٹس
Ph: 92-42-7932514-5-6
Fax: 92-42-7932517
E-mail: mian_bhai@hotmai.com
میاں بھائی (گروپ آف کمپنیز)
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد

Build Better with
Style & Quality
Quality Panel Products
Laminates
Lanminated MDF
Exotic Wood Veneers & Hign Density
Wood Chipboard
PAKISTAN CHIPBOARD (Pvt.) Ltd.
P O Box : 18, GT Road, Jhelum. Phone: 0544-646580-81, Fax: 0544-646582

Fateh Jewellers
all kinds
of Singaporean
Italian &
Indian Madrasi
Jewellery
Available in 22k & 23k
Alais Allah Rings
Silver Jewellery
For More Information
Contact us
+ 92 47 6216109
+ 92 333 6707165
Rabwah, Pakistan
fatehjeweller@gmail.com
www.fatehjewellers.com
Fateh Jewellers

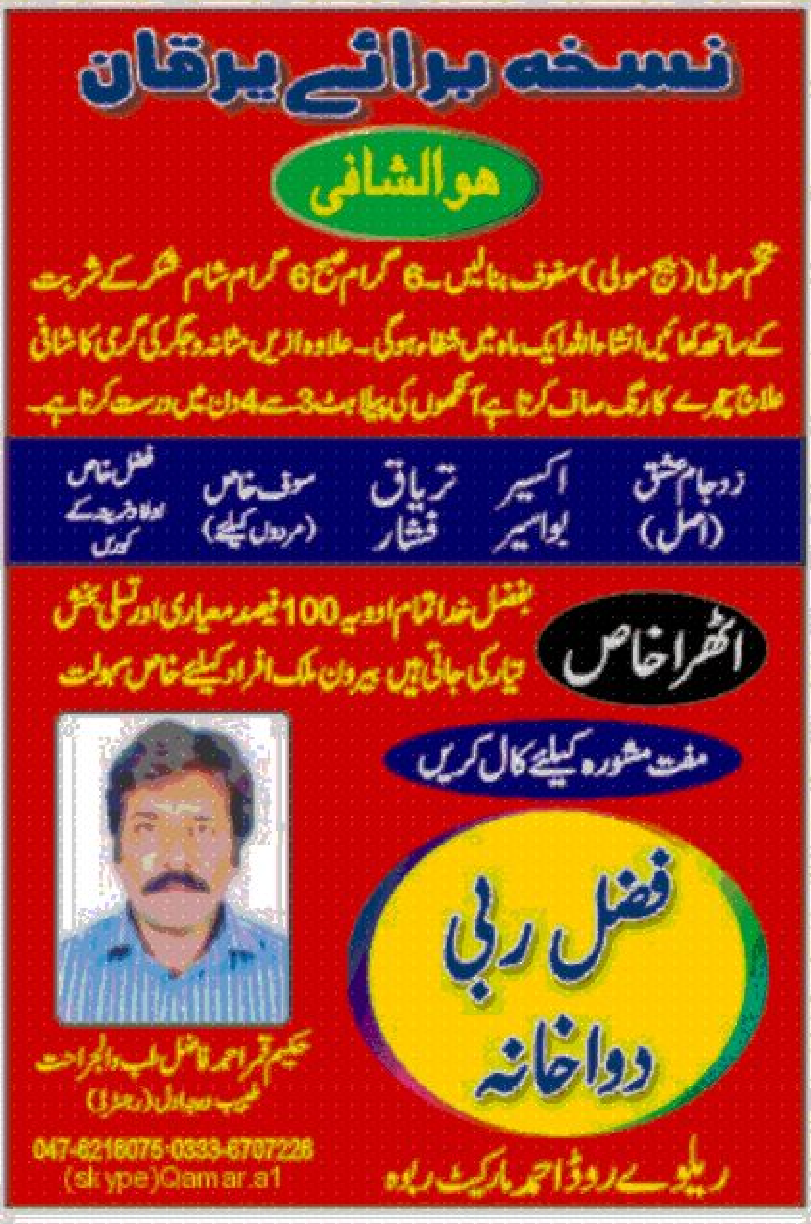
نسخہ برائے یرقان
ھوالشافی
تخم مولی (بیج مولی) سفوف بنالیں۔ 6 گرام صبح 6 گرام شام شکر کے شربت کے ساتھ کھائیں انشاءاللہ ایک ماہ میں شفاء ہوگی۔ علاوہ ازیں مثانہ و جگر کی گرمی کا شافی علاج چہرے کا رنگ صاف کرتا ہے آنکھوں کی پیلاہٹ 3 سے 4 دن میں درست کرتا ہے۔
زوجام عشق (اصل)
اکسیر بواسیر
تریاق فشار
سفوف خاص (مردوں کیلئے)
فضل خاص اولاد نرینہ کے کورس
اٹھرا خاص
بفضل خدا اہتمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
مفت مشورہ کیلئے کال کریں
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد فاضل طب والجراحت
طبیب معالج (رجسٹرڈ)
047-6216075-0333-6707228
(skype)Qamar.a1
ریلوے روڈ احمد مارکیٹ ربوہ

BETA® PIPES
Brands Of the year Award 2006-07
Our Commitment
"Service & Quality"
Manufacturer of
Now upto 24" Dia
PVC-U PRESSURE PIPES, PVC ELECTRICAL CONDUITS,
PVC S.W.V DRAIN PIPES
AS PER PS 3051, BS 3505, BS 6099, & 4514
Approved by
E-in-C: Engineer-in-Chief Branch (MES) GHQ-Rawalpindi
Hud & PHED: Housing Urban Development & P.H.E Department, Punjab
C & W: Communication & Works Dept. LHR.
Shafison Engineering (Pvt.) Ltd
10-Saint Marry Park, Gulberg-III, lahore.Ph: 92-42-5880151, 5757238
Fax: 92-5850923 Email:enquiries@betapipes.com.pk
www.betapipes.com.pk

جاوید چوہدری

ترقی کا آغاز صفائی سے ہوتا ہے

اگرہم صفائی کا پس منظر دیکھیں تو اسلام دنیا کا پہلا مذہب تھا جس کا آغاز صفائی سے ہوا، اسلام کے ابتدائی دنوں میں جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تھا تو نبی اکرمؐ اسے سب سے پہلے طہارت اور وضو کا طریقہ سکھاتے تھے، مدینہ منورہ میں ایسے صحابہ کرامؓ موجود تھے جو ایک وضو سے پانچ نمازیں ادا کرتے تھے، پاکیزگی اس دور میں تقویٰ کا حصہ ہوتی تھی، مدینہ میں تمام لوگوں کے لباس صاف اور خوشبودار ہوتے تھے، اسلام کے ابتدائی دنوں میں نبی رسالتؐ اور صحابہ کرام کے پاس ستر ڈھانپنے کے لئے صرف دو چادریں ہوتی تھیں اور ان پر بھی دس دس بیس بیس پیوند لگے ہوتے تھے لیکن دونوں چادریں پاک اور صاف ہوتی تھیں، اسلام پہلا مذہب تھا جس نے ماحول کی صفائی کو عبادت کا درجہ دیا، اسلام نے شجرکاری کو باقاعدہ معاشرے کا حصہ بنایا، آپؐ نے فرمایا اگر میرے ہاتھ میں ایک سوکھی ٹہنی ہو اور دوسری طرف صور اسرافیل پھونکا جا رہا ہو تو میں یہ ٹہنی فوراً زمین میں بودوں گا، اسلام جانوروں کو گلیوں، بازاروں میں کھلا چھوڑنے کے خلاف تھا، راستے میں کھونٹا گاڑنے اور گھروں کا گند دروازے کے باہر پھینکنے کو انتہائی ناپسندیدہ فعل سمجھا جاتا تھا، اس کے برعکس اگر آپ اس زمانے کے دوسرے مذاہب اور معاشروں کا جائزہ لیں تو آپ کو ان میں صفائی کا یہ تصور نہیں ملے گا، میں پیرس شہر میں وارسائی گیا، وارسائی فرانسیسی بادشاہوں کا دارالحکومت تھا، وہاں بادشاہوں کے محلات تھے، یہ محلات 1789ء کے فرنچ انقلاب کے بعد خالی کرا لئے گئے اور وہ اب عجائب گھر بن چکے ہیں، یہ انتہائی خوبصورت اور پرتعیش محلات ہیں، ان کی چھتوں پر سونے سے تصویریں بنی ہیں اور دہلیز سے لے کر باغوں تک سنگ مرمر نصب ہے لیکن اس پورے محل میں کوئی غسل خانہ اور کوئی ٹائلٹ نہیں، میں نے محلات کی سیر کے بعد سوچا ”بادشاہ لوگ بوقت ضرورت کہاں جاتے تھے“ پتہ چلا، بادشاہ سلامت تخت پر بیٹھے بیٹھے اشارہ کرتے تھے اور خادم سونے کا پیالہ لے کر حاضر ہو جاتے تھے اور بادشاہ سلامت وہیں بیٹھے بیٹھے فارغ ہو جاتے تھے جبکہ درباریوں کے لئے دربار سے ذرا سا ہٹ کر پردے لگے تھے اور ان پردوں کے پیچھے خادم پیتل کی بالٹیاں لے کر کھڑے ہوتے تھے، درباری ان بالٹیوں میں پیشاب کرتے تھے، درباریوں کی فراغت کے بعد پردے کے آگے پیچھے خوشبو چھڑک دی جاتی تھی، فرانس کی پرفیوم انڈسٹری نے انہیں پردوں سے جنم لیا تھا، پتہ چلا فرانس کا پہلا ٹائلٹ 1852ء میں بنا تھا اور 1902ء میں پیرس کے لوگوں کو نہانے پر مجبور کرنے کے لئے باقاعدہ قانون سازی کرنا پڑی جبکہ اس کے مقابلے میں قرطبہ کی اسلامی حکومت نے 785ء میں شہر کا پہلا سیوریج سسٹم بنایا تھا اور اموی دور میں قرطبہ شہر کے ہر گھر میں ٹائلٹ اور غسل خانہ ہوتا تھا، پورے شہر میں پبلک ٹائلٹس اور غسل خانے بھی تھے، ان غسل خانوں اور ٹائلٹس کے آثار آج بھی موجود ہیں، پندرھویں صدی میں اندلس کی اسلامی ریاست کے زوال کے بعد فرڈیننڈ و نے غرناطہ کے محل سے ایک غسل خانہ اکھاڑہ اور یہ غسل خانہ ملکہ ازابیلہ کو تحفے میں دے دیا، عباسی خلفاء کے دور میں بغداد سے لے کر سمرقند تک درخت کاٹنے اور سڑکوں پر گند پھیلانے کی سزا دس کوڑے ہوتی تھی اور مجرم کو اس سزا کے بعد شہر میں سو درخت بھی لگانا پڑتے تھے اور دس دن تک سڑک پر جھاڑو بھی دینا پڑتا تھا۔ امیر تیمور کے دور میں سمرقند دنیا کا صاف ترین شہر تھا، یہ وہ ادوار تھے جب یورپ اپنے بدترین دور سے گزر رہا تھا، لندن میں ٹخنوں تک کیچڑ اور لید ہوتی تھی اور دنیا کا کوئی فاتح اس گندے جزیرے پر پاؤں تک رکھنا پسند نہیں کرتا تھا لیکن پھر یورپ جاگا اور اس نے محسوس کیا ترقی اور صفائی کا ایک دوسرے سے انگوٹھی اور نگینے کا تعلق ہے اور جب تک کوئی قوم صفائی کو اپنا پورا ایمان نہیں بناتی اس وقت تک وہ ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا یورپ نے اسلام کے فلسفہ صفائی کو قانون بنا دیا جس کے نتیجے میں یورپ ترقی کے اس مقام پر چلا گیا جو اس وقت پورے عالم اسلام کی خواہش ہے، آپ آج دنیا کی تمام ترقی یافتہ اقوام کا دورہ کر لیں۔ آپ کو ان سب میں ایک چیز مشترک ملے گی اور وہ چیز ہوگی صفائی، اسی طرح آپ دنیا کے تمام پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک میں بھی جا کر دیکھ لیں آپ کو وہاں بھی ایک چیز مشترک نظر آئے گی اور وہ چیز ہوگی گندگی، آپ کو تمام پسماندہ ممالک کی گلیاں، بازار، سڑکیں اور گھر گندے ملیں گے، آپ کو وہاں بدبو، گرد، غبار اور کچرا ملے گا اور بدقسمتی سے آج پورا عالم اسلام بدبو اور پسماندگی کا دارالحکومت ہے، گندگی کے اس دارالحکومت میں ہمیں صرف ملائشیا مختلف نظر آتا ہے۔ ملائشیا کی ترقی کا آغاز بھی صفائی سے ہوا تھا، مہاتیر محمد نے 1980ء میں صفائی کو قانون کی شکل دی تھی، 1980ء میں ملائشیا میں گند ڈالنے اور پھیلانے والوں کے لئے بھاری جرمانے طے کئے گئے تھے اور ان سزاؤں پر پورا پورا عملدرآمد کرایا گیا تھا لہٰذا آج ملائشیا اسلامی دنیا کا واحد ملک ہے جس میں آپ کو یورپی معیار کی صفائی اور ستھرائی ملتی ہے، آپ کو کوالالمپور شہر میں فائیو سٹار ہوٹلوں کے معیار کے پبلک ٹائلٹس ملتے ہیں اور آپ کو کسی شہر کی کسی سڑک پر تنکا اور ٹشو پیپر دکھائی نہیں دیتا......

ترقی صفائی کی ”بائی پراڈکٹ“ ہوتی ہے اور جس ملک کے عوام گھر کا کچرا گلی میں پھینک رہے ہوں یا سگریٹ، ٹشو اور بوتلیں سڑک پر پھینک رہے ہوں وہ ملک ترقی نہیں کیا کرتا، ملکوں کی ترقی ٹائلٹس، باتھ رومز اور کچرے کی ٹوکریوں سے شروع ہوا کرتی ہے اور جو قومیں اپنی ”ایش ٹرے“ صاف نہیں کرتیں وہ جدید دور میں داخل نہیں ہوا کرتیں۔ امریکہ ہو، سنگاپور ہو یا مہاتیر محمد کا ملائشیا، ترقی صفائی کے پیٹ سے جنم لیتی ہے اور جو قومیں صفائی کو اپنا ایمان نہیں بناتیں ترقی ان کا مقدر نہیں بنتی۔

(روزنامہ ایکسپریس 31/اکتوبر 2006ء)

جاوید چوہدری اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

آپ چین، جاپان اور ڈنمارک کی مثال لیجئے۔ ان ملکوں میں کبھی بے انتہا بیماری ہوتی تھی، وبا پھوٹتی تھی اور پورا پورا شہر قبرستان بن جاتا تھا اس وقت چین کا ہر شہری کسی نہ کسی مرض میں مبتلا تھا، جاپان کی زیادہ تر آبادی ذہنی امراض کا شکار تھی، خودکشیاں عام تھیں، ایک وقت تھا جب جاپان خودکشیوں میں دنیا میں پہلے نمبر پر تھا، ڈنمارک کے لوگوں کے بارے میں کہا جاتا تھا دنیا میں اتنی بیماریاں نہیں جتنی ڈنمارک کے لوگوں کو لاحق ہیں، جہاز ران سمندر میں سفر کرتے ہوئے ڈنمارک کے قریب پہنچتے تھے تو وہاں سے جلد سے جلد گزرنے کی کوشش کرتے تھے۔ ان کا خیال تھا ڈنمارک کی ہوائیں تک مسموم ہیں جو شخص ان ہواؤں میں سانس لے گا وہ بھی بیمار ہو جائے گا لیکن آج ان تینوں کا شمار دنیا کی صحت مند ترین ریاستوں میں ہوتا ہے۔ اس وقت جب دنیا کے ہر ملک میں صحت کا بجٹ بڑھ رہا ہے یہ تین ملک ایسے ہیں جنہیں اپنا ہیلتھ بجٹ گھٹانا پڑ رہا ہے، یہ تین ملک ایسے ہیں جن میں ہسپتال بند ہو رہے ہیں جن میں ڈاکٹر بیروزگار اور ادویات ساز کمپنیاں دیوالیہ ہو رہی ہیں۔ ان تینوں ممالک میں اوسط عمر بڑھ رہی ہے۔ اب وہاں لوگ اسی اسی برس تک زندہ رہتے ہیں اور زندہ بھی پورے صحت مند طریقے سے، جاپان میں آپ کسی سائیکل چلاتے جوان کو روک کر عمر پوچھیں تو وہ بڑے اطمینان سے جواب دے گا 72 برس اور آپ کا منہ کھلا کا کھلا رہ جائے گا کیونکہ ہمارے ملک میں اول تو کوئی 72 برس تک پہنچتا نہیں اور اگر خدانخواستہ پہنچ جائے تو اس کا مقام سائیکل نہیں چارپائی اور ڈیوڑھی ہوتا ہے!

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ڈنمارک، جاپان اور چین نے یہ کامیابی کیسے حاصل کی، اس کامیابی کے صرف نسخے ہیں صفائی اور ورزش، ان تینوں ممالک نے محسوس کیا ان کے ہاں ماحولیاتی آلودگی بہت ہے، گلیوں، محلوں، سڑکوں اور بازاروں میں کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے۔ ہر شخص اپنے گھر کا گند اٹھا کر گلی میں پھینک رہا ہے، فضا میں گرد، دھواں اور بو پھیلی ہے، پبلک ٹائلٹس کی حالت دگرگوں ہے، لوگ آلودہ پانی پی رہے ہیں، تنگ و تاریک گھر میں رہتے ہیں، گندے کپڑے پہنتے ہیں اور ہاتھ منہ نہیں دھوتے، نہاتے نہیں ہیں، انہوں نے محسوس کیا لوگوں میں واک کرنے، ورزش کرنے اور کھیلنے کا رواج نہیں چنانچہ ہر سال نئے ڈاکٹروں، ہسپتالوں اور ادویات ساز اداروں کی ضرورت پڑتی ہے۔ حکومت عوام کی صحت کا بہت خیال رکھتی ہے لیکن اس کے باوجود لوگوں کی اوسط عمر 43 سال ہوگئی ہے چنانچہ ان ممالک نے صحت کو صفائی سے نتھی کر دیا۔ جاپان پہلا ملک تھا جس نے اعلان کیا جس معاشرے میں صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا وہ کبھی صحت مند نہیں ہوسکتا۔ جاپان نے دنیا میں پہلی بار عوامی جگہوں پر فرشی ٹائلیں لگانا شروع کیں، پبلک ٹائلٹ پر روشنیاں بڑھائیں اور دیواروں کو ہر مہینے پینٹ کرنا شروع کیا۔ جاپانیوں کا کہنا تھا ہر شخص خوبصورت فرش پر گند پھینکنے سے پرہیز کرتا ہے۔ چین نے کچرا گھر بنائے، لوگوں کو گھروں میں کچرے کی ٹوکریاں رکھنے کی ترغیب دی اور ڈنمارک نے گاربج بیگز کا استعمال شروع کرایا، ان ممالک نے تمام شہروں میں کچرا جلانے کی مشینیں لگائیں اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ تینوں ممالک صفائی میں یورپ کے برابر آ گئے، چین نے پورے ملک میں ورزش لازمی قرار دے دی۔ چین میں صبح سات بجے پورا ملک پارکوں میں ہوتا ہے۔ ڈنمارک میں سائیکل سواری کلچر بن گئی۔ ڈنمارک کی آبادی 5 ملین ہے جبکہ وہاں 4 ملین سائیکل ہیں۔ یہ وہ چند اقدامات تھے جن کے نتیجے میں ان تینوں ممالک سے بیماریاں غائب ہونا شروع ہوگئیں۔ آج ان ممالک کا شمار دنیا کے صحت مند ترین ممالک میں ہوتا ہے۔ جاپان میں تو ہسپتال ختم کر کے ان کی عمارتوں میں سکول کھولے جا رہے ہیں۔

(جنگ 6/اپریل 2004ء)

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل:
0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ماڈرن آٹو ڈیلزان: ہیوی ارتھ موونگ مشینری
کارپوریشن اینڈ جینیئن ہائیڈرالک سپیئر پارٹس
لاہور 13۔کلومیٹر ملتان روڈ۔نزد ریکو فیکٹری۔ٹھوکر نیاز بیگ
0425423301-8431004 موبائل 03004207299-9488748
اسلام آباد: صائم پلازہ، پشاور روڈ اسلام آباد فون: 051-2295570

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
علی تکہ شاپ
پیزا (Pizza) رشین سیلڈ، فاسٹ فوڈ
تکی و شامی کباب، چکن تکہ کے ساتھ
مٹن کڑاہی، چکن کڑاہی، بیف کڑاہی
فری ہوم ڈلیوری
تازہ سپیشل نان کی ورائٹی
احباب جماعت کو نیا سال مبارک
پروپرائٹر: محمد اکبر 0331-7724039,047-6212941
نئی برانچ: رحمٰن مارکیٹ کالج روڈ بالمقابل گلشن احمد نرسری ربوہ

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
وسیم فوٹو سٹوڈیو فوٹو سٹیٹ
بینک روڈ۔چونڈہ :0300-7133743
طالب دعا: مرزا ندیم احمد، مرزا نعیم احمد

گوندل سپر سٹور بک ڈپو
کاسمیٹکس سٹور پی سی او
پسرور روڈ بنگلہ میانوالی (سیالکوٹ)
طالب دعا: نسیم احمد گوندل
گوندل ڈیزل ایجنسی
سنگرہ روڈ پنڈی بھاگو۔سیالکوٹ
طالب دعا: وسیم احمد گوندل 00923026464064

طاہر آٹوز
چشتیاں روڈ ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر
طالب دعا: رانا طاہر محمود ابن رانا نور حسن خاں
0346-7565166

امپورٹڈ، ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری، بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
MMAJJ
بانی محمد ابراہیم عابد صراف
مبارک جیولرز
مین بازار ڈسکہ
○ برھان احمد خالد ○ انشاء اللہ صراف ○ عثمان احمد خالد
فون شوروم: 052-6613871
فون رہائش: 052-6619409

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

ARJ
Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.

الشیخ ٹریڈرز
ڈیلر: ڈاؤلینس، ویوز، فلپس ایئر کنڈیشنرز، ریفریجریٹر، پرواز فین، رائل فین، امین فین، سپر ایشیا واشنگ مشین، سپر ایشیا کولر، اوون، آئینہ سلائی مشین وغیرہ ریلوے روڈ دنیاپور
طالب دعا: شیخ شفیق احمد

اچھا دیکھئے ☆ اچھا لیجئے ☆ اچھائیوں کو اپنایئے
PSO CALTEX معیاری موبائل کیلئے
ملتان آئل سنٹر
پرانی سبزی منڈی روڈ۔ملتان
فون آفس: 061-4542538-4582167

Children Brought Up Through

Homoeopathic Treatment Are Healthy
Intelligent & Strong
Dr. Mansoor Ahmad
583 - D Faisal Town, Lahore : Ph 042-5161204

ابن کریم

ہم گند صاف کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں

مورخہ 20 جولائی 2007ء کے خطبہ جمعہ میں امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ نے کارکنان کو مہمانوں کی خبر گیری کے متعلق ایک بڑی ہی اہم نصیحت فرمائی۔ فرمایا کہ بعض مہمان جو علم نہ ہونے کی وجہ سے بعض دفعہ ٹائلٹ وغیرہ کی پورے طور پر صحیح صفائی نہیں کرتے۔ تو ایسے موقع پر ڈیوٹی والے خدام کو خود آگے بڑھ کر اپنے ہاتھ سے یہ کام کر دینا چاہئے اور حضور انور نے رسول اللہ ﷺ کی مثال بیان فرمائی کہ ایک کافر مہمان نے بستر پر گند کر دیا تو آپؐ نے باوجود صحابہ کے اصرار پر کہ ہم صاف کرتے ہیں اس کا گندہ کیا ہوا بستر اپنے ہاتھ سے دھویا۔

ایسے تو نہیں خدا تعالیٰ نے صحابہ کے دلوں میں وہ لازوال محبت پیدا فرمادی تھی کہ آپؐ جب وضو کرتے کلی کرتے تو پانی کا قطرہ گرنے نہ دیتے۔ بات دراصل یہ تھی کہ خدا کی خاطر اور اس کے مہمانوں کی خاطر ہر سطح پر خیال رکھتے کمال عاجزی اور انکساری سے خدمات بھی کرتے۔ بلاشبہ یہ عاجزانہ راہیں ہی ہیں جو خدا کے حضور مقبول ہوئیں اور خدا تعالیٰ نے ساتویں آسمان تک رفعت عطا فرمائی۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

پچھلے دنوں میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت و سوانح پر لکھی گئی کتاب ''ایک مرد خدا'' پڑھی اس میں آپ کے متعلق یہ لکھا ہوا ملا۔

''حضرت خلیفہ رابع کو نظام جماعت اور اس کی ذیلی تنظیموں کے طریق کار اور اس کی پوری تفاصیل پر پورا عبور ہے۔ آپ کو مختلف تنظیموں سے لے کر اوپر تک ہر سطح پر خدمت کی سعادت ہو چکی ہے آپ نے جلسہ سالانہ کے بعد کوڑے کرکٹ کی صفائی سے لے کر ایک جونیئر کلرک کی حیثیت تک کام کیا ہے۔ (ایک مرد خدا ص 251)

جب اتنا عظیم الشان انسان کوڑے کرکٹ کی صفائی تک کی ڈیوٹی ادا کر سکتا ہے تو ہم جو نہایت ادنیٰ اور حقیر غلام اور خادم ہیں ہمیں ایسی ڈیوٹیوں سے کیسے اغماض ہو سکتا ہے۔

میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ سن کر کہ کارکنان کو خود یہ ذمہ داری ادا کر دینی چاہئے سوچ میں پڑ گیا آج دنیا کے خطے میں جماعت احمدیہ واحد ایسی جماعت ہے جس کے ائمہ اپنے متبعین کو دینی اغراض کے لئے کیسا بھی حکم عطا فرمائیں وہ اس کی اطاعت کو اپنے لئے

سعادت سمجھتے ہیں ع

سانوں جتھے آکھیا یار نے اسی او تھے رہے کھلو

مگر دوسرے ان چیزوں سے محروم ہیں مجھے یاد ہے جب 1990ء میں خاکسار قادیان جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے گیا وہاں ایک دن ٹائلٹس کی طرف گیا تو دیکھا کچھ لوگ منہ پر رومال وغیرہ رکھے پریشان کھڑے تھے میں نے کہا خیریت؟ انہوں نے کہا صفائی والا نہیں آیا میں نے کہا یہ کیا بات ہے! ہم خادم ہیں صفائی والا اگر نہیں آیا تو ہم کس لئے ہیں۔ میں نے آگے بڑھ کر اپنے ہاتھ سے ٹائلٹس صاف کرنے شروع کر دیئے۔ میری دیکھا دیکھی کچھ اور نوجوان بھی آگے بڑھے اور انہوں نے بھی میرے ساتھ مل کر صفائی شروع کر دی تھوڑے سے وقت میں مہمانوں کی مشکل آسان ہوگئی اور باتھ روموں کی صفائی ہوگئی۔

دیکھنے والا خدا تو انسان کی پاتال تک سے آگاہ ہوتا ہے قربان جاؤں اس مالک پر جس نے اتنی حقیر سی بلکہ چند لمحوں کی اس کاوش کو کتنی قدر کی نگاہ سے دیکھا کہ میرے کون کون سے گند اس نے صاف نہ کر دئے۔ مجھ پر اتنے فضل فرمائے کہ بیان سے باہر ہیں۔ ع

میں خشک پیڑ خزاں کا تھا مجھے کیسا برگ و بار دیا

مجھے 17 جنوری 1995ء کو جاپان کے ایک زلزلے اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی تباہی میں احمدی خدام اور کارکنان کی خدمات یاد آگئیں جو الفضل میں Japan Kobe Update کے عنوان سے محفوظ ہیں۔ کس طرح ہمارے احمدی خدام نے بے لوث خدمات انجام دیں اہل جاپان بھی عش عش کر اٹھے۔ ایک جاپانی نے کہا میرا سب کچھ جل گیا گھر بار اجڑ گئے۔ مگر مجھے احمدیوں جیسے بے لوث خدمت کرنے والے دوست مل گئے تو گویا مجھے سب کچھ مل گیا۔

(روزنامہ الفضل 19 مارچ 1995ء)

مکرم مغفور احمد صاحب منیب ان دنوں جاپان میں بطور مربی انچارج خدمات بجا لا رہے تھے۔ میں نے آپ سے 1995ء والے زلزلہ میں خدام کی خدمات کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ ہمارا امدادی کیمپ تھا وہاں آنے والے متاثرین کی ہم ہر طرح سے خدمات بجا لایا کرتے تھے۔ جاپان چونکہ جزیرہ نما ہے اس زلزلہ سے وہاں ٹائلٹس کے فضلات کو ٹھکانے لگانے کے سلسلہ میں بڑی دقت کا سامنا تھا مگر چونکہ وہ لوگ ہمارے عارضی اور امدادی کیمپ میں لٹے پٹے مہمانوں کے طور پر آئے تھے سو مجھ سمیت تمام خدام نے اپنے ہاتھوں پر شاپر چڑھا لئے اور بوقت ضرورت اپنے ہاتھوں سے اس گند کو ٹھکانے لگاتے تھے۔ بظاہر تو یہ ایک بڑی ہی تکلیف دہ اور ناقابل بیان صورتحال تھی مگر بنی نوع انسان کے دکھوں اور مصائب و آلام میں بعض دفعہ انسان کو اپنے آپ کو بالکل مٹا دینا پڑتا ہے۔ کسی بھی خادم نے ذرہ بھی حیل و حجت سے کام نہ لیا۔ حالانکہ ان میں سے بعض نوجوان بڑے ناز و نعم میں پلے ہوئے اور اچھے کھاتے پیتے گھرانوں سے تعلق رکھتے تھے اور وہاں جاپان میں بھی اپنی اپنی جگہ ملازمتیں کر کے خوب کمائی کرتے تھے۔ مگر دیکھ لیں نظام جماعت کا ایک حصہ بنتے ہوئے اطاعت کے کیسے عجیب نمونے دکھائے کہ عقل حیران ہوتی ہے۔

ایسی حیرت انگیز عاجزی انکساری اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار نمونوں کو دیکھ کر سوچتا ہوں اس قوم کو اگر بلندیوں پر سے کودنے کا کہا جائے یا سمندروں میں چھلانگ لگانے کا یا آگ کے تنوروں پر سے گزر جانے کا کہا جائے تو یہ لوگ کہاں رکنے والے ہیں۔ اس سے اندازہ لگا لیں کہ اس انداز خدمت سے ان مصیبت زدہ جاپانیوں کے دلوں پر کیسے اچھے اثرات مرتب ہوئے ہوں گے۔

مجھے ایک خادم جو ربوہ منتقل ہوئے ہیں نے بتایا کہ ہم لوگوں نے اپنے علاقہ میں بنی نوع کی خدمت کے لئے ایک ڈسپنسری قائم کی ہوئی تھی۔ ایک دفعہ ایک علاقہ سے کسی نے ایک نہایت بیمار ضعیف اور لاغر خاتون جو کہ لاوارث بھی تھی اور جس کے لئے چلنا پھرنا بھی دوبھر تھا۔ بول و براز چارپائی پر ہی کر دیتی تھی تقریباً دس دن وہ ہمارے کلینک میں زیر علاج رہی روزانہ صبح اس کی چارپائی کے نیچے سے تمام گند وغیرہ خود دھو دیتا تھا اور وہ حالت ایسی ناقابل بیان ہوتی تھی کہ کوئی دوسرا قریب بھی نہیں جا سکتا تھا مگر چونکہ ہم بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی کا دعویٰ کرتے ہیں اور دم بھی بھرتے ہیں اور پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس زمانے کے امام کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہوئے ہم نے اس شرط بیعت کی روشنی میں یہ عہد بھی کیا ہوا ہے یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

صفائی و وقار عمل کے سلسلہ میں مجھے اپنی تعیناتی ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کا ایک ناقابل فراموش واقعہ یاد آ گیا 1992ء کی بات ہے گاؤں میں داخل ہوتے ہی ایک اہم پلی تھی جو آئے روز ناقص میٹریل سے بنے ہونے کی وجہ سے ٹوٹی رہتی تھی وہاں سے روزانہ بیسیوں بلکہ سینکڑوں لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ ان دنوں مکرم مبارک احمد ظفر صاحب صدر جماعت تھے انہوں نے مکرم قائد صاحب مجلس مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کو خدام بلوانے کے لئے کہا اور خود بھی اعلان کیا کہ ہماری جماعت کے مستری حضرات اپنے اپنے سامان لے کر صبح وہاں پہنچ جائیں چنانچہ اینٹیں سیمنٹ، ریت، بجری وغیرہ کا بھی جماعتی انتظام کر لیا گیا مستری ہمارے احمدی تھے اور مزدور ہم سب لوگ بن گئے اس طرح ایسی مضبوط پلی بنی کہ پھر سالوں اس پر گزر گئے۔ اس طرح سارے گاؤں میں بھی نیک نامی ہوئی اور وقار عمل کی روح بھی زندہ ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

پھر صفائی ہے۔ اس کا بھی خاص خیال رکھیں۔ جلسے کے ماحول میں کبھی گند زمین پر نہ پھینکیں۔ یہ نہ سمجھیں کارکنان موجود ہیں وہ بعد میں اٹھا لیں گے۔ خود ہی معین جگہیں جہاں بنائی گئی ہیں جہاں ڈسٹ بن رکھے گئے ہیں وہاں جا کر اپنا گند پھینکیں چاہے وہ ڈسپوزایبل گلاس ہے کاغذ ہے، کوئی بھی چیز ہے۔ اگر وہاں جا کے گند پھینکیں گے تو تھوڑی سی تکلیف ہوگی مگر ماحول صاف رہے گا۔ اور پھر اسی طرح غسل خانے ہیں، ٹائلٹس ہیں وہاں بھی مہمان یہ کوشش کریں کہ استعمال کے بعد انہیں اچھی طرح صاف کر دیں اور یہ کوئی ایسی بات نہیں جس سے کسی کا مقام گرتا ہو۔ جو کارکن اور کارکنات صفائی پر مقرر ہیں وہ بھی اکثر صاحب حیثیت اور اچھے خاندان والے ہوتے ہیں۔ صفائی کرنے سے عزت کم نہیں ہوتی بلکہ عزت بڑھتی ہے اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ جہاز پر بھی جب آپ سفر کر رہے ہوں تو وہاں بھی ٹائلٹس میں لکھا ہوتا ہے کہ اگلے مسافر کی سہولت کے لئے غسلخانے کو صاف کر کے جائیں۔ کارکنان کی انسپیکشن (Inspection) جس دن ہوئی ہے ان کو ایک مثال دی تھی ایک خاتون کی کہ وہ بڑی چاہت سے عورتوں میں صفائی پر ڈیوٹی لگوایا کرتی تھیں اور جب بھی کوئی غسلخانہ استعمال کرتا فوری طور پر جا کے اس کو صاف کرتی تھیں اور ان کو دیکھ کر کسی کو خیال آیا کہ یہ لگتی تو بڑی رکھ رکھاؤ والی خاتون ہیں پتہ کروں کہ کون ہے تو انہوں نے جب اس بارہ میں تحقیق کی تو پتہ چلا کہ یہ آپا مجیدہ شاہنواز مرحومہ ہیں۔ ایک سرکاری افسر کی بیٹی تھیں۔ ایک بڑے کاروباری شخص کی بیوی تھیں۔ لیکن انہوں نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے جذبے سے یہ کام کیا اور کرتی رہیں۔ جماعت کے لئے بے انتہا مالی قربانیاں کرنے والی تھیں۔ لیکن اس مالی قربانی کو کافی نہیں سمجھا اور خدمت کے جذبے سے سرشار رہتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نسل کو بھی جماعت سے مضبوط تعلق قائم کرنے کی توفیق دے۔

(روزنامہ الفضل 8 ستمبر 2009ء)

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات، ہسپتال فرنیچر، ہسپتال کلاتھ، سلمنگ آلات، ایب کنگ، پروسونا بیلٹ، جاگنگ، مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز

کلینیکل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
نزد مولا بخش ہسپتال خوشاب روڈ سرگودھا
پروپرائٹر: ظہیر احمد طاہر
فون: 048-3726395-0483001316-0333-6781330

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

GLICO INTERNATIONAL
Export of Menicure
Dental & Surgical Instrument
Ugoki Road Sialkot 0300-9614083
052-3257796-97 Fax 052-3253897
Email anjumjav@hotmail.com
website:www.glicofutures.com
pro.anjum javed

EXPRESS COURIER LINK
EXPRESS کوریئر سروس کی جانب سے
THROUGH- D.H.L + FEDEX + TNT FACILITY
احمدی احباب کیلئے خوشخبری دنیا بھر میں آپ کے کاغذات اور پارسل + جیولری + جوتے اور کھانے کی اشیاء کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا + UK + جرمنی + یورپ کے دیگر ممالک کیلئے خصوصی پیکیج
لاہور + فیصل آباد + اسلام آباد اور دیگر شہروں میں سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت آپ کی صرف ایک کال پر
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
بالمقابل سیشن کورٹ نزد سپر برگر اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6214955,6214956:
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213
اپر سٹوری اے ون فوٹو سٹیٹ سرکلر روڈ فیصل آباد 041-2628786:

پلاسٹک، سٹیل، ایلومینیم، چینی، پتھر، شیشہ اور نان اسٹک کی تمام امپورٹڈ و لوکل ورائٹی دستیاب ہے۔ تیز اور ملامین آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں
رفیع کراکری سٹور
گلی ڈپٹی باغ بالمقابل جامع مسجد اہلحدیث سیالکوٹ شہر
پروپرائٹرز: رفیع احمد
052-4583892 0321-6147625

PHILIPS
شوکت محمود سیٹھی ڈسٹری بیوٹر
فلپس (پاکستان) سیالکوٹ آفس خادم علی روڈ
فون آفس 052-3552831 موبائل:0304-4700266

MUHAMMAD YAQOOB, MUHAMMAD ILYAS
محمد یعقوب محمد الیاس
YI ٹریڈ مارک
سبزی فروش کمیشن ایجنٹس
پروپرائٹر: یاسر الیاس: 0345-5306175
محمد الیاس: 0300-5282738
دکان: 051-4438142,43 آفس: 051-4441379
دکان نمبر 142 سیکٹر 4-1/11، ہول سیل سبزی منڈی اسلام آباد

ٹائم سنٹر
Tel:2470067
کمیٹی گولائی ڈیرہ غازی خان
Time Centre
Golai Committee,D.G Khan.

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الشافی
تریاق اٹھراء
مرض اٹھراء کا شافی علاج
نور نظر
اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں
ہمیشہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
کی 100% خالص اور مکمل اجزاء سے تیار کردہ
مفید اور مؤثر دوائیں استعمال کریں
فیرکس
امراض جگر اور خون کی کمی کیلئے
گیسٹرو۔ایز
امراض معدہ اور گیس کے دباؤ سے فوری آرام کیلئے
فون نمبر: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ای میل: Khurshiddawakhana@gmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئر ہاوز پائپ بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ نیز یونیورسل پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا: میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-36170513,042-37963207
042-37963531

ریحانہ صدیقہ بھٹی صاحبہ

خوشبو آغاز سے زمانہ جدید تک سفر

خوشبو کا پہلا استعمال، اقسام اور ان میں فرق

زمانہ قدیم سے مذہبی رسومات میں خوشبو کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ تاریخ کا شاید ہی کوئی ایسا دور ہوگا جب خوشبو زیر استعمال نہ رہی ہو۔ خوشبو کی تاریخ اور انسان کی تاریخ کا نقطہ آغاز قریباً ایک ہی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی احادیث میں اور قرآن میں بھی خوشبو کا ذکر ملتا ہے۔ قرآن میں جنتیوں کو خوشبو (مشک) سے سربمہر شراب طہور کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اجتماعات میں خوشبو کے اہتمام کا ارشاد فرمایا گیا ہے۔

خوشبو کا پہلا استعمال

سب سے پہلے مصریوں نے اپنی معاشرتی زندگی میں خوشبوؤں کا استعمال کیا۔ اس کے بعد چینیوں، ہندوؤں، اسرائیلیوں، عربوں، یونانیوں اور رومیوں تک خوشبو نے اپنا سفر جاری رکھا۔ سب سے پہلے مصریوں نے پرفیوم کے لئے بوتلوں کا استعمال کیا یہ 1000 سال قبل مسیح کا قصہ ہے۔ شیشہ مصریوں نے ایجاد کیا اور شیشے کی بوتلوں کا یقینی طور پر پہلا استعمال پرفیوم کی بوتلوں کی شکل میں ہوا۔ یہ مصری ہی تھے جنہوں نے سب سے پہلے دارچینی اور شہد کو اپنے بدن پر خوشبو کے طور پر استعمال کرنا شروع کیا۔

سب سے پہلے (Incense) لوبان کو خوشبو کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اس کو سب سے پہلے Mesopotamians نے چار ہزار سال پہلے دریافت کیا۔ زمانہ قدیم سے بہت سے درختوں کی گوندوں اور لکڑیوں کو مذہبی تہواروں کے موقعوں پر خوشبو کے لئے جلایا جاتا تھا (ممکن ہے یہی چیز بعد میں مذہبی تقریبات میں آگ کے استعمال اور آگ کی پرستش کی وجہ بنی ہو جیسا کہ بہت سے مذاہب کی تقریبات میں آگ کا استعمال کیا جاتا ہے)۔ وہ لوگ خوشبودار لکڑیوں کو مختلف گوندوں اور تیل میں ڈبو کر اس مائع کو اپنے بدن پر رگڑتے تھے۔ میت کو بھی خراب ہونے سے بچانے کے لئے ان خوشبوؤں کا استعمال کیا جاتا تھا۔

ایک اہم پرفیوم جو مصریوں کے زیر استعمال رہا وہ Kyphi ہے۔ محققین کا دعویٰ ہے کہ جب Tutankhamen کا مزار کھولا گیا تو سب سے پہلا جھونکا اسی خوشبو کا آیا تھا۔ بعض خوشبوئیں (جیسا کہ Myrrh) سونے سے زیادہ قیمتی تصور کی جاتی تھیں۔ اہل فارس (ایرانیوں)، یونانیوں اور رومیوں نے اس کا کثرت سے استعمال کیا۔

اسی طرح ہندوستان میں بھی خوشبو کا استعمال معاشرتی زندگی کا حصہ رہا ہے۔ یہاں پودوں کی بہتات رہی ہے اور ہندو مذہبی تہواروں میں خوشبو کا استعمال کرتے تھے۔ مدراس (چنائی) کے ایک مندر (Tanjore) میں ایک بڑی گائے کو خوشبودار تیل سے نہلایا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ جگمگانے لگے۔ ہندو محبت کے دیوتا Kama کی مورت اس طرح سے بناتے ہیں کہ اس نے ایک کمان (Cupids bow) اور پانچ تیر اٹھائے ہوئے ہیں جن کے سروں پر ایک خوشبودار کلی ہے۔

چین میں بھی لوبان کو مذہبی رسومات کے موقع پر استعمال کیا جاتا تھا اور اسی طرح وفات کی رسومات میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا تھا۔ جس کمرے میں میت کو غسل دیا جاتا اس کو لوبان سے روشن کیا جاتا، اسی طرح سوگوار بھی خوشبودار چھڑیاں روشن کرتے تھے۔

چینی خواتین عموماً اپنے بالوں کے جُوڑے میں خوشبودار کلیاں پروتی تھیں جن کی خوشبو صبح تک برقرار رہتی تھی۔ ایک سیاح (Sonnini) نے اپنے چین کے سفروں کے دوران لکھا کہ چینی خواتین کسی بھی دوسرے علاقے کی خواتین کے مقابلے میں بناؤ سنگھار میں زیادہ ماہر ہیں۔

پھولوں سے تیار کردہ پہلی خوشبو

سب سے پہلے ایک مسلمان طبیب بوعلی سینا (Avicenna) نے عمل کشید کے ذریعے پھولوں سے خوشبودار تیل (جسے عطر کہا گیا) تیار کیا یہ عرق گلاب تھا۔ اس سے پہلے خوشبو ٹہنیوں کی چھال اور نرم جڑی بوٹیوں سے تیار کی جاتی تھی۔ بعد میں کیمیا دانوں نے اس طریق کو اختیار کرلیا اور جلد ہی یہ عام استعمال میں آنے لگا۔

عرب اپنے گھر آنے والے مہمانوں پر عرق گلاب خوشی کی علامت کے طور پر چھڑکتے تھے۔ مہمانوں کی کافی یا قہوہ، گلاب کے ذائقہ سے مہکایا جاتا جب مہمان جانے لگتا تو ان کی داڑھی اور کپڑوں پر لوبان چھڑکا جاتا۔

جدید دور کا سب سے پہلا عطر ساز

کسی بھی نئی دریافت کو مارکیٹ کرنا اور اس طرح سے لوگوں کے سامنے پیش کرنا کہ وہ نہ صرف پسند کی جائے بلکہ روزمرہ زندگی کی ضرورت بن جائے، ایک مشکل کام ہے۔ کسی انسان کے خیالات، تصورات یا ارمانوں کو کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے اس شخص کا ذہین اور اولوالعزم ہونا ضروری ہے۔ کہتے ہیں کہ Francois Coty میں یہ دونوں خوبیاں پائی جاتی تھیں۔ جدید دور میں خوشبوؤں کو متعارف کروانے کا سہرا اسی کے سر ہے۔ اگر خوشبو کی بات کی جائے تو فرانس دنیا کی سب سے بڑی منڈی ہے۔ فرنچ پرفیوم کی تاریخ صدیوں پرانی ہے۔ دنیا بھر میں سے پرفیوم برآمد کرنے والے آٹھ میں سے چار گروپ فرانس کے ہیں۔

پرفیوم کی مختلف اقسام میں فرق

خوشبو صدیوں سے انسان کے زیر استعمال رہی ہے۔ انگریزی میں اس کے لئے مختلف الفاظ زیر استعمال ہیں، مثلاً پرفیوم، کلون وغیرہ۔ پرفیوم کا لفظ لاطینی زبان سے لیا گیا ہے۔ یہ دو الفاظ "Per" اور "Fumes" سے مل کر بنا ہے۔ Per کا مطلب ہے پھینکنا اور Fumes کا مطلب ہے دھواں۔ فرانسیسیوں نے بعد میں Perfum کا نام ایسی خوشبو کو دیا جو ہوا کے ذریعے پھیلے۔ کلون (Cologne) کا مطلب ہے Toiletwater یہ لفظ Kolo سے نکلا ہے جو کہ ایک جرمن شہر کا انگلش اور فرنچ نام ہے۔ 1814ء میں پہلی مرتبہ اس کا استعمال شروع ہوا۔ آغاز میں کولون واٹر کا لفظ استعمال ہوا جو Eau de Cologne کا ترجمہ تھا۔ Eau de کا مطلب ہے پانی۔

پرفیوم میں جو دو بنیادی اجزاء استعمال کئے جاتے ہیں وہ ایتھائل الکوحل اور Essential Oil (خوشبودار تیل) ہیں۔ مختلف نام جو خوشبوؤں کے لئے آجکل زیر استعمال ہیں ان میں عموماً صرف خوشبودار تیل اور ایتھائل الکوحل کی مقدار کی نسبت کا فرق ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ تیز پرفیوم وہ ہوتے ہیں جن میں خوشبودار تیل کی مقدار باقی اقسام کے مقابلے پر زیادہ ہوتی ہے۔ مختلف اقسام میں خوشبودار تیل کی مقدار درج ذیل ہے۔

(1) پرفیوم میں 22 فیصد خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

(2) یوڈی پرفیوم میں 15 سے 22 فیصد تک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

(3) یوڈی ٹائلٹ میں 8 سے 15 فیصد تک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

(4) یوڈی کلون میں 4 فیصد تک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔

عورتوں کے پرفیوم اور مردوں کے کلون میں عموماً یہی فرق ہوتا ہے کہ عورتوں کے پرفیوم میں عموماً پھولوں اور پھلوں کی خوشبو استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دیرپا ہوتے ہیں اور تھوڑی مقدار میں ہی کافی دیر تک ساتھ رہتے ہیں۔ جبکہ مردوں کے کلون میں کم خوشبودار مواد استعمال کیا جاتا ہے۔

گھر پر پرفیوم تیار کرنے کی ترکیب

پرفیوم تیار کرنے کی بہت سی تراکیب ملتی ہیں سب سے آسان اور گھر میں تیار ہونے والی ایک ترکیب اس طرح سے ہے۔ دو کپ پانی اور ایک کپ تازہ کرش کی ہوئی پھولوں کی کلیاں لیں۔ ایک پیالے پر ایک ململ کا کپڑا لگائیں اور اس پر پھولوں کو ڈال کر ان کے اوپر ایک کپ پانی ڈال دیں۔ اس کو ڈھانپ دیں اور رات بھر کے لئے پڑا رہنے دیں۔ صبح کپڑے سے خوشبودار پانی نچوڑ کر اس پانی کو خشک کرلیں یہاں تک کہ ایک چمچہ رہ جائے۔ اس کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اس کی عمر ایک مہینہ ہے۔ اس میں اپنی پسند کے پھولوں کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں

سچی بوٹی کمپاؤنڈ پاؤڈر کی شاندار شافی ملکی اور بین الاقوامی شہرت کے بعد اب آپ کی پُرزور فرمائش پر، سچی بوٹی کمپاؤنڈ ملڈ ٹیبلیٹ، سمال، میڈیم، فیملی پیکنگ میں زبردست رعایت کے ساتھ، میڈیکل، جنرل، ہومیو، بیکرز سٹورز پر دستیاب ہے۔ یہ خصوصی رعایت اسپیشل اسٹاک تک رہے گی جلد حاصل کرلیں۔

پورے پاکستان سے ڈسٹری بیوٹرز اور اسٹاکسٹ بننے کیلئے فوری فون پر رابطہ کریں۔ 0331-2334647 0300-9293818

ونز ہربل پروڈکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ (رجسٹرڈ پاکستان) کراچی

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن
احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن

جنریٹر کی سہولت موجود ہے
ڈبل فلٹر گیس
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ

چوہدری سہیل مشتاق
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6211883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر 0321-7709883

نیو الریاض ریفریجریشن
ہمارے ہاں اے سی، فریج، فریزر، الیکٹرک واٹر کولر مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے طالب دعا: ریاض احمد
فون رہائش: 047-6211990
نزد اسلامیہ ہسپتال۔ چنیوٹ فون ورکشاپ: 047-6334915

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سکول کالج کی کتب، سٹیشنری، کاسمکس، موبائل کارڈ، گفٹس، انٹرنیٹ کارڈ، کالنگ کارڈ، کمپیوٹر پارٹس خریدنے کے لئے تشریف لائیں
آزاد جنرل سٹور اینڈ بک ڈپو
ریل بازار مریدکے۔ شیخوپورہ
طالب دعا: شیخ خرم شیراز، شیخ عاصم فراز
فون: 042-7990937

چناب اینڈ کو
بیج ملکی و خالص معیاری زرعی ادویات خریدنے کے لئے تشریف لائیں
ڈیلرز زرعی ادویات
طالب دعا: شیخ عنایت اللہ و برادرز
فون: 00923007712343
کچہری بازار۔ چنیوٹ فون آفس: 047-6330978 فون رہائش: 047-6214110

ہر قسم کے جائن اور گیس کٹ تھوک و پرچون ریٹس پر دستیاب ہیں
پرنس جائن ہاؤس
جنرل بس سٹینڈ۔ اوکاڑہ
طالب دعا: شیخ انوار احمد
044-2524648
0300-6951062

MFC ایم ایف سی
فاسٹ فوڈ، برگرز، پیزا، BBQ پاکستانی اور چائنیز کھانے
MASTER FRIED CHICKEN
A Nice Place to Meet and Eat in
RABWAH
طالب دعا: بشارت احمد خان اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005115
047-6213223

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nursery
Faisal Town Main Peco Road Mochi Pura choWk Lahore
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
042-7038097,042-5167717
Please visit site:www.firstflightexpress.com

خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نصائح و ارشادات کی روشنی میں

وقار عمل کی اہمیت، افادیت و طریقہ کار

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

وقار عمل کا پس منظر و تعارف

حضرت مصلح موعود نے 1938ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی۔ابتداء میں تنظیم کی ذمہ داریاں علمی میدان تک محدود تھیں لیکن اپریل 1938ء میں ہی حضور نے اس پروگرام کو وسعت دی اور اس کے منشور میں پانچ نکات مزید شامل کئے جن میں پہلا نکتہ ’’اپنے ہاتھ سے روزانہ اجتماعی صورت میں آدھ گھنٹہ کام کرنا‘‘ تھا۔ یہ وقارعمل کی ابتدائی شکل تھی۔

خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل 1938ء میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اگران (نوجوانوں) کے ذہن میں یہ بات ڈال دی جائے اور ان کے قلوب پر اس کا نقش کردیا جائے کہ جو شخص کام کرتا ہے وہ عزت کا مستحق ہے اور جو کام نہیں کرتا بلکہ نکما رہتا ہے وہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کیلئے عار اور ننگ کا موجب ہے۔اور یہ کہ معمولی دولت مند یا زمیندار تو الگ رہے مگر ایک بادشاہ یا شہنشاہ کا بیٹا بھی نکما رہتا ہے تو وہ بھی اپنی قوم اور اپنے خاندان کے لئے عار کا موجب ہے اور اس چمار کے بیٹے سے بدتر ہے جو کام کرتا ہے۔تو یقیناً اگلی نسل درست ہو سکتی ہے۔ اور پھر وہ نسل اپنے سے اگلی نسل کو درست کرسکتی ہے۔اور وہ اپنے سے اگلی نسل کو، یہاں تک کہ یہ باتیں قومی کیریکٹر میں داخل ہو جائیں‘‘۔

(تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلداول ص23)

وقارعمل کی تحریک سے حضور کا اولین مقصد نکمے پن اور بیکاری کی عادت کونوجوانوں سے دور کرکے ان کا قومی کیریکٹر بلند کرنا تھا۔

خدام الاحمدیہ نے اس اجتماعی کام کی شکل کو وقارعمل کے نام سے موسوم کیا۔اگرچہ وقارعمل کا سلسلہ خدام الاحمدیہ کی بنیاد سے پہلے بھی جاری تھا لیکن حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی تعمیل میں وقارعمل کو عروج تک پہنچانے کا سہرا خدام الاحمدیہ کے سر ہے۔

شیخ ناصر احمد صاحب کے مطابق وقار عمل کا لفظ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا ایجاد فرمودہ ہے۔

(تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلداول ص76)

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال 40-1939ء سے ہر دو ماہ بعد اجتماعی وقارعمل کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔اور اس سال چھ مرتبہ اجتماعی وقارعمل کئے گئے اور ایک ہزار روپے سے زائد رقم کی بچت کی گئی۔ابتداء میں قادیان سے شروع ہونے والا کام ملک کے دیگر حصوں میں بھی مقبول ہوتا گیا۔

حضرت مصلح موعود نے نہ صرف اپنے خطبات اور تقاریر میں جماعت کو وقارعمل کی اہمیت سے آگاہ کیا بلکہ ان ایام میں بنفس نفیس تشریف لا کر اپنے خدام کے ساتھ کام میں حصہ لیا۔آپ اپنے دست مبارک سے مٹی کھودتے، اسے ٹوکریوں میں ڈھوتے اور مقام عمل تک پہنچاتے۔ غرض ان دنوں وقارعمل منانے کا زبردست جذبہ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے دلوں میں موجزن تھا۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی کئی تقاریر میں وقار عمل کے مفہوم، مقصد اور طریقہ کار کو وضاحت سے بیان فرمایا اور اس سلسلہ میں احباب جماعت کو اہم ہدایات دیں۔آپ کے بعد بھی خلفاء سلسلہ نے اس روح کو زندہ رکھا۔ذیل میں ائمہ جماعت احمدیہ کے وقارعمل سے متعلق ارشادات درج کئے جاتے ہیں۔

وقارعمل کا مقصد

وقارعمل کا حقیقی مقصد بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

’’میں نے جماعت کو عموماً اور خدام کو خصوصاً اس امر کی ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں اور کسی کام کو بھی عار نہ سمجھیں۔ (مشعل راہ جلداول ص429)

وقارعمل کی روح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقارعمل کی حقیقی روح کو اجاگر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وقارعمل کی روح یہ ہے کہ ہر احمدی نوجوان کو اس بات کی عادت ڈال دی جائے کہ وہ کسی کام کو بھی ذلیل اور حقیر نہ سمجھے اور جب تک یہ ذہنیت ہمارے نوجوانوں میں پیدا نہ ہو اس وقت تک وہ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے اہل ہو ہی نہیں سکتے۔جو ذمہ داریاں خداتعالیٰ نے ان پر ڈالی ہوئی ہیں اور جن ذمہ داریوں کے نبھانے کے لئے ہم لوگ آپ کو کہتے رہتے ہیں۔

(مشعل راہ جلد دوم ص27)

وقارعمل کا طریقہ کار

حضرت مصلح موعود نے وقارعمل کے طریقہ کار کو مختلف مواقع پر بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور اس بارے میں بہت اہم ہدایات اور نصائح فرمائی ہیں۔

معین اور واضح سکیم بنائیں

وقارعمل کے طریقہ کار کے حوالے سے سب سے بنیادی اور اہم بات یہ بیان فرمائی کہ واضح پروگرام اور سکیم کے تحت وقارعمل کریں۔ یونہی سوچے سمجھے بغیر نہ کریں۔حضور خطبہ جمعہ فرمودہ 30فروری 1939ء میں وقارعمل کا طریقہ کار سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبران کو چاہئے کہ وہ ایک پروگرام بنا کر اس کے ماتحت کام کیا کریں۔ یونہی بغیر سوچے سمجھے کام کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ اب بھی ہاتھ سے کام کرتے ہیں مگر وہ کام کسی پروگرام کے مطابق نہیں ہوتا۔حالانکہ جس طرح بجٹ تیار کئے جاتے ہیں اسی طرح انہیں اپنے کام کے پروگرام واضح کرنے چاہئیں۔ مثلاً ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے۔اس بارہ میں یونہی بغیر پروگرام کے ادھر ادھر کام کرتے پھرنے کی بجائے اگر وہ کسی ایک سڑک کو لے لیں اور اپنے پروگرام میں یہ بات شامل کرلیں کہ انہوں نے سڑک پر بھرتی ڈال کر اسے ہموار کرنا اور اس کے گڑھوں کو پر کرنا ہے یا اسی طرح کا کوئی اور کام اپنے ذمہ لے لیں اور اسے وقت معین کے اندر مکمل کریں تو یہ بہت عمدہ نتیجہ پیدا کرے گا۔ بہ نسبت اس کے کہ بغیر ایک معین پروگرام کے وہ کام کرتے جائیں۔مگر یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ بھرتی کے کیا معنی ہیں۔گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر چوہدری ظفراللہ خان صاحب آئے تو انہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین سے کہا کہ اب کی دفعہ جب کام کرو تو مجھے بھی بلا لینا چنانچہ انہوں نے انہیں بلایا اور وہ بھی ہاتھ سے کام کرتے رہے۔مگر چوہدری صاحب نے مجھے بتایا کہ ان کے ساتھ مل کر کام کرنے میں مجھے معلوم ہوا کہ ان کے کام میں ایک نقص بھی ہے اور وہ یہ کہ سڑک پر جب وہ مٹی ڈال رہے تھے تو سڑک کے پاس ہی ایک گڑھا کھود کر وہاں سے مٹی لے آتے تھے۔میں نے انہیں کہا کہ اس کا تو یہ مطلب ہے کہ آج آپ سڑک کے گڑھے پر کریں اور کل آپ ان گڑھوں کو پر کرنے لگ جائیں جو اس سڑک پر مٹی ڈالنے کے لئے آپ نے کھود لئے ہیں۔تو یہ ایک نقص ہے جو خدام الاحمدیہ کے کام میں ہے اور اسے دور کرنا چاہئے۔مگر اس کے علاوہ ضروری بات یہ ہے کہ وہ ایک سڑک یا ایک گلی لے لیں اور اس کی صفائی اور مرمت اس حد تک کریں کہ اس سڑک یا گلی میں کوئی نقص نہ رہے۔مثلاً وہ ایک سڑک کس طرح درست کرنا چاہتے ہیں تو ان کا فرض ہے کہ وہ انجینئروں سے مشورہ لیں اور ان سے پوچھیں کہ یہ سڑک کس طرح درست ہوسکتی ہے۔پھر جو طریق وہ بتائیں اور جو نقشہ انجینئر تجویز کریں۔اس کے مطابق وہ اس سڑک کی درستی کریں اور چھ مہینے یا سال جتنا وقت بھی اس پر صرف ہوا تنا وقت اس پر صرف کیا جائے۔اور اس سڑک کو انجینئر کے بتائے ہوئے نقشہ کے مطابق درست کیا جائے۔مگر اب یہ ہوتا ہے کہ چند مٹی کی ٹوکریاں ایک گڑھے میں ڈال دی جاتی ہیں اور چند دوسرے گڑھے میں اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کوئی کام ہوا ہے۔پس پہلی ہدایت تو یہ ہے کہ کوئی ایک کام شروع کیا جائے اور اسے ایسا مکمل کیا جائے کہ کوئی انجینئر بھی اس میں نقص نہ نکال سکے۔دوسری بات یہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ دوسرے آدمیوں سے کوئی کام نہیں لیا جاتا۔ حالانکہ خدام الاحمدیہ کے کام کرنے کے یہ معنی نہیں کہ دوسروں کے لئے اس میں حصہ لینا ممنوع ہے۔ (مشعل راہ جلداول ص91,90)

کام کی تقسیم اور مقابلہ جات

حضرت مصلح موعود اپنی تقریر فرمودہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ 21/اکتوبر 1945ء میں فرماتے ہیں:۔

یہ ضروری ہے کہ روزانہ کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے اور کام کی نوعیت کو بدل دیا جائے۔ مثلاً ہر محلّہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر اس محلّہ والوں کے ذمہ لگا دیئے جائیں اور ان کا روزانہ کام یہ ہو کہ ان کی صفائی، درستی اور پانی کے نکاس وغیرہ کا خیال رکھیں اور ہر محلّہ کے خدام اپنے محلّہ کے صفائی کے ذمہ دار قرار دیئے جائیں۔اور بجائے مہینہ یا دو مہینہ کی بعد جمع ہو کر کسی سڑک پر مٹی ڈالنے کے، میرے نزدیک یہ طریق بہت مفید ثابت ہوگا کہ گلیاں اور سڑکیں محلّہ وار تقسیم کر دی جائیں کہ فلاں گلی اور سڑک کا فلاں محلّہ ذمہ دار ہے اور اس کی صفائی اور درستی نہ ہونے کی صورت

ربوہ اور گردونواح میں سکنی زرعی کمرشل جائیداد کی خریدوفروخت کا بااعتماد ادارہ

ربوہ پراپرٹی سنٹر

کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ فون آفس 047-6213550

پروپرائٹر: چوہدری عامر گوپے راہ: 0333-9797450

هو الشافی — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — هو الشافی

نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی خاص امراض و نفسیاتی بیماریاں
بے اولاد، نرینہ اولاد سے محروم اور مرض اٹھرا میں مبتلا خواتین
نیز مردانہ امراض کی بفضلہ تعالیٰ

کامیاب علاج گاہ

مطب

حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ

بی کام (پنجاب)، فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

صحیح اور مکمل تشخیص، قابل اعتماد و مفید اور مجرب ادویات

دنیائے طب میں ایک روشن نام	مفت — فہرست ادویات اور نئے سال کی جنتری خط لکھ کر منگوائیں	بہترین دواؤں کی ریسرچ اور اعلیٰ معیار

دوسرے شہروں اور ملکوں کے مریض بذریعہ خط و کتابت/فون/ای میل استفادہ کر سکتے ہیں

محمود یونانی دواخانہ

MAHMOOD محمود — Pure Herbal & Natural

نزد بیت المہدی گولبازار ربوہ دواخانہ: 047-6215685، رہائش: 6211485

Cell: 0333-9791385 EMAIL: qudratullahonnet@yahoo.com

فضل عمر ایگریکلچر فارم

صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین

چوہدری عتیق احمد

ماشاءاللہ گیزر

گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں

بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپئرنگ اینڈ
ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو

طالب دعا: محمد سرور

17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

فون: 042-35153706-0300-9477683

MULTICOLOR
INTERNATIONAL

SPECIALIST IN ALL KINDS OF:

- Screen/Offset Printing & Designing.
- Industrial Labels/Nameplates, Dome Labels
- Holy Gifts in Metallic Mounts, Special Brochures
- Plastic Photo ID Cards, Shields, Badge pins
- 3D Hologram Stickers & Seals, Mugs, P-Caps
- Indoor/Outdoor Advertising, Wall Clocks
- Crystal Coated Labels, Stickers, Monograms
- Plotter Cutting, Pen Printing, etc

Email: multicolor13@yahoo.com

129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan.
Ph: 92-42-759 0106, Fax: (042) 7594111
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400

www.multicolorint.com

میں اس سے پوچھا جائے گا۔ اسی طرح محلّہ کے گھروں کے متعلق بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر خدام میں تقسیم کر دیئے جائیں اور وہ ان گھروں کے سامنے کی صفائی کے ذمہ وار ہوں گے ۔ ہر مہینہ میں ایک دن معائنہ اور مقابلہ کے لئے مقرر کیا جائے اور تمام محلوں کا دورہ کر کے دیکھا جائے کہ کس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہے۔ جس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہو اس کے خدام کو کوئی چیز انعام کے طور پر دی جائے تا کہ تمام محلوں میں ایک دوسرے سے مسابقت کی روح پیدا ہو۔ (مشعل راہ جلد اول ص430-431)

سارا دن کام کریں

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 3 فروری 1939ء میں وقارعمل کے لئے ایک اہم ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں۔ جس میں ساری جماعت کو شمولیت کی دعوت دیں۔ بلکہ میرے نزدیک شاید یہ زیادہ مناسب ہو گا کہ بجائے ایک گھنٹہ کام کرنے کے سارا دن کام کے لئے رکھا جائے۔ ایک گھنٹہ کا تجربہ کوئی ایسا مفید ثابت نہیں ہوا۔ پس آئندہ کے لئے بجائے ایک گھنٹہ کے سارا دن رکھا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن تمام لوگ اس کام میں شریک ہوں۔ بلکہ میرے نزدیک لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ دو مہینہ میں ہی ایک دن ایسا رکھا جائے جس میں تمام لوگ صبح سے شام تک اپنے ہاتھ سے کام کریں۔

اس طرح سال میں چھ دن بن جاتے ہیں۔ (مشعل راہ جلد اول ص92)

سارا دن کام کرنے کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

شاید سارا دن کام کرنا نتائج کے لحاظ سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ اس طرح سال میں چھ دن بن جاتے ہیں اور اگر ایک دن میں ایک ہزار آدمی بھی صبح سے لے کر شام تک کام کریں تو چھ ہزار مزدور کا کام بن جاتا ہے اور چھ ہزار مزدور کا کام کوئی معمولی کام نہیں ہوتا بلکہ بہت اہم اور شاندار ہوتا ہے۔ بلکہ میرے نزدیک قادیان میں ہاتھ سے کام کرنے والے کم از کم چار ہزار افراد ہیں۔ (مشعل راہ جلد اول ص92)

اطفال اور انصار کو شمولیت کی دعوت

اطفال اور انصار کو بھی اپنے ساتھ لے کر وقار عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

میں قادیان کے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سال میں چھ دن ایسے مقرر کریں جن میں یہاں کی تمام جماعت کو کام کرنے کی دعوت دی جائے بلکہ مناسب یہی ہو گا کہ وہ ابتداء میں چھ دن ہی رکھیں اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں دو مہینہ میں ایک دن کام کر لینا کوئی بڑی بات نہیں۔ مثلاً آخری جمعرات ہو تو اس دن عام اعلان کر دیا جائے کہ آٹھ دس سال کے بچوں سے لے کر ان بوڑھوں تک جو چل پھر سکتے اور کام کاج کر سکتے ہیں فلاں جگہ جمع ہو جائیں۔ ان سے فلاں کام لیا جائے گا۔

پھر پہلے سے پروگرام بنایا ہوا ہو کہ فلاں سڑک پر کام کرنا ہے۔ فلاں جگہ سے مٹی لینی ہے۔ اتنی بھرتی ڈالنی ہے۔ اس اس ہدایت کو مدنظر رکھنا ہے۔

اور جماعت کے انجینئر اس تمام کام کے نگران ہوں اور ان کا منظور کردہ نقشہ لوگوں کے سامنے ہو اور اس کے مطابق سب کو کام کرنے کی ہدایت دی جائے۔ میں سمجھتا ہوں اگر پہلے سے ایک سکیم مرتب کر لی جائے تو آسانی سے بہت بڑا کام ہو سکتا ہے۔ غرض سکیم اور نقشے پہلے تیار کر لیں اور اس دن جس طرح فوج پریڈ کرتی ہے اسی طرح ہر شخص حکم ملنے پر اپنے اپنے حلقہ کے ماتحت پریڈ پر آ جائے۔ (مشعل راہ جلد اول ص93)

اس اقتباس سے حضور کا منشاء اور آپ کی خواہش ظاہر ہوتی ہے کہ صرف خدام ہی وقارعمل نہ کریں بلکہ تمام افراد جماعت جو کوئی کام کر سکتے ہیں۔ وہ وقارعمل میں شامل ہوا کریں خواہ بچے ہوں یا بوڑھے۔

وقار عمل کا ضروری سامان جمع کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقارعمل کیلئے ضروری سامان خریدنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

میں خدام الاحمدیہ ربوہ سے خصوصاً یہ امید رکھتا ہوں کہ آئندہ سال سے یعنی اگلے دو ماہ کے اندر اندر ہی وہ پہلا اجتماعی وقارعمل کر دیں گے۔ اور چونکہ یہ صحیح ہے کہ اپنے بجٹ سے ہی ہم نے کام کرنا ہے۔ کسی سے مانگنا نہیں۔ اس لئے جتنی اللہ تعالیٰ توفیق دے ایک دو سال میں کافی تعداد میں کدالیں، بیلچے اور ٹوکریاں یا لوہے کی بنی ہوئی ٹوکریاں جن کو تگاریاں کہتے ہیں جمع کر لیں گے۔ اس قسم کی چیزیں ہزار کام آ جاتی ہیں۔ (مشعل راہ جلد دوم ص31)

سست خدام کو شامل کرنے کی تحریک

حضرت مصلح موعود وقارعمل پر نہ آنے والوں کے لئے ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کام شروع کر دیا جائے اور جوں جوں خدام کی حاضری بڑھتی جائے کام کو وسیع کرتے چلے جائیں۔ بے شک شروع میں سو فیصد حاضری نہ ہو۔ اس بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کام کو جاری رکھا جائے۔ جتنے خدام خوشی سے آئیں ان سے کام کراتے رہیں اور جو نہ آئیں ان پر جبر نہ کیا جائے۔ ہاں ان کو بار بار تحریک کی جائے کہ وہ بھی کام میں شامل ہوں''۔ (مشعل راہ جلد اول ص432)

نفس مارنے کا عمدہ طریق

حضرت مصلح موعود نفس مارنے کے ایک عمدہ نفسیاتی طریق یعنی مخصوص انفرادی وقار عمل کو وضاحت سے بیان فرماتے ہیں:۔

''میں خدام کو اس طرح توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آئندہ سالوں میں ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے اور خدام سے ایسے کام کرائے جائیں جن میں وہ ہتک محسوس کرتے ہوں اور وہ کام انفرادی طور پر کرائے جائیں۔ جس وقت قادیان کے تمام خدام جمع ہوں اور وہ سب ایک ہی کام کر رہے ہوں تو انہیں اس وقت کسی کام میں ہتک محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ان کے دوسرے ساتھی بھی ان کے ساتھ اسی کام میں شریک ہوتے ہیں لیکن اگر ایک خادم اکیلا کوئی کام کر رہا ہو اور اس کے ساتھی اسے دیکھیں تو وہ ضرور ہتک محسوس کرے گا۔ میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ اجتماعی طور پر کوئی کام نہ ہو۔ بے شک اجتماعی طور پر بھی ہو لیکن انفرادی کام کے مواقع بھی کثرت سے پیدا کئے جائیں۔ مثلاً کسی غریب کا آٹا اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کا چارہ اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کی روٹیاں پکوا دی جائیں۔ جب خادم روٹیاں پکوانے جائے گا تو دل میں ڈر رہا ہو گا کہ مجھے کوئی دیکھ نہ لے اور اگر کوئی دوست اسے رستے میں مل جائے تو اسے کہے گا کہ میری اپنی نہیں فلاں غریب کی ہیں۔ اس کا یہ اظہار کرنا اس بات کی دلیل ہو گا کہ وہ اس کام کو ہتک آمیز خیال کرتا ہے۔ یہ پہلا قدم ہو گا۔ اسی طرح بعض اور کام اسی نوعیت کے سوچے جا سکتے ہیں۔ ایسے کام کرانے سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ باقی نہ رہے اور اس کا نفس مر جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہر ایک کام کرنے کو تیار ہو جائے''۔ (مشعل راہ جلد اول ص439)

وقار عمل نہ کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ

خدام کے سالانہ اجتماع 1945ء میں حضرت مصلح موعود وقار عمل کرنے والے خدام کو ایک اہم نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

محلوں میں صفائی رکھنا کوئی مشکل بات نہیں۔ اگر خدام تھوڑی بہت توجہ صفائی کی طرف رکھیں اور محلوں میں رہنے والے دوسرے لوگ بھی خدام سے تعاون کریں تو یہ بات بہت آسان ہو جاتی ہے۔ اس بات کو دل سے نکال دینا چاہئے کہ جب تک محلّہ کے تمام خدام کسی کام میں شریک نہیں ہوتے اس وقت تک کسی کام کو شروع ہی نہ کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی کام کا موقعہ آئے گا مخلص اور دیانت دار خدام ہی آگے آئیں گے اور وہی شوق سے اسے سرانجام دیں گے اور جو اخلاص اور دیانت داری سے کام کرنا نہیں چاہتا اس کے لئے سو بہانے ہیں۔ کہتے ہیں ''من حرامی حجتاں ڈھیر''۔ یعنی اگر کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو تو انسان کو سینکڑوں حجتیں اور بہانے سوجھ جاتے ہیں اور یہ حجتوں والے تو سال میں ایک دفعہ بھی وقارعمل کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں گے۔

ایسے لوگوں کے نہ آنے کی وجہ سے کام کو پیچھے نہیں ڈالنا چاہئے۔ جن لوگوں کے اندر اخلاص ہے۔ ان کو کیوں ایسے لوگوں کی خاطر کام سے روک رکھا جائے۔ اب تم دو ماہ کے بعد ایک دن وقارعمل کرتے ہو۔ اگر تم دس سال کے بعد بھی ایک دن مقرر کرو تو بھی نہ آنے والے غائب ہی ہونگے اور تمہاری حاضری پھر بھی سو فیصدی نہیں ہوگی دس سال کے بعد بھی جو دن تم وقارعمل کا مقرر کرو گے وہی دن ایسا ہوگا جس دن ان کو کام ہوگا اور شیطان ان کے دلوں میں یہ وسوسہ پیدا کر دے گا کہ آج تو مجھے فلاں کام بہت ضروری ہے۔ اگر آج وہ کام نہ کیا تو مجھے بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ نو سال گیارہ مہینے اور انتیس دن تک انہیں وہ کام یاد نہ آیا لیکن چونکہ تم نے تیسویں دن وقارعمل مقرر کر دیا اس لئے اسے بھی کام یاد آ گیا۔ دس سال تو کیا اگر سو سال کے بعد بھی ان کو وقارعمل میں شامل ہونے کیلئے کہا جائے تو اس وقت بھی ان کے پاس کوئی نہ کوئی بہانہ موجود ہو گا۔ ایسے لوگوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔ ایسے لوگوں کا نہ آنا زیادہ بہتر ہوتا ہے بہ نسبت ان کے آنے کے۔ پس آپ لوگوں کو چاہئے کہ اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ کتنے آتے ہیں اور کتنے نہیں آتے۔ جو آتے ہیں انہیں اپنے ساتھ لے کر کام شروع کر دیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص431)

صفائی کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کی چند ہدایات

وقارعمل میں صفائی کے حوالے سے چند اہم ہدایات دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

گلیاں کھلی رکھیں

''جہاں تک گلیوں کی چوڑائی کا سوال ہے، میں نے کھلی گلیاں رکھنے کا حکم دیا ہوا ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔ گلیاں چوڑی ہونی چاہئیں۔ میں نے سرسری اندازہ لگا کر پندرہ بیس

ڈیلر: کیلٹا لیب، موبل آئل، P.S.O لبریکنٹس، شیل، رکن لیب، بریک آئل، گریس اور فلٹر

المیزان آئل ایجنسیز

293۔جنرل بس سٹینڈ سرگودھا فون آفس: 048-3210792

کرمانوالہ پٹرولیم سروس

اڈا 131۔مراد ڈھرانوالہ ضلع بہاولنگر

طالب دعا: خلیل احمد چیمہ ابن چوہدری غلام نبی 141 مراد: 0300-7545166

بادی بواسیر کیلئے

تریاق بواسیر

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

میاں سنز

رائس مرچنٹ

میاں لیئق احمد (۔) مرحوم
میاں منیب احمد

041-2610142
2646307

ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔

نزد اہلحدیث مسجد منٹگمری بازار فیصل آباد

AL MAHMOOD TRADERS

Deals in Paper & Textile Chemicals

General order supplier

Nasir Mahmood Khan & Muhammad Mahmood Khan

217-B Faisal Town Lahore

Tell#042-5161073
Cell#03004342917,03218483828

کمرشل وزرعی جائیداد کی خرید وفروخت کا واحد با اعتماد ادارہ

اتحاد پراپرٹی ڈیلر اینڈ موٹرز شوروم

نزد تھانہ موڑ۔ڈھرانوالہ ضلع بہاولنگر

طالب دعا: رانا طاہر احمد خاں

0307-4003710:

دین ودنیا کی حسنات کیلئے اور درخواست دعا

محمد حمید خاں منہاس (جرمنی لندن) محمد احسن شاہد منہاس کینیڈا محمد سرور احمد منہاس 166 مراد آصفہ خلیل احمد چیمہ 141 مراد مبارکہ ندرت منہاس 166 مراد۔عفت جہاں عباسی اہلیہ میاں مجید احمد منہاس 166 مراد

منہاس میڈیکل سٹور

پل نہر۔ڈھرانوالہ ضلع بہاولنگر

ابن میاں غلام نبی خاں منہاس پھگواڑی مسلماں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

063-2440866

پاکستان الیکٹرونکس

ECO Star کمپنی کی LCD/TV 19" 22" 24" 26" 32" 40" 42" 46" 55"

کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔

LG پلازما 70" کمپنی ریٹ پر دستیاب ہے۔ فریج فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون نیز گیزر اور انسٹنٹ گیزر، 6لیٹر، 8لیٹر اور 10لیٹر میں نہایت ہی کم قیمت پر دستیاب ہیں۔

جنریٹر تمام سائز پٹرول، ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں 1-KVA سے 5KVA

042-35124127,042-35118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

طالب دعا: مقصود اے ساجد

زرعی۔ڈیری فارم

چوہدری محمد شریف سنز زرعی فارم

چک 206 مراد

طالب دعا:

- چوہدری علی اکبر
- چوہدری محمد حمزہ مقصود ابن چوہدری مقصود احمد گوندل
  صدر جماعت احمدیہ 206 مراد 0345-7043475
- چوہدری منصور احمد گوندل ابن چوہدری محمد شریف گوندل
  0345-7042236:
- عبدالمتین طاہر معلم ابن طاہر محمود اٹھوال
  نبی سر روڈ شریف آباد ضلع عمرکوٹ سندھ

فٹ کی وہ گلیاں رکھی ہیں جو مکانوں سے بڑی سڑکوں پر ملتی ہیں اوران پر تانگہ گزارنا مدنظر نہیں اور جن پر تانگے وغیرہ گزارنے مقصود ہیں، وہ تیس فٹ کی رکھی ہیں اور بڑے راستے پچاس فٹ کے رکھے ہیں''۔ (مشعل راہ جلداول ص429)

گلیوں میں گند نہ پھینکیں

یہ دیکھیں کہ لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگرکوئی پھینکے تو سب مل کراسے اٹھائیں۔تھوڑی سی محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہوسکتی ہے۔ گاؤں میں رہنے والے احمدیوں کو بھی صفائی کی طرف خاص توجہ چاہئے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ صفائی کا خیال نہیں رکھتے۔

(مشعل راہ جلداول ص140)

گلی میں پھینکا گیا گند خدام اٹھائیں

میں نے خدام الاحمدیہ کوتوجہ دلائی تھی کہ وہ اس کام کو خاص طور پر شروع کریں اور اب بھی جب تک سکیم نہ بنے، ہرمحلّہ کے ممبر ذمہ دار سمجھے جائیں اس محلّہ کی صفائی کے۔ پہلے لوگوں کومنع کرو اور سمجھاؤ کہ گلی میں گند نہ پھینکیں اوراگر وہ پھربھی باز نہ آئیں تو پھر خود جا کراٹھائیں۔ جب وہ خود اٹھائیں گے تو پھینکنے والوں کوبھی شرم آئے گی اور جب عورتیں دیکھیں گی کہ وہ جوگند گلی میں پھینکتی ہیں وہ ان کے باپ بھائی یا بیٹے کواٹھانی پڑتی ہے تو وہ سمجھیں گی یہ برا کام ہے اور وہ اس سے باز رہیں گی۔ (مشعل راہ جلداول ص140)

ہاتھ سے کام کرنے کی عادت

ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کوبھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے، کہی چلانا ہے۔ اوسط طبقہ اور امیر طبقہ کے لوگ یہ کام اگر کبھی کبھی کریں تو یہ ہاتھ سے کام کرنا ہوگا ورنہ یوں تو سب ہی ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ہمارے جیسے لوگوں کے لئے ہیں کیونکہ ہمیں ان کی عادت نہیں اگر ہم نے اس کی طرف توجہ نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ ہماری عادتیں ایسی خراب ہو جائیں یا اگر ہماری نہ ہوں ہماری اولادوں کی عادتیں ایسی خراب ہو جائیں کہ وہ ان کو برا سمجھنے لگیں اور پھر کوشش کریں کہ دنیا میں ایسے لوگ باقی رہیں جو ایسے کام کیا کریں اور اسی کا نام غلامی ہے۔

پس جائز کام کرنے کی عادت ہر شخص کو ہونی چاہئے تا کسی کام کے متعلق یہ خیال نہ ہو کہ یہ برا ہے۔ (مشعل راہ جلداول ص134)

وقارعمل کے دواہم فوائد

وقارعمل کی حقیقی روح کو اگر اپنی زندگی میں جاری کرلیا جائے تواس کے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اس میں سے دونہایت اہم فوائد جن کا تعلق قومی زندگی سے ہے، بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

اس تحریک سے دوضروری فوائد حاصل ہوں گے۔ ایک تو نکما پن دور ہوگا اور دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ فلاں کام برا ہے اور فلاں اچھا ہے۔ برا کام کوئی نہ کرے اوراچھا چھوٹے بڑے سب کریں۔ برا کام مثلاً چوری ہے یہ کوئی نہ کرے اور جواچھے ہیں ان میں سے کسی کو عار نہ سمجھا جائے۔

(مشعل راہ جلداول ص134)

گندگی اور ملیریا سے بچاؤ

وقارعمل کے ذریعہ گندگی اور ملیریا سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

پانی کی گندگی کی وجہ سے ہر سال ملیریا آتا ہے اور دس دس پندرہ پندرہ دن ایک شخص بیمار رہتا ہے۔ملیریا کی بڑی وجہ یہی ہوتی ہے کہ گڑھوں میں پانی جمع رہتا ہے۔ اوراس کی سڑاند کی وجہ سے مچھر پیدا ہو جاتے ہیں جو انسانوں کو کاٹتے اور ملیریا میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس بخار کی وجہ سے لوگ پندرہ پندرہ دن تک بیمار رہتے ہیں اور اگر دس دن بھی ایک شخص کے بیمار رہنے کی اوسط فرض کرلی جائے اور ایک گھر کے پانچ افراد ہوں تو سال میں ان کے پچاس دن محض ملیریا کی وجہ سے ضائع چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ چھ دن بھی کوشش کرتے تو ملیریا کو جڑھ سے نابود کر دیتے مگر لوگ دوائیوں پر پیسے الگ خرچ کرتے ہیں۔ تکلیف الگ اٹھاتے ہیں، طاقتیں الگ ضائع کرتے ہیں، عمریں الگ کم ہوتی ہیں۔ موتیں الگ ہوتی ہیں اور پھر سال میں پچاس دن بھی ان کے ضائع چلے جاتے ہیں۔ مگر تھوڑا سا وقت خرچ کر کے قبل از وقت ان باتوں کا علاج نہیں کرتے۔

(مشعل راہ جلداول ص94)

ارشادات حضرت خلیفة المسیح الثالث

وقارعمل میں سارا قادیان شامل ہوتا تھا

حضرت خلیفة المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

ہمارے سپرد ایک کام حضرت مصلح موعود نے یہ کیا تھا کہ ہم ایک خاص طریق پر وقارعمل منائیں لیکن اب ہم نے اس طریق پر وقارعمل منانا چھوڑ دیا ہے یا ہم ایک حدتک اس سے غافل ہو گئے ہیں۔ کچھ مجالس تو ایک حدتک اس قسم کے وقارعمل مناتی ہیں لیکن بعض مجالس نے ان ہدایتوں کی طرف سے عدم توجہی برتنی شروع کر دی ہے۔ مثلاً ہر دو ماہ کے بعد سارے قادیان کا اکٹھا ایک وقارعمل منایا جاتا تھا۔ جس میں خود حضور کے منشا کے مطابق غیرخدام کو بھی دعوت عمل دی جاتی تھی ان سے درخواست کی جاتی تھی کہ آپ بھی جو ہمارے بزرگ ہیں آئیں اور اس وقارعمل میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ چنانچہ قادیان میں ہر دو ماہ میں ایک بار وقارعمل منایا جاتا رہا ہے۔ جس میں سارا قادیان شامل ہوتا تھا۔

(مشعل راہ جلد دوم ص24)

حضرت مصلح موعود کی وقارعمل میں شمولیت

حضرت خلیفة المسیح الثالث قادیان میں ہونے والے وقارعمل کا نقشہ اور حضرت مصلح موعود کی ازراہ شفقت تشریف آوری اور شمولیت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ہر دو ماہ کے بعد ہونے والا اجتماعی وقارعمل قریباً باقاعدگی سے ہوتا تھا۔ ان مواقع پر اکثر حضرت مصلح موعود تشریف لے آتے تھے۔ کہیں حضور مٹی کی ٹوکری اٹھا رہے ہیں، کہیں کدال سے مٹی کھود رہے ہیں۔ ٹھیک جس طرح گھر کا ماحول ہوتا ہے اس ماحول میں وہ وقارعمل منایا جاتا تھا اور اس میں بڑا لطف آتا تھا۔

(مشعل راہ جلد دوم ص26)

کوئی عار محسوس نہیں ہوئی

اسی خطاب میں حضرت خلیفة المسیح الثالث اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''1953ء میں جب ہمیں ایک مہینہ پچیس دن کے لئے جیل میں بھجوایا گیا (یعنی حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور اس خاکسار کو) تو ہمیں بھی جیل میں چرخہ کاتنے کی مشقت دی گئی تھی اور ہم بڑی خوشی اور بشاشت سے سوت کاتنے کی کوشش کرتے تھے دھاگا کبھی بنتا تھا اور کبھی ٹوٹ جاتا تھا۔ بہرحال ہم نے تھوڑا تھوڑا سوت کاتنا سیکھنا شروع کیا۔ لیکن ابھی ہمیں یہ فن پوری طرح نہیں آیا تھا کہ گورنمنٹ نے ہمیں جیل سے رہا کر دیا۔ گو ہم نے یہ فن پوری طرح سیکھا نہیں لیکن وہاں بیٹھ کے ہمیں اس میں کوئی عار محسوس نہیں ہوتی تھی۔ کیونکہ ہم جانتے تھے کہ ہم خداتعالیٰ کی خاطر جیل میں آئے ہیں اور جو چیز بھی خدا کہے اس میں برکت ہوتی ہے''۔

(مشعل راہ جلد دوم ص28)

حضور کی خواہش

حضرت خلیفة المسیح الثالث مورخہ 24/اپریل 1973ء نماز مغرب سے قبل ربوہ کے اجتماعی وقارعمل کے مقام پر ازراہ شفقت تشریف لائے اور خدام کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے خطاب فرمایا اس موقع پر حضور نے بیماری کے باوجود وقارعمل میں شرکت کی شدید خواہش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں تو جب سے گھوڑے سے گرا ہوں تو میری ریڑھ کی دو ہڈیاں ٹوٹ گئی تھیں۔ بڑا لمبا عرصہ ڈاکٹروں نے مجھے لٹائے رکھا اس لئے اب میں بوجھ نہیں برداشت کرسکتا۔ نہ اس قسم کا کام کرسکتا ہوں اس لئے کڑھتا رہتا ہوں۔ (ویسے میری صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ میں آپ سے شاید ہر ایک کے ساتھ بنی اب بھی پکڑلوں کامیابی کے ساتھ، لیکن یہ ایک مجبوری ہے اور مجھے بڑا دکھ اٹھانا پڑتا ہے اور دکھ کی وجہ سے میں سمجھتا ہوں آپ کے ساتھ میں بھی شریک ہوجاتا ہوں)۔

(مشعل راہ جلد دوم ص368)

اللہ تعالیٰ ہم سب میں ائمہ احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں وقارعمل کرنے کی روح پیدا کر دے اور وقارعمل کے ثمرات سے بہرہ یاب کرے۔ آمین

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

ابٹن نور رحمٰن کون مہندی
طالب دعا: رحمٰن کاسمیٹکس سٹور
خلیل الرحمٰن بابر مارکیٹ۔مین بازار۔سیالکوٹ
0092-52-4586914–0300-6157374

LC Rana Traders
Lace Centre
Atta Shopping Centre,Commercial Market,Rawalpindi
Tel:4456765,4452299
Rana Mubashir Ahmad
MoB: 0333-5103705,0321-5840362

وضو کی سائنس

جو شخص نماز کا پابند ہے وہ دن میں پانچ مرتبہ جسم کے ان حصوں کو لازماً دھوتا ہے جو کام کاج کے دوران میلے اور گندے ہو جاتے ہیں۔ وضو کا اصل مقصد اور غرض و غایت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے حضور پاک صاف ہو کر جائے تاکہ طبیعت میں انبساط اور تازگی رہے اس سلسلے میں سائنسی حقائق پر علم حیاتیات کے ماہرین نے پچھلے بیس سالوں میں کئی تحقیقات کی ہیں جن سے یہ پتہ چلا ہے کہ وضو انسانی صحت پر بہت مفید اثرات مرتب کرتا ہے اس سے نہ صرف جسمانی صفائی حاصل ہوتی ہے بلکہ ذہنی آسودگی اور روحانی سکون بھی میسر آتا ہے۔ دور جدید میں جب جلد کے بے پناہ مسائل بڑھتے چلے جا رہے ہیں ایسے میں وضو قدرت کا بہترین تحفہ ہے جس کی بدولت ہمارا چہرہ نہ صرف تروتازہ رہتا ہے بلکہ بغیر کسی اضافی محنت اور دولت کے خرچ کے ہم روزانہ اپنی جلد کی بخوبی حفاظت کر سکتے ہیں۔ سائنسی اعتبار سے وضو انسان کے اندرونی نظام پہ بہت خوش کن اثرات مرتب کرتا ہے۔ یوں تو وضو کے بے پناہ فوائد اور ثمرات ہیں یہاں تین اہم فوائد درج ذیل ہیں۔

(1) خون کی شریانوں پر اثرات

سائنسی اور طبی حقائق سے یہ بات ثابت رہے کہ وضو میں جب ہم روزانہ پانچ مرتبہ ہاتھ منہ اور پاؤں دھوتے ہیں تو خون کی نالیوں کا پھیلنے اور سکڑنے کا عمل متوازن رہتا ہے اس طرح ہم دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں جب پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پانی جاتا ہے تو یہ دماغ میں موجود باریک نسوں کو متحرک کر دیتا ہے۔ اسی طرح سر کا مسح کرنے سے ہم بہت سی بیماریوں مثلاً سر درد اور درد شقیقہ وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

(2) متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے نظام پر اثرات

خون میں گردش کرتے ہوئے سرخ خلیوں کے ساتھ ساتھ سفید خلیے بھی ہوتے ہیں۔ سفید خلیوں کا یہ نظام جسم کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس طرح وضو کیا جاتا ہے اس کا مقصد جسم میں حفاظتی نظام کو مضبوط کرنا ہوتا ہے اس کی وجوہ یہ ہیں۔

(i) جسم کو تحفظ دینے والے لمفی (Lymphatic) نظام کے صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جسم کے کسی چھوٹے سے حصے کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے۔ وضو اس امر کی ضمانت مہیا کرتا ہے مثلاً کان کا مسح کرنا اور ہاتھ پیر کی انگلیوں کے درمیان پانی پہنچانا وغیرہ۔

(ii) جسم کے حفاظتی نظام کو تحریک دینے کے لئے مرکزی مقام وہ جگہ ہے جو ناک کے پیچھے نتھنوں میں ہوتا ہے اور ان مقامات کا دھونا وضو میں بطور خاص شامل ہے جس کی وجہ سے انسان جراثیم کے حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(iii) گردن کے دونوں طرف وضو کے ذریعے تحریک پیدا کرنا، تحفظ دینے والے نظام کو بروئے کار لانے میں بے حد اہم ہے۔ اس طرح سے یہ نظام انسان کو تمام بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے کیونکہ گردش کے دوران اگر اس کی مڈبھیڑ کسی جرثومے یا کینسر کے خلیے سے ہو جاتی ہے تو وہ فوری طور پر تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

(3) جلد پر اثر

جسم میں سکونی برق کا ایک توازن موجود ہوتا ہے اور ایک صحت مند جسم کا اس برقی فعلیات سے گہرا رشتہ ہوتا ہے۔ سکونی برق کے مسائل سے کئی قسم کی نفسیاتی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں لیکن اس کا سب سے زیادہ اثر جلد پر ہوتا ہے اس کا سب سے نقصان دہ اثر جلد کے نیچے نزدیک ترین چھوٹے چھوٹے پٹھوں پر اس تسلسل سے پڑتا ہے کہ بالآخر یہ کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وقت سے پہلے جھریاں پڑتی ہیں۔ مگر جو لوگ وضو کرتے ہیں ان کے اندر سکونی برق کا نظام متوازن رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ صحت مند اور خوبصورت جلد کے مالک ہوتے ہیں۔ اس کے لئے انہیں زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑتی کیونکہ روزانہ دن میں پانچ مرتبہ پابندی سے وضو کرنے سے انسان بہت سے جراثیم کے حملوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس طرح وہ کئی طرح کے جلدی مسائل سے بھی بچ جاتا ہے۔

اسی طرح وضو کا عمل جسمانی اور ذہنی ضعف اور فرسودگی کو کم کرتا ہے دماغ کو ہشاش بشاش اور تروتازہ رکھتا ہے اور انسان کو کئی قسم کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ وضو کے صرف چند سائنسی فیوض اور برکات ہیں اس کے علاوہ وضو کے بیشمار روحانی فوائد بھی ہیں۔ جدید اور میڈیکل سائنس نے آج یہ ثابت کیا ہے جبکہ خالق کائنات نے کئی صدیاں قبل نماز سے قبل فرض قرار دے دیا تھا۔ اسی طرح نمازی کئی صدیوں سے وضو کے فوائد سے فیضیاب ہو رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ بیماریاں جو غیر مسلم ممالک میں بہت عام ہیں وہ مسلم ممالک میں شاذ و نادر سننے میں آتی ہیں کیونکہ وضو کے ذریعے مومن ان تمام بیماریوں کو دور بھگا دیتا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ہمہ وقت باوضو رہیں تاکہ گناہوں اور بیماریوں سے بچ سکیں۔

خلیفہ وقت کا مہربان وجود ہم سب احمدیوں کیلئے نعمت عظمیٰ ہے

- میاں جاوید عمر چغتائی امیر ضلع واراکین عاملہ واراکین جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال
- نائب امیر حلقہ واراکین عاملہ واراکین جماعت ہائے احمدیہ تحصیل ساہیوال وتحصیل چیچہ وطنی
- نائب امیر حلقہ واراکین عاملہ واراکین جماعت ہائے احمدیہ پاکپتن تحصیل عارف والا
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ ساہیوال شہر
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 6/11.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 30/11.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 13/14.L, 116/11.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 55/12.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 62/4.R
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 90/12.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 93/12.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 137/9.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ 37/12.L
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ عارف والا۔ قبولہ (ضلع پاکپتن)
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ رنگ شاہ (ضلع پاکپتن)
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ پاکپتن شہر
- صدر واراکین عاملہ واراکین جماعت احمدیہ چیچہ وطنی
- قائد ضلع واراکین عاملہ واراکین خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ ضلع ساہیوال وضلع پاکپتن
- قائد شہر واراکین عاملہ واراکین خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ ساہیوال شہر
- مظفر احمد باجوہ مربی ضلع وبیگم وبچگان واہل خانہ داتہ زیدکا (سیالکوٹ)
- مبارک احمد عابد مربی شہر ابن ملک خلیل احمد عابد معلم 245/E.B (گگو) طاہر آباد ربوہ
- عمران گل خان ابن محمد خالد خاں کلرک امیر ضلع وشہر ساہیوال

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

خدا تعالیٰ کے فضل، رحم اور احسان کے ساتھ

53 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی

خداوند کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں

قائم شدہ 1953ء

محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے

ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے

111 خواجہ بازار، سفینہ بلاک، اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور

فون: 042-37632805,37661915,37654501
042-37654290

الفضل روم کولر گیزر اینڈ الیکٹرونکس

ہمارے ہاں اے سی گیزر، واٹر کولر، گیس اوون، واشنگ مشین نیز واٹر پمپ
اور بورنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز ریپئرنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے

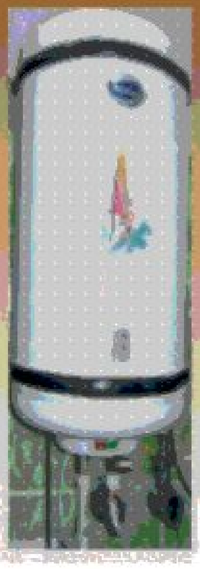

طالب دعا
ناصر احمد

موبائل
0300-4026760
فون نمبر
042-35114822
35118096

فیکٹری 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

STUDY ABROAD

HIGHER EDUCATION IN FOREIGN UNIVERSITIES

We are the British Council Authorized & Trained Representative in Pakistan We provide Services to get admissions in UK, USA Canada, Ireland, Australia New Zealand, Ukraine China (China for MBBS).

IELTS/TOEFL
SPOKEN ENGLISH

Join our IELTS TOEFL & Spoken English Classes in an excellent environment under the supervision of highly qualified faculty members.

Education Concern

{British Council Authorized & Trained Representative}

HOSTEL FACILITY

Hostel facility is available for Boys & Girls.

Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman
67-C, Faisal Town
Cell # 0301-44 11 770
Phone # 042-35177124/35162310
Fax # 042-35164619

Islamabad Office
Mr. Amir Mahmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Cell # 0321-5167067
Phone # 051-7138234

Rawalpindi Office
Mr. Zubair Ahmed
Office # 77, Upper Ground Floor,
Umair Shopping Center,
6th Road Rawalpindi.
Ph: 051-4852454
Cell: 0321-5095081

Email: farrukh@educationconcern.com URL: www.educationconcern.com

Widezone
INTERNATIONAL
IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS
WRAP
SH. M. NAEEM-UD-DIN
C.E.O.
0321-6966696
SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9669178
P-94, Ashrafabad, Sehelkhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank, Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596 Fax: +92-41-8786597
Cell: +92-321-6966696 E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

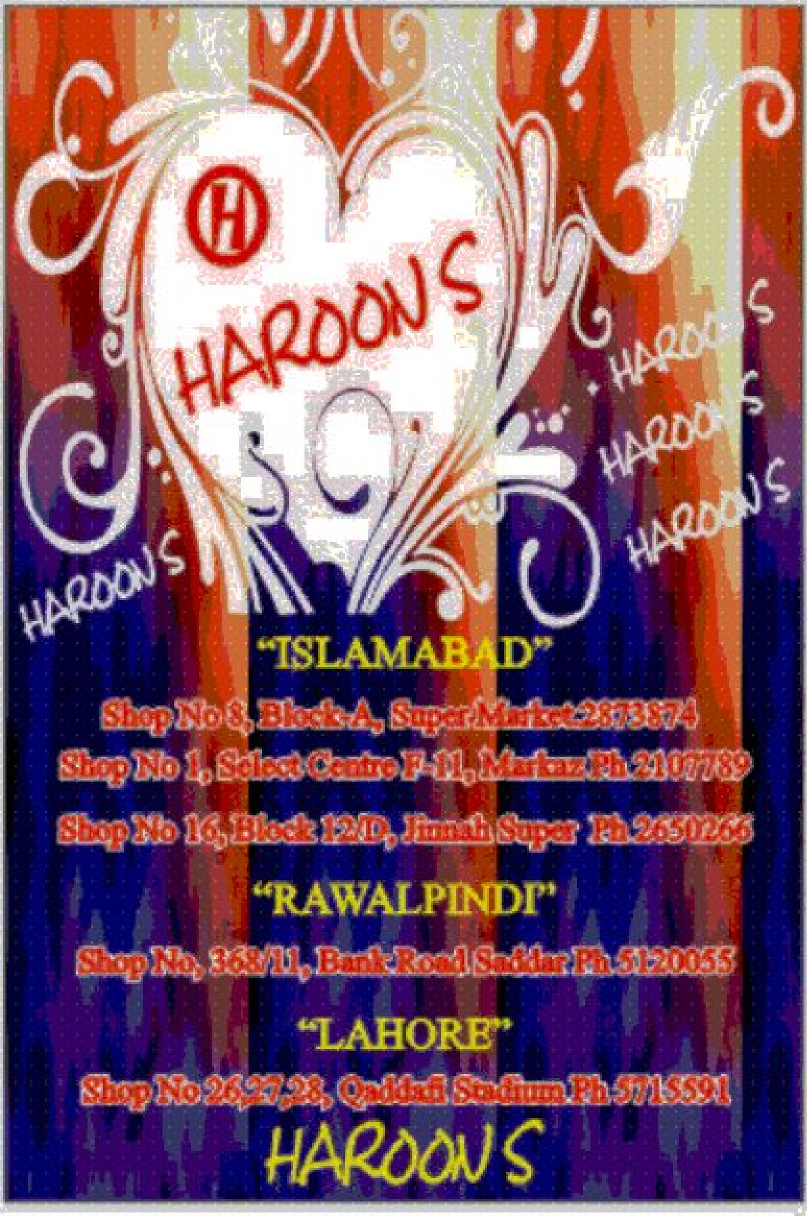
H
HAROONS
HAROONS
HAROONS
HAROONS
HAROONS
"ISLAMABAD"
Shop No 8, Block-A, Super Market 2873874
Shop No 1, Select Centre F-11, Markaz Ph 2107789
Shop No 16, Block 12/D, Jinnah Super Ph 2650266
"RAWALPINDI"
Shop No, 368/11, Bank Road Saddar Ph 5120055
"LAHORE"
Shop No 26,27,28, Qaddafi Stadium Ph 5715591
HAROONS

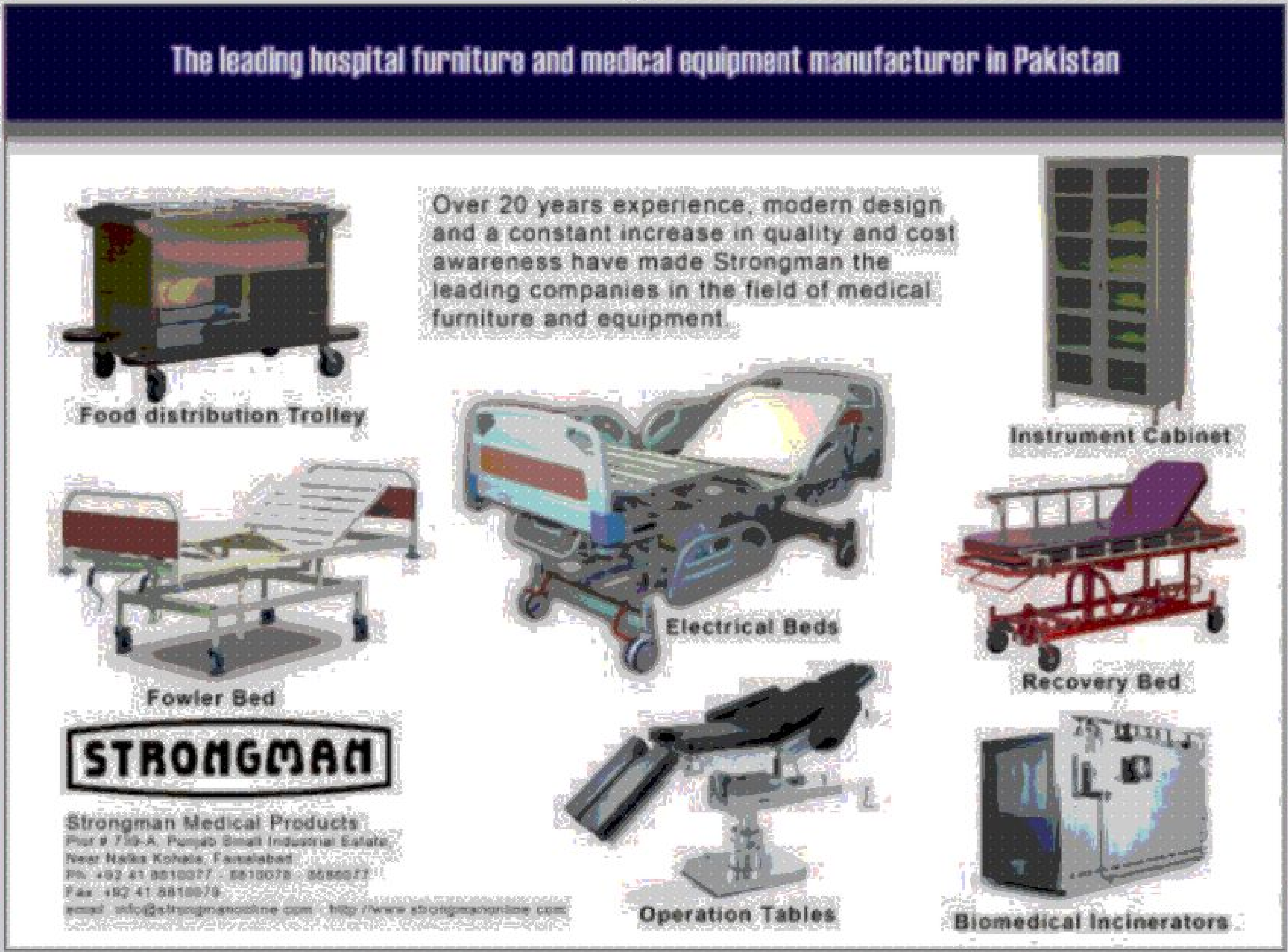
The leading hospital furniture and medical equipment manufacturer in Pakistan
Over 20 years experience, modern design and a constant increase in quality and cost awareness have made Strongman the leading companies in the field of medical furniture and equipment.
Food distribution Trolley
Instrument Cabinet
Electrical Beds
Fowler Bed
Recovery Bed
STRONGMAN
Strongman Medical Products
Operation Tables
Biomedical Incinerators

وقارعمل کے دوررس اثرات اور غیروں کے تاثرات

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

وقارعمل کی اصطلاح گو جماعت احمدیہ میں حضرت مصلح موعود کے دور میں ایجاد ہوئی اور ہاتھ سے کام کی عادت ڈالنے کے لئے حضور نے درج ذیل کام ان کے سپرد فرمائے

نالیوں کی صفائی، سڑکوں کی درستگی، راستوں کے نشیب و فراز ہموار کرنا، عام صفائی، بیوت الذکر، مربی ہاؤسز کی صفائی، قبرستان کی صفائی اور اس کے اردگرد باڑھ، گڑھوں کو پُر کرنا، کپڑے دھونا، تعمیر میں مدد، آگ بجھانا، سفیدی کرنا، گلیوں میں جھاڑو دینا، چبوترے بنانا، پودے لگانا، قبریں کھودنا، جنگل میں راستہ بنانا، فصل کاٹنے میں مدد دینا، جمعہ کے موقعہ پر سائبان لگانا، پنکھا جھلنا، کانٹوں کی صفائی، وضو کے لئے ٹوٹیوں میں پانی بھرنا وغیرہ۔

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 168)

خانہ کعبہ کی تعمیر اور اس کے دوررس اثرات

تاہم وقارعمل کو اگر مذہب کے آئینہ میں دیکھیں تو اس کی تاریخ بہت پُرانی ہے قرآن کریم، احادیث اور کتب تاریخ و سیر میں ایک بہت ہی مبارک وقارعمل کا ذکر ملتا ہے۔ جو سورۃ البقرہ آیت 128 میں بیان ہوا ہے اور جس کے مبارک مادی و روحانی اثرات اور فیوض سے آج بھی ساری دنیا مستفیض ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق تا قیامت اس سے فیض پاتی رہے گی۔ اس مبارک وقارعمل کا سلسلہ جو تعمیر بیت اللہ سے تعلق رکھتا ہے تین حصوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اس وقت کو یاد کرو جب حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہم السلام نے بیت اللہ کی بنیادیں یہ کہتے ہوئے اُٹھائیں کہ اے ہمارے رب! ہماری طرف سے اس خدمت کو قبول فرما۔ تو ہی بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

(البقرہ:128)

اس ضمن میں دوسرا وقارعمل حضرت ہاجرہ کے ذریعہ عمل میں آیا جب آپ پریشانی کے عالم میں مکہ وادی غیر ذی زرع اور بے آب و گیاہ میں حضرت اسماعیلؑ کے لئے پانی کی تلاش میں چکر لگا رہی تھیں اور اُدھر حضرت اسماعیلؑ شدت پیاس کی وجہ سے اپنی ایڑیاں زمین پر رگڑ رہے تھے تب اللہ تعالیٰ نے متضرعانہ دُعاؤں کو سُنا اور ایڑیاں رگڑنے والی جگہ سے ایک چشمہ کی صورت میں پانی زمین سے پھوٹا اور حضرت ہاجرہ نے اس ڈر سے کہ کہیں پانی بہہ کر ختم نہ ہو جائے فوری طور پر اپنے ہاتھوں سے اس کے اردگرد پتھروں کی منڈیر کھڑی کی۔ آج یہی چشمہ زم زم کے نام سے موسوم ہے۔

خانہ کعبہ کی تعمیر میں تیسرا اہم واقعہ خود آنحضور ﷺ کی حیات مبارکہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جب نبوت سے قبل خانہ کعبہ کی عمارت کے کمزور ہونے کی وجہ سے ازسرنو تعمیر کا فیصلہ ہوا۔ دوران تعمیر جب اس مقام پر پہنچے جہاں حجر اسود رکھا جانا تھا تو سارے قبائل میں یہ لڑائی شروع ہوگئی کہ اسے ہم اُٹھا کر رکھیں گے یہ لڑائی اتنی بڑھی کہ نوجوانوں نے تلواریں کھینچ لیں اور اُنہوں نے کہا کہ ہم اپنے خون کی ندیاں بہادیں گے مگر اپنے سوا کسی اور کو یہ شرف حاصل نہیں ہونے دیں گے۔ آخر قوم کے بوڑھوں نے کہا کہ یہ صورت تو خطرناک ہے چلو یہ فیصلہ کرلو کہ جو شخص کل صبح سب سے پہلے اِدھر آئے وہ جو فیصلہ کرے ہم اُس کے فیصلہ کو قبول کرلیں اور سب نے اس سے اتفاق کرلیا۔ چونکہ اللہ کے نزدیک خانہ کعبہ حضرت اسماعیلؑ کی روحانی اولاد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں آنے والا تھا اس لئے اس فیصلہ کے بعد جو شخص سب سے پہلے نمودار ہوا وہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تھے۔ آپؐ کو دیکھ کر سب کے سب اس بات پر متفق ہوگئے کہ ہم یہ معاملہ آپ کے سپرد کرتے ہیں۔ تب آپؐ نے ایک چادر لی اور حجر اسود کو اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر اُس پر رکھ دیا اور پھر ہر قبیلہ کے سردار کو کہا کہ اس چادر کا ایک کونہ پکڑ لو۔ چنانچہ تمام قبائل کے سرداروں نے اُس چادر کا ایک ایک کونہ پکڑ لیا اور اُسے اُٹھا کر اُس مقام پر لے گئے جہاں اُسے رکھنا تھا۔ جب وہاں پہنچ گیا تو آپؐ نے پھر اپنے ہاتھوں سے حجر اسود کو اُٹھایا اور اس کے اصل مقام پر اُسے رکھ دیا۔ اس طرح وہ سارے کے سارے خوش ہوگئے۔

وادی غیر ذی زرع جہاں نہ کوئی آبادی تھی، نہ بازار، نہ کوئی کنواں، نہ تالاب تھا، نہ اس مبارک عمارت کا طواف کرنے والا، نہ ہی کوئی اعتکاف کرنے والا تھا۔ حضرت ہاجرہ کی منڈیر بنانے سے جب پانی محفوظ ہوا تو کچھ لوگ یہاں آکر آباد ہوئے۔ آہستہ آہستہ یہ آبادی بڑھنے لگی اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کو طواف کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے اس عمارت کو صاف رکھنے کا حکم ملا۔ جس میں کثرت سے طواف کرنے اور اعتکاف کرنے والوں کی پیشگوئی بھی ہے۔

مسجد قبا اور مسجد نبوی کی تعمیر کے دوررس اثرات

خانہ کعبہ کے ذیل میں مساجد کی تعمیر کا جو سلسلہ شروع ہوا تو ابتداء میں بننے والی دو مساجد مسجد قبا اور مسجد نبوی وقارعمل سے تعمیر ہوئیں۔ مسجد قبا تو اسلام میں بننے والی سب سے پہلی مسجد ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حق دار ہے کہ تو (اے محمدؐ) اس میں نماز کے لئے قیام کرے۔ (التوبہ:108)

ان ہر دو مساجد کی تعمیر میں آنحضور ﷺ نے خود اور مقدس انسانوں پر مشتمل گروہ صحابہ رضوان اللہ علیہم نے مزدوروں اور معماروں کی طرح کام کیا۔ آنحضور ﷺ صحابہؓ کے ساتھ پتھر اُٹھاتے، اینٹیں اور مٹی اُٹھاتے، گارے کو کاندھوں پر لاتے۔ یہ تھی وہ مسجد نبوی جو وقارعمل سے تیار ہوئی جس میں آقائے دو جہاںؐ کے خون پسینے کی محنت شامل تھی۔ آج اس مسجد کا فیض ساری دنیا پر محیط ہے۔

ایک سفر میں صحابہ نے آقا و مولیٰ سے درخواست کردی کہ یارسول اللہؐ! آپ رہنے دیں ہم جو ہیں تو آپؐ تب بھی فارغ نہیں بیٹھے بلکہ لکڑیاں اکٹھی کر کے لاتے تا صحابہؓ کے لئے ان لکڑیوں پر کھانا تیار ہو سکے جو مزدوروں کی طرح کام کر رہے ہوتے۔

جنگ خندق میں وقارعمل

جنگ احزاب بھی اسلامی تاریخ میں ایک ایسا معرکہ ہے جس نے اسلامی تاریخ میں بہت گہرے نقوش چھوڑے ہیں جب مسلمانوں کو اندرون مدینہ یہودیوں اور بیرون مدینہ قریش کے تمام گروہوں سے خطرہ تھا۔ یہودی مسلمانوں کے ساتھ کئے گئے عہد و پیماں سے بغاوت کر کے قریش مکہ سے مل چکے تھے۔ تب آنحضور ﷺ نے انصار اور مہاجر مسلمانوں سے مشورہ کیا اور ایران کے ایک مخلص صحابی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورہ پر مدینہ کی ایک طرف (جو غیر محفوظ تھی) خندق کھودنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ آپؐ نے خود اپنی نگرانی میں موقعہ پر نشان لگا کر خندق کو دس دس ہاتھ (جو پندرہ فٹ بنتا تھا) کے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے دس دس صحابہؓ کے سپرد فرمادیا۔ صحابہؓ نے سردیوں کے سخت موسم میں نہایت خوش دلی اور بشاشت کے ساتھ خندق کی کھدائی کا کام شروع کیا۔ بعض صحابہؓ کھدائی کرتے، بعض مٹی کی ڈُھلائی کا کام اور بعض پتھروں کو ٹوکریوں میں بھر بھر کر اپنے کندھوں پر لاد کر باہر پھینکتے جاتے۔ آنحضور ﷺ بھی بیشتر وقت خندق کے پاس گزارتے اور بسا اوقات خود بھی صحابہؓ کے ساتھ مل کر کھدائی اور مٹی کی ڈُھلائی کا کام کرتے تھے۔

عیون الا ثر میں لکھا ہے

فَعَمَلَ فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهٖ لِيُنَشِّطَ النَّاس کہ آنحضور ﷺ نے اس میں اپنے ہاتھ سے کام کیا تا لوگوں میں کام کا جذبہ پیدا ہو۔ یہ وہ وقارعمل تھا جو اسلامی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا تھا۔ اور اس خندق کی بدولت مسلمان 24 ہزار کے قریب اسلحہ سے لیس لشکر سے محفوظ رہے اور کفر اپنا سارا زور اسلام کے خلاف صرف کر کے ہمیشہ کے لئے ان حملوں سے مایوس ہوگیا۔ اس کے بعد قریش و دیگر قبائل کو مدینہ پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔

خندق کی کھدائی کے دوران جب ایک بہت بڑی چٹان آگئی جو صحابہؓ سے ٹوٹ نہ پا رہی تھی تو بعض صحابہؓ نے یہ تجویز دی کہ دو قدم ذرا ہٹ کر خندق کھود لی جائے تمام صحابہؓ کا اس بات پر قریباً اتفاق بھی ہوگیا مگر حضرت سلمان فارسیؓ نے یہ کہتے ہوئے مداخلت کی کہ نہیں ہرگز نہیں خندق کی کھدائی کے لئے جو لکیر بطور نشان آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے لگائی ہے اس سے ایک قدم بھی آگے پیچھے نہیں ہونا۔ صحابہؓ میں اختلاف کی آوازیں سُن کر آنحضور ﷺ رونق افروز ہوئے۔ وجہ اختلاف جان کر آنحضرت ﷺ نے کدال لے کر پتھر پر ماری ایک شعلہ نکلا آپؐ نے بآواز بلند "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا اور فرمایا کہ مجھے شام کی کُنجیاں دی گئی ہیں۔ پھر آپؐ نے دوسری ضرب لگائی۔ پتھر اور بھی پھٹ گیا پھر شعلہ نمودار ہوا آپؐ نے بآواز بلند "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا اور فرمایا مجھے فارس کی کُنجیاں دی گئی ہیں۔ پھر تیسری ضرب پر وہ پتھر ٹوٹ گیا اور ایک روشنی نکلی آپؐ نے حسب سابق بآواز بلند "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا اور فرمایا مجھے یمن کی کُنجیاں دی گئی ہیں۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ پہلی مرتبہ مجھے قیصر کے محل کشف میں دکھلائے گئے دوسری مرتبہ کسریٰ کے اور تیسری مرتبہ صنعاء کے دروازے مجھے دکھلائے گئے۔

قادیان میں ابتدائی وقارعمل اور ان کے اثرات

گو جماعت میں وقارعمل تو حضرت مسیح موعود

نواز سیٹلائٹ

4فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ
کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی فیوچر ٹیکنالوجی
پیش کرتے ہیں اور اب جدید UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
نیز گھروں فیکٹریوں اور دفاتر کیلئے سیکیورٹی کیمرے بھی دستیاب ہیں

طالب دعا:
شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
Off:042-37351722
Res:042-35865913
Mob: 0300-9419235

پاکستان کلاتھ ہاؤس

کمیٹی گولائی صدر بازار
ڈیرہ غازی خان

طالب دعا: زکریا خاں، عبدالوہاب خان

داؤد آٹوز

DASCO
BEST QUALITY PARTS

ڈیلر: سوزوکی، پک اَپ، وین
آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان
جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس

طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد
محمود احمد، ناصر الیاس
بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-7700448
042-7725205

ہر قسم کے چاول گندم اور سورج مکھی کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز

نیو نیشنل رائس ملز

NRM

گوجرانوالہ پسرور روڈ سرانوالی (سیالکوٹ)

طالب دعا • صوفی محمد اشرف بٹ، محمد وسیم اشرف بٹ، محمد ظفر بٹ
• محمد فراز بٹ، محمد گوہر ظفر بٹ، محمد تہذیب اشرف بٹ

فون آفس: 052-6280008 فون رہائش: 0553730227-3256954-3015403

PREMIER EXCHANGE

CO.'B' PVT.LTD.

DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES

Head Office:
B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberq II Lahore
Tel: 042-35757230, 35713728, 5752796, 35713421, 35750480
Fax: 042-35760222
E-mail: amcgul@yahoo.com

TOWNSHIP BRANCH:
58 G, Glamour 1 Plaza NEAR
SHEZAN BACKRY Town ship Lahore.
TEL NOS : 35153180-81, 35123180-1

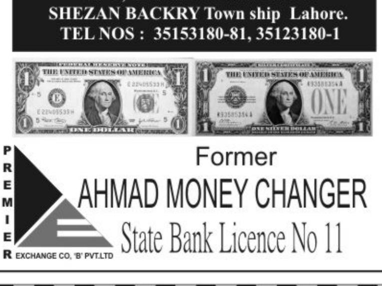

Former
AHMAD MONEY CHANGER
State Bank Licence No 11
PREMIER EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔
ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔

قائم شدہ 1968ء

لطیف موٹرز

فون آفس 36368961, 36371281, 36374548
فیکس 042-36368962
22 کوئینز روڈ لاہور
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

کے دور سے ہی ہوتے تھے اور مینارۃ المسیح کی تعمیر میں بھی اس نہج پر کبھی کبھار کام ہوا اور بعد ازاں بیت الاقصیٰ کی توسیع میں بھی وقار عمل ہوا تاہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نومبر 1938ء میں با قاعدہ ایک سکیم اور لائحہ عمل یہ تجویز فرمایا کہ ہر احمدی اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالے اور کسی کام کو حقیر نہ سمجھے چنانچہ اس کے پیش نظر حضور نے 3 فروری 1939ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ ''مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں جس میں ساری جماعت کو شمولیت کی دعوت دیں بلکہ میرے نزدیک شاید یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ بجائے ایک گھنٹہ کام کرنے کے سارا دن کام کے لئے رکھا جائے''۔

گویا کہ حضور نے جماعت سے نکماپن، سُستی، غلامی کی روح اور کام کو ہتک سمجھنے وغیرہ نقائص کو دور کرنے کے لئے لائحہ عمل دیا۔

خدام الاحمدیہ نے اس اجتماعی کام کا نام وقار عمل رکھا۔ ایک روایت کے مطابق حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے یہ نام تجویز فرمایا۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے یوم وقار عمل، یوم عمل اور ہفتہ وقار عمل منانے شروع کئے۔ ابتداء میں الفضل کے علاوہ پوسٹروں اور پمفلٹوں کے ذریعہ اعلان کیا جاتا سامان لوگوں سے امانتاً مانگا جاتا اور فرسٹ ایڈ سامان اور پانی پلانے کے انتظامات بھی کئے جاتے رہے اور جماعت کے بڑے بوڑھے چھوٹے سبھی وقار عمل کے اعلان پر جمع ہو جاتے۔ قادیان میں 1939ء کے ابتدائی 5 وقار عمل میں 61 ہزار مکعب فٹ سڑکوں پر مٹی ڈالنے کے علاوہ ایک لمبی نالی اور نصف میل لمبی سڑک درست کی گئی۔

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 76-77)

ان وقار عمل میں سے بعض میں جہاں حضرت مصلح موعود بنفس نفیس شامل ہوئے وہاں خاندان حضرت مسیح موعود میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا شریف احمد صاحب، حضرت میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت نواب محمد عبداللہ صاحب کے علاوہ جماعت کے ذی اثر علماء و عمائدین بھی شامل ہوتے۔ مثلاً حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب، مولوی ذوالفقار علی خان گوہر صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب خود کُدالیں لے کر مٹی کھودتے اور ٹوکریاں اُٹھاتے۔ جو نوجوانوں کے لئے مشعل راہ سے کم نہ تھا۔

ابتدائی وقار عمل بہت زیادہ ازدیاد ایمان کا باعث بنتے رہے حضرت خلیفۃ المسیح کی معیت اور رفاقت نوجوانوں کو گرمانے کا موجب ہوتی رہی نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوتے نمازیں باجماعت ادا ہوتیں۔ ایک موقعہ پر ایک دوست نے حضرت مصلح موعود کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈال دیا تو فرمایا۔ یہ تو مٹی ڈھونے کا وقت ہے ہار ڈالنے کا نہیں۔ (تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 163)

بلکہ ایک وقار عمل میں ایک خادم کی ٹوکری سے حضرت مصلح موعود نے مٹی گرتی دیکھ کر اپنے رومال میں اسے جمع کیا اور فرمایا یہ مٹی دوسرے نوجوان نے نہایت ہی اخلاص اور محنت سے کھودی ہے اسے ضائع نہیں ہونا چاہئے۔

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 78)

یہ تھے نتائج اور اثرات جوان وقار عمل کے ذریعہ پیدا ہوئے ایک طرف اپنے خالق حقیقی کے ساتھ تعلق میں مضبوطی خلافت کے ساتھ وابستگی میں پختگی اور دوسری طرف صرف اپنوں سے ہی نہیں بلکہ غیروں سے بھی محبت میں اضافہ۔ نیز خدام کے نہ صرف اپنے اندر مسابقت کی روح بھی پیدا ہوئی بلکہ خدام اور انصار میں بھی مقابلے ہوا کرتے۔

وقار عمل کا ایک مقصد مالی بچت بھی تھا۔ چنانچہ 1941ء میں جو چھ وقار عمل قادیان میں منعقد ہوئے اُن میں کام کی نوعیت کا اندازہ اور اس پر اُٹھنے والے اخراجات اور بچت کا تخمینہ لگوایا گیا تو 1941ء میں ان وقار عمل سے 724 روپے 4 آنے بچت ہوئی یعنی اگر مزدوروں سے کام کروایا جاتا تو یہ خرچ آتا۔

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 215)

اس طرح 28 مئی 1942ء کو باب الانوار قادیان سے قادر آباد تک کی سڑک کی مرمت کی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی شرکت فرمائی۔ اگر یہ سارا کام اجرت پر کروایا جاتا تو اس پر 93 روپے خرچ آتا۔

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 307)

ابتداء میں وقار عمل کا سلسلہ قادیان میں جاری ہوا۔ بعد میں ملک (انڈیا) کے دیگر حصوں میں بھی یہ مبارک تحریک شروع کر دی گئی۔ بیرون قادیان پہلا وقار عمل موضع بیری میں ہوا۔ جس میں ناظر اعلیٰ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال و دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ بیرون قادیان جو وقار عمل اہمیت کے حامل تھے ان میں کلکتہ کا وقار عمل بہت مشہور ہوا جب شہر کے مہتروں کی ہڑتال کی وجہ سے شہر میں عفونت اور گلی کوچے کوڑے کرکٹ اور غلاظت کے ڈھیر کی شکل اختیار کر گئے تو مکرم مولوی ظل الرحمٰن صاحب کی قیادت میں خدام نے شہر کی صفائی کی۔

اس وقار عمل کے چند دن بعد جب چیف جسٹس انڈیا جناب آنریبل سر مارس گوائنز قادیان آئے اور ان کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خدام الاحمدیہ کی اس خدمت کا ذکر فرمایا تو آنریبل سر مارس کی حیرانگی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ (تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول صفحہ 167)

حضرت مصلح موعود کا یہ مبارک جاری فرمودہ نظام احباب جماعت میں تو تبدیلی لانے کا موجب بنا ہی۔ جب یہ نظام قادیان سے باہر متعارف ہوا تو ملک کے اخبار و رسائل اور معززین اور سرکردہ احباب نے جماعت کے اس کام کو سراہا چنانچہ حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء کی درگاہ کے سجادہ نشین اور برصغیر کے مشہور ادیب انشاء پرداز جناب خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ایک اجتماعی وقار عمل پر یوں خراج تحسین پیش کیا۔

''آج دہلی کی قادیان جماعت کے چالیس افراد خدمت خلق کے لئے آئے تھے۔ مجھ سے پوچھا کہیں کا راستہ صاف کرنا ہو تو بتا دیجئے۔ میں نے اپنے مسافر خانہ کا راستہ خود جا کر بتایا اور ان لوگوں نے مزدوروں کی طرح پھاوڑے لے کر راستہ صاف کیا۔ ان میں وکیل بھی تھے اور بڑے بڑے عہدوں کے سرکاری نوکر بھی تھے اور مرزا صاحب کے قرابت دار بھی تھے۔ ان کے اس مظاہرے کا درگاہ کے زائرین اور حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ ایک صاحب نے کہا کہ پراپیگنڈا کے لئے یہ کام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا ہے جو شخص ظاہرداری کے لئے خدمت کرتا ہے اس کو ایک اجر ملتا ہے اور جو محض خدا کی رضا کے لئے خدمت خلق کرتا ہے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔ درگاہوں سے اعتقاد رکھنے والے اپنی ذات کے لئے مجاہدے کرتے ہیں۔ اس قسم کے مجاہدے جن کا تعلق عوام کی آسائش سے ہو بہت کم دیکھے جاتے ہیں''۔

(منادی 16 ستمبر 1941ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 572)

تعمیر ربوہ میں وقار عمل اور اس کے دیرپا اور انمٹ اثرات

حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ کے نئے عالمی مرکز کی بنیاد اپنے دست مبارک سے 20 ستمبر 1948ء کو رکھی اور حوادث کی آندھیوں، مخالفت کے طوفانوں سے گزرتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ اپنی حیرت انگیز ذہانت، بے مثال مدبرانہ قابلیت و صلاحیت اور انتہاء درجہ کی مشقت اور جانفشانی سے ایک لق ودق صحرا کو بارونق شہر میں بدل ڈالا۔ اس کی ابتدائی تعمیرات کے انتظامات سے لے کر کافی عرصہ بعد تک مخلصین احباب جماعت نے اپنے ہاتھوں سے وقار عمل کر کے اس شہر کو آباد کیا۔ اس کی ذاتی اور جماعتی عمارات میں وقار عمل کے ذریعہ، احباب جماعت کی کاوشوں کا بہت عمل دخل ہے۔ آغاز میں جب رضا کارانہ طور پر چھولداریاں لگنے سے اس شہر کا آغاز ہوا تو وہ بھی وقار عمل کے ذریعہ پھر سرکنڈوں کی چھتوں والی کچی عمارات تعمیر ہونے لگیں تو اس میں بھی بزرگ اصحاب کی بے لوث خدمات اور ان کے اپنے ہاتھوں کی محنت شامل تھیں۔ ربوہ کی تعمیر میں جو وقار عمل ہوئے ان کے اثرات نمایاں طور پر سامنے آئے کہ قادیان کے بعد یہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کے درمیان بے آب وگیاہ، غیر مزرعہ اور بظاہر ناقابل آبادی قطعہ دین حق اور احمدیت کی اشاعت کا مرکز بنا۔

جناب نسیم سید صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ چوٹ راولپنڈی نے ستمبر 1955ء کو ربوہ کا دورہ کیا اور ربوہ کی صفائی ستھرائی جو وقار عمل کے ذریعہ ہوتی رہی سے بہت متاثر ہوئے اور جا کر اپنے اخبار میں لکھا

''ایک چیز جس نے میرے ذہن پر گہرا اثر چھوڑا ربوہ کے مختصر قصبہ میں صفائی کا بندوبست تھا۔ بازاروں اور کوچوں کی صفائی کسی اور شہر میں صفائی کا ہفتہ منانے کے دنوں میں بھی نہیں دیکھی جا سکتی۔ چھوٹی چھوٹی عمارات جنہیں ماڈرن طرز پر بنانے کی کوشش کی گئی تھی اور صاف ستھرا ماحول قابل رشک منظر پیش کرتا تھا''

(تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 306)

1965ء سے جب خاکسار فیملی کے ساتھ ربوہ آ کر مستقل طور پر آباد ہوا تو ربوہ کی عمارات کی تعمیر و قار عمل کے ذریعہ ہوتی دیکھی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ 1973ء میں جدید پریس کی کھدائی میں اہالیان ربوہ نے بہت جوش و خروش سے مزدوروں کی طرح حصہ لیا۔ اور ''ہم مزدور ہیں وہ بھی نالائق'' کے الفاظ وقار عمل کے دوران بلند ہوتے آج بھی کانوں میں گونجتے بلکہ کانوں میں رس گھولتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث آخری روز بنفس نفیس تشریف لائے اپنے دست مبارک سے کچھ تغاریاں اُٹھائیں، دعا کروائی اور خدام وانصار و اطفال کے حوصلہ کو بڑھایا۔ حضور نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ احباب جماعت نے جو کام کیا اس کا حساب لگایا جائے کہ اگر مزدوروں سے کرواتے تو کتنا خرچ آتا۔ کتنی بچت ہوئی۔

جدید پریس کی عمارت سے آج روزنامہ الفضل کے ذریعہ احمدیت کا فیض ساری دُنیا میں یہاں سے پہنچ رہا ہے یہ وقار عمل کے وہ دائمی اثرات ہیں جن سے ہماری آئندہ آنے والی نسلیں مستفیض ہوتی رہیں گی۔

ربوہ کی تزئین و آرائش کے لئے مجھے دارالعلوم کی سڑک اور ساہیوال روڈ پر وقار عمل بھی یاد ہیں۔ جن میں ربوہ کے تمام مردمکینوں نے

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

احمد ڈیری فارم
168 مراد ضلع بہاولنگر
طالب دعا: رانا مبارک احمد ابن رانا محمد احمد
0347-7253214 صدر جماعت احمدیہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director
Mujeeb-ur-Rehman 0345-4039635
Naveed-ur-Rehman 0300-4295130
Band Road Lahore

سلیم میڈیکل سٹور
طالب دعا: ڈاکٹر محمد سلیم ابن چوہدری محمد عبداللہ
Cell:0302-4106827
Off:063-2570002
Res: 063-2570195
مین بازار مروٹ ضلع (بہاولنگر)

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں
عبدالرؤف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ، غلہ منڈی۔ گوجرخان
فون آفس: 0571-512074,512068 فون رہائش: 512070

NEW MAHBOOB ALAM & SONS
ESTD.1924
Love for All Hatred for None
Deals in: All Sorts of Cycles, Cycle Parts, Exerciese Cycle, Jogging Machine, Runners Track, Fan Bike, Baby Cycle, Baby Cars, Prams, Swing,s Walkers, ETC.
THE RAJPUT CYCLE WORKS
24-NILA GUMBAD, LAHORE, TEL:07237516
Naseer Ahmed Rajput
Muneer Ahmad Azhar Rajput

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Metroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھرار روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد فون 2614001-5
پروپرائٹرز: چوہدری علی محمد وڑائچ

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

نہایت محنت اور لگن سے سڑکوں کے اردگرد سے مٹی کھود کر سڑکوں پر ڈالی۔ مٹی ٹرالیوں پر باہر سے منگوائی گئی اور آج ان سڑکوں کے ذریعہ ربوہ کے نواح میں رہنے والے محلّہ جات اور بستیوں میں بآسانی رسائی ممکن ہے جلسہ سالانہ، بیوت الحمد اور بہشتی مقبرہ بھی بآسانی پہنچ سکتے ہیں۔ اخبار الفضل میں، ربوہ کی بیوت الذکر میں اس کے متعدد اعلانات بھی ہوئے۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے مجھے بتایا کہ ساہیوال روڈ پر وقارعمل والے دن تو ڈھول بھی بجائے جاتے رہے تا نوجوانوں کے کام میں تیزی لائی جاسکے۔

ربوہ کے نواحی علاقوں میں خدام نے چند سال قبل لوگوں کی فصلیں کاٹ کر بھی وقارعمل کیا مجھے یاد ہے کہ محلّہ دارالصدر جنوبی کا وفد جس میں خاکسار بھی شامل تھا پل ڈھینگرو کے قریب فصلوں کو کاٹنے کے لئے سائیکلوں پر گیا تھا جس نے وہاں کے لوگوں پر خوشگوار اثر چھوڑا اور ربوہ کی مبارک بستی کا نام متعارف ہوا۔

ربوہ میں ایک شاندار وقارعمل ہم نے حال ہی صد سالہ خلافت جوبلی کے جشن کی تیاری میں پورے ربوہ میں ہوتے دیکھا جب انصار خدام اور اطفال باہر گلی کوچوں اور سڑکوں کی صفائی اور گڑھوں کو پُر کرتے نیز پانی کے چھڑکاؤ میں مصروف نظر آئے اور خواتین نے اندرون خانہ اپنے اپنے گھروں کی صفائی ستھرائی کی اور یوں ربوہ دلہن کی طرح سجنے دھجنے لگا۔

اس وقت ایک عجیب جذبہ تھا۔ ایک امنگ تھی جو ہر چھوٹے بڑے میں نظر آئی۔ خاکسار کا جشن تشکر پر ایک مضمون ”یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی“، الفضل کی 27 جون 2008ء کی اشاعت میں شائع ہوا جس میں خاکسار نے اس وقارعمل کی مختصر روداد لکھ کر اُن اثرات کا اظہار کیا تھا جو اس وقارعمل کی وجہ سے نظر آئے۔ خدام اور اطفال نے سڑکوں کی زینت کے لئے ہر دو اطراف اپنے ہاتھوں سے چونے کی لکیریں لگائیں۔ خاکسار کے پوچھنے پر ایک خادم نے کہا کہ خلافت کی محبت میں اگر ہاتھ پھٹتے ہیں تو کوئی پرواہ نہیں اور ایک طفل یوں گویا ہوا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ خلافت سے عقیدت کی بنا پر ہمارے ہاتھ نہیں پھٹیں گے۔ اس وقارعمل کے اثرات اتنے گہرے ہیں جو رہتی دُنیا تک جماعت کی تاریخ کے ماتھے کا جھومر بن کر رہیں گے۔ حضور نے 7 جون 2003ء کو ربوہ کے اطفال کو ربوہ کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے بارے ہدایت پر مشتمل پیغام بھجوایا

”ربوہ کے ماحول کو سرسبز کریں گے تو ماحول پر ایک خوشگوار اثر ہوگا عمومی طور پر لوگوں کی توجہ ہوگی اور ایک نمونہ نظر آئے گا کہ یہاں کے بچے اور بڑے محنت سے اس شہر کو آباد کر رہے ہیں۔“

(مشعل راہ جلد5 حصہ اول صفحہ 65)

تعمیر بیوت الذکر اور ان کی صفائی کے لئے وقارعمل کے اثرات

جماعت احمدیہ دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کے گھر تعمیر کرنے میں پیش پیش ہے اور دنیا بھر میں ہزاروں بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں۔ ان میں سے بعض تو وقارعمل کے ذریعہ تعمیر ہوئیں۔ بالخصوص افریقہ میں جہاں عالی شان بیوت الذکر بنانے کے لئے وافر رقوم نہیں ہیں۔ گو غربت ہے مگر اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کے سلسلہ میں لوگوں کے دل غریب نہیں ہیں۔ ان میں اکثر محلّہ والے۔ گاؤں والے اکٹھے ہو کر وقارعمل کے ذریعہ کچی سرکنڈوں والی لکڑی اور پام ٹریز کے پتوں کی بیوت الذکر بنالیتے ہیں اور وہیں سے دعوت الی اللہ کے منصوبے بنتے اور بھٹکی ہوئی روحوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف آنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ وہیں پہ بچوں کی دینی و تربیتی کلاسیں ہوتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دوسری صدی میں داخل ہونے سے قبل جماعت احمدیہ جرمنی کو 100 بیوت الذکر کی تعمیر کا منصوبہ دیا تھا۔ اس ضمن میں کیا ہی احسن طریق پر بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف یوں توجہ دلائی۔

”اسی تعلق میں وقارعمل کا ایک پہلو ہے۔ جس کو ہم اختیار کر سکتے ہیں، کرتے آئے ہیں۔ جن علاقوں میں (بیوت الذکر) بنائی جانی ہیں جونہی (بیت الذکر) کے لئے منظوری ہوا سی وقت اس کی بنیادیں کھودنا اور وہاں پتھر رکھ دینا اتنا کام تو آپ تین سال میں ضرور کر سکتے ہیں۔ پس اس صدی کے اختتام سے پہلے ہر علاقے کی (بیت الذکر) اگر بن سکتی ہے اس کی دیواریں ہی کھڑی ہوسکتی ہیں تو وہ بھی کھڑا کردیں مگر عزم لے کر آگے بڑھیں فیصلہ کریں کہ کچھ نہ کچھ ہم نے ضرور کر کے دکھانا ہے۔ تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ یہ سارے رستے آپ کے لئے آسان ہو جائیں گے۔

بیوت الذکر کی صفائی ستھرائی کی طرف بھی جماعت توجہ دیتی چلی آئی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرون ممالک اپنے دورہ جات میں خدام و انصار کی مجالس عاملہ کی جب میٹنگز لیں تو ان میں سے اکثر کو بیوت الذکر کی صفائی کی طرف توجہ دلائی۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ فجی کو 30/اپریل 2006ء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

”جہاں جماعتی جائیدادیں ہیں وہاں وقارعمل کیا کریں“۔

(مشعل راہ جلد5 حصہ 3 صفحہ 230)

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سنگاپور، ملائیشیا، انڈونیشیا کو 9/اپریل 2006ء کو فرمایا

”اب واپس جانے کے بعد بیت کا ایریا صاف کریں گے اور سارا سامان سمیٹیں گے“۔

(مشعل راہ جلد5 حصہ 3 صفحہ 212)

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو 7 جنوری 2006ء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

”بیت الذکر کو اور ان کے ماحول کو صاف کردیں تو بہت بڑی بات ہے۔ دہلی بیت الذکر کے باہر کے ماحول کو صاف کریں۔ وہاں باقاعدہ ہر ہفتہ صفائی ہونا چاہئے۔ جہاں جہاں بیوت الذکر، مشن ہاؤسز ہیں ان کی صفائی کا خیال رکھیں۔ پبلک جگہوں پر خاص موقع پر وقارعمل ہوں۔“

(مشعل راہ جلد5 حصہ 3 صفحہ 176)

پھر خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

”خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقارعمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں ...... جماعتی عمارات ...... کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔“

(خطبات مسرور جلد2 صفحہ 263)

جماعتی اجتماعات میں وقارعمل اور اس کے دوررس اثرات

ہمارے جماعتی اجتماعات جیسے جلسہ سالانہ میں مخلصین جماعت بالخصوص خدام رات دن ایک کر کے بہت محنت سے وقارعمل کے ذریعہ جماعت کی ایک خطیر رقم کو بچاتے ہیں۔ ربوہ میں جب جلسہ سالانہ ہوا کرتا تھا ہم سب اس بات کے گواہ ہیں کہ رضاکارانہ طور پر جماعت کے ہر طبقہ میں سے اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کرتے تھے۔ کوئی روٹی ڈھو رہا ہے، کوئی مہمانوں کے لئے سالن لاتا دکھائی دے رہا ہے، کوئی آب رسانی پر ڈیوٹی دے رہا ہے اور کوئی جلسہ گاہ پر کسیر یعنی پرالی بچھانے میں مصروف ہے۔ کوئی ربوہ آنے والے مہمانوں کا سامان سر پر اُٹھائے اُسے گھر یا مہمان خانہ تک پہنچا رہا ہے اور کوئی گیٹ بنانے اور رستوں کی سجاوٹ اور صفائی میں مصروف ہے۔ یہ تمام وقارعمل ہی کی اقسام ہیں جن میں ہر کس وناکس خواتین بچیاں، بچے، نوجوان اور بوڑھے برابر کے شریک اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ سفر قادیان سے شروع ہوا۔ ربوہ مرکز بننے پر ربوہ کے جلسہ ہائے سالانہ میں اس وقارعمل کے اعلیٰ نمونے دیکھے گئے۔ اس اعلیٰ ایثار، خدمت خلق اور انسانیت کی خدمت کے بے لوث نظاروں کو دیکھ کر غیر بھی معترف ہوتے رہے۔

اب تو یہ سلسلہ ساری دنیا میں پھیل گیا ہے ہر ملک میں جلسہ سالانہ پر بے لوث خدمت کرنے والے مخلصین کی کمی نہیں۔ مجھے سیرالیون میں 8 سال بطور مربی خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ میرا قیام ساوتھرن صوبہ کے ہیڈ کوارٹر Bo میں بھی رہا جہاں جماعت احمدیہ سیرالیون کے تمام اجتماعات بشمول جلسہ سالانہ، ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور مجلس شوریٰ منعقد ہوتی ہیں۔ مقامی مربی ہونے کے ناطے مجھے کئی سال بطور افسر جلسہ گاہ کے طور پر خدمت بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ مخلصین جماعت سیرالیون جن میں بوڑھے، مرد و جوان، بچے اور خواتین سب شامل ہوتے اپنے کام کاج کا حرج کر کے کئی کئی دن جلسہ کی جگہ پر جمع ہو کر مہمانان مسیح موعود کے لئے گرمی سے بچنے کے لئے پام ٹریز کے پتوں اور تنوں سے Shelters تیار کرتے ہیں جن میں احمدیہ سکولز کے طلبہ اور طالبات بھی حصہ لیتے اور مہمانوں کی آمد پر پھر خدمت خلق میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں جب 1988ء میں سیرالیون کا دورہ فرمایا تو Bo شہر میں دو دن قیام تھا۔ اس دوران جماعت سے گہرے تعلق اور خلیفۃ المسیح سے والہانہ عقیدت اور پیار کے پیش نظر مخلصین سیرالیون نے وقارعمل کی ایک بے مثال اور لازوال تاریخ رقم کی جب حضور کے رہائش کے انتظامات کے بشمول عمارتوں کی سجاوٹ، سڑکوں کی صفائی اور راستوں پر گیٹ بنانے اور جلسہ کے لئے پنڈال کی تیاری اور حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کی قبر کی زیارت کے پیش نظر احمدیہ قبرستان کی صفائی ستھرائی اور اس میں موجود جھاڑیوں کو کاٹ کر وقارعمل کے ذریعہ صفائی شامل ہیں۔

چونکہ سیرالیون کی سرزمین بہت زرخیز ہے اور چھ ماہ سے زائد عرصہ تو Raining Season ہوتا ہے اور خوب بارشیں ہوتی ہیں۔ ہر طرف ہریالی ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیاں اور جھاڑیاں بھی عام ہو جاتی ہیں جس کو 10، 15 دنوں کے بعد کاٹنا پڑتا ہے۔ بیوت الذکر، مربی ہاؤسز اور دیگر جماعتی عمارات کے احاطہ میں ان کو وقارعمل ہی کے ذریعہ صاف کیا جاتا ہے اور جب ہماری عمارات دوسروں کے مقابل پر صاف ستھری نظر آتی ہیں تو غیروں پر ایک اچھا اثر چھوڑتی ہیں۔ اور وہ قوم اپنے موقف کے اظہار میں کنجوس واقع نہیں ہوئی۔ آتے جاتے برملا اس صفائی ستھرائی کا اظہار کر جاتے ہیں۔

سیرالیون کے جلسہ ہائے سالانہ و دیگر اجتماعات کے علاوہ مجھے قادیان، لندن، جرمنی اور فرانس میں

اگر سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو

- چوہدری زکی اللہ باجوہ زعیم و اراکین عاملہ مجلس انصار اللہ چک L-55/2 ضلع اوکاڑہ
- مسعود احمد کھوکھر قائد و اراکین عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ چک L-55/2 ضلع اوکاڑہ
- امۃ الجمیل صدر و اراکین عاملہ و اراکین لجنہ اماء اللہ چک L-55/2 ضلع اوکاڑہ
- میاں غلام رحمان صدر و اراکین عاملہ و اراکین جماعت احمدیہ میرک ضلع اوکاڑہ
- میاں غلام مصطفی زعیم و اراکین عاملہ و اراکین انصار اللہ۔ میرک ضلع اوکاڑہ
- نصرت منان صدر و اراکین عاملہ و اراکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ میرک ضلع اوکاڑہ
- میاں عبدالمنان قائد و اراکین عاملہ و اراکین خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ۔ میرک ضلع اوکاڑہ
- ارشاد احمد باجوہ معلم دار الیمن وسطی حمد ربوہ
- مسعود طاہر علوی (ایم ٹی اے) احمدیہ ہال کوٹ رسول پور فاضل ضلع اوکاڑہ
- محمد احمد مظفر علوی سابق صدر، زعیم قائد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک L-52/2 ضلع اوکاڑہ
- شریفہ قدسیہ بنت حکیم رحمت اللہ رفیق حضرت مسیح موعود اہلیہ مولوی محمد صالح مربی سلسلہ قادیان وسابق انچارج خلافت لائبریری قادیان
- فریحہ احسن اہلیہ محمد احسن علوی
- محمد غیور احمد علوی ✪ محمد صہیب احمد علوی ✪ محمد نوید الظفر احمد علوی ابن محمد احمد مظفر علوی

نصیر آباد حلقہ غالب بالمقابل بہشتی مقبرہ ربوہ

○ جدید آپریشن تھیٹر (24 گھنٹے ایمرجنسی)
○ جدید لیبر روم (ساؤنڈ پروف)
○ پاور کلر ڈاپلر الٹراساؤنڈ
(جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ساتھ)
○ کلینیکل لیبارٹری و ای سی جی
○ ان ڈور۔ ہوادار کمرے اور AC کمرے
○ نہایت مناسب ریٹ اور صاف ستھرے ماحول کے ساتھ
○ جدید لفٹ (مریضوں کیلئے)

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944,6214499 03156705199

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی 120 روپے بڑی 480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

Long Running Engine Oil of Germany Now Available in Pakistan
IMPORTED FROM GERMANY
NEW TECHNOLOGY ENGINE (HYDRO TREATED) POWERFUL OIL,
RUNNING 10,000 K.M TO 100,000 K.M,
ENVIRONMENT FRIENDLY.
LIQUI MOLY
Stockist: Afzal Tahir
Liqui Moly German Product Traders
E/226, Rehmanpura, Link Wahdat Road, Lahore.
Ph: (042) 7578206, 0300-4134599
Email: afzal_tahirus@yahoo.com

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677 0333-6708024 042-5054243 7418584

رابطہ: مظفر محمود
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142

KHURSHEED PACKAGES
Printers & Manufacturers of Solid & Carogated Board Cartons & Packing Material
Ch:Mubashir Ahmad Warraich 0345-7878786
Ch:Jawad Ahmad Warraich 0300-8666678
Ch:Hammad Ahmad Warraich 0300-8657878
Ph:041-8868412,8868413
Fax:041-8869778
E-Mail: khursheedpack@yahoo.com
50-B, Warraich Street, Small Industrial Estate, Sargodha Road, Faisalabad

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 Loha Market Landa Bazar Lahore
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized sheets & Coils
Tell: +92-42-37630055, 37650490-91
Fax: 042-37630088, E-mail: mianamjiqbal@hotmail.com
Talb-e-Dua: Mian Amjad Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

NCI Network Consultants & Integrators
Sheikh Qamar Ahmad 0300-8416250
555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town. Lahore
Tel: +92-42-35164287, 35160186, Fax: +92-42-35164267
E-Mail: qamar@nci.com.pk

جلسہ ہائے سالانہ کے انتظامات دیکھنے کا بھی موقعہ ملا۔ 2005ء میں جرمنی کے جلسہ میں خدام کا کام دیکھ کر دل عش عش کر اُٹھا اور ان تمام رضا کارانہ کام کرنے والوں کے حق میں دُعا نکلتی رہی۔ مئی مارکیٹ من ہائیم میں مردوں کے لئے تو بنا بنایا پنڈال دستیاب ہو جاتا ہے لیکن مستورات اور غیر ملکیوں کیلئے الگ الگ مارکیز اور دفاتر و رہائش کے لئے چھولداریاں خود لگانی پڑتی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ خدام جن میں کالے گورے سب شامل ہیں حضرت مسیح موعود اور خلیفۃ المسیح کی محبت سے سرشار مارکیز لگانے میں مصروف ہیں۔ خود ہی لکڑیاں اُٹھا کر لا رہے ہیں اور اس کو ایک چھت کی شکل دے کر پھر پلاسٹک نما کپڑا اوپر ڈال دیتے ہیں۔ اور یہ کام دیوانہ وار ہو رہا ہے۔ وقارعمل کے شیڈیول کا چارٹ دفتر خدام الاحمدیہ میں آویزاں تھا کہ فلاں دن فلاں قیادت کے خدام اپنے کام کو پہنچیں گے۔ اور میں نے دیکھا جلسہ سے دو روز قبل یہ تمام مارکیز اور دفاتر اور رہائش کے لئے چھولداریاں خدام نے لگا دیں اور اگلے دو دن متوقع ڈیوٹی والے خدام کو فونز کے ذریعہ روکنا پڑا کہ کام مکمل ہو گیا ہے اب آپ کے آنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے انتظامیہ نے بتلایا کہ اس طرح ہم لاکھوں یورو جماعت کی بچت کرتے ہیں۔

میں نے فرانس مشن ہاؤس کا Visit رات گئے کیا تھا اس وقت بھی جماعت کے نمائندے خدام جلسہ کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ جرمنی میں تو جلسہ کے دنوں میں باتھ رومز کی صفائی وغیرہ کے فرائض بھی خدام اور ممبرات لجنہ ہی بشاشت قلب سے ادا کرتی ہیں۔ پہرے کا کام، پارکنگ کا کام، حفاظت کی ذمہ داریاں غرض کوئی کام لیں تمام کام رضا کارانہ طور پر ہو رہے ہوتے ہیں۔ یورپ کے ان ممالک میں جہاں مادیت اپنے عروج کو چھو رہی ہے اور نوجوانوں کے لئے تفریح کے مختلف مواقع مختلف سوسائٹیوں، اداروں اور خود حکومت کی طرف سے مہیا کیے جاتے ہیں وہاں احباب جماعت بالخصوص نوجوان اپنے مال، وقت، عزت کی قربانی پیش کر کے غیروں کے لئے تقلید کا موجب بنتے ہیں۔ جن سے ہمارے غیر از جماعت مہمان بہت متاثر ہوتے اور اپنی تقاریر میں اس کا بار ہا ذکر کرتے ہیں۔ یہی جماعت کا سرمایہ ہے جو وقارعمل کے اثرات کی صورت میں جماعت کی نیک نامی میں اضافہ کرنے کا باعث بنتا ہے۔ مجھے تو ان کے مجنونانہ اور دیوانہ وار کام کو دیکھ کر حضرت مصلح موعود کے ایک شعر کے مصرعہ کی تصدیق ہوتی نظر آتی رہی۔

ع مقصود میرا پورا ہوا گر مل جائیں مجھے دیوانے دو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ پر آنے والے معززین غیر از جماعت مہمانان کرام کے تاثرات کا یوں تذکرہ فرمایا تھا۔

''اس صدی کا پہلا مرکزی جلسہ وہی تھا جو انگلستان میں منعقد ہوا۔ آپ جانتے ہیں کہ دنیا بھر سے وہاں نمائندگان آئے اور ان میں سے ہر ایک نے جو تاثرات مجھ سے بیان کئے یا بعد میں خطوط کے ذریعے لکھے وہ جماعت احمدیہ کی للّٰہی قوت عمل سے بے حد متاثر دکھائی دیا۔ انہوں نے ہمارے پریس کو دیکھا، ہمارے روٹی پلانٹ کو دیکھا۔ روٹیاں تقسیم کرتے ہوئے دیکھا۔ پہروں پر مستعد دیکھا۔ یہ ساری وقارعمل ہی کی مختلف شکلیں ہیں۔ پس اس کے نتیجے میں ان کے دلوں میں بہت ہی گہرے اثرات قائم ہوئے ہیں۔ آج ہی میں آنے سے پہلے ڈاک کا مطالعہ کر رہا تھا تو دو وزراء جو مختلف ملکوں سے شریک ہوئے تھے ان کے خطوط دیکھے۔ دونوں الگ الگ ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں مگر دونوں نے جماعت احمدیہ کی روح وقارعمل کی اتنی تعریف کی ہے اور کہتے ہیں ہمارے دلوں کو تو آپ نے جیت لیا ہے اس چیز سے اور وہ دونوں لکھتے ہیں ایک ہی بات کہ ہم نے ساری زندگی میں کبھی ایسی چیز نہیں دیکھی۔ تو آپ کے سنجیدہ کاموں میں بھی گہری کشش ہے اور اتنی گہری کشش ہے کہ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں کے راہنما بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ یہی بات انگلستان کے ایک بہت ہی معزز راہنما نے اپنے ایک خط میں امیر صاحب انگلستان کو لکھی ہے۔ اس سے پہلے کی بات ہے اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب میں پولیس کے جو چیف کانسٹیبل ہیں اس سارے علاقے کے ان سے پوچھا کہ آپ بتائیں کہ آپ کا اس جلسے میں شامل ہونے والوں کے متعلق کیا تاثر ہے۔ تو وہ کہتے ہیں کہ اس نے مجھ سے یہی بات کہی کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسے لوگ نہیں دیکھے۔ وہ کہتے ہیں کہ پولیس تو وہاں خواہ مخواہ کھڑی تھی وہاں پر اس سارے انتظام کو چلانے کی خاطر بلکہ ایک عام نظر رکھنے کے لئے ایک مرد کانسٹیبل اور عورت کانسٹیبل کافی تھے۔ عورت اس لئے کہ عورتوں کا نظام الگ تھا لیکن وہ اس لئے ضروری تھے کہ حکومت کی موجودگی وہاں ہونی چاہئے ورنہ وہ کہتے ہیں اس نے مجھے کہا جہاں تک نظام جماعت کا تعلق ہے ہم میں سے کسی کی کوئی ضرورت وہاں نہیں تھی، پھر انہوں نے اس دوسرے وقارعمل کے مظاہروں کی جو خاموش مظاہرے از خود ہوتے چلے جا رہے تھے ان کی بھی تعریف کی۔''

(مشعل راہ جلد سوم صفحہ 436-437)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ لندن میں حدیقۃ المہدی میں پہلے جلسے کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

نئی جلسہ گاہ پر وقارعمل شروع ہیں۔ وہاں بڑے جوش سے کام ہو رہے ہیں اور پھر یہ ڈیوٹیاں دینے والے اس انتظار میں ہیں کہ جلد وہ دن آئیں جب جلسہ شروع ہو اور ہم اپنی ڈیوٹیاں شروع کریں کیونکہ بعض ڈیوٹیاں جلسے کے ساتھ ہی شروع ہوتی ہیں۔ اور اس طرح پھر خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں''۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 361-362)

لاہور میں مجلس انصاراللہ کے اجتماعی وقارعمل

اثرات و تاثرات

یہ جماعت احمدیہ کی گزشتہ روشن تاریخ کے اثرات ہی ہیں اور اُس تعلیم و تربیت کا نتیجہ کہ 121 سال گزرنے کے بعد بھی وہ روح احباب جماعت میں نہ صرف زندہ ہے بلکہ پہلے سے زیادہ روشن اور تاباں کہ آج بھی دُنیا کے کونے کونے میں محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر فرد جماعت خواہ اس کا تعلق کسی ذیلی تنظیم سے ہو انتظام کے تحت وقارعمل کرنے میں مصروف ہے چنانچہ ذیلی تنظیموں کے جریدوں میں وقارعمل کے حوالے سے جو مساعی گاہے بگاہے شائع ہوتی رہتی ہے اُن میں سے ایک کی روداد ماہنامہ انصاراللہ جولائی 2008ء میں شائع ہوئی جو مجلس انصاراللہ لاہور کے تحت 4 میل تک پھیلی نہر کے ہر دو اطراف میں منایا گیا۔ جب 700 کے قریب انصار نے اردگرد پڑا کچرا اور گندگی کو اکٹھا کر کے میونسپل کارپوریشن کے قریبی کوڑادان میں ڈالا۔ اس صفائی میں ہر طبقہ فکر اور ہر عمر کے انصار بھائی شامل تھے۔ ان کا جذبہ نہ صرف قابل دید بلکہ قابل ستائش بھی تھا۔ ان میں پروفیسرز حضرات بھی تھے، ڈاکٹرز بھی، سرکاری اعلیٰ افسران بھی اور ملازمین اور تاجران حضرات وغیرہ سبھی نے محض اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر خلفاء احمدیت کی آواز پر لبیک کہا۔ آتے جاتے لوگ پوچھتے رہے کہ کس طبقہ فکر سے آپ کا تعلق ہے آپ کون ہیں؟ سڑک پر چلتی گاڑیاں رُک رُک کر پوچھتی رہیں۔ پولیس افسران نے آ کر حال احوال پوچھا الغرض لوگ حیرانگی اور مسرت کا اظہار کرتے رہے اور آنحضور ﷺ کے ارشاد کہ صفائی نصف ایمان ہے کے تحت ایک دو غیر از جماعت مسلمانوں نے بھی ہاتھ بٹایا۔ اس وقارعمل کی تفصیلات اور تاثرات حاصل کرنے کے لئے خاکسار نے جب مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب ناظم انصاراللہ ضلع لاہور سے رابطہ کیا تو انہوں نے جو رپورٹ بھجوائی وہ دلوں کو گرما دینے والی اور ایمان افروز ہے۔

مکرم ناظم صاحب انصاراللہ نے ایک دفعہ فیصلہ کیا کہ ہر ناصر اپنی اپنی گلی میں وقارعمل کرے۔ چنانچہ خاکسار نے اپنی گلی میں پلان بنا کر ایک غیر از جماعت دوست کو ساتھ ملایا اور کہا کہ کل اتوار کے روز گلی کے بچوں کو باہر نکالیں اور گلی کی صفائی کروائیں ہم دونوں نے علی الصبح دروازے کھٹکھٹا کر بچوں کو صفائی کے لئے باہر نکالا انہیں کالے بیگز اور گلوز دیئے اور ان کی چاکلیٹس سے تواضع کی اس روز تو گلی صاف ہو گئی۔ اگلی اتوار گلی کے بچے پھر حاضر تھے کہ انکل آج صفائی نہیں کروانی چنانچہ اس اتوار کو بھی صفائی کروائی گئی۔

قدرتی آفات اور جماعتی خدمات

1954ء کا سیلاب اور وقارعمل

1954ء کا ایک تباہ کن سیلاب جس نے مشرقی اور مغربی پاکستان ہر دو کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ اس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ ڈھاکہ پریس نے اسے ''طوفان نوح'' قرار دیا۔ اس قومی المیہ کے موقع پر بھی وسیع پیمانہ پر جو امدادی سرگرمیاں جماعت احمدیہ نے سرانجام دیں وہ اپنی نظیر آپ تھیں۔ ملک کے مقتدر حضرات اور بااثر اخبارات نے جماعت کی اس شاندار مساعی پر خراج تحسین پیش کیا۔ ملت ڈھاکہ نے لکھا کہ

''28 ستمبر کو جماعت احمدیہ کے ریلیف ورکرز کا ایک وفد نرائن گنج کے علاقہ پگلا میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے گیا۔ علاوہ ازیں یہ وفد نرسندی بازار کی صفائی کا کام بھی عوام کے ساتھ مل کر کر رہا ہے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 17 صفحہ 305)

اخبار شُعلہ نے اپنے 5/اکتوبر 1954ء کی اشاعت میں صفحہ اول پر نمایاں حروف میں یوں خراج تحسین پیش کیا۔

''بیان کیا جاتا ہے کہ ربوہ اور احمد نگر کے درمیانی حصہ میں احمدیہ جماعت کے رضا کاروں نے عام مسافروں کی نہایت جانفشانی سے بہترین اور قابل قدر امداد کی جسے عوام و خواص نے بے حد پسند کیا۔'' (تاریخ احمدیت جلد 17 صفحہ 309)

روزنامہ مغربی پاکستان لاہور نے 19/اکتوبر 1954ء کو مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے امدادی کام کے تحت لکھا۔

''یہ خدام تعمیر کا ضروری سامان پھاوڑے۔ ٹوکریاں اور کرائیں وغیرہ ربوہ سے اپنے ساتھ لائے ہیں۔ کل اور آج انہوں نے پولیس کے زیر انتظام لاہور کے گردونواح کی 13 بارش زدہ بستیوں میں غریب اور نادار لوگوں کے 35 گرے ہوئے مکانات کی بنیادیں اُٹھا کر پوری پوری دیواریں کھڑی کر دیں اور ان میں سے بہت سے مکانوں کی چھتیں ڈال کر انہیں مکمل بھی کر دیا''۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 صفحہ 316)

خلافت احمدیہ کی نعمت عالم احمدیت سے باہر آج کسی اور کو نصیب نہیں خلفائے وقت کی محبت وشفقت اور دعاؤں کے فیض کا سلسلہ بہت وسیع ہے

☆ امیر ضلع وارا کین عاملہ ضلع وارا کین جماعت ہائے احمدیہ ضلع وصدران جماعت ہائے احمدیہ ضلع وامیر مقامی و ارا کین عاملہ شہر وارا کین جماعت احمدیہ شہر وصدران حلقہ جات شہر سیالکوٹ ☆ عبدالحمید گوندل ناظم ضلع مجلس عاملہ ضلع وزعماء انصاراللہ ضلع سیالکوٹ ☆ قائد مجلس ومجلس عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ سیالکوٹ شہر ☆ زعیم اعلیٰ وارا کین عاملہ وارا کین مجلس انصاراللہ سیالکوٹ شہر ☆ امیر حلقہ وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ حلقہ چونڈہ (سیالکوٹ) صدر وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ چونڈہ سیالکوٹ ☆ قائد مجلس ومجلس عاملہ ارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ۔ چونڈہ ضلع سیالکوٹ ☆ صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ اوراضلع سیالکوٹ زعیم وارا کین مجلس انصاراللہ اوراضلع سیالکوٹ صدر وارا کین مجلس لجنہ اماءاللہ وناصرات الاحمدیہ اورا (سیالکوٹ) قائد وارا کین خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اورا (سیالکوٹ) ☆ شمشاد احمد بھٹی، جمشید احمد بھٹی، وسیم احمد بھٹی جماعت احمدیہ اورا سیالکوٹ: 052-4595417 ☆ صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو (سیالکوٹ) ☆ چوہدری محمد اسلم زعیم مجلس وارا کین عاملہ وارا کین مجلس انصاراللہ پنڈی بھاگو (سیالکوٹ) ☆ صدر لجنہ اماءاللہ وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ پنڈی بھاگو (سیالکوٹ) ☆ چوہدری انصر محمود قائد مجلس وارا کین عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ پنڈی بھاگو (سیالکوٹ) ☆ صدر لجنہ ضلع وارا کین عاملہ ضلع و ارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ ضلع نارووال۔ صدر لجنہ وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ نارووال شہر ☆ محمد رشید احمد، سیکرٹری رشتہ ناطہ ضلع نارووال، امیر جماعت احمدیہ وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر ☆ صدر وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ امیر پارک گوجرانوالہ ☆ امیر حلقہ وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ زعیم وارا کین مجلس انصاراللہ، صدر لجنہ وارا کین لجنہ اماء اللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ، قائد وارا کین مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی (گوجرانوالہ) ☆ امیر ضلع و ارا کین عاملہ ضلع وصدران ضلع وارا کین جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات، صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ کھوکھر غربی زعیم وارا کین عاملہ وارا کین مجلس انصاراللہ کھوکھر غربی (گجرات) صدر مجلس وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماء اللہ کھوکھر غربی (گجرات) ملک علی محمد ابن ملک اللہ دتہ کھوکھر غربی (گجرات)۔ ملک منور احمد کھوکھر، کھوکھر غربی (گجرات) فضیلت بیگم اہلیہ ملک اعجاز احمد کھوکھر، کھوکھر غربی (گجرات) بنت چوہدری رشید احمد چک 87 شمالی سرگودھا قائد وارا کین عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ کھوکھر غربی۔ ☆ صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ چک سکندر 30 (گجرات) زعیم وارا کین عاملہ وارا کین انصاراللہ چک سکندر نمبر 30 (گجرات) صدر وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ چک سکندر نمبر 30 (گجرات) قائد وارا کین عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ چک سکندر نمبر 30 (گجرات) ☆ صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ حلقہ کیولری گراؤنڈ۔ لاہور کینٹ ☆ صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ راہوالی (گوجرانوالہ) صدر وارا کین عاملہ لجنہ اماءاللہ وناصرات الاحمدیہ راہوالی ☆ زعیم مجلس وارا کین انصاراللہ راہوالی قائد مجلس وارا کین خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ راہوالی۔ جمیل احمد طاہر معلم وقف جدید وبیگم وبچگان واہل خانہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ☆ مبشر احمد بھٹی انسپکٹر مال آمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ وبیگم وبچگان واہل خانہ ☆ سیف اللہ قمر انسپکٹر مال آمد جمال پلازہ چونگی نصیر آباد غالب۔ ربوہ ☆ مسرت بیگم صدر لجنہ وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماءاللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ عارف والا۔ قبولہ۔ رنگ شاہ ☆ حکیم رحمت اللہ رفیق حضرت مسیح موعود دارالرحمت قادیان ودارالرحمت غلہ منڈی ربوہ ☆ حکیم شہاب الدین رفیق حضرت مسیح موعود رتنے والا نزد کھریپڑ ضلع قصور ☆ مولوی محمد صالح مرحوم مربی سلسلہ دعوت الی اللہ قادیان (دارالرحمت) قبولہ ضلع پاکپتن ☆ محمد احمد مظفر علوی۔ علوی میڈیکل سنٹر شیر ربانی ٹاؤن اوکاڑہ ☆ مولوی محمد صالح مرحوم مربی سلسلہ قبولہ ضلع پاکپتن ابن حکیم شہاب الدین مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود رتنے والا نزد کھریپڑ ضلع قصور وبیگم وبچگان واہل خانہ ☆ شیخ نعیم احمد، شیخ سلیم احمد، شیخ محمود احمد، شیخ ادریس احمد ابن شیخ محمد صدیق سابق سیکرٹری مال جاوید کریانہ قبولہ (پاکپتن) حال دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ ☆ ڈاکٹر ارشاد باری (سابق قائد) ابن ڈاکٹر اسلام باری ظفر میڈیکل سٹور قبولہ ضلع پاکپتن ☆ محمد احمد مظفر علوی سابق قائد مجلس علوی بک ڈپو قبولہ ضلع پاکپتن ☆ چوہدری محمد اقبال سابق قائد ابن چوہدری حبیب اللہ کتاباں دی ہٹی قبولہ ضلع پاکپتن ☆ عذرا پروین اہلیہ محمد احمد مظفر علوی سابق صدر لجنہ اماءاللہ چک 52/2-L ضلع اوکاڑہ حال نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ ☆ محمد احمد شاہد انسپکٹر مال آمد ڈیرہ غازی خاں حال نصرت آباد ربوہ ☆ چوہدری ندیم احمد بھائی جی کیمیکل سٹور بہاولپور ☆ چوہدری نوید احمد ابن چوہدری محمد عطاء اللہ زرگر گلی پنسار والی کچہری بازار خانیوال ☆ کرامت احمد نجانہ و بیگم وعطاء المجیب طاہر وطوبیٰ احمد وفریحہ احمد ڈیرہ غازی خان ☆ چوہدری منصور احمد جاوید چٹھہ مراقب خدام الاحمدیہ پاکستان بیگم وبچگان دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ ☆ ڈاکٹر سجاد احمد قائد علاقہ وارا کین عاملہ و ارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ علاقہ وقائد مجالس علاقہ سرگودھا ☆ منصور احمد قائد مجلس وارا کین عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ وارا کین اطفال الاحمدیہ قیادت الشمس سرگودھا شہر ☆ سعید احمد قائد مجلس و ارا کین عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ ☆ زاہد محمود بھٹی قائد ضلع وارا کین عاملہ وارا کین خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ وقائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا ☆ سید زبیر جنود قائد وارا کین عاملہ خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ۔ قیادت النور سرگودھا۔ ☆ ملک مبشر منظور ناظم ضلع وارا کین عاملہ ضلع وارا کین مجالس انصاراللہ ضلع شیخوپورہ ☆ نسیم منور۔ صدر لجنہ وارا کین عاملہ وارا کین لجنہ اماء اللہ وارا کین ناصرات الاحمدیہ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ ☆ ڈاکٹر جاوید اسلم بھٹی۔ بھٹی میڈیکل سٹور حافظ آباد ☆ طیب کریم۔ طیب جیولرز مین بازار حافظ آباد ☆ رانا سعید خالد۔ رانا فوٹو سٹوڈیو حافظ آباد ☆ ڈاکٹر محمد ایوب زعیم اعلیٰ وارا کین عاملہ وزعماء حلقہ جات مجلس انصاراللہ۔ گرین ٹاؤن۔ لاہور ☆ الیاس احمد۔ صدر وارا کین عاملہ وارا کین جماعت احمدیہ حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور ☆ امتیاز احمد محبت ہارڈویئر مین بازار بدوملہی ☆ ملک مقبول احمد مقبول جنرل سٹور مین بازار بدوملہی ☆ جمیل احمد ملہی جمیل موبائل اینڈ الیکٹرونکس لیب بدوملہی ☆ ذوالفقار احمد چیمہ خادم بیت الذکر احمدیہ۔ بدوملہی ☆ میاں عمر احمد ابن حکیم مقبول احمد سابق صدر جماعت احمدیہ مقبول دواخانہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ وبیگم وبچگان واہل خانہ حال نصیر آباد حلقہ رحمٰن ربوہ ضلع چنیوٹ۔ ☆ ہومیو ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر ابن حکیم نصیر احمد تنویر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع حافظ آباد ☆ عبدالمتین معلم وبیگم وبچگان واہل خانہ نبی سرروڈ شریف آباد ضلع عمرکوٹ (سندھ) ☆ ڈاکٹر اسلام باری سابق صدر جماعت احمدیہ ظفر میڈیکل سٹور۔ قبولہ ضلع پاکپتن بیگم وبچگان واہل خانہ ☆ طاہر محمود ابن ڈاکٹر نصیر احمد قبولہ ضلع پاکپتن وبیگم وبچگان واہل خانہ ☆ چوہدری حبیب اللہ سابق قائد مجلس کتاباں دی ہٹی وبیگم وبچگان واہل خانہ قبولہ ضلع پاکپتن ☆ چوہدری محمود احمد وڑائچ مربی ضلع وبیگم وبچگان واہل خانہ چک 9 / F W ضلع بہاولنگر 0333-6139963 ☆ عتیق احمد باجوہ مربی وبیگم وبچگان واہل خانہ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ ڈاہرانوالہ 0301-4429178 ☆ محمود احمد منیب مربی وبیگم وبچگان واہل خانہ ادرحماں سرگودھا عقب کوارٹر جدید پریس ربوہ ☆ نذیر احمد سانول معلم وبیگم و بچگان واہل خانہ چوڑ ہٹہ ضلع خانیوال 0306-7988368 ☆ ملک زبیر احمد اعوان معلم وبیگم وبچگان ڈھپئی سیالکوٹ ☆ دانیال احمد۔ شرجیل احمد۔ صبیح احمد واقف نو ابن رفیع احمد معلم وبیگم وبچگان واہل خانہ بستی رنداں ڈیرہ غازی خان 93/6R ☆ چوہدری محمد اسلم زعیم مجلس انصار اللہ بہاولنگر شہر ☆ چوہدری ناصر احمد فیصل کالونی بہاولنگر ☆ چوہدری اللہ دتہ محلّہ اسلام نگر بہاولنگر ☆ شیخ فیاض احمد گفٹ سنٹر تحصیل بازار بہاولنگر ☆ شیخ منور احمد ورائٹی سٹور ریل بازار بہاولنگر ☆ عبدالودود ناصر سیکرٹری مال وممبران جماعت احمدیہ 169 مراد ڈاہرانوالہ ☆ فوجی مبارک احمد سرویا زعیم انصار اللہ 169 مراد حمید آباد ڈاہرانوالہ ☆ رضوانہ طاہر صدر لجنہ اماءاللہ ڈاہرانوالہ ☆ رانا محمد اختر زعیم انصاراللہ۔ مراد کریانہ سٹور 168 مراد ☆ صفیہ بیگم صدر لجنہ اماءاللہ 168 مراد اہلیہ رانا منور احمد سیکرٹری وقف نو 168 مراد ☆ رانا محمد ثمر احمد خاں حافظ رانا مدثر احمد ابن رانا مظفر احمد خان 168 مراد 0331-7896068 ☆ رانا ذیشان سرور رانا کریانہ سٹور 168 مراد 0336-7030730 ☆ رانا محمد ذوالفقار علی خان ابن رانا غلام حیدر خان 168 مراد ☆ رانا محمد نواز صدر جماعت احمدیہ 166 مراد ☆ رانا محمد جمیل زعیم انصار اللہ 166 مراد ☆ سلمہ ظہیر صدر لجنہ اماء اللہ 166 مراد ☆ رانا زاہد ظہور خاں قائد خدام الاحمدیہ 166 مراد ☆ رانا شیراز احمد خان ☆ رانا فراز احمد خاں ☆ رانا وہاب احمد خان ☆ رانا محمد نواز خاں 166 مراد ☆ محمد رفیق صدر جماعت احمدیہ 93/6R ☆ عبد الرشید نسیمی زعیم انصاراللہ 93/6R ☆ ناصر احمد سیکرٹری اصلاح وارشاد 93/6R ☆ محمد مشر مبین انور۔ محمد انور قمر۔ محمد صدیق سیکرٹری مال ☆ محمود احمد 93/6R ☆ حنان سرور قائد خدام الاحمدیہ 93/6R ☆ ارسلان امین ☆ انس احمد قمر۔ تسلیم احمد۔ طلال احمد۔ مبارک احمد 93/6R ☆ اشفاق احمد ☆ دانش مقصود 93/6/R ☆ چوہدری محمد عباس باجوہ زعیم انصاراللہ فورٹ عباس ☆ چوہدری احمد طارق باجوہ قائد خدام الاحمدیہ فورٹ عباس ☆ چوہدری رضوان عامر باجوہ ایڈووکیٹ تحصیل کچہری فورٹ عباس ☆ چوہدری نذیر احمد خادم نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع وصدر جماعت احمدیہ 184/7R ☆ چوہدری محمود احمد چٹھہ زعیم انصار اللہ 184/7R ☆ چوہدری محمد شریف چٹھہ ☆ چوہدری بشارت احمد چٹھہ 184/7R ☆ چوہدری مبارک احمد ابن چوہدری بشیر احمد 327/HR مروٹ اپنے بیٹے عفان مبارک کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ دین ودنیا کی حسنات اور خادم دین بناوے ☆ دانش مقصود ابن مقصود احمد 93/6R ☆ چوہدری محمد عباس باجوہ ابن چوہدری محمد امین باجوہ زعیم فورٹ عباس ☆ چوہدری احمد طارق باجوہ ابن محمد عباس باجوہ قائد فورٹ عباس ☆ چوہدری رضوان احمد باجوہ ایڈووکیٹ ابن محمد امین باجوہ تحصیل کچہری فورٹ عباس ☆ چوہدری نذیر احمد خادم ابن چوہدری احمد دین چٹھہ نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع وصدر جماعت احمدیہ 184/7R ☆ چوہدری محمود احمد چٹھہ ابن چوہدری بشیر احمد چٹھہ زعیم 184/7R ☆ چوہدری محمد شریف چٹھہ ابن چوہدری بشیر احمد چٹھہ ☆ چوہدری بشارت احمد چٹھہ ابن چوہدری غلام مصطفےٰ چٹھہ 184/7R ☆ چوہدری مبارک احمد ابن چوہدری بشیر احمد 327/HR ☆ عفان مبارک ابن چوہدری مبارک احمد 327/HR

☆......☆......☆......☆......☆

1955ء کی قدرتی آفات

1955ء میں ہندوستان میں سیلاب اور پاکستان میں دوہری آفات زلازل اور شدید سیلاب کی تباہ کاریوں سے حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی پوری ہوتی دیکھی گئی کہ

''نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 269)

تو جماعت احمدیہ ملک بھر کی واحد ایسی جماعت تھی جس کے محب وطن، انتھک اور فرض شناس جوانوں نے زلزلہ اور سیلاب سے پیدا ہونے والی صورت حال سے نپٹنے کے لئے حکومت پاکستان کا ہر ممکن طریق سے ہاتھ بٹایا۔ اور اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی اعانت کے لئے اپنے اموال اور اوقات کی ہر مطلوبہ قربانی پیش کردی۔ اس موقعہ پر احمدی پروفیسرز، احمدی طلبہ، احمدی ڈاکٹرز، احمدی معمار، احمدی مزدور، احمدی تاجر، احمدی وکیل، احمدی زمیندار، غرض کہ ہر طبقہ کے مخلصین نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ سارے ہندوستان اور مشرقی و مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں راستے بنائے۔ سڑکیں مرمت کیں۔ منہدم مکانات اور رہائشی جھونپڑیوں کی از سر نو تعمیر کی اور بعض جگہوں پر منہدم مساجد کی بھی تعمیر کرنے کا موقعہ ملا۔ اس خدمت کے وسیع اثرات اور برکات عوام میں واضح اور منظم طور پر دیکھے گئے۔ اور ہندوستان اور مشرقی و مغربی پاکستان میں میڈیا نے اس کا واشگاف الفاظ میں ذکر کیا۔ چنانچہ 21/اگست 1955ء کو جناب غلام قادر چوہدری ایم ایل اے وایم سی نے پگلہ ریلیف سنٹر کا اچانک معائنہ کیا اور امدادی کارروائیوں کو دیکھ کر خوشنودی کا اظہار کیا اور اپنے قلم سے یہ الفاظ لکھے۔

''آج میں نے اچانک موضع پگلہ میں جماعت احمدیہ کے ریلیف سنٹر کا معائنہ کیا۔ میں اس سنٹر کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں۔ جماعت احمدیہ کے کارکن اپنے محدود ذرائع کے باوجود بہت وسیع پیمانہ پر امدادی کام کر رہے ہیں اور اخلاص اور دیانت داری سے عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔...... کاش کہ یہ روح دوسرے اداروں میں بھی پیدا ہو اور وہ اس اخلاص اور محنت سے کام کریں جس اخلاص اور محنت اور ہمدردی سے جماعت احمدیہ کے کارکن کام کر رہے ہیں''۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 49)

اسی طرح سیالکوٹ شہر میں تعفن اور بُو کو دُور کرنے کے لئے پندرہ جوانوں کے دستہ نے گلیوں، بازاروں اور سڑکوں کی صفائی کا مثالی کام جس جانفشانی سے کیا اس کو دیکھ کر وہاں کے سیکٹر کمانڈر بدوملہی نے تحریری سرٹیفکیٹ دیا۔

''جو کچھ جس نے انہیں کہا انہوں نے بڑی خوشی، محنت اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیا اور لوگ بہت خوش ہوئے، شہر میں جو کام ان کی طاقت میں تھا انہوں نے کر دیا۔ اب تو لوگوں کے مکانات وغیرہ بنانے اور مدد کرنے کا کام باقی ہے وہ بھی انہوں نے کافی کیا ہے''۔

(خالد جنوری 1956ء از تاریخ احمدیت جلد 18 صفحہ 61)

2005ء کا ہولناک زلزلہ اور جماعت کی وقارِ عمل کے ذریعہ خدمات

2005ء میں پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر میں ہولناک زلزلہ نے خوفناک تباہی مچائی۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت کے صدر پاکستان جناب پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور صدر آزاد کشمیر و وزیر اعظم آزاد کشمیر کے نام خطوط لکھے جن میں اظہار افسوس اور ہمدردی کے ساتھ ہر قسم کی مدد کی پیش کش بھی کی۔ خطوط الفضل انٹرنیشنل 4 نومبر 2005ء میں شائع شدہ ہیں اس کے علاوہ مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے جو مراسلہ ارسال فرمایا اس میں یہ پیش کش فرمائی۔

''دکھی انسانیت کی مدد کے لئے ہمارے خدمت خلق کے رضا کاروں کی ٹیمیں دور دراز کے علاقوں کے لئے روانہ ہو چکی ہیں۔ میں نے پاکستان میں پھیلے ہوئے جملہ احمدیوں کو ہدایت کر دی ہے کہ جیسے بھی ممکن ہو مشکل کی اس گھڑی میں دکھی انسانیت کی ہر طرح سے مدد کریں اور حکومت کی طرف سے جاری امدادی کارروائیوں میں بھرپور تعاون کریں''۔

(روزنامہ الفضل 12/اکتوبر 2005ء)

مورخہ 18/اکتوبر 2005ء کو سہ پہر 3 بجے صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف متاثرہ علاقوں میں قائم ہیومینیٹی فرسٹ کے کیمپ میں آئے اور طبی امداد دینے میں مصروف ہیومینیٹی فرسٹ کے ڈاکٹروں سے دس منٹ تک گفتگو کرتے رہے اور ان کے کام اور جذبہ کو سراہا۔ جنرل پرویز مشرف کی کیمپ میں آمد کو جیو ٹی وی نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔

مورخہ 20/اکتوبر 2005ء کو اسلام آباد کے ایک ہسپتال کے باہر ہیومینیٹی فرسٹ کا جو کیمپ لگا ہوا ہے اس میں وفاقی وزیر کشمیر و شمالی علاقہ جات جناب سید فیصل صالح حیات تشریف لائے اور کچھ دیر کارکنان سے سوالات کرتے رہے۔ اس کے علاوہ آزاد کشمیر کی کئی اہم شخصیات نے بھی ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت کام کرنے والے کیمپس کا دورہ کیا۔ (الفضل 27 اکتوبر 2005ء)

حالیہ سیلاب 2010ء

حالیہ سیلاب میں بھی ہمارے رضا کاروں کو کام کرنے کا موقعہ ملا۔ لیکن چونکہ آہستہ آہستہ مخالفین کے ڈر سے پڑھا لکھا طبقہ جماعت کی خدمات کے اعتراف سے احتراز کرتا جا رہا ہے۔ اس لئے اخبارات کی زینت نہیں بنا۔ تاہم جماعت نے اپنی سابقہ روایات کو زندہ رکھا۔ بلاتخصیص مذہب اور بلاتمیز رنگ ونسل مصیبت زدگان کی امداد کرنے کا موقعہ جماعت کو پورے پاکستان میں ملا۔ جماعت نے بھی خاموشی کے ساتھ ان خدمات کو جاری رکھا کہیں فتنہ بردار فتنہ نہ کھڑا کردیں اور غریب مدد سے محروم رہ جائے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت بھی خدمات کا سلسلہ جاری ہے اور تعمیراتی کاموں کے لئے وقار عمل کی صورت میں امداد اور رقوم بھی مہیا کی گئی ہیں۔ ان خدمات کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 8/اکتوبر 2010ء میں بھی کیا ہے اور سرکردہ لوگوں کے اس اعتراف کا بھی ذکر فرمایا کہ جماعت اس دفعہ بھی سب سے آگے ہے۔

شادی بیاہ کے موقعہ پر لجنہ کی طرف سے وقارِ عمل کی طرز پر خواتین کو کھانا کھلانا

شادی بیاہ کے مواقع پر بے پردگی کا ایک پہلو یہ ہے کہ شادی ہال وغیرہ میں مرد بیرے خواتین میں کھانا کھلاتے یا مرد فوٹوگرافر فوٹوگرافی کرتے ہیں۔ اس کی روک تھام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعتوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ جماعت کو وقار عمل نے آداب سکھائے ہیں اور وہ ان موقعوں پر کام آنے چاہئے۔ عورتیں مستورات میں کھانا کھلائیں تو بہت سی قباحتوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اسی طرح احمدی بچیاں فوٹوگرافی کے لئے سامنے آئیں۔ چنانچہ جماعت نے اس طریق کو اپنانے کے لئے لبیک کہا اور بڑی جماعتوں میں خواتین کی ایسی ٹیمیں تشکیل دی گئیں جو رضا کارانہ طور پر مستورات کی طرف کھانا کھلانے لگیں۔ حضور کے اس ارشاد کے ضمن میں بعض احمدی پردہ دار خواتین نے شادی کے گھر والوں کو بھی مجبور کیا کہ احمدی بچیاں ہی متعین کی جائیں۔ حضور نے لندن کی مثال دے کر فرمایا کہ اگر لندن میں اس طریق کو اپنایا جا سکتا ہے تو لاہور، کراچی اور پاکستان کے دیگر بڑے شہروں میں کیوں نہیں۔

(خلاصہ خطبہ جمعہ 12 نومبر 1993ء)

اس کے شیریں پھلوں اور اثرات میں سے یہ بھی ہے کہ ربوہ میں شادی کی تقاریب پر تو ضرور محلے کی، خاندان کی بچیاں کھانا کھلاتی ہیں بلکہ اب تو ایک شادی ہال نے بھی مستورات میں کھانا کھلانے کے لئے احمدی خواتین کو Hire کر لیا ہے۔

جسم کی صفائی وقارِ عمل اور اثرات

حضرت مصلح موعود نے وقار عمل کی ایک شکل اپنے جسم اور ماحول کی صفائی کو قرار دیا ہے۔ اور فرمایا کہ ظاہری صفائی کا باطنی صفائی اور روحانیت سے بہت گہرا تعلق ہے اس لئے جسم اور کپڑوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ قرآنی حکم ''وثیابک فطھر'' میں اسی طرف اشارہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ''وربک فکبر'' کے الفاظ آتے ہیں کہ اپنے رب کی تکبیر کیا کر۔ خدا کی بڑائی کرنے کے لئے جسم کو پاک صاف رکھنا ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مختلف مواقع پر وقار عمل کے دور رس اثرات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

''وہ کام جو میں بتاتا ہوں اگر دوست کرنے لگ جائیں تو ان کی صحتیں بھی درست رہیں گی۔ ان کے پیسے بھی بچیں گے۔ ان کے محلوں کی شکل و صورت بھی اچھی ہو جائے گی۔ ان کا نیک اثر بھی لوگ قبول کریں گے...... گویا خدا بھی راضی ہو جائے گا لوگ بھی یعنی تعریف کریں گے اور خود بھی فائدہ اُٹھائیں گے''۔ (مشعل راہ جلد اول صفحہ 94)

پھر فرمایا:

''وقار عمل کے ذریعے محلّہ جات میں موجود گڑھے اگر بند کر دیں تو پانی کھڑا نہ ہوگا۔ مچھر نہ آئے گا اور ملیریا سے بھی بچا جا سکتا ہے''۔

(خلاصہ مشعل راہ جلد اول صفحہ 94)

پھر ایک موقعہ پر فرمایا

سڑکوں پر پڑا گند اگر صاف کر دیا جائے تو مکھیاں بھی نہ آئیں گی جو عموماً بیماریوں کا موجب بنتی ہیں اور یوں صحت بھی برقرار رہے گی اور بیماری قریب نہ آنے پائے گی۔

(خلاصہ مشعل راہ جلد اول صفحہ 139)

وقار عمل کے دور رس اثرات و نتائج کا مضمون جہاں طویل بھی ہے وہاں دلچسپ بھی۔ زندگی کے تمام شعبوں کو لیں وقار عمل ان میں سے ہر ایک پر اپنے اثرات چھوڑ رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خود کئی مواقع پر ان کو بیان فرمایا۔ جیسے ''وقار عمل کی تحریک کا قومی اقتصادیات پر خوشگوار اثر ہے'' کے تحت فرمایا:

''میں نے تحریک کی تھی کہ قومی طور پر ہر یہ کام کیا جائے اور سڑکیں بنائی اور نالیاں درست کی جائیں تا نگرانی ہو سکے اور دوسروں کو بھی تحریک ہو۔ اس کے سوا بھی اس میں کئی فائدے ہیں مثلاً

WARSAN No's Series

روزمرہ امراض کی ادویات

Retail Price Rs.: **50.00**

WARSAN NO. 1	WARSAN NO. 2	WARSAN NO.3	WARSAN NO.4	WARSAN NO.5
جریان	خونی و بادی بواسیر ناسور مقعد	نسوانی حسن	نوجوانوں میں خون کی کمی	متلی اور قے
WARSAN NO. 6	**WARSAN NO. 7**	**WARSAN NO.8**	**WARSAN NO.9**	**WARSAN NO.10**
معدہ کا السر	لیکوریا کیلئے	پیپ دار و خشک ایگزیما	تیزابیت، گیس، بدہضمی، قبض	ماہواری کی تکالیف
WARSAN NO. 11	**WARSAN NO. 12**	**WARSAN NO.13**	**WARSAN NO.14**	**WARSAN NO.15**
اختلاج قلب و دل کے پٹھوں کی کمزوری	کمزوری نظر۔آنکھوں کی سوزش و درد کیلئے	بانجھ پن	اسہال و پیچش	جگر اور پتہ کی خرابی
WARSAN NO. 16	**WARSAN NO. 17**	**WARSAN NO.18**	**WARSAN NO.19**	**WARSAN NO.20**
سن یاس کی بے قاعدگیاں	لو بلڈ پریشر	خون صافی قطرے	آدھے سر کا درد	بے خوابی۔کم خوابی
WARSAN NO.21	**WARSAN NO. 22**	**WARSAN NO.23**	**WARSAN NO.24**	**WARSAN NO.25**
قوت مدافعت کی کمی	برونکائٹس۔کھانسی	موٹاپے کیلئے	خون کی کمی کا ٹانک	اخراج خون کیلئے
WARSAN NO.26	**WARSAN NO. 27**	**WARSAN NO.28**	**WARSAN NO.29**	**WARSAN NO.30**
گلے کے امراض، ٹانسلز	مرگی کے دورے پڑنا	حافظہ کی کمزوری طالب علموں کیلئے	گٹھیا۔جوڑوں کا ورم	دمہ۔سینہ پر بوجھ
WARSAN NO.31	**WARSAN NO.32**	**WARSAN NO.33**	**WARSAN NO.34**	**WARSAN NO.35**
رحم کی رسولیاں	مسوڑھوں کا گلنا سڑنا	ذیابیطس کیلئے	دائمی قبض	چہرے کے کیل اور مہاسے
WARSAN NO.36	**WARSAN NO.37**	**WARSAN NO.38**	**WARSAN NO.39**	**WARSAN NO.40**
پروسٹیٹ غدود کی سوزش	دردعرق النساء	نامردی، جنسی کمزوری	مستورات کی طاقت کیلئے	الرجی سے نزلہ، زکام
WARSAN NO.41	**WARSAN NO.42**	**WARSAN NO.43**	**WARSAN NO.44**	**WARSAN NO.45**
فالج، اعضاء کا کام چھوڑ دینا	پیٹ کے کیڑے (چنونے، کدودانے، ملپ)	بچوں کا بستر پر پیشاب نکلنا	قد بڑھانے کیلئے	گردے اور مثانے کی پتھری و سوزش
WARSAN NO.46	**WARSAN NO.47**	**WARSAN NO.48**	**WARSAN NO.49**	**WARSAN NO.50**
ہائی بلڈ پریشر	عورتوں کے چہرے پر غیر ضروری بال	پتہ کی سوزش اور پتھری کیلئے	گلہڑ و تھائرائیڈ غدودوں کا بڑھ جانا	مسہ، گومڑی

GMP Certified Company

warsan®

ISO 9001 BUREAU VERITAS Certification

ISO 9001-2008 Certified Company

ملک بھر کے تمام اچھے ہومیو پیتھک سٹور پر دستیاب ہیں۔

جس قوم میں یہ عادت پیدا ہو جائے اس کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائے گی۔اس سے سوال کی عادت دُور ہو جائے گی۔اس کے افراد میں سُستی نہیں پیدا ہوگی پھر جن لوگوں کی اقتصادی حالت اچھی ہوگی وہ چندے بھی زیادہ دے سکیں گے۔بچوں کو تعلیم دلا سکیں گے اور اسی طرح ان کی اخلاقی حالت درست ہوگی تو اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں مگر سب سے اہم امر یہ ہے کہ اس سے مذہب کو تقویت ہوتی ہے۔اور دنیا سے غلامی مٹتی ہے۔جب تک دُنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہیں وہ کوشش کریں گے کہ ایسے لوگ دنیا میں موجود رہیں جو ان کی خدمت کرتے رہیں اور دنیا ترقی نہ کرے‘‘۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 138)

پھر ایک دفعہ ’’قومی کام میں ہتک محسوس نہ ہوگی‘‘ کے تحت فرمایا

قومی کاموں میں جہاں ہزاروں انسان کام کر رہے ہیں کوئی انسان بھی ہتک محسوس نہیں کرتا کیونکہ اس کے دوسرے ساتھی اس کے ساتھ کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن انفرادی کاموں کے کرنے میں انسان ہتک محسوس کرتا ہے۔

میرا مقصد وقارِ عمل سے یہی ہے کہ قومی کاموں کے علاوہ جہاں تک ہو سکے خدام انفرادی کام بھی کریں اور غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کے کام کرنے میں عار محسوس نہ کریں۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 433)

ایک اور موقعہ پر انفرادی کاموں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ

’’انفرادی کام کے مواقع بھی کثرت سے پیدا کئے جائیں مثلاً کسی غریب کا آٹا اُٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کا چارہ اُٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کی روٹیاں پکوادی جائیں...... ایسے کام کرنے سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ باقی نہ رہے اور اس کا نفس مرجائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہر کام کرنے پر تیار ہو جائے۔‘‘

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 439)

مجلس خدام الاحمدیہ کے ارکان میں وقارِ عمل منانے کا جو بے پناہ جذبہ موجزن تھا وہ اپنی مثال آپ تھا اُس کا نقشہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی مشہور تالیف ’’سلسلہ احمدیہ‘‘ میں بایں الفاظ کھینچا جس میں وقارِ عمل کے اثرات کا ذکر ہے فرماتے ہیں۔

’’حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایت یہ ہے کہ ’’خدام الاحمدیہ‘‘ ہر دوسرے مہینہ ایک دن ایسا منایا کرے جس میں قادیان کے سارے احمدی مرد (یعنی بچے۔جوان اور بوڑھے) بلا امتیاز حیثیت اکٹھے ہو کر کسی قسم کے رفاہ عام کے کام میں اپنے ہاتھ سے مزدوروں کی طرح کام کیا کریں اور اس وقت ہر غریب و امیر افسر و ماتحت اور نوکر و آقا اور خورد و کلاں اپنے سارے امتیازات کو ایک طرف رکھ کر مزدور لباس میں حاضر ہو کر جایا کرے۔چنانچہ یہ دن باقاعدہ منایا جاتا ہے اور اس دن کا نظارہ بہت ہی روح پرور ہوتا ہے۔کیونکہ اس دن سب لوگ بلا امتیاز اور بلا تفریق ایک ہی کام میں ہاتھ ڈال کر اسلامی مساوات کی روح کو زندہ کرتے ہیں۔اگر آقا کے ہاتھ میں ٹوکری ہوتی ہے تو نوکر کسّی سے مٹی کھودتا ہے اور اگر آقا مٹی کھودتا ہے تو نوکر ٹوکری اٹھائے پھرتا ہے اور غریب اور امیر اور افسر و ماتحت سب مٹی کے اندر لت پت نظر آتے ہیں۔یہ سلسلہ کئی گھنٹہ تک جاری رہتا اور پھر اس عمل محبت کو روحانیت کا خمیر دینے کیلئے ایک گھنٹی بجتی ہے اور سب لوگ کام سے ہاتھ کھینچ کر خدا کے دربار میں دعا کے لئے اکھٹے ہو جاتے ہیں اور یہاں پھر وہی محتاج و غنی کی مساوات اپنا رنگ دکھاتی ہے۔یہ سلسلہ کئی لحاظ سے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔

اول۔اس طرح ہر شخص کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔اور مغرور انسان اس مکروہ جذبہ سے رہائی پاتا ہے کہ بعض کام میری شان سے نیچے ہیں۔

دوم۔آپس میں اخوت و مساوات اور اختلاط کی روح ترقی کرتی ہے اور سوسائٹی کے مختلف طبقات میں کسی قسم کی ناگوار خلیج حائل ہونے نہیں پاتی۔

سوم۔بعض مفید قومی یا شہری کام آنریری طریق پر بغیر کسی خرچ کے سرانجام پا جاتے ہیں اور پھر جب کبھی خود حضرت خلیفۃ المسیح اس مبارک تقریب میں شریک ہو جاتے ہیں اور گرد و غبار سے ڈھکے ہوئے ادھر اُدھر ٹوکری اٹھائے پھرتے نظر آتے ہیں تو پھر تو یہ وقارِ عمل کا سبق دنیا کے سارے سبقوں میں سے زیادہ گہرا اور زیادہ دیرپا نقش پیدا کر دیتا ہے‘‘۔ (سلسلہ احمدیہ صفحہ 425-426)

گوشت خور پودے

افریقہ کے جنگلات میں گوشت خور درخت پائے جاتے ہیں، جب کوئی جانور کسی ایسے درخت کے نیچے جا کر سوتا یا آرام کرتا ہے تو یہ اپنی ٹہنیاں نیچے کر کے اسے جکڑ لیتے ہیں، پھر اس کا خون چوس کر گوشت بھی غائب کر دیتے ہیں اور جب صرف ہڈیاں باقی رہ جاتی ہیں تو یہ اپنی جکڑی ہوئی ٹہنیوں کو کھول کر ہڈیاں پھینک دیتے ہیں، اس درخت کی ٹہنیوں کی جکڑ اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ جانور اس میں پھنسنے کے بعد نکلنے کی لاکھ کوشش کرتا ہے لیکن کامیاب نہیں ہو پاتا، دنیا میں پودوں کی تقریباً 500 ایسی قسمیں ہیں جو گوشت کھاتی ہیں، بعض درختوں کے پتے بھی اپنے شکار کے گرد لپٹ جاتے ہیں، یہ پتے صرف کیڑوں مکوڑوں کا شکار کرتے ہیں۔

سڑک کی صفائی

جب شہروں کے بازاروں میں خربوزوں کے چھلکے
بڈھوں کو گراتے ہوں تو بچوں کو ہنساتے
لازم تھا جوانوں کو دکھا کر ذرا ہمت
اس دکھ کو، اذیت کو، سڑک پر سے ہٹاتے
ایمان کے، اور خدمت مخلوق کے دعوے
نگرانی سے اس کام کی سچے نظر آتے
خربوزوں کے موسم میں مناسب تھا کہ خدام
ایک بیلچہ اور ٹوکری بازار میں لاتے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ہریالی

وہاں امکان خوشحالی بہت ہے
جہاں پیڑوں کی ہریالی بہت ہے
نہیں ہے برگ سبز آنگن میں جس کے
وہ گھر خالی ہے اور خالی بہت ہے

حسن مروت

جلانا جسم اپنا دھوپ کی تپتی انگیٹھی میں
مگر فرش زمیں پر چھاؤں کی چادر کو پھیلانا
درختوں سے کوئی سیکھے سبق حسن مروت کا
فضا کا زہر پی لینا مگر تریاق لوٹانا

انور مسعود

اپنی تو وہ مثال ہے جیسے کوئی درخت
دنیا کو چھاؤں بخش کے خود دھوپ میں جلے

نیو اتفاق برکس کمپنی

عقب کانیانوالہ بالمقابل ہاؤسنگ کالونی لاہور روڈ۔ شیخوپورہ

طالب دعا: طالب حسین اختر گوپے را: 0321-4475317

ماجد نذیر گوپے را: 0321-4821327

CNG

الفیصل سی این جی سٹیشن

چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف

ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی

فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

محمد یعقوب، محمد یوسف

MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس

طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید

ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11 /آئی۔ اسلام آباد

فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

سوفٹی، ہلی جلیلے، ملکی وامپورٹیڈ ورائٹی کا معیاری مرکز

ہمارے ہاں ہر قسم کی ہوزری ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے

ہائی جینٹس ہوزری اینڈ گارمنٹس

مین بازار۔ چونڈہ (سیالکوٹ)

ذوالفقار احمد 0301-6141580

محمد احمد 0301-6304697

طارق احمد 0301-6124667

طالب دعا چوہان برادرز

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

مروٹ فلنگ اسٹیشن بہاولپور روڈ مروٹ ضلع بہاولنگر

چوہدری محمد اکرم قمر اینڈ برادرز 0306-7682327

بانی ابن چوہدری محمد عبداللہ 327/H.R مروٹ 063-2570096

ڈیلرز: L.G، لومیز، سونی ٹی وی وفریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین

نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں

انعام الیکٹرونکس

بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان

طالب دعا: خواجہ احسان اللہ

فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا مرکز   مرکز خریداری سورج مکھی، گندم، مونجی

BRM

بٹ رائس ملز اینڈ رائس ڈیلرز

پروپرائیٹرز: مولا بخش بٹ، ناصر احمد بٹ، غفار احمد بٹ

بڈیانہ پسرور بائی پاس روڈ چونڈہ (سیالکوٹ)

فون آفس: 0526210542-6210316 موبائل: 03016150422

PQPEW

Nisar Ahmad Mughal
Chief Executive

Pakistan Quality & Perseican Engineering Works

special In: Carbide Dies of Every Kind, on Spark Rozen & Manufactures of Industrial Works

St. No. 25, Sh. No. 3, Opp. of Mian Main Gate, 17-Infentery Road, Dharm Pura Lahore. Mob: 0320-4820729

habasit | ROULUNDS RUBBER | GOODYEAR | Gates | optibelt PowerTransmission

We are the professional organization recognized for the best Water related services, Manufacturer & Quality Supplier in Textile Industry.

WE OFFER:

- *Water Purification, Treatment, Reverse osmosis & Mineral Water Plants.*
- *We deal in 19 ltrs P. C Bottles, Bottle Caps, Pet Bottles in all Sizes, R.O. Membranes, Vessels and all others Filtration Accessories*
- *We are the Importers of Industrial Belting i.e Flat Belts, Timing Belts, V-Belts & Conveyor Belts.*
- *High Temperature & Pressure Greases (England / U.S. A Made).*
- *Manufacturer of Plastic Bailing Hoops.*

UNIVERSAL Industrial Services | UNI~ Aqua *Let's make it for perfect life........Water!* | ASIA Industrial & Mills Store Importer of Textile Machinery Parts

For any question and problem contact us by Phone/Fax/Email or Mailing Address

Basement, Haneef Chambers, 3 - Dewan Street, 40 Brandreth Road, Lahore 54100,
Tel:- 0092 (42) 37635304,37666730 Fax : 0092 (42) 37666730
Cell:- 0092 (300) 8438549, 0333-2155497 (0300/0322) 4245288
Email: uis.info@gmail.com, asifbinowais@yahoo.com

Continental CONTITECH | KLÜBER LUBRICATION | NITTA CORPORATION | Forbo MOVEMENT SYSTEMS | BANDO

مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
صد سالہ جشنِ شفا
۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
چند شہرۂ آفاق شفا بخش ادویات
برصغیر کے عظیم فرزند و طبیب
حضرت حکیم نورالدین کی دعا
اور دستِ مبارک سے قائم
چشمۂ فیض و شفاء
اسقاط، زہرباد، مردہ پیدائش یا بچوں
کے جلد فوت ہوجانے کی مجرب دوا
نرینہ اولاد ہونے کی شہرۂ آفاق دوا
تولیدی جراثیم پیدا کرنے اور طاقت
دینے کی آزمودہ دوا
ہر قسم کے مرضِ اٹھرا کی شہرت یافتہ دوا
جملہ اقسامِ اٹھرا کی شافی دوا
تولیدی جراثیم پیدا کرنے اور
ان کو گاڑھا کرنے کیلئے
FAWSTEEN
حضرت حکیم نظام جان
حکیم عبدالحمید اعوان
حکیم احمد صدیق جان
حکیم تیمور جان
حکیم بشیرالدین محمود
غلام جان
برانچیں
فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-8461011
ربوہ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
لاہور فون: 042-37411903 موبائل: 0302-6844388
ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-6470088
ہیڈ آفس:
Tel: 055-3891024, 3892571. Fax: +92-55-3894271 E-mail: matabhameed@live.com
matabhameed1@gmail.com
سب آفس:
گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو
مٹ جاؤں میں تو اس کی پروا نہیں ہے کچھ بھی
میری فنا سے حاصل گر دیں کو بقا ہو

رانا ایگریکلچر فارم

چک 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

طالب دعا: رانا محمد نواز خاں نمبردار ابن رانا نجم الدین

0301-7916779

ھوالناصر

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

اللہ تعالیٰ حضور انور کو صحت والی بابرکت لمبی اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

السلطان فارمز

فروٹ، ڈیری، ایگریکلچر فارمز

چک 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

طالب دعا: میجر بشیر احمد خان طارق ابن محمد سلطان خان

0321-2278545

منصور محمود منہاس ابن میاں محمد احمد خان

0300-7545166

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.

Send Money to all over the World دُنیا بھر میں رقم بھجوائیں

Demand Draft(D.D) Telegraphic Transfer(T.T)

HEAD OFFICE: S-22 & M-5, Business Arcade
Plot No. 24/A, Block 6 PECHS,
Shahra-e-Faisal, Karachi, Pakistan.
Phone : +92-21-4326522-8, 31-32

Receive Money from all over the World دُنیا بھر سے رقم منگوائیں

Exchange of foreign Currency فارن کرنسی ایکسچینج

MoneyGram. International Money Transfer
INSTANT CASH GLOBAL MONEY TRANSFER
Speed Remit
CHOICE

Rabwah Branch
Shop No. 7/14, Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah. Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384
Toll Free: 0800-13541 Web: www.wallstreet.com.pk

NAS 1520 ﴿1﴾

مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

وقارعمل کے مقاصد وفوائد اور ابتدائی جائزہ

مذہب کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ جب بھی خدا کی طرف سے کوئی فرستادہ آیا تو اس نے اپنی عزت، اپنا مال اور اپنا وقت قربان کرنے والی جماعت قائم کی جو ہر رنگ میں خدا کی عبادت اور انسانی ہمدردی میں مشغول ہوگئے اور ان امور کیلئے ہر قسم کی قربانی کیلئے ہمہ تن تیار ہوگئے۔ ان قربانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اپنے ہاتھ سے کوئی بھی کام کر کے اجتماعی یا انفرادی فائدہ کیلئے وقت کی قربانی کیلئے تیار ہو جانا۔

وقارعمل اسی خدمت انسانیت کا ایک عملی اظہار ہے۔ 1938ء میں حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے قیام کے اعلان کے ساتھ ابتدائی طور پر جو پانچ نکات بیان فرمائے اس میں پہلا نکتہ یہ تھا کہ

’’اپنے ہاتھ سے روزانہ اجتماعی صورت میں آدھا گھنٹہ کام کیا جائے۔‘‘

نیز ابتدائی پروگرام جو حضرت مصلح موعود کے خطبات کی روشنی میں تشکیل دیا گیا اس میں نمبر ایک پر یہ درج تھا کہ نوجوانوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی ترغیب دی جائے مثلاً سڑکوں کی صفائی، بوجھ اٹھانا، سٹیشنوں پر پانی پلانا اور تکفین و تدفین میں تعاون کرنا۔ اس کام کا مقصد نوجوانوں میں قوت عمل کو پیدا کرنا ہے اور کسی قسم کی محنت اور کام میں عار محسوس نہ کرنا اور خدمت کیلئے تیار رہنا ہے۔

وقارعمل کا نام اور آغاز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپریل 1938ء میں مجلس کے لئے جو پروگرام تجویز فرمایا اس میں ایک اہم امر یہ تھا کہ ہر احمدی اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالے اور کسی کام کو حقیر نہ سمجھے۔ اس بات کے پیش نظر حضور نے 3 فروری 1939ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں جس میں ساری جماعت مل کر اپنے ہاتھ سے اجتماعی کام کرے۔ خدام الاحمدیہ نے اس اجتماعی کام کی شکل کو وقارعمل کے نام سے موسوم کیا۔

اگرچہ وقارعمل کا مبارک سلسلہ جس میں حضور انور بھی بہ نفس نفیس شمولیت فرماتے تھے پہلے سے جاری تھا مگر حضور کے ارشاد کی تعمیل میں وقارعمل کو عروج تک پہنچانے کا سہرا خدام الاحمدیہ کے سر ہے۔ اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ کے تحت 30 مارچ 1939ء کو قادیان میں پہلا اجتماعی وقارعمل ہوا جو دارالرحمت اور دارالعلوم کی سڑک کے درمیان منایا گیا۔ جس کے بعد ہر دو ماہ کے بعد اس کا باقاعدہ انتظام جاری کر دیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 570)

وقارعمل کے نام سے اس خدمت کا آغاز تو 1939ء میں ہوا مگر دینی اور ملی ضروریات کے پورا کرنے کیلئے ایک جوش اور جذبے سے کام کرنا جماعت احمدیہ کی ابتدائی تاریخ میں بھی مثالی تھا۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں جب بیت مبارک کی تعمیر ہوئی تو حضرت مسیح موعود نے خود اس کیلئے اپنے گھر کا کچھ حصہ دیا اور اپنے باغ سے لکڑی عنایت فرمائی۔ 1907ء میں دوبارہ تعمیر پر حضرت میر ناصر نواب صاحب نے مکمل نگرانی کا کام کیا۔

اسی طرح مارچ 1910ء میں بیت النور کی تعمیر کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے ہاتھ سے اس کی بنیاد رکھی اور اسی سال بیت اقصیٰ کی توسیع کے کام کے سلسلہ میں رفقاء نے کھدائی کا کام خود کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بڑی سرگرمی سے اس کام میں حصہ لیا۔

حضرت مصلح موعود نے بہ نفس نفیس وقارعمل میں حصہ لے کر خدام کو محنت میں دل لگانا سکھایا چنانچہ حضرت مصلح موعود کے اس کام کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

ان دنوں میں وقارعمل کی مختلف شکلیں تھیں لیکن ہر دو ماہ کے بعد ہونے والا اجتماعی وقارعمل قریباً باقاعدگی سے ہوتا تھا۔ ان مواقع پر اکثر حضرت مصلح موعود تشریف لے آتے تھے۔ کہیں حضور مٹی کی ٹوکری اٹھا رہے ہیں، کہیں کدال سے مٹی کھود رہے ہیں۔ ٹھیک جس طرح گھر کا ماحول ہوتا ہے اس ماحول میں وہ وقارعمل منایا جاتا تھا اور اس میں بڑا لطف آتا تھا۔

(مشعل راہ جلد 2 صفحہ 26)

حضرت میر ناصر نواب صاحب کا نمونہ

حضرت میر صاحب وسط 1895ء میں مستقل طور پر قادیان ہجرت کر کے آگئے تھے اور الدار میں رہائش اختیار کر لی اور 19 ستمبر 1924ء کو انتقال فرمایا۔ اس انتیس سالہ دور میں مرکز احمدیت کی ترقی و بہبود اور رفاہ عامہ کے جو اہم تعمیری کام ہوئے وہ اکثر و بیشتر آپ کی اولوالعزمی اور سعی بلیغ کا نتیجہ تھے۔ اور یقیناً قادیان کی مقدس بستی کو صاف اور ستھرا شہر بنانے میں آپ نے ناقابل فراموش خدمات کی ہیں۔

حضرت میر صاحب قادیان آکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ہمہ تن مصروف ہو گئے جیسا کہ انہوں نے اپنی خودنوشت سوانح میں خود تحریر فرمایا۔’’گویا میں ان کا پرائیویٹ سیکرٹری تھا، خدمتگار تھا انجینئر تھا، مالی تھا، زمین کا مختار تھا‘‘......

حضرت مسیح موعود کے باغ میں ہزارہا گملوں میں لگے ہوئے پھولوں کے پودے، پھولدار بیلیں، آم، لوکاٹ، شہتوت، امرود وغیرہ ہر قسم کے درخت بڑی محنت سے لگوائے۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 213)

چند ابتدائی وقارعمل

ابتدائی طور پر قادیان میں جو وقارعمل منائے گئے اور ان کے ذریعہ سے جو کام ہوئے اور جو بچت ہوئی اس کا تذکرہ کچھ یوں ہے۔ کہ 1939ء میں کل پانچ وقارعمل منائے گئے جس میں 61 ہزار مکعب فٹ جگہ پر سڑک کو ہموار کرنے کیلئے مٹی ڈالی گئی نیز ایک 4 فٹ چوڑی لمبی نالی بھی بنائی گئی۔ اور اس کام کیلئے انجینئر، اوورسیئر اور دوسرے کئی احباب کے علاوہ کثرت سے خدام نے شرکت کی ان کاموں کے علاوہ ان مقامات پر فرسٹ ایڈ اور پانی پلانے کے انتظامات بھی کئے جاتے تھے اور ان کاموں کے ذریعہ سے ہزاروں روپوں کا کام صرف اور صرف وقارعمل کی برکت سے ہو گیا۔ قادیان میں اس طرز کے کامیاب اجتماعی وقارعمل باقاعدگی سے ہر سال منعقد ہوتے رہے۔ چنانچہ 1940ء میں نوجوانوں کو تیراکی سکھانے کیلئے تالاب تعمیر کیا گیا و راس کی کھدائی کا کام تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے طلباء نے خود کیا اور اس طرح بہت تھوڑے خرچ میں یہ کام اپنی تکمیل کو پہنچا۔ 44-1943ء میں 6 اجتماعی وقارعمل کے ذریعے مختلف سڑکوں پر کل 23 ہزار مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی۔ 14 تا 15 اپریل 1945ء کو ہفتہ وقارعمل منا کر روزانہ عصر تا مغرب وقارعمل کے ذریعہ سڑک کو ہموار کیا اور اینٹیں ایک ضروری عمارت کی بالائی منزل تک پہنچائی گئیں۔ اس کے علاوہ 4 اجتماعی وقارعمل کے پروگراموں میں 70 فٹ لمبا اور 10 فٹ چوڑا بند تعمیر کیا گیا اور مختلف سڑکوں کو ہموار کیا گیا۔ 1946ء میں بھی 4 بڑے اجتماعی وقارعمل کر کے سڑکوں پر مٹی ڈالی گئی نیز گلیوں اور نالیوں کی صفائی کی گئی۔

خدا کے پیار کی نظر نے اپنے پیاروں کی اس تحریک میں بہت برکت دی چنانچہ قادیان سے باہر کی مجالس نے بھی اس بابرکت تحریک میں شرکت شروع کر دی۔ شمع خلافت کے پروانوں نے برصغیر پاک و ہند کے مختلف اضلاع، دیہاتوں، اور شہروں میں اپنی انانیت کے بت توڑے اور رفاہ عامہ کے کاموں کیلئے ہاتھوں میں گلیوں اور نالیوں کی صفائی، سڑکوں کو ہموار کرنے اور ماحول کو آلودگی سے بچانے کے اوزار لئے نکل کھڑے ہوئے۔ ہر طرف وقارعمل کے ذریعہ سے مخلوق خدا کی ہمدردی میں صفائی و پاکیزگی کی اس تحریک کی کامیابی کیلئے سرتوڑ کوششوں میں مصروف ہو گئے۔

یہ تحریک احمدیت کے ساتھ ساتھ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی پھیلنے لگی۔ افریقہ، امریکہ اور یورپ کے ممالک میں احمدیوں نے ایسے کام کئے کہ ہر کوئی تعریف کرنے لگا۔ یورپ کے نام نہاد مہذب ممالک کے بے ہنگم پروگراموں کی وجہ سے سال کے پہلے دن کی خوشی میں جو گند پھینکا جاتا ہے یکم جنوری کی صبح خدام و انصار ان گلیوں کی صفائی میں جت جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ بیوت الذکر کی تعمیر و صفائی نیز تزئین و آرائش، جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیاں، اپنے ماحول کی خوبصورتی میں اضافہ کرنا، سفیدی کرنا، گلیوں میں جھاڑو دینا، پودے لگانا، قبرستانوں کی درستگی و نگہبانی کرنا اور خدمت خلق کے ہر کام میں دوسروں کی مدد کرنا ہر احمدی اپنا فرض سمجھتا ہے اور اپنی توفیق و ہمت کے مطابق اس کام کو کرنا اپنی سعادت شمار کرتا ہے۔

وقارعمل کے دو فوائد

اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے فوائد بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اس تحریک سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے۔ ایک تو نکما پن دور ہوگا اور دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ فلاں کام برا ہے اور فلاں اچھا ہے۔ برا کام کوئی نہ کرے اور اچھا چھوٹے بڑے سب کریں۔ برا کام مثلاً چوری ہے یہ کوئی نہ کرے اور جو اچھے ہیں ان میں سے کسی کو عار نہ سمجھا جائے تا اس کے کرنے والے ذلیل نہ سمجھے جائیں اور جب دنیا میں یہ مادہ پیدا ہو جائے کہ کام کرنا ہے اور نکما نہیں رہنا اور کسی کام کو ذلیل نہیں سمجھنا تو اس طرح کوئی طبقہ ایسا نہیں رہے گا جو دنیا میں غلامی چاہتا ہو۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 134)

مساوات پیدا کرنے والا عمل

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب وقارعمل کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح (الثانی) کی ہدایت یہ ہے

کہ خدام الاحمدیہ ہر دوسرے مہینہ ایک دن ایسا منایا کرے جس میں قادیان کے سارے احمدی مرد (یعنی بچے، جوان اور بوڑھے) بلا امتیاز حیثیت اکٹھے ہو کر کسی قسم کے رفاہ عام کے کام میں اپنے ہاتھ سے مزدوروں کی طرح کام کیا کریں اور اس وقت ہر غریب و امیر، افسر و ماتحت اور نوکر و آقا اور خورد و کلاں اپنے سارے امتیازات کو ایک طرف رکھ کر مزدور لباس میں حاضر ہو جایا کرے۔ چنانچہ یہ دن باقاعدہ منایا جاتا ہے اور اس دن کا نظارہ بہت ہی روح پرور ہوتا ہے۔ کیونکہ اس دن سب لوگ بلا امتیاز اور بلا تفریق ایک ہی کام میں ہاتھ ڈال کر (۔) مساوات کی روح کو زندہ کرتے ہیں۔ اگر آقا کے ہاتھ میں ٹوکری ہوتی ہے تو نوکر کسی سے مٹی کھودتا ہے اور اگر آقا مٹی کھودتا ہے تو نوکر ٹوکری اٹھائے پھرتا ہے اور غریب، امیر اور افسر و ماتحت سب مٹی کے اندر لت پت نظر آتے ہیں۔ یہ سلسلہ کئی گھنٹہ تک جاری رہتا ہے اور پھر اس عمل محبت کو روحانیت کا خمیر دینے کے لئے ایک گھنٹی بجتی ہے اور سب لوگ کام سے ہاتھ کھینچ کر خدا کے دربار میں دعا کے لئے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہاں پھر وہی محتاج و غنی کی مساوات اپنا رنگ دکھاتی ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 511)

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
(درثمین)

انسانی تقاضوں میں سے ایک تقاضا صفائی پسندی کا ہے

حفظان صحت کا خیال نہ صرف اپنی ذات کے لئے مفید ہوتا ہے بلکہ دوسروں پر بھی اس کا اچھا پڑتا ہے۔

جس قسم کے اثرات کسی غذا میں پائے جائیں ویسے ہی جسمانی یا اخلاقی تغیرات پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

طالب دعا صدر جماعت احمدیہ و اراکین مجلس عاملہ و جماعت احمدیہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی

نیا سویرا
بیرون غلہ منڈی۔ہائی وے روڈ ڈاھرانوالہ ضلع بہاولنگر
طالب دعا: محمد شریف قمر
063-2440050,0300-7717353

TECH-NI-TEST
Pakistan's # 1
overseas & Local Employment
Trade Test & Training Centre
URL:www.tech-ni-test.org
Email:naveed@tech-ni-test.org
Head Office:85,Block C,Satellite Town, Rawalpndi
Phone: 0092-51-4418418
0092-51-4427162
Fax: 0092-51-4420793
Email: rawalpindi@tech-ni-test.org
LAHORE OFFICE: 181 OFF MAIN ROAD, SAMANABAD, LAHORE
Phone: 0092-42-37593332
0092-42-37584724
Fax: 0092-42-37589939
Email: lahore@tech-ni-test.org
LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
TECH-NI-TEST
Karachi Office:181-B Sindhi Muslim Housing Society, Karachi.
Phone: 0092-21-34556623
0092-21-34386383
Fax 0092-21-34555083
Email: karachi@tech-ni-test.org

Ayesha's
Garments Manufacturer
Director:
Ch. Shahzad Ahmed
0333-5206007
Head Office:
Islamabad Tel: 051-2650260,2650207
Rawalpindi Tel: 051-5529214
web: www.ayeshas.com
email: info@ayeshas.com

Love For All
Hatred For None
محمد شفیق کریانہ سٹور
ڈسٹری بیوٹرز
میزان گھی
خیبر ماچس
کوہ نور سوپ
کرن گھی
مین بازار گوجر خان 051-3511086,0300-9508024
اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالحہ جات، گھی، چینی اور صابن تھوک و پرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

PRINTER MANUFACTURER & SUPPLIER OF
CORRUGATED BORD CONTAINERS/CARTONS
THE PACKING EXPERTS WHO CARE ABOUT YOUR PRODUCTS!
NASIR PACKAGES
EQA ICC Registered Company ISO 9002
ANSI-RAB QMS ACCREDITED
Behind Ittefaq Foundry, Near Ittefaq Grid Station
Kot Lakhpat Lahore, Pakistan
E-Mail: nasir_pack@hotmail.com
Web:www.nasirpackages.com
Tel:042-5821592
042-5821593
042-5814097
Fax:042-5821591

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
0300-8652239
چوک کچہری بازار فیصل آباد

درختوں کے زمین پر حیرت انگیز اثرات اور اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کا عظیم الشان اظہار

شجرکاری اور درختوں کی اہمیت۔ گلشن احمد نرسری ربوہ اور پھولوں کے خوشگوار رنگ

مکرم فخر الحق شمس صاحب۔ نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں انسان کے لئے بعض چیزیں ایسی ودیعت فرمائی ہیں جو اس کے رہن سہن، بودوباش، صحت وتندرستی اور خوش وخرم رہنے میں بہت ممد ومعاون ہیں اور وہ انسان کی ایسی ضرورت ہیں جن کے بغیر زندہ رہنا ناممکن ہے۔ ان میں سے ایک درخت ہے۔ جس کے وجود کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انسانی بلکہ دنیا کی تمام حیات جوڑ رکھی ہے۔ یہ درخت چاہے بلند و بالا آسمانوں کو چھوتے ہوں یا جھاڑیوں کی شکل میں زمین پر بچھے ہوں اہمیت وافادیت کے لحاظ سے یکساں ہیں۔ ہر قسم کے درخت کی اہمیت بھی مختلف ہے اور مزید گہرائی سے اس کا مطالعہ کیا جائے تو انسان کی زندگی میں ہر آن ان کی ضرورت مسلم سمجھی جاتی ہے۔ درختوں کے ذریعہ انسان کو ملنے والا آکسیجن کا خزانہ ہی کیا کم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لاتعداد فوائد بھی اپنی رحمانیت کی صفت کو بروئے کار لاتے ہوئے انسان کو تحفۃً اور وہ بھی بن مانگے عطا فرما دیئے ہیں۔ ان درختوں کی اہمیت، افادیت، ضرورت لگانے کے طریق، متفرق معلومات، شجرکاری کے طریقے پھولوں کی دنیا کے خوشگوار پہلو اور ربوہ کو خوبصورت رکھنے کے حوالے سے بعض اموراس مضمون میں آپ کو ملیں گے۔

صدقہ جاریہ

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

کوئی بھی مسلمان جو پودا لگاتا ہے جس سے کوئی انسان، جانور، یا پرندہ کھاتا ہے تو یہ اس (پودا لگانے والے) کے لئے صدقہ (جاریہ) ہے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع)

ایک بڑا احسان

درختوں کی اہمیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور خبر گیری رکھنا اور ثمردار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔

(روئیداد جلسہ سالانہ۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 599)

ایک خواہش کی تعبیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 ستمبر 1948ء کو جب ربوہ کا افتتاح فرمایا تو اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ میں نے اس میدان میں گھاس دیکھا تھا مگر یہ چٹیل میدان ہے۔ اب بارشوں کے بعد کچھ کچھ سبزہ نکلا ہے۔ ممکن ہے ہمارے آنے کے بعد اللہ تعالیٰ یہاں گھاس بھی پیدا کر دے اور اس رقبہ کو سبزہ زار بنادے۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 439)

ربوہ کو سرسبز بنائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ کو سرسبز بنانے کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

جو پودے آپ نے لگائے ہیں ان کی حفاظت کریں اور مزید پودے لگائیں۔ درخت لگائیں، پھولوں کی کیاریاں بنائیں اور ربوہ کو اس طرح سرسبز اور Lush Green (شاداب) کر دیں۔ جس طرح حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔ ان پر عمل کریں ایک تو یہ کہ ربوہ کے ماحول کو سرسبز کریں گے تو ماحول پر ایک خوشگوار اثر ہوگا۔ عمومی طور پر لوگوں کو توجہ ہوگی اور ایک نمونہ نظر آئے گا کہ یہاں کے بچے اور بڑے محنت سے اس شہر کو آباد کر رہے ہیں۔ جب کہ پاکستان میں باقی جگہوں پہ جب تک حکومت مدد نہ کرے کہ کوئی اتنا سبزہ نہیں کرسکتا بلکہ باوجود مدد کے بھی نہیں کرسکتا۔ (الفضل 10 جون 2003ء)

درخت لگائیں اور سبزہ اگائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (جب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تھے) نے سوونیئر گلشن احمد نرسری کے لئے اپنے پیغام میں فرمایا۔

ربوہ کے ماحول کو پاک وصاف اور خوبصورت بنانے کے لئے ہم سب کا فرض ہے کہ یہاں زیادہ درخت لگائیں۔ سبزہ اگائیں اور اس شہر کو خوبصورت بنائیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کہ ربوہ کو غریب دلہن کی طرح سجا دیں پر پوری طرح عمل کریں۔ ہماری اس کوشش سے نہ صرف ربوہ کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا بلکہ صحت افزاء ماحول بھی پیدا ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی اس مقصد کے لئے تزئین ربوہ کمیٹی کا قیام فرمایا تھا اور اپنے بابرکت ہاتھوں سے گلشن احمد نرسری کا افتتاح فرما کر اپنی اس خواہش کہ ربوہ سرسبز اور خوبصورت شہر بن جائے کا عملی اظہار فرمایا۔

(سوونیئر گلشن احمد نرسری 2000ء صفحہ 5)

سینکڑوں اقسام کے لاکھوں پودوں کا مسکن

ربوہ کے قیام کے وقت اس علاقے کی یہ حالت تھی کہ تپتے ہوئے پہاڑ تھے، پینے کے پانی کا نام ونشان نہ تھا۔ دور دور تک کوئی سایہ نظر نہ آتا تھا۔ اکا دکا پہاڑی کیکر کے علاوہ اور کوئی پودا نہ تھا۔ حضرت مصلح موعود کی یہ خواہش کہ اللہ تعالیٰ اس رقبہ کو سبزہ زار بنا دے کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 15 مارچ 1984ء کو گلشن احمد نرسری ربوہ کا افتتاح فرمایا۔ اس نرسری کے زیر اہتمام ہر ممکن کوشش کی گئی کہ ربوہ کی سرزمین کو ہر قسم کے پھلدار اور پھولدار پودے مہیا کئے جائیں یہ نرسری سرزمین ربوہ پر سبز انقلاب کی منزل کو قریب تر لانے کا سبب بن گئی۔

وہ زمین جس میں کیکر کا درخت بھی بمشکل اگتا تھا چلچلاتی دھوپ میں پانی کی کمی اور ریتلی زمین میں اسی ایک پودے کو غنیمت جانا گیا تھا۔ اب وہی بنجر اور ریتلی زمین گل وگلزار ہو چکی ہے اور اس خطہ زمین پر صدہا قسم کے پودے نہایت کامیابی سے اگائے جارہے ہیں۔ آج اس جگہ نہ صرف سوات اور کشمیر بلکہ یورپ اور دنیا کے دیگر علاقوں میں اگنے والے پودے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں اور حضرت مصلح موعود کا خواب تعبیر بن کر ربوہ کی گلی گلی اور ہر محلّہ میں چمک رہا ہے اور 26 سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جس نرسری کا جامن کا پودا لگا کے افتتاح فرمایا تھا اس میں آج سینکڑوں اقسام کے لاکھوں پودے موجود ہیں۔

ربوہ۔ خواب کی سچی تعبیر

ربوہ میں بادام کا درخت کامیابی سے پھل دے رہا ہے۔ انار، سیب، خوبانی، آلو بخارا اور آلوچہ کے پھل ربوہ میں رہنے والوں کو تازگی عطا کرتے ہیں اور جہاں ان خوبصورت پھلوں نے گھروں کو گلنار کیا ہے تو اس کی فضا کو موتیا، گلاب، گل چیں، بڑلیا، رات کی رانی، دن کا راجہ، گارڈینیا، پڑس فورما، میگنولیا، چنبیلی اور مروہ نے عطر بار کیا ہے۔ اسی طرح گولڈ مور، جیکرنڈا، کنیر، گلہر؛ پارکنسونیا، چاننی، چاننا موگرا، گل نستر اور ڈھاک نے اس سرزمین کو گل بار کیا ہے اور مولسری، ایلسٹونیا، بیڑی پتہ، کری پتہ، پٹاجن، گاب، توت، ارجن، نیم، بکائن، دھریک، سفیدہ، سٹی ڈورا، ربر پلانٹ، پیپل، بوڑھ، انگلش ولو، ٹاہلی اور ٹرمانیلیا الغرض کس کس پودے کا نام لکھیں جس نے اس شہر کی سڑکوں اور راستوں کو سایہ دار کیا ہے کہیں آم اور جامن کے درخت اپنے چھتر پھیلائے کھڑے نظر آتے ہیں۔ اب تو شہتوت، کھرنی، پپیتا، فالسہ، لہسوڑہ، زیتون، پرسیمن (جاپانی پھل) امرود، لیموں، کینو، میٹھا، ریڈ بلڈ، مالٹا، شکری مالٹا، کالا مالٹا، وینسیا لیٹ نے اس شہر کے باسیوں کو ثمر بار کیا ہے۔

کالی مرچ، سبز الائچی اور سٹرابیری جیسے نازک پودے بھی اس سرزمین پر چل نکلے۔ ربوہ میں بیسیوں چیڑھ کے درخت اس بات کا ثبوت ہیں کہ ٹھنڈے علاقوں میں نشوونما پانے اور قیمتی لکڑی فراہم کرنے والے خوبصورت درخت بھی ربوہ کی زینت بنے ہوئے ہیں۔

ربوہ میں بوتل پام، ٹیبل پام، ساگو پام، کین پام، شیمی ڈورا (امریکن پام) اریکا پام، لیڈی فنگر پام، بید پام اور پام کی دیگر کئی اقسام راہداریوں اور خوبصورت گملوں کی رونق بنی ہیں۔ آج الٹا اشوک، سور اور مور پنکھ عمارتوں کے دامن میں دیکھنے والوں کو محظوظ کر رہے ہیں۔

نرگس، گلیڈ یولس، ٹیوب روز، امریلاس، للّی، آئرس اینی مون، رننکولس اور ہایاسنتھ کے خوبصورت پھولوں نے سب کے دل موہ لئے ہیں۔

ایک وہ زمانہ تھا کہ جب ایک دو کیکر اور کنیر پر لگنے والے سینکڑوں پھولوں کو دیکھ کر لوگ خوش ہوتے تھے اور آج موسمی پھولوں کی نمائش کے موقع پر ساٹھ ہزار سے زائد پھولوں کے گملے نظر آ رہے تھے۔

(تلخیص از سوونیئر گلشن احمد نرسری 2000ء صفحہ 9)

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز
خدانخواستہ
ہیپاٹائٹس
بی یا سی
میں مبتلا ہو تو
Retail Price 480/-
ہیپاگارڈ الگزر®
استعمال کریں

Hepaguard Elixir®

Treatment of
Viral Hepatitis

GMP Certified Company
warsan®
ISO 9001 BUREAU VERITAS Certification
UKAS
ISO 9001-2008 Certified Company

BILLOO TRADING CORPORATION(Est.1979)
P.O Box 877 Sialkot 51310, Pakistan
Manufactures & Exporters of all kinds of Leather Goods specialist in Gloves.
Managed and Production obsessed by Quality
Muzaffar Ahmad /Saad Khwaja /Aizaz Khwaja
Tel Off: + 92524593756 Fax Off:+92524592086 Cell No:+923338731113
Web site: www.billooco.com www.azwillfasion.co.uk Email:info@billooco.com

ماؤنٹین بائیسکل پاکستانی
وامپورٹڈ بائیسکل و سپیئر پارٹس
مبارک سائیکل مارٹ

نیلا گنبد لاہور
Res:042-7225622 Ph:042-7239178

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
فون نمبر
042-37354398
59-86 سپر آٹو مارکیٹ
سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ
بازار کاٹھیاں والا
سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا:۔ عمران مقصود

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے
MARBLES
سٹار ماربل انڈسٹریز
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس: 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

جنود ڈینٹل کلینک
نوٹ: چھٹی بروز جمعۃ المبارک
(اوقات کار)
موسم گرما: شام 5 بجے تا رات 10 بجے
موسم سرما: شام 4 بجے تا 9:00 بجے رات
فیصل بازار بلاک نمبر 12 سرگودھا
ڈینٹل ایکسرے کی سہولت
فکس دانت، پورسلین ورک
R.C.T دانت کو ڈیڈ کرنا
آرتھوبریس (ٹیڑھے دانتوں کو سیدھا کرنا)
فل سیٹ سپیشلسٹ

ڈاکٹر سید زبیر جنود D.T.C Dentist D.H.M.S Mob:0300-8700730	ڈاکٹر سید مبشر جنود D.T.C Dentist D.H.M.S Mob:0345-8604830	ڈاکٹر سید محمود جنود D.T.C (P.B)Dentist Tel:048-3713878

برانچ نمبر 2 (A-390 مین روڈ گل والا سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

گلشن احمد نرسری سے رابطہ

اگر آپ اپنے گھر کو پودوں کے ذریعہ ایک خوبصورت باغ کی شکل دینا چاہتے ہیں اور آپ کو محدود وقت کے لئے مالی کی ضرورت ہے، پودوں کے لئے کھاد چاہئے، گھاس کٹوانا چاہتے ہیں، لینڈ سکیپنگ کروانا چاہتے ہیں۔ عمدہ قسم کے نئے طرز کے گملے خریدنا چاہتے ہیں۔ مختلف اقسام کے پودا جات خریدنا چاہتے ہیں، سپرے کروانا چاہتے ہیں اور باغبانی کے آلات خریدنا چاہتے ہیں اور آپ ربوہ میں ہیں تو فوری گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں یا اگر کسی اور شہر میں ہیں تو قریبی نرسری جائیں اور مشورہ کے ساتھ یہ سب کام کریں جو اوپر بیان کئے گئے ہیں تو آپ کا گھر جنت نظیر بن جائے گا اور آپ ایک حسین معاشرہ کی تشکیل دینے والے بھی بنیں گے۔

شجر کاری کے مہینے

ہمارے ملک میں شجر کاری جولائی، اگست اور ستمبر کے مہینوں میں زوروں پر ہوتی ہے۔ ہماری جماعت اور ذیلی تنظیمیں پودے لگانے کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ہر سطح پر کوشش کرتی رہتی ہیں۔ درختوں کی اہمیت و افادیت کا کسی بھی صورت میں انکار ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی اداروں نے بھی درخت کاٹنا جرم قرار دیا ہے۔ مگر اس صورت میں جرم نہیں کہ ایک درخت کاٹنے پر دو درخت لگائے جائیں۔

تین پھلدار پودوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے فرمایا تھا کہ اہالیان ربوہ اپنے گھروں میں کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائیں مثلاً امرود، کنو اور تیسرا اپنی مرضی سے کوئی پھلدار پودا لگائیں۔ ہمیں اپنے امام کے اس ارشاد اور خواہش کو اہمیت دیتے ہوئے اپنے گھروں میں کم از کم تین پھلدار درخت لگانے چاہئیں۔ ہر قسم کے پھلدار درخت گلشن احمد نرسری سے ارزاں قیمت پر دستیاب ہیں۔

پھلدار پودوں کی اہمیت

بعض اوقات ہم یہ سوچ کر پھلدار پودے نہیں لگاتے کہ ان پر پھل نہیں لگے گا حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے۔ اگر خدانخواستہ پھل نہ بھی لگے تب بھی وہ درخت کم از کم سایہ تو دے گا۔ جس طرح دیگر سایہ دار پودے لگاتے ہیں۔ ان کی جگہ آم، جامن، بادام وغیرہ لگائے جا سکتے ہیں۔ تھوڑی سی محنت کر کے ہم ان سے دوہرا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بعض پھلدار پودوں پر نہایت عمدہ پھول لگتے ہیں ایسے پودے اگر پھل نہ بھی دیں تب بھی ان کے پھول نہایت دلکش نظارہ پیش کرتے ہیں۔

ترشاوہ پھلوں میں کنو، چائنا لیموں، دیسی لیموں، گریپ فروٹ، ریڈ بلڈ مالٹا، شکری مالٹا، وینیالیٹ وغیرہ ربوہ میں عام ہیں۔ ستمبر اور اکتوبر ترشاوہ پھل لگانے کے لئے بہترین ہیں۔

درختوں کے پیدا کرنے میں حکمت

درخت یونہی بلاضرورت پیدا نہیں کئے گئے کہ ان کو ضائع کر دیا جائے۔ درختوں کے پتے جہاں سائے کا کام دیتے ہیں اور مویشیوں کی خوراک کے طور پر استعمال ہوتے ہیں وہاں گل سڑ کر زمین کی زرخیزی بہتر بنانے کے بھی کام آتے ہیں اور اس کی لکڑی جہاں ایندھن کے کام آتی ہے وہاں بڑی بڑی عمارتی ضرورتوں اور فرنیچر بنانے کے بھی کام آتی ہے۔

اگر ہم اللہ تعالیٰ کی اس بہت بڑی نعمت کی طرف اپنی کچھ توجہ درختوں کو دیں تو ہم درختوں کی ضرورتوں کے حوالے سے خودکفیل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو بعید نہیں کہ ہمارا ملک عمارتی لکڑی اور ایندھن کی لکڑی کے حوالے سے بھی بحران کا شکار ہو جائے۔

درختوں کی آمدن

درخت لگانا اور شجر کاری سنت رسول ﷺ ہے اور رسول اللہ ﷺ کے نقش قدم پر چل کر دنیا و آخرت میں منافع ہی منافع ہے۔ درخت ماں کا دوجا روپ ہوتے ہیں۔ خود دھوپ جھیلتے اور چھاؤں بانٹتے ہیں۔

درخت کھیت پانی ہوا اور درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے ہیں اور زرعی فصل کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

درختوں کے پتوں سے کھیتوں کو قدرتی کھاد میسر ہوتی ہے اور پھلی دار درختوں کی جڑیں نائٹروجن کھاد کا باعث بنتی ہیں۔ قدرت کے اس عظیم نظام کا کوئی بدل نہیں۔

درخت کسی قسم کا بوجھ بنے بغیر کسان کے لئے نہ صرف اضافی آمدن کا ذریعہ بنتے ہیں۔ بلکہ درختوں سے اضافی آمدن زرعی فصل کی آمدن سے کئی گنا ہو جاتی ہے۔ درخت زراعت کو منافع بخش کاروبار بنا دیتے ہیں۔

خوشگوار اثرات

درخت زمین کے پھیپھڑے ہوتے ہیں، انسانی حیات کے لئے خوشگوار فضا پیدا کرنے کے ضامن ہوتے ہیں، ان سے ماحول کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوتا ہے، الغرض ہر درخت انسانی زندگی پر خوشگوار اثر مرتب کرتا ہے۔

درختوں کی افادیت

درخت انسان کے بہت پرانے دوست ہیں۔ یہ انسانی معاشرے کی بہت سی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ گرم ممالک میں انسانوں اور جانوروں کو بہترین سایہ فراہم کرتے ہیں۔ دیہات میں رہنے والے افراد، زمیندار اور ان کے مال مویشی موسم گرما کا زیادہ حصہ درختوں کے ٹھنڈے سائے تلے گزارتے ہیں۔

پاکستان کی دیہی آبادیوں اور زراعت نے گزشتہ سالوں میں کافی ترقی کی ہے۔ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے جس کی بیشتر آبادی کاشتکاروں پر مشتمل ہے، پاکستان ابھی مشینی زراعت کے ابتدائی مراحل طے کر رہا۔ اب بھی بیشتر زرعی آلات درختوں کی لکڑی سے تیار ہوتے ہیں۔ چھوٹے کاشتکار لکڑی کے ہی زرعی آلات استعمال کرتے ہیں۔

پودوں کی اقسام

پودوں کی دنیا بھر میں ساڑھے تین لاکھ سے زائد اقسام موجود ہیں۔ زمین کے ہر حصہ میں پودے موجود ہیں چاہے وہ پھولوں کے ہوں، درخت ہوں پھلدار پودے ہوں، سبزیاں ہوں یا جھاڑیاں وغیرہ۔

درختوں کی قلت

پاکستان میں درختوں کی شدید قلت ہے۔ ملک کے فضائی ماحول کو متوازن رکھنے کے لئے درختوں اور جنگلوں کا 25 فیصد زیر کاشت رقبہ درکار ہے۔ لیکن پاکستان میں اشجار کا زیر کاشت رقبہ پانچ فیصد سے زیادہ نہیں۔ درختوں کی کمی کے باعث ماحولیاتی آلودگی بڑھ رہی ہے۔ ملک میں ایسے امراض پیدا ہو رہے ہیں جن کا سبب ماحولیاتی آلودگی ہے۔ جو ممالک درختوں کی کمی کا شکار ہوں وہاں بارشیں کم ہوتی ہیں۔ جس کے باعث زراعت پر ناخوشگوار اثر پڑتا ہے۔

مختلف درختوں کی کاشت

پاکستان کے میدانی علاقوں میں جو درخت کاشت کئے جاتے ہیں ان میں کیکر، سرس، تن، کھڑک، شیشم، برنا، آم، بکائن، توت، ولائتی شیشم، سمبل، جامن اور لسوڑا وغیرہ شامل ہیں۔

پاکستان کے تین ہزار فٹ سے زیادہ بلند پہاڑی علاقوں میں ورادی، دیار، سم، کیل، مارو، بان اور مارل وغیرہ کے درخت کاشت کئے جاتے ہیں۔

موسم گرما میں سرس، املتاس، جاوا، کیشیا، نیلا گل مہر، سکھ چین، بکائن، نیم اور چمپا وغیرہ درخت پھول دیتے ہیں۔

موسم برسات میں پھولوں کے لئے مندرجہ ذیل درخت کاشت کئے جاتے ہیں کرم، چنبیلی، مہندی، مگنولیا، چمپا اور رات کی رانی وغیرہ۔

جامن، پیپل، پلکن، بڑ، بیری، ارجن، مڑی، کمرک مولسری اور املتاس کا شمار گھنے درختوں میں ہوتا ہے۔

پودے کی جینیاتی تحقیق

ایک بین الاقوامی تحقیقی ادارے نے پانچ سال کے عرصہ پر محیط ایک تحقیق کے نتیجہ میں پہلی مرتبہ کسی پودے کی مکمل جینیاتی تفصیل (Genetic Code) کا مطالعہ کیا ہے اور اس کے جینز میں موجود دس کروڑ سے زائد حروف تہجی دریافت کر لئے ہیں۔

موجودہ تحقیق کسی بھی پھولدار پودے کی مکمل جینیاتی تفصیل کا پہلا مطالعہ ہے۔ پھولدار پودے تقریباً بیس کروڑ سال قبل معرض وجود میں آئے اور تھوڑے ہی عرصہ میں تمام کرہ ارض پر پھیل گئے اس تحقیق سے نہ صرف ان پودوں میں تنوع اور حالات سے ڈھلنے کی صلاحیتوں کے بارے میں معلوم ہوا ہے بلکہ پودوں کے بعض مخصوص حالات مثلاً ایک جگہ موجود رہنے اور چل پھر کر مستقلاً اپنا دفاع کرنے کی صلاحیت کے فقدان کے نتیجہ میں مختلف قسم کے دفاعی ردعمل اور بعض ایسی حسیات کا علم ہوا ہے جو پودوں میں شاید انسانوں سے بھی زیادہ ہیں اور اپنے ماحول میں پیدا شدہ مخصوص حالات میں مختلف ردعمل ظاہر کرتی ہیں۔

پودوں سے ادویات کا حصول

اس تحقیق سے ایک حیران کن بات یہ سامنے آئی ہے کہ بعض پودوں میں انسانی بیماریوں کی جینز سے ملتی جلتی جینز پائی جاتی ہیں اور ان بیماریوں کی بعض علامات کے بارے میں ابھی سے روشنی پڑنے لگی ہے۔ جس کے نتیجہ میں پودوں سے نہ صرف عمدہ ادویات حاصل کی جا سکیں گی بلکہ ان ادویات کا تجربہ انہی پودوں پر آزمایا بھی جا سکے گا۔ ایک سائنسدان نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسا پیمانہ ہوگا جس سے ہم کرہ ارض پر موجود تمام جانداروں کی پیدائش کر سکتے ہیں اور اس کے بعد ناقابل یقین حد تک حیرت انگیز دریافتوں کا امکان ہے۔

پودوں کے ردعمل

سائنسدان یہ دریافت کر کے حیران رہ گئے ہیں کہ پودے میں سینکڑوں ایسے انٹینا ہیں جو اندرونی بیرونی حالات سے اسے باخبر رکھتے ہیں جیسے دن کو دھوپ اور رات کو سردی کا احساس وغیرہ۔ اس کے علاوہ کیڑوں کا پودوں کے پتے کھانے کے نتیجہ میں ان میں کیڑے ساز زہر پیدا

انی معک یا مسرور

طالب دعا: محمد احمد مظفر علوی

نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات
گلشن علوی، برجی روڈ نصیرآباد حلقہ 'غالب' ربوہ
فون: 047-6211687 موبائل +923344090620
رہائش: +923349868214
Email:mamalvi@hotmail.com
mamalvi@yahoo.com

ری پبلک یو پی ایس کے ذریعہ اب آپ چلا سکتے ہیں

ریفریجریٹر۔فیکس مشین، ایئر کولر، پرنٹر، واشنگ مشین، لال پمپ سنگل
ایمپیئر، کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ، پنکھے اور لائٹ وغیرہ

ری پبلک U.P.S اینڈ کولنگ سنٹر

رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
Cell:03006652912
03336565912

ریڈی میڈ برقعہ سپیشلسٹ | نام ہے اعتماد کا

خالد کاٹن اینڈ برقعہ ہاؤس

اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
موبائل: 0301-7979164-0322-7815164

محمد شریف گھل بنولہ اینڈ سیمنٹ ڈیلر

عقب نیو بس سٹینڈ جوہر آباد (خوشاب)
فون نمبر: 0454-720959

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ

فاروق اسٹیٹ

3۔ای مین مارکیٹ
گلبرگ ٹو۔لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں

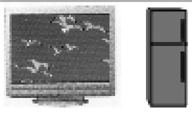

احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت

فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V۔گیزر۔ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں

عثمان الیکٹرونکس

7231681
7231680
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں

خواجہ رشید اینڈ سنز

احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو نیا سال مبارک ہو

ڈیلر: فریج ڈیپ فریزر، ایئر کولر، ایئر کنڈیشنرز، الیکٹرک اینڈ گیس اپلائینسز مشین
واٹر ہیٹر، روم ہیٹر، واشنگ مشین، سٹیبلائزرز، کوکنگ رینج، اٹلس یونیورسل
سپر ایشیا کی مصنوعات کی خریداری کا مرکز
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
طالب دعا: خواجہ منیر احمد، ٹرنک بازار، سیالکوٹ فون شوروم 052-4586576

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور اور مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں

فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور

طالب دعا: فیصل خلیل خان، قیصر خلیل خان
Tel:042-37563101
Cell:0300-4201198

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز

شاہین رائس ملز

غلہ منڈی کوٹلی باوا فقیر چند
تحصیل پسرور (سیالکوٹ)
0301-6604208
0300-6403332
طالب دعا: عبدالحمید بٹ، شہباز احمد بٹ، ممتاز احمد بٹ

PREMIER

Formaly Jakarta Currency

PREMIER EXCHANGE

Director: Adeel Manzar

State Bank Licence No 11

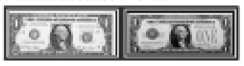

EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD

Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419

DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIE

Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore

---

NOVEL INTERNATIONAL

IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES

HEAD OFFICE:
P-15, Rail bazar, faisalabad-Pakisatan
Tel: +9241 26143360, 2632483, Fax: +9241 2618483

نرسری تا مڈل۔گورنمنٹ رجسٹرڈ 71

اپنی نوعیت کا ایک منفرد ادارہ

البشریٰ پبلک گرلز ایلیمنٹری سکول

احمد نگر، نزد ربوہ
فون آفس: 047-6005175
طالب دعا: ملک اعجاز احمد

راولپنڈی فیئر پرائس شاپ

گھی چینی سویٹس اینڈ فوڈ آئٹمز
ہول سیل اینڈ ریٹیلر

دوکان نمبر 1 ریلوے ورکشاپ روڈ نزد ریلوے سکول نمبر 3 راولپنڈی
پروپرائیٹر محمد شفیع اینڈ سنز
051-5463439

کرنے کا ردعمل۔ چلتی ہوئی ہوا کے ارتعاش کا احساس اور دوسرے پودوں سے خارج ہونے والی گیسوں کو محسوس کرنا وغیرہ حیرت انگیز دریافتیں ہیں جو سائنسدانوں کو ششدر کئے ہوئے ہیں۔

صنعتی اہمیت

درختوں کی صنعتی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ بعض درختوں سے کاغذ تیار کیا جاتا ہے۔ کاغذ سازی کا قیمتی خام مال درخت ہی مہیا کرتے ہیں۔ اگر ان درختوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے جو کاغذ سازی میں کام آتے ہیں تو کاغذ کی صنعت میں اضافہ ہوگا۔ توت اور بعض دیگر درختوں کی ٹہنیاں ٹوکری بنانے کے کام آتی ہیں۔ ٹوکریاں بنانے کے باقاعدہ کارخانے موجود ہیں۔ یہ ٹوکریاں ہاتھ سے تیار کی جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ہزاروں افراد کو روزگار ملتا ہے۔ توت کی لکڑی سے کھیلوں کا قیمتی سامان بھی تیار کیا جاتا ہے۔ کھیلوں کا یہ سامان بیرونی ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے اور اس سامان کی برآمدی، تجارت سے کثیر زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔ توت کے پتوں پر ریشم کے کیڑے پلتے ہیں۔ ریشم سازی کی صنعت ترقی پذیر ہے۔ ان کے علاوہ دیا سلائی، فرنیچر اور بہت سی قیمتی اشیاء کی تیاری بھی درختوں کی ہی مرہون منت ہے۔

منافع کی شرح

درختوں سے گھریلو ایندھن، عمارتی فرنیچر اور زرعی آلات کے لئے لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ یہ بچت بھی اضافی آمدن ہوتی ہے۔

ناکارہ اور بنجر زمینیں جہاں کوئی فصل نہیں ہو سکتی وہاں درخت کامیاب ہوتا ہے اور خوشحالی کا سبب بنتا ہے۔ نیز سیم وتھور زدہ زمینوں کے علاج کا مؤثر ذریعہ ہے۔

بارانی علاقوں میں جب خشک سالی ہوتی ہے اور زرعی فصلیں ناکام ہو جاتی ہیں تو درخت متبادل چارہ اور آمدن کا ذریعہ بنتے ہیں۔ درخت مشکل وقت کے دوست ہیں۔ جب بھی کسی موقع پر رقم کی ضرورت ہو تو یہ درخت ہی مضبوط سہارا بنتے ہیں۔ درختوں کے بڑھنے کا ریٹ کسی بھی بنک کے منافع کی شرح سے زیادہ ہوتا ہے۔

بہترین سرمایہ کاری

درختوں کو سرمایہ تصور کیا جاتا ہے جو اصل زر رقم رکھ کر منافع دیتا ہے۔ اگر کھیتوں اور کھالوں کے کنارے درخت لگائے جائیں تو ایک درخت جسے لگانے پر معمولی خرچ ہوتا ہے دس سال بعد عام درختوں کا قطر تقریباً ایک فٹ اور حجم 25 سے زائد مکعب فٹ ہو جاتا ہے۔ ایسے درخت لگانے چاہئیں جو کارآمد لکڑی مہیا کرتے ہیں اور زمین کو نقصان بھی نہیں پہنچاتے۔ ان درختوں کے پتے مویشیوں کے لئے چارے کا کام دیتے ہیں۔

سیم اور تھور کا علاج

ملک کی بہت سی زمین سیم اور تھور جیسے امراض کا شکار ہو رہی ہے۔ حالانکہ درخت سیم اور تھور کا بہترین علاج ہیں، جن علاقوں میں درخت موجود ہیں وہاں سیم اور تھور کا بہترین علاج ہیں۔ جن زمینوں میں سیم اور تھور پایا جاتا ہے اگر انہیں پانچ چھ سال کے لئے خالی چھوڑ دیا جائے اور کیکر کے درخت کاشت کر دیئے جائیں تو باافراط لکڑی دستیاب ہونے کے علاوہ سیم اور تھور کا خاتمہ ہو جائے گا۔ سیم اور تھور ختم ہونے پر جب یہ زمین دوبارہ زیر کاشت آئے گی تو اس کی پیداوار میں زیادہ منافع ہوگا۔ زمین کی بحالی کے لئے درختوں کی موجودگی ضروری ہے۔

طوفانوں سے بچاؤ کا ذریعہ

درخت فضائی آلودگی روکنے کے علاوہ زمین کو کٹاؤ سے روکتے ہیں۔ آندھیاں، طوفان اور سیلاب جیسی آفات زمین پر ناخوشگوار اثرات ڈالتی ہیں۔ درخت ان کو روکتے ہیں اور ان کی وجہ سے زمین کے وسیع رقبے برباد ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ درخت تیز بارش کے قطرے اور بوچھاڑ اپنے پتوں، ٹہنیوں اور تنوں پر روک لیتے ہیں۔ جب یہ قطرے زمین سے ٹکراتے ہیں۔ تو ان کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور وہ زمین کو زیادہ نقصان نہیں پہنچاتے۔ اسی طرح درخت تیز و تند آندھیوں کو روکتے ہیں درخت شدید آندھی سے خود ٹوٹ جاتے ہیں لیکن وہ زمین اور فصلوں کو نقصان سے بچاتے ہیں۔ جن علاقوں میں درختوں کی کثرت ہو وہاں آندھیوں اور طوفانوں سے فصلیں اور زمینیں تباہ نہیں ہوتیں۔

کیا آپ کو پتہ ہے؟

درختوں کے بہت سے ادویاتی فوائد ہیں۔ سیلابوں کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درخت علاقائی آب و ہوا میں درجہ حرارت میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ دیہاتوں میں ایندھن کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ درخت انسانی بقا کا ذریعہ ہیں کیونکہ ہوا میں آکسیجن خارج کرتے اور کاربن ڈائی آکسائڈ جذب کرتے ہیں۔ پاکستان میں درختوں کی شرح 25 فیصد کی بجائے صرف پانچ فیصد ہے ایک درخت 36 ننھے بچوں کے لئے آکسیجن پیدا کرتا ہے۔ درختوں کی وجہ سے آندھیوں کی رفتار میں 50 فیصد کمی واقع ہوتی ہے اور درخت ہی ہیں جن کی وجہ سے درجہ حرارت میں 2 سینٹی گریڈ درجہ کی کمی ہو جاتی ہے اور دس درخت مل کر ایک ٹن ائرکنڈیشنز جتنی ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں۔ درخت شور کو کم کرتے ہیں اور سفر کو خوشگوار بناتے ہیں۔ جڑیں بدبودار مادوں کو جذب کر کے ماحول کو خوشگوار بناتی ہیں۔

درختوں کے ذریعہ سبز چارے کی فراہمی

جانوروں کے لئے سبز چارہ ان کی نشوونما میں بہت اہمیت رکھتا ہے لیکن اگر ہر جگہ چارہ ہی کاشت کیا جائے تو زیادہ اناج حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس مسئلے کا موثر حل دنیا کے بعض ترقی یافتہ ممالک نے تلاش کیا ہے۔ یعنی چارے کے ایسے درخت دریافت کئے ہیں کہ جو کم رقبہ گھیرتے ہیں۔ اگر پاکستان میں بھی ایسے درختوں پر توجہ دی جائے جو سبز چارہ مہیا کرتے ہیں۔ تو کم سے کم رقبے کو زیر کاشت لا کر مال مویشیوں کی خوراک کا مسئلہ حل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں بعض ایسے درخت موجود ہیں جو زمین کا کم رقبہ استعمال کر کے جانوروں کے لئے زیادہ چارہ مہیا کرتے ہیں مگر ان کی پیداوار بڑھانے پر کم توجہ دی جاتی ہے۔ حالانکہ مال مویشی نہ صرف ان درختوں کے پتے کھاتے ہیں بلکہ پھلیاں تک چٹ کر جاتے ہیں۔ سبز چارے کے درختوں میں کیکر، سمبل، توت، نیم، پھلائی، املتاس، جامن، زیتون، بیری، پاپلر اور پیپل جیسے درخت شامل ہیں۔

پودا لگانے کا طریق

شجرکاری کے لئے پودا لگانے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے 2x2 یا 3x3 کے گڑھے کھود لیں اور اس میں مٹی ڈال کر اچھی طرح تیار کر لیں۔ اکثر لوگ درخت لگانے سے پہلے جگہ تیار نہیں کرتے اور چھوٹا سا گڑھا کھود کر تھوڑا سا پانی دینے پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ اس طرح پودا ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ روپیہ اور وقت کا بھی نقصان ہوتا ہے۔

اگر آپ کسی ایسی جگہ پر پودے لگا رہے ہیں جہاں جانوروں سے حفاظت کا مناسب انتظام نہیں ہے تو اس صورت میں کانٹے کاٹ کر گڑھے کے تین اطراف میں لگا دیں اور جب پودا لگائیں تو اس وقت چوتھی طرف بھی کانٹے لگا دیں۔ ربوہ کی سڑکوں اور گلی محلوں میں جو جماعتی طور پر پودے لگائے گئے ہیں ان کے گرد آہنی جنگلے نصب ہیں جو جانوروں اور بچوں سے پودے کی حفاظت میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

بجلی کی تاروں سے احتیاط

بجلی کی تاروں کے ساتھ یا ان کے نیچے ایسے درخت لگانے چاہئیں جن کا قد زیادہ اونچا نہ ہو مثلاً کنیر پیلی، کنیر سرخ، گلہڑھ، ستارہ چنبیلی وغیرہ۔ بجلی کی تاروں کے نیچے درج ذیل خوشبودار پودے بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ مروہ، بڑلیا، رات کی رانی، دن کا راجہ، گارڈینیا اور پلومیریا وغیرہ۔ ایسی جگہوں پر جہاں بجلی کے تار نہیں آپ درج ذیل پودے لگا سکتے ہیں۔ گہرائی ویلیا، ایلسٹونیا، مولسری، سکھ چین، نیم، بکائن، دھریک، توت اور ارجن وغیرہ۔

آکسیجن کا ذخیرہ

درخت اس اعتبار سے بے پناہ اہمیت کے مالک ہیں کہ انسانی زندگی کو قائم رکھنے کے لئے ان کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن ہم درخت کے وجود کو زمین پر قائم رکھنے کے لئے کچھ نہیں کر رہے۔ ہمارے ہاں درخت بیمار ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے مناسب علاج یا دیکھ بھال کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔ درختوں کو اپنے ذاتی استعمال اور غیر قانونی طور پر پیسے کمانے کے لئے کاٹ کاٹ کر جنگل، پہاڑ اور میدانی علاقے خالی کر دیئے ہیں اور پھر جہاں سے درخت کاٹا جاتا ہے وہاں پانچ دس تو کیا ایک درخت بھی لگانا گوارا نہیں ہوتا۔ درختوں کی وجہ سے ہی تو ہمارا ماحول سرسبز وشاداب ہے ہماری زمین زندہ ہے اور ہمارے لئے ان کی بدولت ایک نہ ختم ہونے والی آکسیجن کا ذخیرہ موجود ہے۔ اگر زمین درختوں سے خالی ہو جائے تو زندگی کے وجود سے بھی محروم ہو جائے گی۔

درختوں کی عمر

مختلف درختوں کی طبعی عمر مختلف ہوتی ہے۔ بعض درختوں کی عمر 4 تا 5 سال ہوتی ہے۔ جیسا کہ سرس کا درخت، بعض کی 20 تا 25 سال جیسا کہ نیم اور شیشم وغیرہ کے درخت اور بعض کی طبعی عمر 200 سال تک ہوتی ہے جیسا کہ ساگوان کا درخت، جب کوئی درخت اپنی طبعی عمر کو پہنچتا ہے تو اس کی نشوونما کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ پتوں کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے اور پتوں کا سائز بھی چھوٹا ہو جاتا ہے۔ درخت کو اپنی طبعی عمر پہنچنے پر کاٹ دینا چاہئے۔

ایک مفید مشغلہ پودے لگائیں

شجرکاری کے موسم میں جتنے پودے لگائے جائیں اتنا فائدہ ہے اور ان کے ذریعہ ہم آلودگی میں کمی کر سکتے ہیں۔ پودے لگانا ایک مفید مشغلہ ہے اور ایک تجارت کا ذریعہ بھی ہے۔ بعض پودے لگانا نہایت آسان ہے مگر وہ پودے دیکھنے میں نہایت خوبصورت نظر آتے ہیں انہی میں سے چند پودوں کو اگانے کا طریقہ آپ کے سامنے پیش کرنا مقصود ہے۔

لوبیے اور مٹر کے پودے

کوئی بھی کھلے منہ کی بوتل لیں۔ اب ہم آپ

جمال آٹوز طالب دعا: دانش یونس
بااختیار ڈیلر ہنڈا جینوئن پارٹس HONDA
سکائی جینوئن پارٹس SAKAI
3۔ایس ایم رفیع مارکیٹ 61-A میکلوڈ روڈ لاہور فون: 6361620 موبائل: 0300-4256307

ماحول کو جراثیم اور متعدی امرض سے پاک کرنے میں آپ کے ساتھ ساتھ
خورشید برادرز بہاولپور
فون آفس: 062-2884085
موبائل: 0300-9687053
0300-6808082

وزیر آباد کی بہترین
گلزار کنفکشنری اینڈ ڈرائی فروٹ
مین بازار۔وزیر آباد: 055-6602649

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
1970ء سے خالص سونے کے زیورات بنانے والے ایم بشیر الحق اینڈ سنز
البشیرز جیولرز
گولڈن سٹریٹ ریل بازار چنیوٹ
مینیجنگ ڈائریکٹر: میاں طاہر بشیر
فون شوروم: 049-4423173 رہائش: 049-4423359 موبائل: 0301-4800757

چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت کے 10 سنہرے سال
البشیرز پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ ربوہ
مینیجنگ ڈائریکٹر: میاں شاہد اسلام
فون شوروم: 0476-214510 رہائش: 0476-214757 موبائل 0300-4146148

خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کو دیکھتے ہوئے اب ہمارے پیارے شہر ربوہ میں ایک اور شاندار آوٹ لیٹ کا آغاز
مینیجنگ ڈائریکٹر: میاں زاہد اسلام
البشیرز پیج
خلافت احمدیہ جوبلی برانچ
100 جیولرز اینڈ بوتیک
گولبازار ربوہ
فون شوروم: 0476-211741-42 موبائل: 0321-7704270

اور سڈنی آسٹریلیا میں بھی سپیشل برانچ
M.D. Mian Anwar ul Haq Shaheen
Albashir's Page Aus.
Jewellers & Botique
Shop # 32- A, 24- Main Street- Black Town Sydney Australia NSW- 2148
Cell: +61(0)432649613 Shop: 296714624 Res: +61(0)296252214

بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
لائل پور ہوزری سٹور
جھنگ بازار
چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا:
چوہدری منور احمد ساہی
فون آفس 041-2619421
0333-6503406

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
شاپ نمبر 1، بلاک 6 بی، سپر مارکیٹ۔اسلام آباد 44000-پاکستان فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاھد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

SAIGAL SONS
SS
World Wide Air & Sea Freight Services

If Expertise & Cost Saving are important to your Business, Contact us now
301 Noman Tower 3rd floor
Marston Road Karachi
Ph: 021-32732860,32736559
Fax: 021-32710723

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PVT)Ltd. Govt, Licence No 207
Caters for all your travel needs. Highly trained staff equipped with most modern computer reservation system ready to serve you. Do call us.
042-35774835-36-37
Fax: 042-35774838
IATA
TAAP
Suit # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg III Lahore
E-mail: galaxy@brain.net.pk, galaxylahore@gmail.com

کو شجر کاری کے بعض آسان طریقے بتاتے ہیں جن پر عمل کر کے آپ کچھ ہی دنوں میں خوبصورت پودے حاصل کریں گے جو ڈیکوریشن کے کام بھی آئیں گے جام کی خالی بوتل ہو تو بہتر ہے بوتل کا نصف حصہ پانی سے بھر لیں اس کے بعد دو گول کارک کے ٹکڑے لیں۔ ان ٹکڑوں کے درمیان ایک میں لوبیے اور دوسرے کارک کے گڑھے میں مٹر کے بیج ڈال کر بوتل کے اندر پانی میں ڈال دیں کہ تیرتے رہیں۔ چند ہی دنوں میں مٹر اور لوبیے کے ننھے منے پودے اگنے لگیں گے۔

گاجر کا پودا

ایک تازہ گاجر لیں اس کو اوپر سے ایک انچ کے فاصلہ سے کاٹ لیں اور ایک تھالی میں پانی لے کر اس اوپر والے سرے (مڈ) کو اس میں رکھ دیں اور اس تھالی کو ہوادار جگہ کھڑکی وغیرہ میں رکھ دیں اور روزانہ پانی ڈالتے رہیں صرف اتنا پانی کہ وہ تر رہے زیادہ پانی ڈالنے سے گاجر کا ٹکڑا اگل سڑ جائے گا۔ چند ہی دنوں میں گاجر کے سرے سے سبز سبز پتے اگنے شروع ہو جائیں گے۔ جو راحت کا موجب ہوں گے دیکھنے والوں کے لئے خوبصورت بھی ہوں گے۔

کاہو اور رائی کے پودے

ایک تھالی لیں اور فلالین کا ایک ٹکڑا پانی میں بھیگا ہوا اس میں بچھا دیں۔ اب چائے کے ایک چمچ کے برابر کاہو کا بیج لیں اور ان کو اس فلالین کے کپڑے پر بکھیر دیں۔ تھالی کو ہوادار جگہ مثلاً کھڑکی میں رکھ دیں اور فلالین کو پانی سے تر رکھیں خشک نہ ہونے دیں۔ چار دن بعد چائے کے چمچ کے برابر رائی کے بیج فلالین پر بکھیر دیں۔ چند دن بعد کاہو اور رائی کے بیج اپنے اندر سے ننھے منے سے پودے باہر دھکیل دیں گے اور تھالی دلکش پودوں سے بھر جائے گی۔

کینو کا پودا

یہ بھی آسانی سے اگایا جا سکتا ہے ایک خالی گملا لیں اس کے پیندے کے سوراخ پر دو تین پتھر رکھیں لیکن خیال رہے پتھر چھوٹے ہوں جو صرف سوراخ ڈھانپنے کا کام کریں مثلاً مٹی کے برتن کے ٹکڑے جیسے گھڑا ٹوٹ جائے تو ان ٹکڑوں سے گملے کے سوراخ ڈھک سکتے ہیں اور پھر گملے میں نرم مٹی بھر لیں۔ مٹی کی اوپر والی سطح ہموار ہونی ضروری ہے اس کے بعد گملے میں کینو کے دو یا تین بیج آدھ انچ گہرے بو دیں اس کے بعد فوارے سے پانی دیں یا ہاتھ سے چھڑکائیں کہ بیج مٹی سے باہر نہ آئیں۔ اس کے بعد مناسب ہوادار جگہ پر گملے کو رکھ لیں کھڑکی میں بھی رکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح روزانہ فوارے یا ہاتھ کے چھڑکاؤ سے گملے کو تر رکھیں۔ چند دنوں میں بیج اگ آئیں گے۔ بیج اگ آئیں تو صرف ایک پودا گملے میں رہنے دیں۔ باقی پوری احتیاط سے اس طرح اکھاڑیں کہ ان کی جڑیں نہ ٹوٹیں۔ یاد رکھیں بیج گملے میں دباتے وقت اتنا فاصلہ رکھیں کہ اکھیڑنے پر تیسرا پودا متاثر نہ ہونے پائے اور تینوں پودوں کو الگ الگ گملوں میں اسی طرح مٹی ڈال کر لگائیں۔ کینو کے یہ پودے بڑے ہو جائیں تو ان کو کسی نرم کپڑے سے صاف کرتے رہیں تاکہ پتوں پر مٹی نظر نہ آئے اور پتے سرسبز دکھائی دیں اور چمکدار بھی نظر آئیں۔ ان پودوں کو کینو تو نہیں لگیں گے ہاں یہ ایک طرح سے آپ کی ڈیکوریشن اور سجاوٹ کی ضرورت کو احسن رنگ میں پورا کر سکیں گے۔

نیم کا درخت

کچھ درخت انسان کے لئے غیر معمولی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں مثلاً نیم کا درخت ہے اس کی جڑ، پتے، لکڑی اور چھال سبھی انسانی زندگی کے لئے بے پناہ اہمیت کی حامل ہے۔ اس درخت کو تجارتی پیمانے پر کاشت کرنے کی ضرورت ہے اس سے دوسرے درختوں کی نسبت یقیناً زیادہ فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی یہ لکڑی عمارتی کام کے لئے اپنا جواب نہیں رکھتی اور کیڑا وغیرہ لگنے سے محفوظ رہتی ہے۔

نیم کا درخت دوسرے درختوں کی نسبت کچھ زیادہ دیر میں تیار ہوتا ہے لیکن جب بھرپور تیار ہو جاتا ہے تو اس کی قیمت اس کے اپنے وزن کے برابر کی کالی شیشم کی لکڑی سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔

شیشم

شیشم کے درخت کی افادیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ فرنیچر جو ہمارے گھروں کی بنیادی ضرورت ہے شیشم کے درخت سے ہی عمدہ رنگ میں بنتا ہے۔ اس کی نسل کو جاری رکھنے کے لئے اس کو کثرت سے کاشت کرنے کی ضرورت ہے۔

کیکر

خاردار درختوں میں کیکر کا نام سرفہرست ہے۔ یقیناً یہ درخت بھی کام کا ہے بعض قسم کے فرنیچر کے علاوہ ایندھن کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا جاتا ہے اگر ملک کی ویران، بنجر اور کلراٹھی زمین میں اس درخت کے بیج پھیلا دیئے جائیں تو یہ درخت ناکارہ زمین کو جہاں ایک طرف سرسبز و شاداب بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں تو دوسری طرف ملک کی ایندھن کی ضرورت بھی پوری کرے گا۔

پاکستان میں زرعی تحقیق کا ادارہ

قیام پاکستان سے قبل زرعی تحقیق کا واحد ادارہ، پنجاب ایگریکلچر کالج لائل پور تھا۔ جس کی بنیاد 1909ء میں رکھی گئی تھی۔ قیام پاکستان کے فوراً بعد اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ اس اہم شعبہ میں تحقیق و ترقی کے لئے کوئی ایسا ادارہ ہونا چاہئے جو زراعت کے میدان میں پیش آنے والے مسائل کا حل تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ زراعت کے شعبہ میں کام کرنے والے افراد کی تربیت کر سکے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے خوراک و تعلیم کا ایک قومی کمیشن قائم کیا جس نے اپنی سفارشات میں فوری طور پر ایک زرعی یونیورسٹی کے قیام پر زور دیا۔ چنانچہ کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں پنجاب ایگریکلچر کالج کو 62-1961ء میں ترقی دے کر زرعی یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا۔

ایشیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہونا ہی زرعی یونیورسٹی کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یونیورسٹی کیمپس 1950 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ سرسبز و شاداب کیمپس نئے اور پرانے طرز تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔ مسلم طرز تعمیر کا عکاس اولڈ کیمپس آجکل (Faculty of Sciences) کے مختلف شعبہ جات پر مشتمل ہے یہی کیمپس پہلے پنجاب ایگریکلچر کالج کہلاتا تھا۔

ماڈرن طرز تعمیر کا حامل نیو کیمپس وسیع و عریض رقبہ پر پھیلا ہے اس کی خاص بات درمیان میں لمبا خوبصورت کاریڈور اور دونوں اطراف میں مختلف شعبہ جات ہیں۔ کاریڈور کے دائیں طرف تجربہ گاہیں اور بائیں طرف لیکچر رومز ہیں۔ یہ لمبا کاریڈور زرعی طلباء کو سیدھا چلنے پر مجبور کر دیتا ہے نیو کیمپس میں زراعت سے متعلق مختلف کلیہ جات موجود ہیں۔ اسی میں مرکزی ایڈمنسٹریشن بلاک، لائبریری، اقبال آڈیٹوریم، کیفے ٹیریا وغیرہ شامل ہیں۔

طلباء کی تحقیقی سرگرمیوں کے لئے تقریباً ایک ہزار ایکڑ اراضی پر فارم موجود ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء کی رہائش کے لئے 15 اور طالبات کے لئے 3 رہائشی ہاسٹلز ہیں یونیورسٹی میں طلباء و طالبات کی تعداد تقریباً چھ ہزار ہے۔ اس وقت 6 کلیہ جات، شعبہ تعلیم و توسیع اور ڈائریکٹوریٹ برائے کراپ پروڈکشن اینڈ واٹر مینجمنٹ کام کر رہے ہیں کلیہ جات مزید 47 شعبوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

زراعت کی فیکلٹی یونیورسٹی کی سب سے بڑی فیکلٹی ہے اور طلباء کی اکثریت اسی میں زیر تعلیم ہے۔ اس کا بنیادی مقصد فصلوں کی پیداوار میں اضافہ اور ان کی دیکھ بھال کے تمام پہلوؤں پر تحقیق کرنا ہے۔ اس کلیہ میں شامل مختلف شعبہ جات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

(1) اگرانومی (Agronomy) (2) پلانٹ بریڈنگ و جنیٹکس (3) پلانٹ پیتھالوجی (Plant Pathology) (4) شعبہ حشریات (5) سائل سائنس (Soil Science) (6) اثمار و سبزیات (Horticulture) (7) امور جنگلات (Forestry) (8) فعلیات فصلات Crop Physiology یہ کلیہ ان شعبہ جات میں بی ایس سی (آنرز) چار سالہ کورس، ایم ایس سی آنرز (دو سالہ کورس) اور Ph.D (تین سالہ کورس) کی ڈگریاں جاری کرتا ہے۔ جبکہ فوڈ ٹیکنالوجی میں چار سالہ کورس B.Sc. (Hons) کی ڈگری بھی کلیہ زراعت جاری کرتی ہے جبکہ ایم ایس سی (آنرز) فوڈ ٹیکنالوجی کی ڈگری کلیہ زرعی انجینئرنگ جاری کرتا ہے۔

پھول۔ ایک خوشگوار نعمت

اللہ تعالیٰ کی بیشمار نعمتوں میں سے ایک خوشگوار نعمت پھول بھی ہے۔ مگر ہم اسے معمولی شے سمجھتے ہیں۔ یہ نہ صرف دنیا کو حسین بناتا ہے بلکہ کئی طریقوں سے انسان کے کام بھی آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سات آٹھ ہزار سال قبل جب موجودہ تہذیب شروع ہوئی تب سے انسان پھولوں کی کاشت کرتا چلا آ رہا ہے۔ پھول اگانے کی ایک وجہ تو یہی ہے کہ ان کے باعث ماحول کی خوبصورتی بڑھتی ہے۔ دوسرے یہ تجارتی لحاظ سے بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ پھولوں سے نکالا جانے والا تیل یا عطر، ذائقہ بخش اشیاء اور کاسمیٹک اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ خوش قسمتی سے پاکستان میں پھول کاشت کرنا سودمند ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ یہاں کی آب و ہوا اس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ نیز لاگت بھی زیادہ نہیں۔

پھولوں سے دوستی

انسان اور پھولوں کی دوستی روز اول سے چلی آ رہی ہے۔ ہر قسم کے لوگ پھولوں سے یکساں محبت کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض اپنے گھروں کے سبزہ زار پھولوں سے سجاتے ہیں۔ موسم کے اعتبار سے ہر رنگ اور نسل کا پھول اگاتے ہیں۔ بعض اپنے ڈرائنگ رومز میں پھول سجانا پسند کرتے ہیں، بعض کلیوں اور گلدستوں کی صورت میں اپنے دوستوں اور عزیز و اقارب کو پھول دے کر دوستی اور تعلق میں مزید تازگی پیدا کرتے ہیں۔

پھولوں کے فوائد

پھول قدرت کا حسین تحفہ ہیں۔ ان کے فوائد بیشمار ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے نباتات کی یہ حسین شکل انسان کے لئے پیدا کی ہے تاکہ وہ اس کے ذریعہ اپنی زندگی خوش رنگ اور حسین بنا سکے۔

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

کی طرف سے سال نو مبارک ہمارے ہاں جرمنی، فرانس، پاکستانی سیل بند ادویات نیز (BM) بی ایم النور میکٹم۔ بروکس۔ کے ایل وارن کی تمام ادویات اور نمبرز کے علاوہ گلوبیولز۔ٹکیاں ڈراپرز۔ڈبیاں۔ مدرٹنکچرز دستیاب ہیں۔

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)

عمر مارکیٹ (گلی عامر کلر لیب) اقصیٰ چوک ربوہ

0344-7801578

ہمارے ہاں سونے کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں نیز تیار بھی مل سکتے ہیں

میاں غلام مصطفیٰ جیولرز

فون دکان: 044-2529954

طالب دعا: میاں غلام قادر

سی بلاک۔صرافہ بازار اوکاڑہ

میاں اسد مصطفیٰ: 0345-7517721

میاں طاہر مصطفیٰ: 0334-2023330

فون رہائش: 044-2521354

ہمارے ہاں ہر قسم کے حارویسٹر کے بیرنگ دستیاب ہیں

صدیق بیرنگ سٹور

چوک نسبت روڈ ڈسکہ (سیالکوٹ)

طالب دعا: قیصر منصور

052-6614959

0300-6403390

ہر قسم کا ایکسپورٹ کوالٹی سپورٹس ویئر

نوید سپورٹس کمپنی

ساہی کالونی۔عوامی روڈ ڈسکہ کلاں (سیالکوٹ)

طالب دعا: وحید احمد: 0334-7598346

سعید احمد: 0301-6443792

پاک کویت آئرن اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

بہاولپور روڈ اڈا 326/H.R نزد مروٹ (بہاولنگر)

طالب دعا: طاہر اکرام اینڈ برادرز

ابن اکرام اللہ ظفر 327/H.R

0306-7984793,0306-7773851

JK Steel

Deals in:

HRC,CRC

EG, P&O

Sheets & Coil

6-D Madina Steel Sheet Market

Landa Bazar, Lahore

Ph: 042-37656300

37642369, 37381738

Fax: 042-37659996

Talb-e-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

برقی مدحانی، استری، پنکھے، واشنگ مشین خریدنے کیلئے تشریف لائیں

افضل الیکٹرک سٹور

چوک قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)

طالب دعا: محمد نواز، محمد انور، محمد حنیف ڈوگر

03456317187-3016326317

کرنسی اور سونے کا لین دین ہول سیل ریٹ پر کیا جاتا ہے

زاہد جیولرز

صرافہ مارکیٹ ڈسکہ

فون شوروم 052-6613990

طالب دعا: محمد سلیمان، شاہد احمد

شاہد جیولرز

فون شوروم: 052-6616126

مین بازار ڈسکہ 0300-6425725

ایلوپیتھک ادویات ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں

واحد ٹریڈرز

0334-6538262

چوہدری میڈیسن مارکیٹ، چنیوٹ بازار، فیصل آباد

طالب دعا: چوہدری عبدالواحد گجر ابن چوہدری محمود احمد گجر

طاہر کریانہ سٹور

طالب دعا: طاہر احمد باجوہ، مبشر احمد باجوہ

چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ

باجوہ رائس ڈیلر

فون آفس: 6632217

فون رہائش: 052-6632374

المنصور اینڈ برادرز الیکٹرک سٹور

گلی آبشار والی چونڈہ (سیالکوٹ) طالب دعا: محبوب احمد لون

فون 0526210409-6210423-0334-8012039

مینوفیکچرز: احمد چوک پٹی۔احمد انسٹالائٹ

کاشف لائٹ۔کاشف انسٹالائٹ

اعلیٰ کوالٹی معیار میں اول

Low وولٹیج احمد چوک پٹی بنانے والے

UNIVERSAL ENTERPRISES

Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal S/O Mian Mubarik Ali (Late)

174 Loha Market

Landa Bazar Lahore

Dealers of

Pakistan Steel Mills & Importers

Deals in

all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets

Tell: +92-42-37379311,

universalenterprises1@hotmail.com

Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

Waqar Brothers Engineering Works

W.B

پروپرائیٹر

وقار احمد مغل

Corbide Daies Corbide Parts

Silver Brose Instruments

Shop No.4 Shaheen Market Madni Road

New Dhurm Pura Mustfa Abad Lahore.

Mob: 0300-9428050

SHEIKH SONS

31,32 Bank Square Market Model Town,

Lahore-54700,Pakistan

Tell: 042-35832127, 35832358 Fax: 042-35834907

Web site: www.sheikhsons.com

Indenters, Suppliers & Contractors

(1) Gas & steam Turbines Spares (2) Boilers

(3) Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

M.S PACKRITE

Manufacturers of Export Quality Corrugated Cartons and Accessories for Textile, Fruit & Other Fields

WARRAICH TEXTILE Industries FSD

MUZAFFAR AHMED WARRAICH

BILAL AHMED MUZAFFAR 0306-4838877

NASIR-UD-DIN 0321-6607878

Address: 14 KM Main Sargodha Road, Faisalabad.

Tel: 041-8864903, 8864691 Fax: 041-8864904

Email: ms_packrite@live.com Web: mspackrite.com

ماہرین کے ایک اندازے کے مطابق پھولوں کی بارہ ہزار سے زائد اقسام ہیں جن سے صرف سجاوٹ اور زیبائش کا کام لیا جاتا ہے۔ ڈیڑھ سو سے زائد پھولوں کی اقسام ہمارے لئے خوراک کا کام سرانجام دیتی ہیں۔ شہد جو ہماری خوراک میں اہم مقام رکھتا ہے وہ بھی پھولوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پھولوں کے بہت سے طبی فوائد بھی ہوتے ہیں۔ خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا خوشی، مسرت اور دیگر تقریبات سے ایک خاص تعلق ہے۔ مختلف پھولوں سے عطریات نکالے جاتے ہیں۔ بعض پھولوں سے مرکبات، عرق اور جوشاندہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔ لوگ اس کے مختلف استعمالات سے ادویات کا کام بھی لیتے ہیں۔ بعض پھولدار پودوں سے گوند حاصل ہوتی ہے جو مختلف قسم کی ادویات بنانے میں کارآمد ہوتی ہے اور اسی طرح بعض پھولدار پودوں کی چھال سے ادویات حاصل ہوتی ہیں یا ایسا تیل حاصل ہوتا ہے جسے خوشبودار تیل یا ایروسٹک آئل کہتے ہیں۔ بعض پھولدار پودے بطور باڑ استعمال ہوتے ہیں۔

پاکستانی پھولوں کی اہمیت

یہی وجہ ہے کہ پاکستانی کاشتکار زیادہ سے زیادہ پھول اگانے کے بعد انہیں برآمد کر کے قیمتی زرمبادلہ کما سکتے ہیں۔ پاکستان میں ایسے کئی علاقے ہیں جہاں وہ پھول اگ سکتے ہیں جن کی عالمی منڈیوں میں بہت مانگ ہے۔ مثلاً گلاب، موتیا، چنبیلی، یاسمین اور گل داؤدی وغیرہ ان میں سے خاص کر سرخ گلاب کی تو تقریباً ساری دنیا میں مانگ ہے اور ہر خوشی اور غمی کے موقعوں پر اس کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے۔

عالمی منڈیوں میں پھولوں کی مانگ

کاشتکار پھول اگانے کے جدید ترین طریقوں سے واقف نہیں۔ انہیں معلوم نہیں کہ وہ آرائشی پھول کیسے اگائیں جن کی عالمی منڈیوں میں مانگ ہے اور انہیں پیکنگ اور سفری سہولیات میسر نہیں ہیں۔ ان مسائل کے باوجود کچھ پاکستانی کاشتکار کامیابی سے پھول اور کونپلیں مختلف ممالک کو برآمد کرتے ہیں۔ پاکستان میں زراعت کا یہ شعبہ ترقی کر رہا ہے۔ پاکستان میں سالانہ 15 ہزار ٹن سے زیادہ پھول پیدا ہوتے ہیں۔ تاہم پاکستان کے کاشتکار اس تعداد میں اضافہ کر کے اپنی کمائی بڑھا سکتے ہیں۔

دنیا کی بڑی صنعت

حقیقت میں پھولوں کی کاشت دنیا کی بڑی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ پھول ہالینڈ میں اگائے جاتے ہیں۔ ہالینڈ کے کسان ہر سال دیگر ممالک کو پھول بیچ کر 90 کھرب روپے (150 ارب ڈالرز) کماتے ہیں جرمنی کمائی کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔

پھول دینے والے درخت

بعض پھول دینے والے درخت مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ املتاس۔ پیلے رنگ کے گچھوں کی صورت میں لٹکتے ہوئے پھول نہایت دلکش نظارہ پیش کرتے ہیں۔

☆ پارکنسونیا۔ پیلے رنگ کے خوبصورت پھول دیتا ہے۔

☆ جیکرنڈا۔ اپریل کے مہینہ میں کاسنی رنگ کے پھول دیتا ہے۔

☆ گولڈ مور۔ یہ سرخ رنگ کے پھول دیتا ہے۔ بہت خوبصورت پھول ہے۔

☆ ڈھاک۔ فروری تا اپریل میں سرخ رنگ کے پھول دیتا ہے۔

☆ گل نستر۔ فروری، مارچ میں نہایت خوبصورت سرخ پھول دیتا ہے اور بڑا سایہ دار درخت بنتا ہے۔

باغبانی کے لئے بعض تجاویز

☆ باغبانی کا شوق مفید اور صحت مند شوق ہے۔

☆ جب آپ گھر میں باغبانی کا آغاز کریں تو صرف اتنے پودے رکھیں جنہیں آپ آسانی سے سنبھال سکیں۔

☆ ایک معیاری آغاز کے لئے آپ کا باغیچہ 12x8 فٹ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

☆ مربوط انداز میں لگائے گئے پودے نہ صرف دیدہ زیب معلوم ہوتے ہیں بلکہ یہ بات ان کی صحت اور افزائش کے لئے بھی مفید ہے۔

☆ پودے کو بڑھنے اور افزائش کے لئے ایک سازگار ماحول درکار ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی اور سائے کی صورتحال دیکھ کر زمین کا انتخاب کریں۔

☆ چھوٹے قد کے پودے سامنے اور بڑے قد کے پودے ان کے پیچھے لگائیں۔

☆ پودوں کے لئے جگہ کا انتخاب کرتے ہوئے یہ بھی خیال رہے کہ پودے ایسی جگہ لگائیں جو آپ کے معمول کے آنے جانے والی جگہ ہو۔

☆ پودے لگاتے ہوئے ان کے باہمی فاصلے پر بھی توجہ ضروری ہے۔ مناسب فاصلہ افزائش میں مدد ہوتا ہے۔

☆ پودے کی لمبائی اور حجم کے مطابق اسے درست جگہ دے کر اندازہ لگائیں کہ باغیچہ کے لئے کتنے پودے درکار ہیں۔

☆ ایک متوازن اور صحت مند باغیچے کے لئے یہ بات بہت اہم ہے کہ اس میں سے پانی کا نکاس بالکل درست ہوتا ہو۔

☆ پودوں کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جو تیز ہواؤں کی زد میں نہ آتی ہو۔

☆ پودے لگانے کے بعد ان کی ویسی ہی حفاظت ضروری ہے جیسی آپ گھر کے باقی حصوں اور سازوسامان کی کرتے ہیں۔

☆ اگر آپ اپنے چھوٹے باغیچے کو بڑا دکھانا چاہتے ہیں تو ہلکے رنگ کے پھولوں کا انتخاب کریں۔

☆ نازک پودا لگا کر اسے جلا لینے سے بہتر ہے کہ آپ نسبتاً سخت جان پودوں کا انتخاب کریں۔

☆ پھولدار پودوں کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ ہر ایک گھر میں کسی قدر پھلدار درخت اور سبزیاں بھی لگائی جائیں۔

☆ خوبصورت پرندوں کی بیشتر اقسام پودوں سے بہت محبت کرتی ہیں اس لئے آپ کے گھر کا باغیچہ آپ کو اس بات کی ضمانت بھی فراہم کرتا ہے کہ آپ کے گھر میں پرندوں کی چہچہاہٹ کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک بات یاد رکھیں کہ اکثر پرندے سرخ رنگ کے پھولوں سے گھبراتے ہیں اس لئے اپنے باغیچے میں سرخ پھول بہت زیادہ نہ لگائیں۔

☆ پھلدار پودے لگاتے وقت ماہرین کے مشورے کے ساتھ پولینیشن کے حوالے سے دونوں قسم کے پودے لگائیں۔

☆ بیج کو زیادہ گہرائی میں لگانے کی نسبت کم گہرائی میں لگانا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

☆ بروقت پانی دینے سے پودے کی نشوونما متوازن رہتی ہے۔

☆ پودوں کو دوپہر اور رات کے وقت پانی نہ دیں۔

☆ جب آپ اپنے گھر میں پودے لگانے کا سوچیں تو ساتھ ہی یہ بھی خیال رکھیں کہ آپ کا شہر اور آپ کی گلیاں بھی آپ کے گھر سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے گھر کے بیرونی طرف بھی سایہ دار پودے ضروری لگائیں۔

طاہر ریفریجریشن اینڈ موٹر وائنڈنگ
نزد یو بی ایل نصیرہ فون رہائش: 0537610471
طالب دعا۔ منصور احمد

CH.Jewellers
چوہدری جیولرز
سی بلاک صرافہ بازار اوکاڑہ فون: 044-2514677
طالب دعا: چوہدری ارشد خالد اینڈ سنز
0301-7332577

خالد سیف اللہ خان صاحب

پندرہ کروڑ سال بعد نئی زندگی پانے والا درخت

یہ بھی خدا کی قدرت کا ایک نمونہ ہے کہ ایک درخت کا ذرہ جو پندرہ کروڑ سال تک ایک پرندے کے پیٹ میں پڑا رہا۔ اب نئی زندگی پا کر ہزاروں ناظرین کے لئے حیرت و استعجاب کا موجب بنا ہوا ہے۔ اس کی خوابیدہ حالت اچانک حیات نو میں بدل چکی ہے۔

آج سے 16 سال قبل سڈنی کے وولمی نیشنل پارک سے ایک سیاہ رنگ کا پتھر ملا۔ معائنہ سے پتہ چلا کہ وہ پندرہ کروڑ سال پرانے ایک پرندے کا متحجر ڈھانچہ تھا۔ اس کے پیٹ میں سے ایک چیڑ (Pine) کے درخت کا ایک ذرہ دستیاب ہوا جو کبھی اس نے کھایا ہو گا۔ پارک کے نام کی مناسبت سے اسے Wollemi Pine کا نام دیا گیا۔ اس ذرہ سے اس درخت کا DNA حاصل کیا گیا جو کروڑوں سال پہلے سڈنی کے شمال مغربی علاقہ میں ہوا کرتے تھے۔ مگر جن کی نوع کسی طبعی حادثہ کے نتیجہ میں ناپید ہو چکی ہے۔

یہ خبر دنیا بھر کے ماہرین نے بہت دلچسپی سے سنی اور وہ اس انتظار میں تھے کہ دیکھیں اس ناپید پودا کو دوبارہ اگانے کا تجربہ کامیاب ہوتا ہے یا نہیں۔ پودا کی افزائش کے لئے خاص ماحول تیار کیا گیا تھا۔ تجربہ کامیاب رہا اور اب یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا یہ پودا دنیا کے آج کل کے ماحول میں زندہ رہتا ہے یا نہیں اس کو ٹرک پر لاد کر ادھر ادھر گھمایا پھرایا گیا۔ کبھی روشنی اور کبھی تاریکی میں بھی رکھا گیا۔ اب تک تو وہ پودا دیکھنے کے لئے کثرت سے لوگ آتے ہیں۔ اب اسے امریکہ میں مسّوری، نیویارک اور واشنگٹن بھیجا جا رہا ہے اس سے پتہ لگے گا کہ وہ امریکہ کی آب وہوا میں کیسا پرورش پاتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو اس عجوبہ کو اپنے گھروں میں اگانے کا شوق ہے۔ چنانچہ اس کے 500 پودے تیار کئے گئے جو فروخت کئے گئے۔

قاتل درخت

برازیل میں ''مین چینل'' نامی درخت جب بہار کے زمانے میں پھلتا پھولتا ہے تو لوگ سایہ دیکھ کر اس کے نیچے ٹھہر جاتے ہیں، یہ درخت اپنے پھولوں سے ایک بہت ہی زہریلا سفوف مسافروں پر گراتا ہے جس سے مسافر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

توجّہ حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ...

موٹاپا!

اضافی جسمانی وزن نہ صرف ہر جگہ شرمندگی کا باعث ہے، بلکہ بہت ساری بیماریوں کی وجہ بھی۔

واٹر بیری

کے صحیح استعمال سے آپ ٹھیک سولھویں دن سے روزانہ ایک پاؤنڈ وزن کم کر سکتے ہیں۔ وہ بھی بنا کسی سائڈ ایفیکٹ کے **واٹر بیری** میں شامل قدرتی یورپی اجزاء جو آپکے اضافی وزن کو کم کرتے ہیں اور آپکی جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

واٹر بیری

قُدرتی اجزاء پر مشتمل فارمولیشن
کی جدید لیکوڈ شکل

Water Berry

Advanced form of Phytolacca Berry

GMP Certified Company — warsan® — ISO 9001 BUREAU VERITAS Certification — UKAS — ISO 9001-2008 Certified Company

KOHISTAN STEEL

219 Loha Market Landa Bazar Lahore

Dealers of Pakistan Steel Mills Corporation LTD & Importers

Tell: +92-42-37630066, 37379300

Cell: 0300-8472141

Talb-e-Dua: Mian Shahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

Khawaja Zahir Ahmad
Chief Executive

Euro style

Manufactures of Leather & Textile Garments

37-A Small Industries Estate,
51340-Sialkot, Pakistan
E.mail:zahir@eurostyle.com.pk
Http:www.eurostyle.com.pk
Tel:+92-52-3555496-3256146
Fax: +92-52-3551497
Mob: 0300-8611252

Khawaja Naseer Ahmad
Chief Executive

Euro Link™

Manufactures and Exporters of Gloves

37-A Small Industries Estate,
51340-Sialkot, Pakistan
E.mail:naseer@eurolink.com.pk
www.eurolink.com.pk
Tel:+92-52-3555496
Fax: +92-52-3551497
Mob: 0333-8161787

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

فینسی زیورات کا مرکز۔ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں۔سیالکوٹ

طالب دعا: سفیر احمد

فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اس نے ثریا بنا دیا

PSO
Pakistan State Oil
PSO کے بااعتماد ڈیلر

الفضل

فلنگ اسٹیشن

چوہدری نعیم خالد 0300-7929616

بہاول نگر بائی پاس Off: 0632014663

جسم کو مل مل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں

دل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزد کردگار

درثمین

قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کے اغراض اور خشوع اور خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔

اے اللہ! جس طرح ہم ظاہری پاکیزگی کو ملحوظ رکھتے ہیں اسی طرح اندرونی صفائی اور پاکیزگی اور سچی طہارت ہمیں عطا کردے۔ آمین

طالب دعا:

امیر جماعت احمدیہ، مجلس عاملہ واراکین

جماعت ہائے احمدیہ ضلع راولپنڈی

Scholarship GBP 1,000

Study in UK

- No IELTS
- No Age Limit
- Bank Financing Available
- Minimum Qualification Matric
- Get CAS within 72 hours

Also Deals in

Appeal Cases, Visit Visa

Settlement & Family Sponsors

CANADA, UK, USA, EUROPE & AUSTRALIA

Immigration, Job Offer, PNP, Investor & Business Category

Secure Your Career

VISIONZ CONSULTANTS

Immigration & Study Abroad

visionzconsultants@gmail.com

416-A, Sadique Trade Center, Gulberg II, Lahore.

Tel#35817161, 0321/0300-4011814

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ ۔ پرنٹنگ ۔ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے ۔

فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن

فون نمبر 042-37210154-37230801

طالب دعا : ملک منور احمد ستکوہی ، ملک مبشر احمد ستکوہی

DANK COMMUNICATION

House of Communication

OUR AIM IS CUSTOMER SATISFACATION

Sales & Service:

Latest Close Circuit Cameras, PABX, Fax Machines, Speaker System E.T.C.

1/3" SONY Color HR CCD 420 TVL

1/3" SONY Sharp CCD 480 TVL Lines

We Provide complete protection to your house, Factory, Godowns, Mills, Gas Station, School, College Academy, Hospital & etc.

We are at your service since 1999

Hardware/Software Compression (DVR)

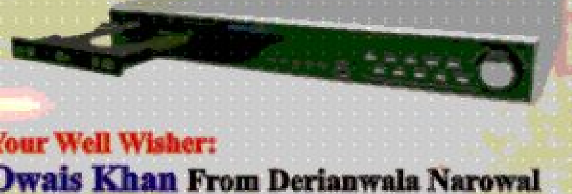

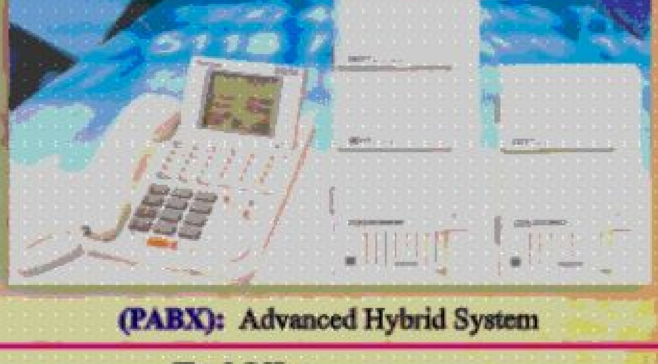

(PABX): Advanced Hybrid System

Your Well Wisher:
Owais Khan From Derianwala Narowal

Office 1 :
25-C, Lower Mall, Lahore.
Ph: 042-7229552
Cell: 0321-7350193

Office 2 :
Office # 4 Eagle Plaza, 75 West Blue Area, Islamabad. Ph: 051-2877766
Cell: 0333-3887638

Head Office:
Moon Market, King Court, Abdullah Haroon Road, Saddar Karachi. Ph: 021-2768701
Cell: 0321-2778417

توجّہ حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ...

موٹاپا !

اضافی جسمانی وزن نہ صرف ہر جگہ شرمندگی کا باعث ہے، بلکہ بہت ساری بیماریوں کی وجہ بھی۔

واٹر بیری

کے صحیح استعمال سے آپ ٹھیک سولہویں دن سے روزانہ ایک پاؤنڈ وزن کم کر سکتے ہیں۔ وہ بھی بنا کسی سائڈ ایفیکٹ کے **واٹر بیری** میں شامل قدرتی یورپی اجزاء جو آپکے اضافی وزن کو کم کرتے ہیں اور آپکی جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

واٹر بیری

قُدرتی اجزاء پر مشتمل فارمولیشن
کی جدید لیکوڈ شکل

Water Berry
Advanced form of Phytolacca Berry

GMP Certified Company — warsan® — ISO 9001 Bureau Veritas Certification — UKAS — ISO 9001-2008 Certified Company

KOHISTAN STEEL

219 Loha Market Landa Bazar Lahore

Dealers of Pakistan Steel Mills Corporation LTD & Importers

Tell: +92-42-37630066, 37379300
Cell: 0300-8472141

Talb-e-Dua: Mian Shahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

Khawaja Zahir Ahmad
Chief Executive

Euro style

Manufactures of Leather & Textile Garments

37-A Small Industries Estate,
51340-Sialkot, Pakistan
E.mail:zahir@eurostyle.com.pk
Http:www.eurostyle.com.pk
Tel:+92-52-3555496-3256146
Fax: +92-52-3551497
Mob: 0300-8611252

Khawaja Naseer Ahmad
Chief Executive

Euro Link™

Manufactures and Exporters of Gloves

37-A Small Industries Estate,
51340-Sialkot, Pakistan
E.mail:naseer@eurolink.com.pk
www.eurolink.com.pk
Tel:+92-52-3555496
Fax: +92-52-3551497
Mob: 0333-8161787

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں۔ سیالکوٹ

طالب دعا: سفیر احمد

فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اس نے ثریا بنا دیا

PSO
Pakistan State Oil
PSO کے بااعتماد ڈیلر

الفضل

فلنگ اسٹیشن

چوہدری نعیم خالد 0300-7929616

بہاول نگر بائی پاس Off: 0632014663

مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ

صفائی اور شجر کاری

صفائی ہمارا جزو ایمان ہے جس کی کئی اقسام ہیں لیکن ہر قسم اپنے اندر بے شمار فوائد و برکات لئے ہوئے ہے۔ صفائی کا ایک حصہ ہمارے درختوں سے وابستہ ہے جس سے ہوا، پانی اور زمین کی صفائی کا قدرتی انتظام ہوتا ہے۔ دور حاضر میں گاڑیوں، فیکٹریوں اور کیمیائی گیسوں کے باعث جو فضائی آلودگی رہتی ہے اس کا حل اور صفائی کا ذریعہ بھی درخت ہی ہیں۔ یہ درخت ہی ہیں جو گھروں، شہروں اور ملک کی خوبصورتی اور زینت کا موجب اور آمدنی کا بھی ذریعہ ہیں۔

پس شجر کاری یعنی درختوں کا اگانا اور ان کی پرورش و حفاظت کرنا بہت ہی ضروری ہے بلکہ ہمارا معاشرتی فرض ہے۔ پھر درختوں کی بھی کئی اقسام ہیں، مثلاً سائے کے لئے، پھلوں کے لئے، خوشبو کے لئے اور زیبائش کے لئے وغیرہ۔ اگر جگہ چھوٹی ہو تو کثیر الفوائد درختوں کو لگا کر ایک ہی وقت میں تمام فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ گلیوں، کھیتوں اور سڑکوں کے کنارے درختوں کا لگانا بغیر زیادہ جگہ گھیرے آپ کو تمام فوائد دے سکتا ہے۔

ربوہ کی موجودہ سرسبزی

صفائی اور خوبصورتی کا جس قدر تعلق شجر کاری سے ہے اس کا بھی اہتمام ہونا چاہئے۔ اسی پروگرام کے تحت ربوہ کی شورہ زدہ زمین کو سرسبز و شاداب کیا گیا ہے۔ وہ بنجر زمین جہاں کبھی سبزہ نام کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی کیونکہ زمین کسی درخت یا پودا کو قبول ہی نہیں کرتی تھی۔ اسی زمین میں آج ہر قسم کے سایہ دار اور پھلدار درخت شہر کی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ اہالیان کو قسما قسم کے پھل بھی مہیا کر رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو غرباء سے خاص ہمدردی تھی چنانچہ آپ نے زیرنظر موضوع کے بارے میں بھی غرباء کا خیال رکھا اور تحریک فرمائی کہ ربوہ کے اہالیان اپنے گھروں میں تین پھلدار درخت ضرور لگائیں جس کے نتیجہ میں موجودہ مہنگائی کے دور میں انہیں بغیر کسی بڑے خرچ اور محنت کے اپنے ہی گھر سے ضرورت کا پھل حاصل ہو جائے گا۔ چنانچہ ربوہ کے باسیوں نے گلشن احمد نرسری کے تعاون سے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہا، اپنے اپنے گھروں میں پھلدار درخت لگائے اور آج ان کے پھل کھا رہے ہیں۔ خاکسار راقم السطور نے بھی اپنے گھر کی چھوٹی سی کیاری میں جامن، آم، امرود، انار، پپیتا، لیمن اور فروٹر مالٹا کے درخت لگا رکھے ہیں۔ آخر الذکر کے علاوہ اللہ کے فضل سے تمام درخت پھل بھی دے رہے ہیں۔

بعض لوگ اپنے آپ کو کسی گھر میں عارضی سمجھتے ہوئے کوئی بھی درخت نہیں لگاتے کہ ہم یہ گھر چھوڑ کر چلے جائیں گے یا اس دنیا میں ہی اپنے آپ کو عارضی سمجھتے رہتے ہیں۔ یہ تصور غلط ہے۔ اگر آپ اپنے لگائے ہوئے درخت کا پھل نہ بھی کھا سکے تو بعد میں آنے والے کھائیں گے جیسا کہ آپ پہلوں کے لگائے ہوئے درختوں کا پھل کھا رہے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے اور اکثر ہوتا ہے کہ عارضی عارضی کرتے دس پندرہ سال لگ جاتے ہیں جبکہ ان دنوں تو ایسے درخت ملتے ہیں کہ جو دوسرے یا تیسرے سال ہی پھل دینا شروع کر دیتے ہیں۔

بوڑھے کسان کی شجر کاری

ایران کے ایک بادشاہ نوشیرواں عادل نے دوران سفر ایک بوڑھے کسان کو آم کے درختوں کو لگاتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ اے صاحب! تو اس عمر کو پہنچ چکا ہے کہ جب یہ درخت پھل لائیں گے تو تُو اس دنیا سے رخصت ہو چکا ہوگا، اور ان کا پھل نہ کھا سکے گا، اس لئے کیوں یہ تکلیف کر رہا ہے۔ بوڑھے کسان نے عرض کیا کہ ہمارے بڑوں نے درخت لگائے جن کے پھل ہم کھاتے رہے، آج ہم درخت لگائیں گے تو ہمارے بعد میں آنے والے ان کا پھل کھائیں گے۔ یہ جواب سن کر خوشی سے بادشاہ کی زبان سے نکلا کہ ’’زہ‘‘ یعنی شاباش۔ بادشاہ نے اپنے خزانچی کو حکم دے رکھا تھا کہ جب بھی میں کسی کی بات پر اظہار خوشنودی کے طور پر ’’زہ‘‘ کہوں تو اسے اشرفیوں کی ایک تھیلی انعام میں دے دیا کرو۔ چنانچہ خزانچی نے اسے ایک تھیلی بطور انعام دے دی۔ اس پر اس بوڑھے کسان نے عرض کیا کہ بادشاہ سلامت! آپ تو کہتے تھے کہ ان درختوں کا پھل میں نہ کھا سکوں گا کیونکہ یہ دیر سے پھل دیتے ہیں مگر میں نے تو درخت لگاتے ہی ان کا پھل کھا لیا ہے۔ بادشاہ نے خوشی سے پھر کہا کہ ’’زہ‘‘ خزانچی نے اشرفیوں کی ایک اور تھیلی اسے دے دی۔ کسان نے خوشی اور مسرت سے بآوازِ بلند عرض کیا کہ جہاں پناہ! دوسروں کے درخت تو سال میں ایک بار پھل دیتے ہیں مگر میرے درختوں نے تو دیکھتے ہی دیکھتے دوسرا پھل بھی دے دیا ہے۔ بادشاہ نے پھر کہا کہ ’’زہ‘‘ اور ساتھ ہی اپنے قافلہ والوں کو یہ کہتے ہوئے کوچ کا حکم دیا کہ یہ بوڑھا کسان تو ہمارا خزانہ خالی کر دے گا۔

یہ واقعہ تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ شجر کاری میں نفسا نفسی کے طور پر صرف اپنی ذات ہی پیشِ نظر نہ ہو کہ ہمیں فائدہ ہوگا کہ نہیں بلکہ بوڑھے کسان کی طرح یہ بھی مدعا ہو کہ جیسے ہم نے پہلوں کے لگائے گئے درختوں سے فائدہ اٹھایا اسی طرح ہم اپنے بعد میں آنے والوں کے لئے بھی کچھ درخت لگا کر جائیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہم خود بھی ان سے مستفید ہو کر جائیں۔

کچھ یادگار درخت

قرآن کریم نے ایک درخت کے ذکر کو قیامت تک کے لئے محفوظ کر دیا ہے، یہ وہ درخت ہے جو حدیبیہ کے مقام پر تھا۔ 6 نبوی میں جب آنحضرت ﷺ اپنے پندرہ سو جان نثار صحابہؓ کے ہمراہ عمرہ کی ادائیگی کیلئے تشریف لائے جبکہ سرداران مکہ نے انہیں مکہ میں داخل ہونے اور عمرہ ادا کرنے سے روک دیا تو آپ نے اسی درخت کے نیچے آرام کیا اور اس کے سائے سے استفادہ کیا۔ حضرت عثمان بن عفانؓ کی مکہ میں شہادت کی افواہ پر اسی درخت کے نیچے آنحضرت ﷺ نے قتل عثمانؓ کا بدلہ لینے کے لئے اپنے صحابہ سے عہدِ بیعت لیا جو اللہ تعالیٰ کی سراسر رضا مندی کا موجب ہوا۔ (الفتح:19) اور بعد میں صلح حدیبیہ ہوئی۔ جس پر آنحضرت ﷺ اپنے پندرہ سو صحابہؓ کے ہمراہ عمرہ ادا کئے بغیر ہی مدینہ واپس لوٹ گئے۔

تاریخ احمدیت نے حضرت اقدس مسیح موعود کے باغ کے آم کے ان درختوں کے ذکر کو بھی محفوظ کیا ہے جن کے نیچے تقدیر الٰہی سے دورِ آخرین میں قدرتِ ثانیہ کا ظہور ہوا تھا جس کے ذریعہ کل عالم میں تمکنت دین کا ہونا مقدر ہے، جس کے بڑے نمایاں آثار ظاہر ہونا شروع ہو چکے ہیں۔ آموں کے یہ درخت خلافت احمدیہ کی پوری ایک صدی تک زائرین کو دعوت نظارہ دیتے رہے۔ اب مقام ظہور قدرت ثانیہ کی یادگار کی تعمیر کے ساتھ پرانے درختوں کی جگہ پر آموں کے ہی نئے درخت لگا دئے گئے ہیں۔ شجر کاری کے لئے یہ بھی ایک بہت اعلیٰ طریق ہے کہ پرانے درختوں کے بدلہ میں بھی نئے درخت لگائے جائیں اور بلاوجہ پہلے سے موجود درخت نہ کاٹے جائیں۔

خلفاء احمدیت نے بھی عالمی شجر کاری مہم میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے کہ مختلف ملکوں کے دورہ جات کے دوران جماعتی و سرکاری عمارات اور نیشنل جنگلات میں درخت اور پودے لگا کر شجر کاری کو رواج دیا ہے۔ 2006ء میں خاکسار کو غانا کے قصبہ سالاگا (SALAGA) کے احمدیہ سیکنڈری سکول جانے کا موقع ملا، حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) جس کے ہیڈ ماسٹر رہ چکے ہیں۔ اس سکول کے احاطہ میں بکثرت سایہ دار درخت تھے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کے دفتر کے سامنے آم کے ایک درخت کو نگہداشت کے اعتبار سے بڑی اہمیت دی گئی تھی بلکہ گملوں میں چھوٹے چھوٹے درخت اور پودے اس کے سایہ میں بھی رکھے گئے تھے۔ استفسار پر مجھے بتایا گیا کہ آم کا یہ درخت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ 2004ء کے دوران اس جگہ لگایا تھا جو خوب پرورش پا رہا ہے اور ایک یادگار درخت ہونے کے ناطے اس کی خوب نگہداشت اور حفاظت کی جاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص طور پر جماعتی عمارات کی صفائی و تزئین اور وہاں پر مناسب شجر کاری کی ہدایت فرما رکھی ہے جس کے دنیا بھر میں بڑے نمایاں اثرات نظر آ رہے ہیں جو نظر و روح کی تسکین کا باعث ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دینی و دنیوی اور سماجی و معاشرتی فرائض و واجبات ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

باورچی خانے کے کوڑے سے کھاد بنائیں

یہ بات یقیناً اکثر لوگوں کے لئے باعث حیرت ہوگی کہ باورچی خانے سے روزانہ نکلنے والے کوڑے کرکٹ سے بہترین گھریلو کھاد تیار ہو سکتی ہے۔ جسے ہم سبزیوں کی کاشت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے کھاد بنانا انتہائی آسان ہے۔ آپ صرف اتنا کریں کہ اپنے گھریلو کچرے میں سے پلاسٹک دھات اور کانچ کے ٹکڑے علیحدہ کر لیں اور دستر خوان پر سے جمع ہونے والی ہڈیوں، انڈے کے چھلکے، چائے کی استعمال شدہ پتی، روٹی کے ٹکڑوں، سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے، پھٹے ہوئے دودھ، باسی پھولوں اور پتیوں اور کاغذ کی تھیلیوں کو ایک فٹ گہری کیاری میں دباتے رہیں۔ جب کیاری بھر جائے تو اسے چند مہینوں کے لئے چھوڑ دیں۔ اسی دوران دوسری کیاری کھود کر روزانہ جمع ہونے والا کچرا اس میں دبا دیں۔ اس طریقے سے کوئی پیسہ خرچ کیے بغیر بہترین کھاد حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ ان کیاریوں میں بوئی جانے والی سبزیاں اور پودے زیادہ ہرے بھرے رہتے ہیں۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی کتاب

''کر نہ کر'' سے اقتباسات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کی کتاب ''کر۔نہ کر'' سے آپ ہی کے الفاظ میں صفائی سے متعلق نہایت پُر حکمت باتیں قارئین کی نذر کی جاتی ہیں۔ یہ کتاب پہلی بار جلسہ سالانہ 1945ء کے موقع پر شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی اہمیت وافادیت کا اندازہ سرورق پر لکھے ہوئے حضرت میر صاحب کے اس شعر سے ہوسکتا ہے کہ ؎

بے دلائل۔ بے حوالہ۔ بے سند
ہیں یہ سب باتیں۔ مگر ہیں مستند

جہاں تک اس کتاب کے اسلوب اور طرز تحریر کا تعلق ہے یعنی ''تو'' کے لفظ سے مخاطب کرنا، اس کے بارے میں حضرت میر صاحب فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ از راہ محبت لکھے ہیں نیز وہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے پنڈت کھڑک سنگھ آریہ کے مقابل پر ایک اشتہار میں بعض احکام قرآن مجید اسی اسلوب میں تحریر فرمائے ہیں۔ بہرحال آپ کی اس کتاب سے حفظان صحت، جسمانیات اور صفائی سے متعلق نہایت پُرحکمت باتیں ہدیۂ قارئین ہیں۔

آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''تُو اپنے بدن کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھ۔ تو پیشاب اور پاخانہ کے بعد ہمیشہ طہارت کیا کر۔ تو اپنے دانتوں کو مسواک یا منجن سے روزانہ صاف کیا کر۔ تو اپنے سر کی حجامت باقاعدگی سے کرایا کر۔ تو اپنے ناخنوں کو بڑھنے نہ دیا کر۔ تو اپنی مونچھیں کترواکر چھوٹی رکھا کر تاکہ وہ پینے کی چیزوں میں نہ پڑیں۔ تو کم از کم جمعہ کو ضرور غسل کیا کر اور ممکن ہو تو روزانہ نہا۔ تو اپنے لڑکوں کا ختنہ کر۔ تو باقاعدہ جسمانی ورزش کی عادت ڈال۔ تو اپنی صحت کا خیال رکھ کہ ایمان کے بعد صحت سب سے بڑی نعمت ہے۔ تو اپنے بالوں کو کنگھی سے درست رکھا کر۔ تو ہمیشہ چست رہ۔ تو بدبو سے بچ کیونکہ وہ جسم اور روح دونوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ تو راستہ میں پھلوں کے چھلکے وغیرہ نہ ڈال ایسا نہ ہو کہ لوگ ان پر سے پھسلیں۔ تو سخت تیز روشنی کی طرف نہ دیکھ۔ تو پیشاب یا پاخانہ سوائے سخت مجبوری کے نہ روک۔ تو جھک کر بیٹھنے کی عادت سے بچ نہ جھک کر لکھ پڑھ۔ تو خیال رکھ کہ تیرے سانس سے بدبو تو نہیں آتی۔ تو ایسی جگہ وضو نہ کر جہاں لوگ پیشاب کرتے ہوں۔ تو بیماری میں اپنا علاج کرا اور صحت ہونے تک برابر کراتا رہ۔ تو کسی کی جھوٹی سلائی اپنی آنکھ میں نہ لگا۔ تو کسی کی جھوٹی مسواک استعمال نہ کر۔ تو جس طرح اپنے چہرہ کو صاف رکھتا ہے اسی طرح اپنے گردن اور پیروں کو بھی صاف رکھ۔ تو منہ سے سانس لینے کی عادت چھوڑ دے اور ناک سے سانس لیا کر۔ اگر تجھے کوئی متعدی بیماری ہو تو تندرستوں سے ایسا خلا ملا نہ رکھ کہ وہ خطرہ میں پڑیں۔ جب لقمہ تیرے منہ میں ہو تو کسی سے بات نہ کر۔ اے استاد! تو کالی کھانسی، خسرہ، چکن پاکس اور کھجلی والے طالب علموں کو تاصحت مدرسہ میں نہ آنے دے۔ تو کسی نشہ کی عادت نہ ڈال۔ اے طالب علم! اگر تجھے سکول کے بورڈ پر لکھا ہوا صاف نظر نہ آتا ہو تو عینکوں والے ڈاکٹر سے مشورہ کر۔ جو چیزیں بازاری پھلوں اور ترکاریوں میں سے دھوئی جاسکتی ہوں تو ان کو دھوکر کھایا کر۔ تو اپنے لباس کو پیشاب اور گندگی کی چھینٹوں سے بچا۔ تو جب کسی مجمع میں جائے تو خوشبو لگا کر جایا کر۔ تو ہمیشہ اپنی جوتی کو پہنتے وقت جھاڑ لیا کر۔ تو اپنے کپڑے اجلے اور صاف رکھ۔ تو رو ہوں یعنی کُکروں کے مریض کا رومال یا تولیہ استعمال نہ کر۔ تو بدبودار چیزیں کھا کر مجلسوں میں نہ جایا کر مثلاً کچی پیاز، لہسن، مولی اور ہینگ وغیرہ۔ تو کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیا کر۔ تو کھانے کے بعد پھر ہاتھ دھو۔ کلی کر اور منہ صاف کر۔ تو حقہ، سگریٹ، تمباکو، نسوار، بھنگ، پوست، افیون، چرس، تاڑی اور سیندھی سے پرہیز کر۔ تو شراب کو حرام سمجھ۔ تو گوشت خوری کی کثرت نہ کر۔ تو مرچیں اور گرم مصالحے کھانے میں کثرت نہ کر۔ تو بہت گرم کھانا نہ کھا۔ نہ سخت گرم چائے یا دودھ پی۔ تو گاہے بگاہے اور ضرورت کے سوا برف اور سخت سرد پانی کا استعمال نہ کر۔ تو پانی کو تین سانسوں میں پی اور بیٹھ کر پی۔ تو اندھیرے میں کھانے پینے سے پرہیز کر۔ تو اپنے بچوں کو مٹی کھانے کی عادت سے روک۔ تو ہمیشہ ہلکے پیٹ کھانا کھایا کر۔ تو کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مار۔ نہ ان پر مکھی بیٹھنے دے۔ تو سڑا ایسا کھانا نہ کھا۔ تو کچے یا سڑے گلے پھل نہ کھا تو اپنے پانی کے گھڑے میل اور کائی سے صاف رکھ۔ تو حتی الوسع کپڑے سے منہ ڈھانک کر نہ سو۔ تو رات کو سوتے وقت پیشاب کر کے سویا کر۔ تو اپنے مکان، اپنے کمرے اور استعمال کی چیزوں کو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھ۔ تو ایسی جگہ نہ بیٹھ جہاں گرد اڑتی ہو۔ تو راستے میں گندی چیزیں نہ پھینک اور نہ بول و براز۔ تو ایسے مکان میں رہنے سے پرہیز کر جو روشن اور ہوادار نہ ہو، جہاں بدبو رہتی ہو اور جو نم دار ہو۔ تو گیلا کپڑا نہ پہن۔ تو ہر قسم کی بدچلنی اور بدکاری سے بچ ورنہ تیری صحت تباہ ہوجائے گی۔ تو فحش لٹریچر نہ پڑھ ورنہ تیری صحت کھوکھلی ہوجائے گی۔ تو کسی دوائی کی شیشی کو بغیر لیبل کے نہ رکھ۔ تو اپنے لباس کے ساتھ اپنی جوتیوں کو بھی صاف رکھ کیونکہ جوتیاں بھی تیرے لباس ہی کا حصہ ہیں۔ تو بند کمرہ یا غسل خانہ میں آگ نہ جلا اور نہ رکھ۔ سوائے اس کے کہ اس میں گیس نکلنے کے لئے انگیٹھی بنی ہوئی ہو۔ جب تو کسی گرد آلود کپڑے کو جھاڑنے لگے تو لوگوں سے پرے لے جاکر جھاڑ۔ تو اجلے فرش پر میلی جوتیوں سمیت نہ پھر۔ اے خاتون! تو کنگھی کے بعد اپنے اترے ہوئے بالوں کا گچھا جابجا نہ پھینکتی پھر۔ تو بازار میں چلتے چلتے کوئی چیز نہ کھا۔ تو مجلس میں ڈکار مارنے، جمائیاں لینے، اونگھنے اور ریح خارج کرنے سے پرہیز کر۔ تو اپنے ناک میں ہر وقت سُڑسُڑ نہ کیا کر۔ تو پانی کے برتن کو ڈھک کر رکھ۔ تو دوسروں کے سامنے اپنی ناک میں انگلی نہ دے۔ تو جب کسی مجلس میں ہو تو خلال نہ کیا کر۔ تجھے جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کر۔ تو پینے کے پانی میں اپنی انگلیاں یا ہاتھ مت ڈبو۔ تو سالن سے بھرے ہوئے ہاتھ اپنی داڑھی سے نہ پونچھا کر۔ تو لکھتے وقت قلم جھٹک کر اردگرد کی چیزوں پر دھبے نہ ڈال۔ تو روشنائی سے اپنے ہاتھوں اور کپڑوں کو خراب نہ کر۔ تو مکان کی دیواروں اور فرش کو اپنے تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کر۔ تو اپنے ناخن منہ میں نہ ڈال۔ تو حتی الوسع لفافہ کو تھوک سے نہ چپکا بلکہ پانی لگا۔ تو اپنا کپڑا یا کتاب منہ سے نہ چوسا کر اور نہ کترا کر۔ تو آستین سے اپنی ناک نہ پونچھ۔ تو پبلک جلسوں میں اپنے اچھے کپڑے پہن کر حاضر ہوا کر۔ تو اپنے کھانے پینے کی اشیاء کو گرد وغبار سے بچا۔ تو اپنی چھتوں اور دیواروں کو مکڑی کے جالوں سے صاف رکھ۔ تو اپنی ردی اور گھر کا کوڑا کرکٹ بجائے ہر جگہ بکھیرنے کے ایک ٹوکری میں ڈالا کر۔ اگر تو مال دار ہے تو اپنے جسم پر اس نعمت کی شکرگزاری کے آثار ظاہر کر۔ تو دعوت میں کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کر جو دوسروں کو بری لگے یا جس سے ان کو گھن آئے۔ تو اپنے کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھ۔ اے خاتون! تو اپنے کپڑوں اور برقع کو خوشبو لگا کر بازار میں نہ چل۔ اے طالب علم! تو اپنے ہاتھوں اور اپنی کتابوں اور کاپیوں کو سیاہی کے دھبوں سے خراب نہ کر۔ تو ہر وقت تھوکنے کی عادت نہ ڈال۔ تو گھر سے باہر جانے سے پہلے عموماً آئینہ دیکھ لیا کر۔ تو گھر کی دیواروں اور فرش کو چاک یا کوئلے وغیرہ کی لکیروں سے بدنما نہ کر۔

(''کر۔نہ کر'' صفحہ 8 تا 20)

میاں ظفر احمد اینڈ سنز پروپرائٹر
میاں نور احمد
میاں مبشر احمد
ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں
0300-6609099
0300-7938099
041-2640190
P-437 راجباہ روڈ بیرون لسوڑی شاہ روڈ فیصل آباد

جماعت احمدیہ عالمگیر کو خلافت احمدیہ کی ترقیات مبارک ہوں
الحمید جیولرز گول چوک اوکاڑہ
پروپرائٹر: میاں نصیر الدین
044-2513891
0333-6997007

الرحیم سٹیل ڈیلر سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا میاں عبدالرحیم
فون آفس: 042-37653853, 37669818
فیکس: 042-37663786
E-Mail: alraheemsteel@hotmail.com
139 لوہا مارکیٹ۔لنڈا بازار لاہور

انصر سٹیل ڈیلر سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا انصر کلیم، عرفان فہیم
فون آفس: 042-37641102, 37641202
فیکس: 042-37632188
E-Mail: hadi@hadimetals.com
192 لوہا مارکیٹ۔لنڈا بازار لاہور

زراعت اور شجر کاری کے لئے رسول اللہ ﷺ کی حکیمانہ جدوجہد

جس کے ذریعہ آپ نے تاجروں اور لوٹ مار کرنے والوں کو زندگی کے اسلوب سکھائے

مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

جنوبی امریکہ میں ایک پودا ہے اس پر پھل لگتا ہے۔ اس کا نام غالباً کوکوا ہے۔ یہ پھل نشہ آور ہے۔ لوگ اس کو چوستے ہیں یا جس شکل میں بھی اس کو استعمال کرتے ہیں وہ نشہ پیدا کرتا ہے۔ امریکہ جیسے بڑے ممالک میں یہ پھل سمگل ہوتا ہے۔ ان ممالک کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کسی طرح اس کی فصل بند کی جائے۔ اس کے لئے وہ وہاں کی حکومت کی مدد کے ساتھ اپنے ہیلی کاپٹر بھیجتے ہیں، اپنے سپاہی بھیجتے ہیں اور ان پودوں کو سپرے کر کے تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ سینکڑوں ہزاروں کسان اور ان کی فیملیز جو اس پودے کے ذریعہ کمائی کرتی ہیں وہ بھوکے مرتے ہیں، پریشان حال ہوتے ہیں۔ ان کو کوئی متبادل نہیں دیا جاتا کہ اچھا تم یہ فصل لگا لو جو اس کی کمی کو پورا کر سکے۔ یہ پودا نہ لگاؤ۔ اب ایک عجیب مسئلہ ہے۔ ظاہر بات ہے کہ نشے والا پودا نہیں رکھنا چاہئے لیکن وہ دوسرے ممالک میں سمگل ہوتا ہے اور کروڑوں کروڑ کا اس کا کاروبار ہوتا ہے۔ نوجوان اس کے نشہ کو استعمال کرتے ہیں لیکن یہ بھی تو مسئلہ ہے کہ وہ لوگ جو صدیوں سے لگاتے آ رہے ہیں ان کی روزی کا، ان کے رزق کا کیا انتظام ہو؟

آنحضرت ﷺ کو بھی یہ مسئلہ پیش آیا تھا اور آنحضرت ﷺ نے بڑا حکیمانہ حل اس کا قائم کر کے دکھا دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کی تو آپ جانتے ہیں کہ مکہ ایک تجارتی شہر تھا۔ وہ لوگ تاجر تھے اور مدینہ کے لوگ کسان اور باغبان تھے اور وادیوں میں رہنے والے عرب خانہ بدوش اونٹ پالنے والے، بکریاں پالنے والے اور گائیاں پالنے والے لوگ تھے۔ زیادہ تر بکری، بھیڑ اور اونٹ پالنے والے تھے۔ یہ وہ خانہ بدوش تھے کہ جس وادی میں سبزہ ہوتا وہاں چلے جاتے لیکن اس سے ان کا گزارہ نہیں ہوتا تھا اور اس کے علاوہ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ لوگ لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اب رسول اللہ ﷺ نے جو نظام قائم کرنا چاہا اس میں ان کو بھی Settle کرنا تھا اور اس لوٹ مار کو بھی بند کرنا تھا۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم چلائی ہے۔ زراعت کے حق میں، باغبانی کے حق میں اور ایک آرڈیننس رسول اللہ ﷺ نے جاری کیا۔ جس نے عرب کی شکل بدل دی، وہ یہ تھا۔

من احی الاموات فھولہ

یہ بنجر زمینیں پڑی ہیں لاکھوں ایکڑ بنجر زمین وہاں پر پڑی ہے۔ جو شخص ان کو آباد کر لے گا وہ ان کا مالک ہو جائے گا۔ یہ ایک نہایت زبردست آرڈیننس تھا۔ عرب کی زمین جسے زراعت کی اصطلاح میں Virgin زمین کہتے ہیں کیونکہ اس میں کوئی کاشت نہیں ہوتی تھی اور جب تھوڑا سا پانی بھی اسے ملا تو اس نے بڑی اعلیٰ فصل دی۔ آپ کے وجود باجود کی برکت سے عرب میں بارشوں کی مقدار بھی بڑھ گئی تھی۔ ایک مہینے تک بعض ندیاں چلتی تھیں، جن کا تصور نہیں ہوتا تھا۔ Virgin زمین تھی۔ اس نے فصل زیادہ دینی شروع کر دی اور وہی خانہ بدوش لوگ جو چکر لگایا کرتے تھے وادیوں میں وہ باقاعدہ Settle ہو گئے اور ایک باقاعدہ منظّم معاشرہ وجود میں آ گیا۔ ان وادیوں میں پھرنے والے خانہ بدوشوں کے علاوہ ایک مسئلہ مکہ والوں کا بھی تھا۔ اب جب مکہ والے ہجرت کر کے آئے تو وہ تاجر تھے۔ مکہ تجارت کا زبردست سنٹر تھا۔

ایک طرف ہندوستان، انڈونیشیا اور چین سے سامان آتا تھا، بحیرہ ہند، بحیرہ عرب میں اور یہاں پورٹ پر اتارا جاتا تھا۔ مکہ والے اتارتے تھے۔ سردیوں میں یہ سامان آتا تھا اور پھر گرمیوں میں یہ سامان لے کر جاتے تھے Middle East اور یورپ میں، ڈنمارک اور سویڈن جیسے ممالک تک سامان جاتا تھا۔ اس کے پورے دلائل موجود ہیں۔ قرآن کریم میں واضح اشارہ موجود ہے۔ رحلۃ الشتاء والصیف

مکہ والے لوگ تاجر تھے جب ہجرت کر کے یہ لوگ آ گئے تو پھر کیا کریں۔ اب مدینہ تو تجارت کا اتنا بڑا سنٹر نہیں تھا۔ کچھ مہاجرین مثلاً حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے تجارتیں کیں اور کامیاب تجارتیں کیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ نے تو پہلے دن ہی کمائی کر لی تھی۔ مدینہ میں یہود کا بازار تھا، سوق قینقاع، ان کے بازار میں جا کر پہلے دن کمائی کر لی۔ حالانکہ یہودی خود بہت بڑا تاجر ہے۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ گہری بصیرت رکھنے والے صحابی تھے وہ تو کامیاب ہو گئے مگر سب کے لئے اس طرح ایک ہی میدان میں کامیابی ممکن نہ تھی اس طرح اب صرف خانہ بدوشوں اور وادیوں کے رہنے والوں کو Settle کرنا مسئلہ نہ تھا بلکہ یہ مہاجرین جو آنے تھے ان کو بھی زمیندار بنانا تھا۔ یہ بھی بڑا مسئلہ تھا۔

آنحضرت ﷺ نے ان کو زمیندار بنایا۔ جن میں ایک حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو رسول اللہ ﷺ کے رشتہ میں قریبی تھے۔ اب ایک طرف آنحضور ﷺ نے خانہ بدوشوں کو زراعت سکھا کر زراعت کی طرف توجہ دلا کر باغبانی سکھا کر متمدن کسان بنایا۔ بجائے اس کے کہ وہ ادھر ادھر پھرتے رہتے ہیں پھر ڈاکے بھی مارتے ہیں اور چوریاں بھی کرتے ہیں اس سے ہٹایا جو مکہ سے آئے تھے ان کو زمیندار بنایا ان میں سے جو زمینداری کر سکتے تھے۔ ایک نام حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ وہ زمین جو رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کے وقت بیکار تھی وہ کوڑیوں کے مول بھی کوئی نہ خریدتا تھا۔ کیونکہ پانی کے بغیر وہ بیکار تھی۔ اس کی قیمت کا اندازہ آپ اس روایت سے کریں کہ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جب وفات ہوئی تو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ دیکھو میرا اتنا قرض ہے۔ اتنے لاکھ روپے وہ تم ادا کر دینا۔

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب میں نے اس قرض کا حساب کیا تو میں نے اسے 22 لاکھ درہم پایا۔ کہتے تھے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ سے ملے کہ بھتیجے میرے بھائی پر کتنا قرضہ ہے؟ تو عبداللہ نے ان سے چھپا کر کہا، ایک لاکھ، حکیمؓ نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ تمہاری جائیدادیں اس کو نمٹا سکیں گی۔ عبداللہ نے ان سے کہا کہ بتائیں کہ اگر وہ قرض 22 لاکھ ہو۔ حکیم نے کہا میں نہیں خیال کرتا کہ تم اسے چکا سکو گے۔ اگر تم اس میں سے کسی قرضہ کی ادائیگی نہ کر سکو تو تم میری مدد لینا۔

کہتے ہیں کہ ''غابہ'' (مدینہ کے پاس ایک زمین) زبیرؓ نے ایک لاکھ ستر ہزار درہم میں لیا تھا۔ عبداللہ نے اسے سولہ لاکھ کا فروخت کیا۔ (جو جگہ انہوں نے تقریباً ایک لاکھ کی خریدی تھی قیمتیں اتنی بڑھیں کہ عبداللہ نے اسے 16 لاکھ میں بیچا۔ حضور کی اس مہم کے بعد) پھر وہ کھڑے ہو گئے اور کہا کہ جس کے پاس زبیر کے ذمہ کوئی حق ہو تو وہ ہمیں ''غابہ'' میں آ کر ملے۔ چنانچہ عبداللہ بن جعفر ان کے پاس آئے زبیر کے ذمہ ان کا چار لاکھ قرضہ تھا تو انہوں نے عبداللہ بن زبیر سے کہا کہ اگر تم کہو تو میں تمہیں چھوڑے دیتا ہوں۔ عبداللہ نے کہا نہیں، عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا اچھا پھر تم میرے اس قرضہ کو ان قرضوں میں رکھو جو تم بعد میں ادا کرو گے۔ پھر انہوں نے کہا کہ اچھا تم میرے لئے ایک ٹکڑا الگ کر دو۔ عبداللہ نے ''غابہ'' کی زمین کا ایک حصہ بیچا اور اس سے ان کا سارا قرضہ ادا کر دیا اور پورے کا پورا ادا کر دیا۔ اس ''غابہ'' کی زمین سے ساڑھے چار حصے بچ گئے۔ پھر عبداللہ بن زبیرؓ، معاویہ بن ابوسفیان کے پاس گئے ان کے پاس منذر بن زبیر، عمرو بن عثمان اور عبداللہ بن زمعہ بیٹھے تھے۔ معاویہ نے ان سے پوچھا کہ غابہ کی کیا قیمت ڈالی گئی تھی؟ عبداللہ نے کہا کہ ہر حصہ ایک لاکھ کا تھا۔ معاویہ نے پوچھا کتنا باقی رہ گیا ہے؟ عبداللہ نے جواب دیا کہ ساڑھے چار حصے۔ منذر بن زبیر نے کہا کہ میں نے بھی ایک حصہ ایک لاکھ درہم میں لے لیا۔ عمر بن عثمان نے بھی ایک حصہ ایک لاکھ درہم میں لے لیا۔ عبداللہ بن زمعہ نے بھی ایک حصہ ایک لاکھ درہم میں لے لیا اور معاویہ نے کہا کہ باقی کتنے حصے بچے؟ انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ حصے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اسے ایک لاکھ پچاس ہزار درہم میں لے لیا۔ کہتے تھے کہ عبداللہ بن جعفر نے اپنا حصہ معاویہ کے ہاتھ چھ لاکھ درہم کو بیچا۔

وادیوں میں رہنے والے خانہ بدوش تھے جو لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اس لوٹ مار جسے وہ نہبہ کہتے تھے کے خلاف رسول اللہ ﷺ نے ایک باقاعدہ مہم چلائی ہے اور بہت گہرا اثر تھا۔ حضرت محمد ﷺ کی اس مہم کا جو نہبہ کے خلاف تھی رسول اللہ ﷺ مدینہ کے اندر ایک شادی میں شامل ہوئے۔ پرانا ایک رواج تھا شادی کے موقع پر جب چھوارے وغیرہ اور مٹھائی وغیرہ تقسیم ہوتی تھی تو اس میں کچھ چھینا جھپٹی ہو جاتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اب منتظر تھے کہ اب یہاں بھی کچھ چھینا جھپٹی ہوگی اور مذاق ہوگا۔ اب صحابہ خاموش بیٹھے رہے کسی نے کوئی چھینا جھپٹی نہیں کی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ نہبہ کیوں نہیں ہو رہی۔ سب نے کہا کہ آپ نے ہی تو منع کیا تھا کہ نہبہ نہیں کرنی ہے۔ اب آنحضرت ﷺ نے جو لوٹ مار سے روکا تھا اس کا صحابہ نے اتنا اثر کر لیا کہ مذاق کے طور پر جو مٹھائی کی لوٹ مار ہوتی ہے وہ بھی نہیں ہوئی۔ نہبہ کے خلاف رسول اللہ ﷺ نے باقاعدہ مہم چلائی ہے۔ خانہ بدوشوں کو بھی Settle کیا اور مکہ سے آنے والوں کو بھی۔ مکہ باقاعدہ تجارتی شہر تھا۔ انڈونیشیا وغیرہ سے سامان آتا تھا۔ مکہ میں جو گودام تھے۔ ان میں رکھا جاتا تھا۔ عدن کے قریب جو پورٹ تھی وہاں یہ سامان اترتا تھا۔ عرب گرمیوں میں یورپ جا کر یا موجودہ مشرقی اردن جا کر بیچتے اور روسی ایمپائر میں وہ سامان لے جاتے تھے۔

اب جس انداز سے رسول اللہ ﷺ نے زراعت سکھائی ہے اور ترغیب دی ہے وہ بڑا ہی دلچسپ ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب قیامت آ جائے اور کسی کے ہاتھ میں ایک قلم ہے جس سے وہ درخت لگاتے ہیں۔ تو وہ اگر وہ قلم لگانے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ قلم لگا دے۔ یہ شجر کاری جس پر آپ نے زور دیا ہے آج تک کسی نے اتنا زور نہیں دیا ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ کوئی پودا لگائے یا کوئی کھیت لگائے۔ پھر اس سے کوئی پرندہ کھائے، کوئی انسان کھائے، کوئی جانور کھائے تو یہ اس کھیت لگانے والے یا درخت لگانے والے کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ اس کے مرنے کے بعد بھی اسے ثواب ملتا رہے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المزارعۃ باب فضل الزرع)

AL-MUBARAK JEWELLERS
C Block Sarafa Bazar
Chowk Darbar-e-Wala, Okara
فون دکان: 044-2511355
رہائش: 044-2521355

المبارک جیولرز
چوک دربارے والا سی بلاک۔صرافہ بازار اوکاڑہ
طالب ▪ میاں مبارک احمد 0331-7467452
دعا ▪ میاں نوید احمد 0333-6961355

سونے کے دلکش جدید زیورات آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں
Maximum Rate You can get
ممتاز جیولری ہاؤس
مین بازار چونڈہ (سیالکوٹ)
طالب دعا: محمد عثمان، ممتاز احمد، طاہر احمد فون شوروم: 0526210832 فون رہائش: 6210455

ARSHAD CAR A.C

» Auto Electric Service
» Car Air Conditioning
» Fitting » Service
» Reappearing

27/1 Link Jail Road Lahoore, Ph: 042-37574148, 37583314

Tel: 042-36684032
Mobile: 0322-4595317
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cant

زکریا سٹیل
33 سکوار مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
سی۔آر۔سی۔جی پی
ای جی اور کلر شیٹ
ڈیلر۔
طالب دعا
میاں خالد محمود
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938,37667414

PEE
پاکستان الیکٹروانجینئرنگ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر لائننگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر 042-3724774
0300-4280871-0313-4280871
پروپرائٹرز منور احمد بشیر احمد

Cure Herbals™

پھلبہری کا کامیاب علاج

کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب سے زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔

3rd Floor, 242-Allama Iqbal Road, Opp. Bank of Punjab Mustafabad Dharampura,
Lahore-Pakistan. Mob: 0323-4949794, 0300-4341851 E-mail: support@cureherbals.com

تبرکات ...... مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب

زراعت قرآن کریم کی روشنی میں

نظام عالم میں زراعت کو اولین اہمیت حاصل ہے نہ صرف یہ کہ دنیا کی آبادی کی عظیم اکثریت کی معیشت کا یہ سہارا ہے بلکہ آئندہ دنیا کی بقا اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔ قلت خوراک کے عالمی بحران نے اس مسئلہ کو اشد ترین ضرورت کی طرف تمام دنیا کی نگاہوں کو مرکوز کرلیا ہے۔ امن عالم کے قیام کے لحاظ سے بھی فروغ زراعت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مختلف نظام معیشت جو دو بین الاقوامی بلاکس میں قائم ہیں ان کی بنیاد زیادہ تر زمین اور زمین کی پیداوار کے وسائل اور ذرائع اور ملکیت زمین کے مختلف نظریات پر ہی ہے۔

مختلف قوموں کی اقتصادی برتری اور دوسری پسماندہ قوموں یا ترقی پذیر قوموں کا ان کے دست نگر ہونا بہت حد تک زرعی پیداوار کی کثرت اور قلت کی وجہ سے ہے۔ ضبط تولید کا مسئلہ بھی جس کے اخلاقی اور روحانی پہلو محل نظر ہیں بھی خوراک کی پیداوار کی وجہ سے رونما ہوا ہے۔

روحانی لحاظ سے بھی زراعت کو باقی تمام پیشوں سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ایک کاشتکار جس طرح ہر روز صبح سے شام اور شام سے صبح تک اپنی ہر محنت اور کوشش اور جدوجہد کے اور ان اللہ تعالیٰ کی صفات کا مشاہدہ کرتا ہے اور جس طرح قادر خدا کی قدرتیں اور صفات اس کے تجربہ میں آتے ہیں کسی دیگر پیشہ ور کو اتنا واضح نمایاں اور متواتر مشاہدہ نہیں ہوتا۔

قرآن کریم نے روحانی پہلو کو مقدم رکھتے ہوئے زراعت اور کاشتکاری کے مختلف مدارج کو نہایت ہی حسین اور دلچسپ رنگ میں بیان کیا ہے۔ مثلاً فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ وہ ہستی ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور بادلوں سے پانی اتار کر اس کے ذریعہ سے تمہارے لئے پھلوں کی قسم سے رزق پیدا کیا ہے۔

(سورۃ ابراہیم آیت:33)

اسی طرح فرمایا:۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا ہے پھر اس کو زمین میں سے چشمے بنا کر چلایا ہے۔ پھر وہ اس کے ذریعہ سے مختلف رنگوں کی کھیتی اگاتا ہے پھر وہ پکنے پر آجاتی ہیں۔ تو تُو اُسے زرد زرد دیکھتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو خس وخاشاک کی طرح کردیتا ہے۔ اس میں عقلمندوں کے لئے بڑی نصیحت ہے۔

(سورۃ زمر آیت:22)

علاوہ ازیں زراعت کے فروغ زرعی پیداوار میں اضافہ۔ طریقہ کاشت اور تحفظ اراضی کے متعلق بھی قرآن مجید کی واضح ہدایات ہیں۔

دراصل زراعت ایک سائنس ہے بلکہ مختلف سائنسی علوم کا مجموعہ ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور سائنس خدا تعالیٰ کا فعل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فعل یعنی سائنس کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے قول یعنی قرآن مجید کے علوم زیادہ سے زیادہ منکشف ہوتے ہیں۔ زراعت میں جو بھی ترقی ہوئی ہے اور پیداوار میں جو بڑے ہی نمایاں اضافے ہوئے ہیں اور قرآن کریم کے بیان کردہ اصول اور نظریات کی روشنی کے مطابق ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور ہر ایک چیز کے ہم نے نر و مادہ بنائے ہیں تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

(سورۃ الذاریات آیت:50)

پھر فرمایا:۔

اور تمام اقسام کے پھلوں سے دونوں قسمیں یعنی (نر و مادہ) بنائی ہیں۔

(سورۃ رعد آیت نمبر4)

اس طرح فرمایا۔

ترجمہ:۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر (تو ان سے یہ بھی کہہ دے کہ) ہم نے اس پانی کے ذریعہ سے مختلف قسم کی روئیدگیوں کے جوڑے پیدا کئے ہیں۔

(سورۃ طٰہٰ آیت نمبر54)

اس زوجین اور نر مادہ کے نظریہ کی روشنی میں سائنسدان ریسرچ کرنے کے بعد مختلف بیجوں اور مختلف پودوں کو ایجاد کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ فارمی مکئی۔ فارمی کماد۔ فارمی گندم۔ فارمی کپاس۔ فارمی منجی۔ فارمی چری۔ سب اس تجربہ کے نتیجہ میں ایجاد ہوئی ہیں۔ مختلف بیجوں کے Gross Breed سے ہی ایسے بیج پیدا کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے پیداوار میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

قرآن کریم نے محض نظریات اور اصول ہی بیان نہیں فرمائے بلکہ یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ اگر ان اصولوں اور نظریات کی روشنی میں جستجو اور تحقیق کی جائے تو یقینی طور پر بے شمار اضافہ زرعی پیداوار میں ہوسکتا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ غلہ کی زیادتی کے بہت زیادہ امکانات موجود ہیں۔ بتایا گیا کہ بعض حالات میں یہ ممکن ہے کہ ایک دانہ سات بالیں نکالے اور ہر بالی میں ایک ایک سو دانہ ہو۔ یعنی ایک دانہ سات سو گنا ہو جائے یا ایک من بیج سے سات سو من گندم پیدا ہو اور پھر اس پر بھی بس نہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو اس سے بھی زیادہ بڑھا دے۔

(سورۃ البقرہ آیت:262)

اگر پیداوار میں اس قدر اضافہ ہو جائے تو خوراک کی قلت اور آبادی کے بڑھنے کے امکان سے جو خطرات پیدا ہوتے ہیں اور جو مایوسی اور پریشانی بڑھتی ہے اور امن کے برباد کرنے کا موجب ہوتی ہے اس کا خطرہ ایک دم ختم ہو جاتا ہے۔ جس طرح سے نئے نئے بیج ایجاد ہوتے ہیں۔ زراعت کے وسائل میں ترقی ہوتی ہے۔ وہ دن دور نظر نہیں آتے جب یہ قرآنی خوشخبری بھی منصۂ شہود پر آجائے گی۔

قرآن کریم نے طریقہ کاشت بھی بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ترجمہ:۔ پس چاہئے کہ انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے (اور دیکھے کہ) ہم نے بادلوں سے پانی کو خوب برسایا ہے پھر زمین کو خوب پھاڑا ہے یعنی دانہ اگانے کے قابل بنایا ہے۔ چنانچہ اس پھاڑنے کے نتیجہ میں اس میں قسم قسم کے دانے اگائے ہیں اسی طرح انگور اور سبزیاں نیز زیتون اور کھجوریں اور اس کے ساتھ ہی گھنے باغات بھی اور میوے بھی اور خشک گھاس اور جھاڑیاں بھی (یہ سب) تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے (پیدا کیا گیا ہے۔)

(سورۃ عبس آیات نمبر25 تا33)

اس آیت میں کاشتکاری کے نہایت ہی مفید طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ بہترین بیج تیار کرنے کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کی کاشت کس طرح ہو۔ سب سے پہلے زمین کو پانی سے خوب سیراب کیا جائے پھر زیادہ سے زیادہ اس کو پھاڑا جائے یعنی زیادہ سے زیادہ اس میں ہل چلایا جائے یعنی جتنی دفعہ ہل چلایا جائے گا اور زمین کو زیادہ سے زیادہ پھاڑا جائے گا اسی نسبت سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ جو کاشتکار ایک دو تین دفعہ ہل چلا کر ہی بیج بودیتے ہیں وہ پورا فائدہ اٹھانے سے قاصر رہ جاتے ہیں ان کی پیداوار قلیل رہتی ہے اور جتنا کوئی زیادہ دفعہ ہل چلا کر کاشت کرتا ہے اتنا ہی اس کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔

اب زمین کی پیداوار کے استعمال سے زمین کی طاقت کم ہونی شروع ہوتی ہیں اور کئی قسم کی خرابیاں اس میں پیدا ہونی شروع ہوجاتی ہیں۔ اس کے ازالہ کے متعلق بھی قرآن کریم نے روشنی ڈالی ہے۔ جیسے کہ فرمایا:۔

ترجمہ:۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ (کبھی کبھی) اپنی سب طاقت کھو بیٹھتی ہے پھر جب ہم اس کے اوپر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ جوش میں آجاتی ہے اور بڑھنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوبصورت کھیتیاں اگانے لگتی ہے۔ (سورۃ حج آیت نمبر6)

زمین کی طاقت کے کم ہونے اور اس میں خرابیاں پیدا ہونے کا بہترین علاج پانی ہے۔ تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ زمین کی طاقت کو بحال کرنے کے لئے پانی بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ریکلیمیشن ہوتی ہی پانی کے ذریعہ سے ہے۔ لاکھوں ایکڑ اراضی جو ریکلیم کی گئی ہے وہ محض پانی زیادہ دینے کی وجہ سے کی گئی ہے۔

قرآن کریم نے دینی زرعی نظام کا بھی تصور پیش کیا ہے۔ جو نظام انسانی وقار اور آزادی ضمیر کو برقرار رکھتے ہوئے بہتر پیداوار کا ضامن ہے۔

اس وقت دو زرعی نظام رائج ہیں ان میں سے ایک اشتراکیت کا نظام ہے جو عرصہ پچاس سال سے رائج ہے اور کافی حد تک دنیا کے وسیع طبقہ پر اثر انداز رہا ہے۔ اب اس نظام کی خرابیاں اس کے دعویداروں پر عیاں ہونی شروع ہوگئی ہیں۔ روس والے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہم مجبور کرکے پابندی کے ساتھ کاشتکاروں سے کام لے کر کاشت کی پیداوار بڑھا نہیں سکتے جب تک کاشتکار کا مفاد اور اس کی ذاتی منفعت محرک نہ ہو اس وقت تک دلجمعی محرک نہیں ہوسکتا۔ اب انہیں اپنے نظام میں تبدیلی کرنی پڑی ہے۔

دوسری طرف سرمایہ داری کا نظام ہے۔ جہاں بڑے بڑے وسیع براعظموں مثلاً آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ۔ کینیڈا اور افریقہ کے وسیع علاقوں میں لاکھوں اور کروڑوں ایکڑ زمین بنجر اور بے آباد پڑی ہے۔ ان ملکوں کی آبادی بہت کم ہے اور زمین بہت وسیع ہے اور انہوں نے براعظموں میں داخلے پر ناجائز اور غلط پابندیاں لگائی ہوئی ہیں اور غیر متوازن اقتصادیات کا موجب بن کر امن عالم کے لئے خطرہ پیدا کردیا ہے۔ قرآن کریم نے جو نظام پیش کیا ہے اس میں بنیادی اصول یہ ہے کہ اصل زرعی وسائل کا مالک خدا ہے اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب کے فائدے کے لئے ہے۔ قرآن کریم نے ان حدود کے اندر افراد کی مستعار اور محدود ملکیت زمین کو تسلیم کیا ہے جیسے کہ فرمایا:۔

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض سے رزق میں بڑھایا ہوا ہے اور جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا (مقبوضہ) رزق (کسی صورت میں بھی) ان کی طرف جن پر ان کے داہنے ہاتھ قابض ہیں لوٹانے والے نہیں جس کا نتیجہ یہ ہو کہ وہ اس میں برابر کے (حصہ دار) ہوجائیں۔ پھر کیا وہ (اس حقیقت کے جاننے کے باوجود) اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

(النحل آیت نمبر72)

یہی ایک نظام ہے کہ جس میں انسان روحانی

﴿ باقی صفحہ 94 پر ﴾

درختوں کی حفاظت کی تاکید کی گئی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے رہنما ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ایک دوست نے کسی کرایہ دار کا ذکر کیا کہ اس نے اپنے مکان کے تمام درخت کٹوا دیئے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا

قومی اور تعمیری ضروریات کے علاوہ درختوں کو کاٹنے سے (دین) نے منع فرمایا ہے۔ آنحضرت ﷺ جب جنگی مہم روانہ فرمایا کرتے تھے تو ایک ہدایت یہ بھی فرماتے تھے کہ درختوں کو نہ کاٹیں اور یہ کہ جس علاقہ پر بھی قابض ہو جائیں وہاں درختوں کی حفاظت کی ذمہ داری ان پر ہو گی چنانچہ بخاری کی حدیث ہے کہ لایقطع شجرھا بنونضیر کی جنگ کے سلسلہ میں آنحضرت ﷺ کے حکم سے جو درخت کاٹے گئے تھے قرآن کریم نے ان کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے..............

ترجمہ: تم نے کوئی جڑ کھجور کے درخت کی نہیں کاٹی یا اس کو اپنی جڑوں پر کھڑا نہیں چھوڑا مگر یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس لئے تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کیا جائے۔ (الحشر آیت: 6)

فرمایا کل درخت جو آنحضرتؐ کے حکم سے کاٹے گئے یا جلائے گئے تھے وہ تعداد میں 9 تھے۔ صرف 9 درختوں کے کاٹے جانے پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ درحقیقت یہ میری اجازت سے کاٹے گئے تھے اور ایک رنگ میں رسول اللہ ﷺ کے درختوں کے کٹوانے کے حکم کی صفائی پیش کر دی۔

پس درختوں کو ہرگز بلاضرورت نہیں کاٹنا چاہئے۔ خواہ سایہ دار درخت ہوں یا پھلدار یا محض خوشنما لگنے والے درخت قومی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (الفضل 16 مئی 1971ء)

حضور نے خطبہ جمعہ 24 نومبر 1972ء میں فرمایا:۔

درخت کے لئے دو حالتیں خطرناک ہوتی ہیں۔ ایک جب وہ بالکل چھوٹا ہوتا ہے۔ اس حالت میں بچے بھی اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ دوسری وہ حالت ہے جب درخت بڑا ہو جاتا ہے اس کی ہری بھری ٹہنیاں نکل آتی ہیں اس وقت بعض بیوقوف حریص اور دنیا دار آدمی دو چار آنے کے فائدہ کے لئے اس کی ٹہنیوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ ان ہر دو حالتوں میں درختوں کی حفاظت از بس ضروری ہے۔ جب کبھی ایسا آدمی درخت کاٹ رہا ہو دوسرے آدمی کو اس کے پاس سے نوٹس لئے بغیر گزر نہیں جانا چاہئے بلکہ اسے ٹوکنا چاہئے اور اس سے یہ پوچھنا چاہئے کہ وہ کس کے حکم سے درخت کاٹ رہا ہے بعض دفعہ خود میں نے دیکھا ہے جب پوچھا کہ کیوں درخت کاٹ رہے ہو؟ تو بولا کہ جی بس کاٹ رہے ہیں۔ اب دیکھو ہم نے تو 20-25 سالہ کوشش کے نتیجہ میں یہاں کچھ تھوڑے بہت درخت لگائے ہیں اور اس قسم کے لوگ آرام سے آکر بغیر اجازت بغیر کسی جائز وجہ اور بغیر جائز حق کے درخت کاٹنے لگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں جی بکری کے لئے چارہ یا چائے کے لئے ایندھن کی ضرورت ہے۔ اس قسم کی ضرورت ربوہ کے درختوں سے پوری نہیں کرنی چاہئے۔ پس ربوہ کے ہر مکین کا یہ فرض ہے کہ اسے جہاں بھی نظر آئے کہ کوئی شخص درخت کاٹ رہا ہے تو وہ اس کے پاس چلا جائے اور اسے درخت کاٹنے سے روک دے۔ یہ تو تھی وہ ذمہ داری جوان درختوں کی حفاظت کے لئے ہے جو پہلے سے موجود ہیں جو نئے درخت لگائے جائیں گے ان کی حفاظت کی ذمہ داری اطفال الاحمدیہ پر ہے..............

غرض درختوں کے بے شمار فوائد ہیں یہ انسان کے ہزاروں کام آتے ہیں اس لئے نئے اور پرانے درختوں کی حفاظت از بس ضروری ہے آنحضرت ﷺ نے سایہ دار اور پھل دار درختوں کے کاٹنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ قرآن کریم نے بھی اس مسئلے پر روشنی ڈالی ہے چنانچہ ایک موقع پر جنگ کے دوران انسان کی جان کی حفاظت کے لئے نہیں! بلکہ ایک............ کی جان کی حفاظت کے لئے (جس کی قیمت زیادہ ہے) غالباً نو درخت کاٹنے پڑے تھے جس پر قرآنی وحی نازل ہوئی کہ یہ درخت ہمارے حکم سے کاٹے گئے ہیں۔ غرض اتنی چھوٹی سی استثنائی صورت کا ذکر حکمت سے خالی نہیں ہے آخر نو درخت ہیں کیا چیز؟ لیکن چونکہ..........یہ سبق دینا مقصود تھا کہ اتنی اہم ضرورت کے لئے نو درخت کاٹنے پر بھی اللہ کا الہام نازل ہوا۔ گو اس طرح آئندہ کے لئے بوقت ضرورت درخت کاٹنے کی اجازت تو مل گئی لیکن اس سے بالواسطہ طور پر درخت خواہ وہ سایہ دار ہوں یا پھلدار ہوں ان کے نہ کاٹنے بلکہ نئے درخت لگانے اور ان کی حفاظت کرنے کی تاکید کی گئی ہے میرے دل میں یہ شدید خواہش ہے کہ ہمارا ربوہ ایک باغ بن جانا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 24 جنوری 1973ء صفحہ 3،8)

☆☆☆

مکرم نور احمد اعوان صاحب

بیت الذکر میں پاؤں کی صفائی کا خاص اہتمام

مجھے جسمانی صفائی کے متعلق ایک چھوٹے سے پہلو پاؤں کی صفائی کے بارے میں عرض کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ بیت الذکر میں زینت اختیار کر کے جاؤ اور پیارے رسول ﷺ کا بھی ارشاد صفائی کے بارے میں ہے۔ اس لئے مومن کو دوسروں کی نسبت زیادہ صفائی پسند ہونا چاہئے نماز سے پہلے وضو میں ہاتھ منہ اور پاؤں کا صاف کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر پانچ اوقات اچھی طرح وضو کیا جائے تو گندگی باقی نہیں رہتی۔ ان میں پاؤں کی صفائی نہایت ضروری ہے۔ زائد ناخن کٹے ہوئے ہوں ایڑیاں صاف ہوں۔ بعض حضرات جو اکثر چپل پہنتے ہیں یا بند جوتا نہیں پہنتے۔ ان کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اور میل جم جاتی ہے۔ جو صرف پانی بہا دینے سے نہیں اترتی۔ بلکہ رگڑ رگڑ کر اتارنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سردیوں میں خشک جلد والے اشخاص کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں۔ ان کو ضرور بند جوتا پہننا چاہئے اور گاہے گاہے ایڑیوں کو رگڑ کر صاف رکھنا چاہئے۔

نماز باجماعت میں اگلی صف میں کھڑے نمازی کی ایڑی کے پاس پچھلی صف میں کھڑے نمازی کی نگاہ پڑتی ہے۔ سجدہ گاہ کے قریب گندی ایڑی نظر آنے سے کراہت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ تمام نمازی اس بات کا خیال رکھیں۔

دوسری ایک وجہ کراہت کی یہ ہوتی ہے کہ جو بچے نئے نئے جوان ہوتے ہیں۔ ان کے پاؤں میں خاص طور پر بدبو پیدا ہوتی ہے۔ ایسے لڑکوں کو ضرور ہر نماز میں پاؤں دھو کر شامل ہونا چاہئے اور اگر سردیوں کا موسم ہے اور جرابیں پہنی ہیں اور وضو قائم ہے تب بھی جرابیں اتار کر پاؤں دھو کر نماز میں شامل ہونا چاہئے۔ ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں ایسے نوجوانوں کو سلیشیا 6X ہفتہ دس دن ضرور استعمال کر لینی چاہئے۔ جرابیں روزانہ دھو کر استعمال کرنی چاہئیں۔ ہمیں بیت الذکر اور سجدہ گاہوں کو پاک صاف اور معطر رکھنا چاہئے۔ تاکہ کسی نمازی کے دل میں کسی قسم کی کراہت پیدا نہ ہو اور ماحول پاکیزہ رہے۔ یہ ہر نمازی کا فرض ہے کہ اپنی اور بیت الذکر کی جسمانی و روحانی پاکیزگی کا خیال رکھے۔ آنحضرت ﷺ نے یہاں تک فرمایا تھا پیاز لہسن اور بدبودار کھانا کھا کر بھی بیت الذکر میں نہیں آنا چہ جائیکہ گندے پاؤں کے ساتھ نماز پڑھی جائے۔ اگر بچوں میں صفائی کا خیال نہ رکھا جاتا تو جو بالعموم کھیل کود کی وجہ سے پاؤں کی صفائی کا بھرپور خیال نہیں رکھ پاتے تو ہمیں ان کو توجہ دلانی چاہئے تا ایک نمازی جب بیت الذکر میں آئے تو اچھے خیالات اور اچھا اثر لے کر واپس جائے۔

بقیہ از صفحہ 93 پر

اور اخلاقی بلندیاں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ زمین اور اس کے وسائل سے پیداوار میں اضافہ کرتا چلا جا سکتا ہے۔ یہ ایک بہت وسیع مضمون ہے جس کی تفصیل اس قلیل وقت میں بیان نہیں کی جا سکتی۔

کسی مذہب نے اس طرح سے مادی وسائل کے استعمال اور ان کے متعلق جستجو اور جدوجہد کی تحریک اور تفصیل بیان نہیں کی۔ ایک مومن بندہ جب اس تعلیم پر غور کرتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ قرآن کریم نے روحانی رفعتیں حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل اور طریقے بیان کرنے کے علاوہ دنیاوی فلاح و بہبود کے لئے کیسی اعلیٰ و ارفع تعلیم دی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا احساس کر کے اس کا دل بہلنے لگتا ہے اور پھر جب ایک مومن کاشتکار یہ دیکھتا ہے کہ کس طرح سے اس کی ترقی کامیابی اور خوشحالی کے سامان پیدا کئے گئے ہیں اور پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں مشاہدہ کرتا ہے تو اس کی روح سجدہ ریز ہو جاتی ہے ایک مومن زمیندار جب دیکھتا ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقہ کاشتکاری اختیار کیا اور اپنی طرف سے جو کوشش ہو سکتی تھی اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا تو پھر وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے دیکھتا ہے کہ کس طرح زمین کی تاریکیوں میں اللہ تعالیٰ ایک بیج کو پالتا ہے اور دریاؤں کی موجوں سے بادل اٹھا کر اس کو سیراب کرتا ہے اور سورج کی کرنوں سے اور تمازت سے اس کی فصل کو تیار کرتا ہے اور پھر لہلہاتے ہوئے خوشنما کھیت اس کے سامنے نظر آتے ہیں اور سخرنالکم کا منظر اس کے سامنے آتا ہے۔ تو پھر وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ میری ایک حقیر کوشش کے نتیجہ میں سینکڑوں گنا اناج اور سبزی اور پھل کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے تو پھر وہ عجز اور انکسار اور نیستی اور تذلل کے رنگ میں یہی محسوس کرتا ہے کہ یہ سب کچھ اسی کا ہے میرا کچھ نہیں اور عبادی الصالحون میں داخل ہو جاتا ہے اور یہ صالحین، اللہ کی زمین کے حقیقی وارث ہوتے ہیں۔

(الفضل 21 جولائی 1968ء ص نمبر 4)

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

سبز درختوں سے ایندھن

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے

وہ جس نے سبز درختوں سے تمہارے لئے آگ بنادی۔ پس تم انہی میں سے بعض کو جلانے لگے

(سورۃ یٰس:81)

تاریخ میں ہمیشہ سے درختوں سے آگ جلانے کا کام لیا جاتا رہا ہے اور انہیں ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا۔لیکن وقت کے ساتھ اس استعمال میں کمی آگئی کیونکہ سائنس کی ترقی کے ساتھ تیل پٹرول، ڈیزل اور قدرتی گیس کو ایندھن کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔اس قسم کے ایندھن کو سائنسی اصطلاح میں حیاتیاتی ایندھن (fossil fuel) کہا جاتا ہے۔لیکن جب ان کا مستقل استعمال کیا گیا تو یہ خدشات پیدا ہوئے کہ اب ان کے ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہو رہے ہیں اور اب انسان کو ایندھن اور توانائی کے لئے دوسرے ذرائع تلاش کرنے پڑیں گے۔جب اس تلاش کا سفر آگے بڑھا تو ایک بار پھر توجہ درختوں اور نباتات کی طرف مبذول ہوئی کہ ان سے نئی قسم کے ایندھن پیدا کئے جائیں جو کہ توانائی کے بحران کا حل بن سکیں۔اب اس سمت میں تحقیق بھی پہلے کی نسبت بہت آگے بڑھ چکی ہے اور اس کی بہت سی عملی صورتیں بھی سامنے آرہی ہیں۔

نباتات سے ایندھن پیدا کرنے کی دو اہم شکلیں سامنے آرہی ہیں۔ایک تو یہ کہ ایسی فصلیں اگائی جائیں جن سے شکر (sugar) یا نشاستہ (Starch) حاصل کیا جائے۔مثلاً یہ کہ گنے اور چقندر سے شکر حاصل کی جائے یا پھر مکئی جیسی فصلوں سے نشاستہ حاصل کیا جائے اور پھر خمیر کے عمل سے ان سے Ethanol حاصل کیا جائے۔دوسری صورت یہ ہے کہ کھانے والا تیل حاصل کیا جائے مثلاً پام آئل (Palm Oil) لے کر اسے گرم کیا جائے۔اس عمل سے اس کا گاڑھا پن کم ہو جائے گا اور پھر اسے ڈیزل کے انجن میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔یا پھر لکڑی سے ethanol اور methanol کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔یا پھر فصلوں کے اس حصے سے جو کھانے کے کام نہیں آتے یا دوسرے الفاظ میں cellulose سے بھی Ethanol حاصل کیا جا سکتا ہے۔

یورپ میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا حیاتیاتی ایندھن یعنی Bio fuel وہ ڈیزل ہے جو کہ کھانے والے تیل اور چکنائی سے حاصل کیا جاتا ہے۔اسے بایو ڈیزل (Bio diesel) کہا جاتا ہے۔یہ ڈیزل سویابین، سرسوں، تل، سورج مکھی اور پام سے تیار ہونے والے تیل سے حاصل کیا جاتا ہے۔اب جو بہت سی کمپنیاں کاروں کے انجن تیار کر رہی ہیں ان میں بایوڈیزل کی 15 فیصد مقدار دوسرے ڈیزل کے ساتھ مل کر استعمال کی جا سکتی ہے۔لیکن اب ایسے انجن بھی مارکیٹ میں آنے لگے ہیں جن میں سو فیصد بایوڈیزل بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح پٹرول کی جگہ استعمال ہونے کے لئے Ethanol اور propanol اور Butanol بھی حیاتیاتی مادہ سے تیار کیا جا رہا ہے۔برازیل میں Ethanol کو بطور حیاتیاتی مادہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس موضوع پر پوری دنیا میں مختلف زاویوں سے اظہار خیال کیا جا رہا ہے۔مشہور سائنسی جریدے Scientific American کے جون 2009ء کے شمارے میں اس موضوع پر ایک مضمون Bio fuel beyond grassoline corn کے نام سے شائع ہوا۔اس میں سب سے پہلے اس خیال کا اظہار کیا گیا تھا کہ امریکہ کے لئے اب یہ ضروری ہے کہ وہ تیل پر اپنا انحصار ختم کرے۔یہ اس کی قومی، اقتصادی اور ماحولیاتی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔پھر اس مضمون میں یہ تفاصیل بیان کی گئی تھیں کہ پہلی نسل کے نباتاتی ایندھن (Bio fuel) تو کھانے والی اشیاء مثلاً مکئی، سویابین، گنے وغیرہ سے حاصل کئے جاتے ہیں۔اور دوسری نسل کے نباتاتی ایندھن تو Cellulose سے حاصل کئے جاتے ہیں۔انہیں عرفِ عام میں Grassoline کہا جاتا ہے۔اس قسم کے نباتاتی ایندھن کو بچی کھچی لکڑی، لکڑی کے برادے، گندم کے بھوسے اور مکئی کے سرکنڈوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔اسی طرح اسے تیزی سے بڑھنے والی گھاس سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ایک اندازہ کے مطابق صرف امریکہ میں اس طریق پر سو بلین Grassoline حاصل کیا جا سکتا ہے۔اس مضمون کے مصنفین کے مطابق نباتاتی ایندھن کے حصول کے لئے جو Refineries لگائی جائیں گی ان پر ابتدائی خرچ تو بہت ہوگا لیکن اس صنعت کو جو خام مال درکار ہوگا وہ خام تیل کی نسبت بہت سستا ہوگا۔توانائی کے متبادل ذرائع کے حصول کی دوڑ اب بہت اہمیت اختیار کر چکی ہے۔اس سال امریکی صدر نے نباتاتی ایندھن کی تحقیق کے لئے آٹھ سو ملین ڈالر کی رقم منظور کی ہے۔اگلے پانچ سے پندرہ سال کے درمیان نباتاتی ایندھن کی تکنیک کی بہت سی پیش رفت لیبارٹریوں سے نکل کر مارکیٹ تک پہنچ جائے گی۔

نباتاتی ایندھن کو رواج دینے کے بارے کئی خدشات بھی موجود ہیں۔جن میں سے ایک بڑا خدشہ یہ ہے کہ اگر قابل زراعت اراضی کا ایک بڑا حصہ ایسی فصلیں اگانے کے لئے استعمال ہونے لگا جن سے نباتاتی ایندھن تیار کرنا مقصود ہو تو اس سے دنیا میں خوراک کی قیمتوں میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔اور اس سے دنیا کی غریب آبادی سب سے زیادہ متاثر ہوگی اور فصلوں کا جو حصہ مثلاً گندم کا بھوسہ وغیرہ بھی جو براہ راست انسانوں کے کھانے کے کام نہیں آتے۔انہیں جانوروں کو کھلایا جاتا ہے اور انسانی آبادی ان جانوروں کا گوشت کھاتی ہے۔اس طرح اس قسم کے ایندھن کو رواج دینے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دنیا میں غریب آبادی کو خوراک کے حصول میں مشکلات میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔

Scientific American کے اس مضمون کے ایک مصنف پروفیسر بروس ڈیل (Bruce Dale) بھی تھے جو کہ جریدے Biofuel کے ایڈیٹر ہیں اور مشی گن یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔اور وہ اس قسم کے ایندھن کو فروغ دینے کی مہم میں پیش پیش ہیں۔میں نے ان خدشات کے بارے میں ان کی رائے جاننے کے لئے ان سے رابطہ کیا تو ان کا جو جواب موصول ہوا اس کا ترجمہ ہے۔

میں خوراک اور ایندھن کی کمی کے مسئلہ سے بھرپور طریق پر آگاہ ہوں اور اس کو حل کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں۔ہماری سوچ کے انداز کے بارے میں دو مقالے منسلک ہیں۔ہماری سوچ یہ ہے کہ جانوروں کی خوراک تیار کرنے کے طریق کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔یہ صورتِ حال سامنے آتی ہے کہ دنیا کی اراضی کا زیادہ تر حصہ انسانوں کو کھلانے کی بجائے جانوروں کو کھلانے کے کام آتا ہے۔Bio fuel کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ جانوروں کو کھلانے کے طریق کو بہتر بنایا جائے۔اوسطاً ہر انسان کے لئے دنیا میں موجود خوراک میں پوری دنیا میں اضافہ ہی ہوا ہے حتیٰ کہ افریقہ کا وہ علاقہ جو صحارا سے جنوب میں ہے اس میں ہر شخص کے لئے موجود خوراک کی اوسط میں اضافہ ہوا ہے۔اس کے لئے منسلک مقالہ کو دیکھیں۔خوراک سے پیدا ہونے والے مسائل میں موٹاپا سرفہرست ہے۔شاید Bio fuel کی تیاری اتنا بڑا مسئلہ نہیں۔لیکن ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جس میں ہم وافر خوراک ہونے کے باوجود اس بات کو گوارا کر لیتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ بھوکے رہ جائیں اور اس کے بارے میں کوئی موثر قدم نہیں اُٹھایا جاتا۔میرا ایمان ہے کہ میں ایک دن خدا کو جواب دوں گا کہ میں نے اپنے جیسے انسانوں سے کیسا سلوک کیا ہے۔براہ مہربانی اس بات کی تسلی رکھیں کہ آپ نے جن مسائل کا ذکر کیا ہے میں ان کے بارے میں بہت فکرمند ہوں اور اس بارے میں جو کچھ کر سکتا ہوں کر رہا ہوں۔تاہم یہ بات بھی درست ہے کہ پٹرولیم پر ہمارا انحصار بہت سے مسائل کو جنم دے رہا ہے جن کو حل کرنا ضروری ہے۔

یہ ان کی رائے ہے اور اس میں کئی اہم نکات اُٹھائے گئے ہیں۔آئندہ کیا صورتِ حال سامنے آتی ہے اس کا جواب تو آئندہ آنے والا وقت ہی دے گا۔لیکن یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس آیتِ کریمہ کا ہم نے مضمون کے شروع میں حوالہ دیا ہے اس میں درختوں سے ایندھن بنانے کا ذکر ہے۔اب بھی پام اور ناریل جیسے درختوں کو نباتاتی ایندھن بنانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ممکن ہے کہ مستقبل میں ایسی صورت حال سامنے آئے کہ فصلوں سے زیادہ درختوں سے حاصل ہونے والے نباتاتی ایندھن کو زیادہ استعمال کیا جائے۔

میرا مشغلہ شجرکاری

حسن نثار اپنے کالم "چوراہا" میں لکھتے ہیں:۔

شجرکاری میرے پسندیدہ ترین مشغلوں میں سے ایک ہے اور بلا مبالغہ گزشتہ چند سالوں میں میں اپنے ہاتھوں سے یا اپنی نگرانی میں ہزاروں درخت لگا چکا ہوں۔ہزار سے اوپر درخت اور پودے تو میرے گھر میں ہوں گے......

سرمایہ کار اور سرمایہ کاری کی تو مجھے عقل اور تمیز نہیں لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ درخت لگانا بہت ہی بھلا کام ہے جس کی توفیق بھی مجھے چھوڑ کر بھلے لوگوں کو ہی ہوتی ہے۔ہمیں تو یوں بھی درخت لگانے کا حکم ہے اور اسے صدقہ جاریہ کہا گیا۔آئن سٹائن کہا کرتا تھا کہ جب کبھی درخت لگاؤ تو ایک درخت کی بجائے تین درخت لگاؤ۔ایک چھاؤں کے لئے، ایک پھل کے لئے اور ایک خوبصورتی کے لئے۔ایک چینی کہاوت ہے کہ ہر درخت کی جڑوں میں کسی بھلے مانس کا دل جکڑا ہوا ہوتا ہے اور یہ تو میں اس کالم کے شروع میں لکھ چکا کہ پرانے سیانے کہا کرتے تھے کہ درخت لگانا اہل صبر اور اہل ظرف کا کام ہے کیونکہ عام طور پر شجر کار کو اس شجر کا پھل کھانا اور اس کی چھاؤں میں بیٹھنا نصیب نہیں ہوتا اور جس کے ساتھ ایسا ہو جائے وہ خوش بخت، قسمت کا دھنی اور جنتی ہوتا ہے۔یہ بات شاید آجکل کی ہائبرڈ نسل کو سمجھ نہ آئے کہ آجکل تو بیشمار Fast Growing ورائٹیاں آگئی ہیں اور درخت بھی بچوں کی طرح جلد جوان ہونے لگے ہیں جبکہ ماضی میں کہانی کچھ اور تھی۔ہمارے پیپل، برگد، شیشم اور کیکر وغیرہ غیرملکی یوکلپٹس، فائیکس اور ایلسٹونیا وغیرہ کی طرح جلد جلد جوان نہیں ہوتے تھے۔آجکل تو ٹھگنے سے آم کو پھل آجاتا ہے۔پہلے یہ بڑے صبر، انتظار اور قسمت کا کام تھا کہ گٹھلی دبا کر بیٹھ گئے اور پھر چل سو چل......کھجور تو شاید اب بھی بہت دور کا کھیل ہے لیکن میں اس سلسلہ میں بھی خوش قسمت رہا کہ اپنے ہاتھ سے لگائی کھجوروں کا پھل کھایا لیکن یہ اور بات کہ کھجور کے جو پودے لگائے وہ پہلے ہی بلوغت کے قریب تھے لیکن پھر بھی یہ مولا کا کرم ہے ورنہ پھل کیا ...... یہاں تو اگلے پل کی بھی خبر نہیں۔

(روزنامہ جنگ 25 اکتوبر 2010ء)

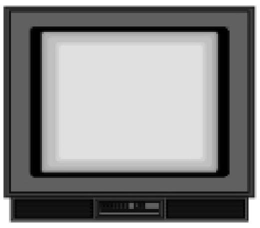

نیشنل الیکٹرونکس

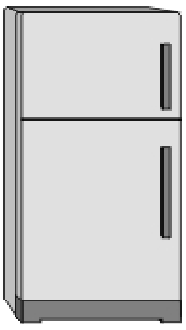

ہمیں خدمت کا موقع دے کر سامان بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔ مناسب سکیم بھی ہے

ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیم کلینز، مائیکروویواوون اور ہر طرح کی الیکٹرونک مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلرٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

ڈیلر: ڈاؤلینس | پیل | ویوز | فلپس | ایل جی | سام سنگ

تمام احمدی بھائیوں کی خدمت کے لئے ہماری انتظامیہ ہر وقت تیار

طالب دعا: منصور احمد

0301-4020572

انسٹنٹ گیزر جتنا استعمال کریں اتنی گیس جلے 60% گیس کی یقینی بچت مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز LCD اور DVD کی مکمل رینج دستیاب ہے

1۔لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور فون: 042-37357309,37223228

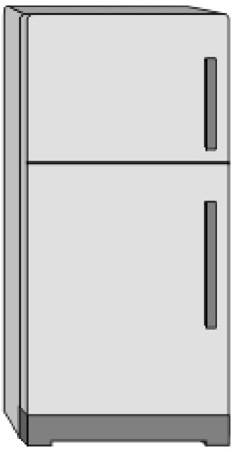

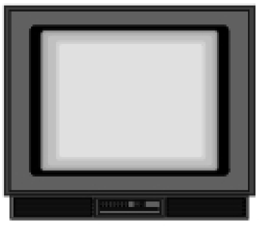

فخر الیکٹرونکس

مائیکروویواوون	5000
واشنگ مشین سنگل پلاسٹک	4000
ٹی وی نوبل "14	6500
انسٹنٹ گیزر	4500
باربی کیو کینن	3800

فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، سپلٹ اے سی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویواوون
ٹی وی اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں

مکمل ڈش سسٹم
4000 روپے
میں لگوائیں

LCD کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

0300-4292348, 0300-9403614, 042-37223347, 37239347, 37113346

TURBO
Store-Rite
Store-Rite
Store-Rite
Store-Rite
TURBO
TURBO
TURBO
Keeps Spices & Masalas
"Fresh n Crispy"
Wall Fixing Frame
Premium Plastic Ware

Shezan
Shezan
ALL-PURE
Orange
Lychee
Tomato
Ketchup
APPLE
JAM
ISPAGHOL
SATRANG
QUENCH
ISO 9001 : 2000 Certified